فلما أهويت لأقتله قال لا إله إلا الله أأقتله بعد أن قالها

جب قصد کیا میں نے کہ قتل کروں میں اوسکو کہا لا الہ الا اللہ کیا مار ڈالوں میں اوسکو بعد کہنے کلمہ کے

قال لا تقتله فقال يا رسول الله إنه قطع إحدى يدي فقال

فرمایا نہ قتل کر اوسکو پس کہا مقداد نے یا رسول اللہ تحقیق اوسنے کاٹ ڈالا ہے ایک ہاتھ میرا پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتله فإن قتلته فإنه بمنزلتك قبل أن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قتل کر اوسکو پس اگر قتل کریگا تو اوسکو پس تحقیق وہ بیچ مرتبہ تیری کے ہے پہلے اسکے

تقتله وإنك بمنزلته قبل أن يقول كلمته التي قال متفق عليه

قتل کرے تو اوسکو اور تحقیق تو ہوویگا بیچ مرتبہ اوسکے کے پہلے کہنے کلمہ اوسکے کے کہ کہا متفق علیہ

وعن أسامة بن زيد قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أناس

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف لوگوں

من جهينة فأتيت على رجل منهم فذهبت أطعنه فقال لا إله

جہینہ کے پس آیا میں ایک شخص کے پاس ان میں سے اور ارادہ کیا میں نے یہ کہ ماروں میں اوسکو نیزہ پس کہا اوسنے لا الہ

إلا الله فطعنته فقتلته فجئت إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرته فقال

الا اللہ اور مارا میں نے اوسکو نیزہ پس مار ڈالا میں نے اوسکو پھر آیا میں پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دی میں نے انکو پس فرمایا

أقتلته وقد شهد أن لا إله إلا الله قلت يا رسول الله إنما

کیا قتل کیا تو نے اوسکو حالانکہ گواہی دی تھی اوسنے کلمہ لا الہ الا اللہ کی کہا میں نے یا رسول اللہ سوا اسکے نہیں کہ

فعل ذلك تعوذا قال فهلا شققت عن قلبه متفق عليه وفي

کیا اوسنے یہ واسطے بچاؤ کے قتل سے فرمایا پس کیوں نہ چیرا تو نے دل اوسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ

رواية جندب بن عبد الله البجلي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

روایت جندب بن عبد اللہ بجلی کے یہ ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

كيف تصنع بلا إله إلا الله إذا جاءت يوم القيامة قاله مرارا رواه

کیا کریگا تو کلمہ لا الہ الا اللہ کو جسوقت کہ آویگا یہ کلمہ دن قیامت کے فرمایا حضرت نے یہ کئی بار نقل کیا یہ

مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ

جو شخص کہ قتل کرے عہد والے کو نہ پاویگا بو بہشت کی اور تحقیق بو بہشت کی آتی ہے راہ

أَرْبَعِينَ خَرِيفًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

چالیس برس کی سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے گرا دیا اپنے تئیں پہاڑ سے اور مار ڈالا اپنی جان کو بسبب اسکے پس وہ بیچ آگ دوزخ کے ہے

يَتَرَدَّى فِيهَا خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهُ

گرا رہیگا اوسمیں ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اوسمیں کبھی نہ نکلیگا اور جسنے پیا زہر اور مارے جان اپنی

فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ

پس زہر اوسکا اوسکے ہاتھ میں ہوگا پیویگا اوسکو دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اوسمیں کبھی نہ نکلیگا اور جسنے مار ڈالی

نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

جان اپنی ساتھ تیز چیز کے پس تیز چیز اوسکی اوسکے ہاتھ میں ہوویگی ہونکیگا اوسکو اپنے پیٹ میں بیچ آگ دوزخ کے

خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اوسمیں کبھی نہ نکلیگا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَخْنُقُ نَفْسَهُ يَخْنُقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَطْعَنُهَا يَطْعَنُهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ گلا گھونٹے اپنا گلا گھونٹیگا اپنا دوزخ میں اور وہ شخص کہ نیزہ مارے اپنے تئیں نیزہ مارے گا

فِي النَّارِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

آگ میں نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جندب بن عبد اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ جُرْحٌ فَجَزِعَ فَأَخَذَ سِكِّينًا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا بیچ اون لوگوں کے کہ تھے پہلے تمسے ایک شخص اوسکو لگا تھا زخم پس بے صبری کی اوسنے اور

فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى بَادَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ

اور کاٹ ڈالا اوس سے اپنا ہاتھ پس نہ تھما خون یہانتک کہ مرگیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے جلدی کی مجھسے بندے میرے نے ساتھ ہلاک کرنے

فَحَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو

پس حرام کی میں نے اوسپر بہشت متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ

الدوسي لما هاجر النبي صلى الله عليه وسلم الى المدينة هاجر اليه وهاجر

جب ہجرت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف مدینہ کے تو ہجرت کی طفیل بن عمرو نے طرف حضرت کی اور ہجرت کی

معه رجل من قومه فمرض فجزع فاخذ مشاقص له فقطع بها

ساتھ طفیل کے ایک شخص نے انکی قوم میں سے پس مریض ہوا وہ شخص اور بے صبری کی پس لین اپنی برچھیان تیر کی اور کاٹ ڈالے ساتھ

براجمه فشخبت يداه حتى مات فرآه الطفيل بن عمرو في منامه و

جوڑ اپنی انگلیونکی پس جاری ہوا خون دونوں ہاتھوں سے اوسکے یہانتک کہ مرگیا پس دیکھا طفیل بن عمرو نے اپنی خواب میں اسحالت میں

هيئته حسنة وراه مغطيا يديه فقال له ما صنع بك ربك فقال

ہیئت اوسکی اچھی ہے اور دیکھا اوسکو اس حال میں کہ ڈھانکے ہوئے ہے دونوں ہاتھ اپنے پس کہا طفیل نے اوسکو کیا معاملہ کیا ساتھ تیرے رب تیرے نے

غفر لي بهجرتي الى نبيه صلى الله عليه وسلم فقال مالي اراك مغطيا يديك قال

بخشدیا مجکو رب میرے نے بسبب ہجرت کرنے میرے کے طرف نبی اوسکے کی پس کہا طفیل نے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہوں تجکو ڈھانکے ہوئے دونوں ہاتھ

قيل لي لن نصلح منك ما افسدت فقصها الطفيل على رسول الله

کہا گیا واسطے میرے ہرگز درست کرینگے ہم تجھسے اوس چیز کو کہ خراب کی تو نے پس بیان کیا اس خواب کو طفیل نے روبرو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم وليديه فاغفر رواه

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی اور دونوں ہاتھوں اوسکے کو بھی بخشدے نقل کیا اس کو

مسلم وعن ابي شريح الكعبي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثم انتم

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی شریح کعبی سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پھر تم

يا خزاعة قد قتلتم هذا القتيل من هذيل وانا والله عاقله من قتل

اے خزاعہ تحقیق قتل کیا تم نے اس قتیل کو قبیلہ ہذیل سے اور میں قسم ہے خدا کی خونبہا دینے والا ہوں اوسکا

بعده قتيلا فاهله بين خيرتين ان احبوا قتلوا وان احبوا اخذوا

پیچھے اوسکے کسیکو پس وارث اوسکے مختار ہیں درمیان دو امروں کے اگر چاہیں مار ڈالیں قتل کرنیوالے کو اور اگر چاہیں بہر لیں

العقل رواه الترمذي والشافعي وفي شرح السنة باسناده وصح

خون بہا نقل کی یہ ترمذی اور شافعی نے اور شرح السنہ میں ساتھ اسناد شافعی کے مذکور ہے اور صحیح کیا

بانه ليس في الصحيحين عن ابي شريح وقال واخرجاه من رواية

کہ یہ حدیث نہیں ہے بخاری اور مسلم میں ابی شریح سے اور کہا البغوی نے کہ روایت کیا ہے بخاری اور مسلم نے اسی حدیث کو

أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي بِمَعْنَاهُ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضَّ رَأْسَ جَارِيَةٍ

ابی ہریرہ سے یعنے ساتھ معنے اسکے کے۔ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے یہ کہ ایک یہودی نے کچلا سر ایک لڑکی کا

بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هٰذَا أَفُلَانٌ أَفُلَانٌ حَتَّى سُمِّيَ

درمیان دو پتھرون کے پس کہا گیا لڑکی سے کہ کسنے کیا ساتھ تیرے یہ کیا فلانے نے کیا فلانے نے یہانتک کہ نام لیا گیا

الْيَهُودِيُّ فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَجِيءَ بِالْيَهُودِيِّ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ

اوس یہودی کا پس اشارہ کیا لڑکی نے ساتھ سر اپنے کے پھر حاضر کیا گیا یہودی پس اقرار کیا اوسنے پس حکم کیا بسبب اسکے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَسَرَتِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کچلا گیا سر اوسکا ساتھ پتھرون کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی انس سے کہ کہا توڑے

الرُّبَيِّعُ وَهِيَ عَمَّةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَتَوُا

ربیع نے کہ وہ پھوپھی ہین انس رضی اللہ عنہ بن مالک کی دانت ایک لڑکی کے انصار مین سے پس آئی قرابتی اوس لڑکی کے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ عَمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس حکم فرمایا حضرت صلعم نے ساتھ بدلے کے پس کہا انس بن نضر چچا انس بن مالک کے نے

لَا وَاللّٰهِ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یون نہین قسم ہی خدا کی نہ توڑے جاوینگے دانت اوسکے اے رسول خدا کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَا أَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَقَبِلُوا الْأَرْشَ فَقَالَ رَسُولُ

اے انس حکم اللہ کا بدلہ لینا ہے پس رضامند ہوئی قوم اور قبول کی دیت پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ مُتَّفَقٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بعضے بندگان خدا وہ ہین کہ اگر قسم کہا بیٹھین اللہ پر تو البتہ پورا کرے اللہ انکی قسم کو متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ لَيْسَ فِي

علیہ۔ اور روایت ہی ابی جحیفہ سے کہ کہا پوچھا مینے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ کیا تمہارے پاس کوئی چیز سوا

الْقُرْاٰنِ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي

قرآن کے ہی پس کہا علی رضی اللہ عنہ نے قسم ہے اوس ذات کی کہ پیدا کیا اناج اور پیدا کی جان نہین میری پاس مگر وہ چیز کہ

الْقُرْاٰنِ إِلَّا فَهْمًا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي

قرآن مین ہی یا سمجھ کہ دیا جاتا ہی کوئی شخص اللہ کی کتاب مین اور ہمارے پاس ہی وہ چیز کہ کاغذ مین لکھی ہوئی ہی کہا مینے کیا ہی

الصحيفة قال العقل وفكاك الاسير وان لا يقتل مسلم بكافر رواه

کاغذ مین لکھی ہوئی فرمایا علی نے کہ خون بہا اور قدر اور حکم اوسکا اور چھڑانا قیدی کا اور یہ کہ نہ مارا جاوے مسلمان بدلے کافر کے

البخاري وذكر حديث ابن مسعود لا تقتل نفس ظلما في كتاب العلم

بخاری نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعود کی نہین ماری جاتی کوئی جان از راہ ظلم کے بیچ کتاب العلم میں

الفصل الثاني عن عبد الله بن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

فصل دوسری روایت ہی عبداللہ بن عمرو سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لزوال الدنيا اهون على الله من قتل رجل مسلم رواه الترمذي و

البتہ جاتا رہنا دنیا کا بہت سہل ہے نزدیک اللہ کے قتل کرنے مرد مسلمان کے سے نقل کی یہ ترمذی اور

النسائي ووقفه بعضهم وهو الاصح ورواه ابن ماجة عن البراء بن

نسائی نے اور موقوف بیان کیا ہے اسکو بعضے راویون نے اور وہ صحیح تر ہے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے براء بن

عازب وعن ابي سعيد وابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

عازب سے۔ اور روایت ہی ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لو ان اهل السماء والارض اشتركوا في دم مؤمن لاكبهم الله

کہ فرمایا کہ اگر تحقیق آسمان والے اور زمین والے شریک ہون بیچ خون کرنے ایک مرد مسلمان کے تو البتہ اوندھا ڈالیگا

في النار رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس

دوزخ مین نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہی ابن عباس سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يجيء المقتول بالقاتل يوم القيمة ناصيته

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لاویگا مقتول قاتل کو دن قیامت کے اس حال مین کہ پیشانی قاتل کی

وراسه بيده واوداجه تشخب دما يقول يا رب قتلني حتى يدنيه

اور سر اوسکا مقتول کے ہاتھ مین ہوگا اور رگین اوسکی بہتی ہونگی خون سے کہیگا ای پروردگار میرے قتل کیا اس نے مجھکو اور نزدیک

من العرش رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعن ابي امامة

عرش کے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی ابی امامہ

ابن سهل بن حنيف ان عثمان بن عفان اشرف يوم الدار فقال

بیٹے سہل بیٹے حنیف کے سے یہہ کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ چڑہے مکان بلند پر دن دار کے اور کہا

سنہ ۳۵ انا للہ وانا الیہ راجعون

أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ

قسم دیتا ہون مین تمکو اللہ کی آیا جانتے ہو تم یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین حلال ہوتی خونریزی

مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ زِنًا بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ كُفْرٍ بَعْدَ إِسْلَامٍ أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ

شخص مسلم کی مگر بسبب ایک بات کی تین باتون مین سے زنا کرنا پیچھے نکاح کرنے کے یا کفر کرنا پیچھے اسلام کے یا جان مارنی

بِغَيْرِ حَقٍّ فَيُقْتَلُ بِهِ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا ارْتَدَدْتُ

ناحق پس مارا جاویگا بدلے اوسکے مین پس قسم ہے خدا کی نہین زنا کیا مینے جاہلیت مین اور نہ اسلام مین اور نہ مرتد ہوا مین

مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ فَبِمَ

جب سے کہ بیعت کی ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ قتل کیا مینے کسی جان کو کہ حرام کیا اللہ تعالی نے قتل کرنا اوسکا

تَقْتُلُونَنِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَلِلدَّارِمِيِّ لَفْظُ

قتل کرتے ہو تم مجکو نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور واسطے دارمی کے ہین لفظ

الْحَدِيثِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ

حدیث کے ۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ رہتا ہے

الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا

مسلمان سے جلدی کرنے والا اور نیکی کرنیوالا جب تک کہ نہ پہنچے خون حرام کو پس جب پہنچا خون حرام کو

بَلَّحَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذَنْبٍ

تھک جاتا ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہر گناہ ہے

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ مَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

امید ہے اللہ تعالی سے یہ کہ بخشدے اوسکو مگر گناہ اوس شخص کا کہ مرے مشرک یا گناہ اوس شخص کا کہ قتل کرے کسی مسلمان کو جان کر

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور نقل کی یہ نسائی نے معاویہ سے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقَادُ بِالْوَلَدِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ قائم کیجاوین حدین مسجدون مین اور نہ قصاص لیا جاوے بدلے اولاد کے

الْوَالِدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ

باپ سے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی رمثہ سے کہ کہا آیا مین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مع ابی فقال من ھذا الذی معک قال ابنی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے باپ کے ساتھ پس فرمایا کون ہے یہ تیرے ساتھ کہا کہ یہ بیٹا میرا ہے

اشھد بہ قال اما انہ لا یجنی علیک ولا تجنی علیہ رواہ ابوداود

اے گواہ رہو ساتھ اسکے فرمایا خبردار رہ کہ یہ نہیں گناہ کریگا تجپر اور نہ تو گناہ کرے گا اسپر نقل کی یہ ابوداود اور

النسائی وزاد فی شرح السنۃ فی اولہ قال دخلت مع ابی علی رسول

نسائی نے اور زیادہ کیا صاحب مصابیح نے شرح السنہ میں بیچ اول حدیث کے اس عبارت کو کہا ابورمثہ نے گیا میں ساتھ باپ اپنے کے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرای ابی الذی بظھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال دعنی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس دیکھی میرے باپ نے مہر نبوت کہ پشت پر تھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا باپ نے میرے کہ چھوڑ دو مجھکو

اعالج الذی بظھرک فانی طبیب فقال انت رفیق واللہ الطبیب

علاج کروں میں اوس چیز کا کہ تمہاری پشت میں ہے پس تحقیق میں ہوں طبیب یعنی حکیم پس فرمایا حضرت نے کہ تو رفیق ہے اور اللہ طبیب ہے

وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عن سراقۃ بن مالک

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہوں نے نقل کی اپنے دادا سے اونہوں نے نقل کی سراقہ بن مالک سے کہ

قال حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقید الاب من ابنہ ولا یقید

کہا حاضر ہوا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قصاص لیتے تھے باپ کا بیٹے اوسکے سے اور نہ قصاص لیتے تھے

الابن من ابیہ رواہ الترمذی وضعفہ وعن الحسن عن سمرۃ

بیٹے کا باپ اوسکے سے نقل کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کیا اسکو اور روایت ہے حسن بصری سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قتل عبدہ قتلناہ ومن جدع

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قتل کرے اپنے غلام کو قتل کرینگے ہم اوسکو اور جو شخص کاٹے اعضا

عبدہ جدعناہ رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ والدارمی وزاد النسائی

غلام کا تو اعضا کاٹینگے ہم اوسکی نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور زیادہ کیا نسائی نے

فی روایۃ اخری ومن خصی عبدہ خصیناہ وعن عمرو بن شعیب عن

اور روایت میں کہ جو کوئی خوجہ کرے اپنے غلام کو تو خوجہ کرینگے ہم اوسکو اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی

ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل متعمدا

اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قتل کرے جان بوجھ کر

قتل ہوگا اور غلام غلام کے بدلے

دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَقْتُولِ فَإِنْ شَاءُوا قَتَلُوا وَإِنْ شَاءُوا أَخَذُوا الدِّيَةَ
تو اوس کو دیا جاوے طرف وارثوں مقتول کے پس اگر چاہیں قتل کریں اور اگر چاہیں لیویں دیت
وَهِيَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَأَرْبَعُونَ خَلِفَةً وَمَا صَالَحُوا عَلَيْهِ
اور دیت یہ ہے تیس حقہ اور تیس جذعہ اور چالیس حاملہ اونٹنیاں اور جس پر صلح کر لیں
فَهُوَ لَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
پس وہ انکے واسطے ہے نقل کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا
الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيُرَدُّ عَلَيْهِمْ
مسلمان آپس میں برابر ہیں قصاص میں اپنے خونوں میں اور سعی کرتا ہے ساتھ ذمہ انکے ادنیٰ انکا اور رد کرتا ہے اون پر
أَقْصَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو
جو بعید ہے اور مسلمان ایک ہاتھ کی طرح ہیں اوپر غیر کے خبردار نہ قتل کیا جاوے مسلمان بدلے کافر کے اور نہ
عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ
عہد والا بیچ عہد اپنے کے نقل کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور نقل کیا ابن ماجہ نے ابن
عَبَّاسٍ وَعَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عباس سے۔ اور روایت ہے ابی شریح خزاعی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ
يَقُولُ مَنْ أُصِيبَ بِدَمٍ أَوْ خَبْلٍ وَالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدَى
فرماتے تھے جو شخص کہ مصیبت زدہ ہو ساتھ خون کے یا زخم کے پس وہ اختیار ہے درمیان ایک کے
ثَلَاثٍ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ أَنْ يَقْتَصَّ أَوْ يَعْفُوَ
تین چیزوں میں سے پس اگر چاہے چوتھی چیز پس پکڑو ہاتھ اوسکا بدلہ لے یا معاف کرے
أَوْ يَأْخُذَ الْعَقْلَ فَإِنْ أَخَذَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ عَدَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ
یا لیوے دیت پس اگر لے ان چیزوں میں سے کوئی چیز پھر زیادتی کی بیچ اوسکے پس واسطے اوسکے
النَّارُ خَالِدًا فِيهَا مُخَلَّدًا أَبَدًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
آگ ہمیشہ رہنے والا ہوگا اوس میں ہمیشہ نقل کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے طاؤس سے ابن عباس سے
عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ فِي رَمْيٍ يَكُونُ بَيْنَهُمْ
اور انہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ مارا جاوے بیچ اندھا دھند کے بیچ تیر اندازی کے ہو درمیان

بِالْحِجَارَةِ اَوْ جَلْدٍ بِالسِّيَاطِ اَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَهُوَ خَطَأٌ وَعَقْلُهُ عَقْلُ

سات پتہروں کے یا مارا جاوے ساتہ مارنے کوڑوں کے یا ساتہ مارنے لکڑیوں کے پس یہ قتل بیچ حکم قتل خطا کے ہے اور دیت اوسکی دیت

الْخَطَاءِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ دُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ

خطا کی ہے اور جو شخص کہ مارا گیا جان بوجہ کر پس وہ قتل موجب قصاص کا ہے اور جو شخص کہ حائل ہو درمیان قصاص یعنی کرنے نہ دیوے پس اوپر اوسکے ہے لعنت

اللّٰهِ وَغَضَبُهُ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

اللہ کی اور غضب اوسکا نہ قبول کیا جاوے گا اوس سے نفل اور نہ فرض نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَآ اُعْفِيْ مَنْ قَتَلَ بَعْدَ

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چہوڑونگا میں اوس شخص کو کہ قتل کرے پیچھے

اَخْذِ الدِّيَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

لینے دیت کے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ يُّصَابُ بِشَيْءٍ فِيْ جَسَدِهٖ فَتَصَدَّقَ بِهٖ اِلَّا رَفَعَهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے نہیں کوئی شخص کہ زخمی کیا گیا کچہ بیچ بدن اپنے کے پہر معاف کیا زخمی کرنیوالے سے مگر کہ بلند

اللّٰهُ بِهٖ دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ خَطِيْئَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اللہ بسبب اوسکے ایک درجہ اور دور کرتا ہے اوس سے ایک گناہ نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَتَلَ

فصل تیسری روایت ہے سعید بن مسیب سے یہہ کہ عمر بن خطاب نے قتل کیا

نَفَرًا خَمْسَةً اَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ وَّاحِدٍ قَتَلُوْهُ قَتْلَ غِيْلَةٍ وَّقَالَ عُمَرُ لَوْ

ایک جماعت کو کہ پانچ تہے یا سات تہے بدلے قتل کرنے ایک شخص کے کہ قتل کیا تہا انہوں نے اوسکو قتل خفیہ فریب کر اور فرمایا عمر نے

تَمَالَاَ عَلَيْهِ اَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيْعًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَّرَوَى الْبُخَارِيُّ

حملہ کرتے اوسپر صنعاء والے تو البتہ قتل کرتا میں ان سب کو نقل کی یہ مالک نے اور نقل کی بخاری نے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهٗ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ فُلَانٌ اَنَّ رَسُوْلَ

ابن عمر سے مانند اسکے۔ اور روایت ہے جندب سے کہ کہا حدیث کی مجکو فلانے نے یہہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيْءُ الْمَقْتُوْلُ بِقَاتِلِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ سَلْ هٰذَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لاویگا قتل کیا گیا اپنے قاتل کو دن قیامت کے اور کہیگا پوچہ اوس سے

ثم قتلني فيقول قتلته على ملك فلان قال جندب فاتقها رواه

پھر قتل کیا مجھکو پس الله کہیگا کہ قتل کیا میں نے اسکو واسطے سلطنت فلانے کے کہا جندب نے کہ بچ تو اس سے نقل کیا

النسائي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اعان

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے جو شخص کہ مدد کرے

على قتل مؤمن شطر كلمة لقي الله مكتوب بين عينيه آيس من رحمة

اوپر قتل کرنے مومن کے ساتھ آدھے کلمہ کے ملاقات کریگا الله تعالی سے حالانکہ لکھا ہوگا درمیان دونوں آنکھوں کے

الله رواه ابن ماجة وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا امسك

الله کی رحمت سے نقل کیا یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نقل کیا نبی صلی الله علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب پکڑ رکھے

الرجل وقتله الآخر يقتل الذي قتل ويحبس الذي امسك رواه

کسی کو اور قتل کرے اوسکو دوسرا شخص تو قتل کیا جاوے وہ شخص جسنے قتل کیا اور قید کیا جاوے وہ شخص جسنے پکڑا تھا نقل کیا

الدارقطني باب الديات الفصل الاول عن ابن عباس

دارقطنی نے۔ باب ہے بیچ بیان دیتوں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هذه وهذه سواء يعني الخنصر والابهام

کہ نقل کیا نبی صلی الله علیہ وسلم سے فرمایا دیت اسکی اور اسکی برابر ہے یعنی چھنگلیا اور انگوٹھے کی

رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في

نقل کیا یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا حکم کیا پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم نے بیچ

جنين امرأة من بني لحيان سقط ميتا بغرة عبد او امة ثم ان المرأة

بچہ پیٹ ایک عورت کے بنی لحیان میں سے کہ گر پڑا مردہ ہوکر ساتھ غرے کے اور غرہ ہے غلام یا لونڈی پھر تحقیق جو عورت

التي قضى عليها بالغرة توفيت فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بان

حکم کیا گیا تھا اوسپر ساتھ غرے کے مرگئی پس حکم فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ

ميراثها لبنيها وزوجها والعقل على عصبتها متفق عليه وعنه

میراث اوسکی واسطے بیٹوں اوسکے کے ہے اور اوسکے خاوند کے لیے ہے اور حکم فرمایا کہ دیت اوسکی عصبوں پر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال اقتتلت امرأتان من هذيل فرمت احداهما الاخرى بحجر فقتلتها

کہا لڑیں دو عورتیں قوم ہذیل میں سے پس مارا ایک نے ان دونوں میں سے دوسری کو ساتھ پتھر کے پس جان سے مار ڈالا اوسکو

وَمَا فِي بَطْنِهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ

اور بچہ کو کہ اوسکے پیٹ میں تھا پس حکم کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیت بچہ اوسکی کہ بچہ پیٹ اوسکی کا ہے غرہ

اَوْ وَلِيْدَةٌ وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَّعَهُمْ

یا لونڈی اور حکم کیا ساتھ دیت عورت کے کہ قتل کی گئی اوپر قوم اوس عورت کے کہ قتل کیا اوسنے اور وارث کیا دیت اوسکی کا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ كَانَتَا ضَرَّتَيْنِ فَرَمَتْ

متفق علیہ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے یہ کہ دو عورتیں تھیں آپسمیں سوکنیں پس مارا

اِحْدٰهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ اَوْ عَمُوْدِ فُسْطَاطٍ فَاَلْقَتْ جَنِيْنَهَا فَقَضٰى رَسُوْلُ

ایک نے اون دونوں میں سے دوسری کو ساتھ پتھر کے یا چوب خیمہ کے پس گرا دیا اوسکے پیٹ کے بچہ کو پس حکم فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِيْنِ غُرَّةً عَبْدًا اَوْ اَمَةً وَجَعَلَهُ عَلٰى عَصَبَةِ الْمَرْاَةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ بچہ کے غرہ غلام یا لونڈی اور واجب کیا اوسکو اوپر عصبہ عورت مارنے والی کے

هٰذِهٖ رِوَايَةُ التِّرْمِذِيِّ وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ ضَرَبَتْ امْرَاَةٌ ضَرَّتَهَا

یہ روایت ترمذی کی ہے اور بیچ روایت مسلم کے یون ہے کہ کہا مغیرہ نے کہ مارا ایک عورت نے اپنی سوکن کو

بِعَمُوْدِ فُسْطَاطٍ وَهِيَ حُبْلٰى فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَاِحْدٰهُمَا لِحْيَانِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ

ساتھ چوب خیمہ کے اور وہ تھی حاملہ پس مار ڈالا اوس عورت نے اپنی سوکن حاملہ کو کہا مغیرہ نے اور ایک ونمیں سے تھی لحیان کی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُوْلَةِ عَلٰى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِيْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت عورت قتل کی گئی کی اوپر عاقلہ عورت مار ڈالنے والی کے اور سکا غرہ واسطے اوس بچہ کے

بَطْنِهَا اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

پیٹ اوسکے کی تھی۔ فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ دِيَةَ الْخَطَاِ شِبْهِ الْعَمَدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار ہو کہ تحقیق دیت قتل خطا کی کہ شبہ عمد ہے کہ ساتھ کوڑے اور عصا کے ہو

مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

سو اونٹ ہیں ان میں چالیس ایسے ہوں کہ اونکے پیٹوں میں بچے اونکے ہوں نقل کی یہ نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَفِيْ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور نقل کی ابو داؤد نے ابن عمرو سے اور ابن عمر سے اور

شرح السنة بلفظ المصابيح عن ابن عمر وعن ابي بكر بن محمد بن

شرح السنہ میں لفظ مصابیح کے ہیں ابن عمر سے اور روایت ہے ابی بکر بیٹے محمد بیٹے

عمرو بن حزم عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى اهل

عمرو بیٹے حزم کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اس نے اپنے دادا سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نامہ لکھا طرف

اليمن وكان في كتابه ان من اعتبط مؤمنا قتلا فانه قود يده الا

یمن والوں کے اور تھا بیچ نامہ حضرت کے یہ کہ جو شخص مار ڈالے بے تقصیر کسی مسلمان کو تو البتہ اس کے ہاتھ کا قصاص ہے مگر

ان يرضى اولياء المقتول وفيه ان الرجل يقتل بالمرأة وفيه في

یہ کہ راضی ہو جاویں وارث مقتول کے اور اوس میں یہ بھی تھا کہ قتل کیا جاوے مرد بدلے عورت کے اور اوسی میں یہ بھی تھا کہ بیچ

النفس الدية مائة من الابل وعلى اهل الذهب الف دينار وفي

مارڈالنے جان کے دیت ہے سو اونٹ اور اوپر سونا رکھنے والوں کے ہزار دینار اور بیچ

الانف اذا اوعب جدعه الدية مائة من الابل وفي الاسنان الدية

ناک کے جس وقت کہ پوری کاٹی جاوے دیت ہے سو اونٹ اور بیچ دانتوں کے کہ سب اکھیڑے جاویں

وفي الشفتين الدية وفي البيضتين الدية وفي الذكر الدية وفي الصلب الدية وفي

اور بیچ ہونٹوں کے کہ کاٹے جاویں پوری دیت ہے اور بیچ دونوں خصیوں کے کہ کاٹے جاویں دیت ہے اور بیچ ذکر کے کاٹنے کے دیت ہے

العينين الدية وفي الرجل الواحدة نصف الدية وفي المأمومة ثلث

کے پھوڑنے دونوں آنکھوں کے دیت ہے اور بیچ کاٹنے ایک پاؤں کے آدھی دیت ہے اور بیچ زخم پہنچنے پوست مغز سر کے تہائی

الدية وفي الجائفة ثلث الدية وفي المنقلة خمس عشرة من الابل و

دیت ہے اور بیچ زخم پیٹ کے تہائی دیت ہے اور بیچ زخم کے کہ ہڈی سرک گئی ہو پندرہ اونٹ ہیں اور

في كل اصبع من اصابع اليد والرجل عشر من الابل وفي السن خمس من

بیچ ہر انگلی کے انگلیوں ہاتھ اور پاؤں کے سے دس دس اونٹ ہیں اور بیچ ہر دانت کے پانچ پانچ

الابل رواه النسائي والدارمي وفي رواية مالك وفي العين خمسون و

اونٹ ہیں نقل کی یہ نسائی اور دارمی نے اور بیچ روایت مالک کے یہ ہے اور بیچ ایک آنکھ کے پچاس اونٹ ہیں اور

في اليد خمسون وفي الرجل خمسون وفي الموضحة خمس وعن عمرو بن

بیچ ایک ہاتھ کے پچاس اور بیچ ایک پاؤں کے پچاس اور بیچ زخم کے کہ ہڈی کھل گئی ہو پانچ اونٹ ہیں اور روایت ہے عمرو بیٹے

شعیب عن ابیہ عن جدہ قال قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المواضح

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اونسے اپنے دادا سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ زخموں کے کہ کھل جاوے ہڈی

خمسا خمسا من الابل وفی الاسنان خمسا خمسا من الابل رواہ ابوداود

پانچ پانچ اونٹ ہیں اور بیچ دانتوں کے پانچ پانچ اونٹ ہیں نقل کی یہ ابوداود

والنسائی والدارمی وروی الترمذی وابن ماجۃ الفصل الاول

اور نسائی اور دارمی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے لے پہلا جملہ

وعن ابن عباس قال جعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصابع الیدین والرجلین

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا مقرر کیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں دونوں ہاتھوں اور دونوں پانو کی

سواء رواہ ابوداود والترمذی وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

برابر نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی نے ـ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الاصابع سواء والاسنان سواء الثنیۃ والضرس سواء ھذہ وھذہ

انگلیاں برابر ہیں اور دانت برابر ہیں اگلے دانت اور ڈاڑہیں برابر ہیں لے یہ اور یہ

سواء رواہ ابوداود وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال

برابر ہیں نقل کی یہ ابوداود نے ـ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہا

خطب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام الفتح ثم قال ایھا الناس انہ لاحلف

خطبہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سال فتح مکہ کے پھر فرمایا اے لوگو تحقیق نہیں ہے لے پیدا کرنا عہد کا

فی الاسلام وما کان من حلف فی الجاھلیۃ فان الاسلام لایزیدہ الا

اسلام میں اور رہا عہد نیک جو جاہلیت میں تھا پس تحقیق اسلام نہیں زیادہ کرتا اوسکو مگر

شدۃ المؤمنون ید علی من سواھم یجیر علیھم ادناھم ویرد علیھم

مضبوطی مسلمان حکم ایک ہاتھ کا رکھتے ہیں اون لوگوں پر کہ سوا اونکے ہیں پناہ دیتا ہے اوپر اونکے ادنی اونکا اور پھیرتا ہے اوپر

اقصاھم ویرد سرایاھم علی قعیدتھم لایقتل مؤمن بکافر دیۃ الکافر

جو بہت دور ہے اونسے اور پھیرتے ہیں لشکر اونکے بیٹھے رہنے والوں پر نہ قتل کیا جاوے مومن بدلے کافر کے اور دیت کافر کی

نصف دیۃ المسلم لاجلب ولاجنب ولاتؤخذ صدقاتھم الا فی

آدھی دیت مسلمان کی ہے نہیں ہے کھینچ منگانا زکوۃ کے مواشی کو اور نہ الگ جا رہنا مواشی والوں کو اور نہ لیجاوے زکوۃ

ذُوْرِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ دِيَةُ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ دِيَةِ الْحُرِّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور نہیں کہ گھر والے ہیں سو اور ایک روایت میں کہا دیت عہد والے کی آدھی دیت حر کی ہے نقل کیا یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے خشف بن مالک سے کہ نقل کی ابن مسعود سے کہ کہا اسنے حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فِي دِيَةِ الْخَطَأِ عِشْرِيْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرِيْنَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُوْرٍ وَعِشْرِيْنَ

بیچ دیت خطا کے بیس اونٹنیاں کہ دوسرے برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹ کہ دوسرے برس میں لگے ہوں اور بیس اونٹنیاں

بِنْتَ لَبُوْنٍ وَعِشْرِيْنَ جَذَعَةً وَعِشْرِيْنَ حِقَّةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

کہ تیسرے برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں کہ پانچویں برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں کہ چوتھے برس میں لگی ہوں نقل کیا یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَالصَّحِيْحُ أَنَّهُ مَوْقُوْفٌ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَخِشْفٌ مَجْهُوْلٌ لَا

اور نسائی نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ابن مسعود رض پر اور خشف مجہول ہے نہیں

يُعْرَفُ إِلَّا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَرَوٰى فِي شَرْحِ السُّنَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہچانا جاتا مگر ساتھ اس حدیث کے اور روایت کیا البغوی نے شرح السنہ میں یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَدٰى قَتِيْلَ خَيْبَرَ بِمِائَةٍ مِّنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَلَيْسَ فِي أَسْنَانِ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

دیت دی اس شخص کی کہ مارا گیا تھا خیبر میں ساتھ سو اونٹوں کی زکوٰۃ کے اور نہیں ہے حال انکا یعنی درمیان اونٹوں زکوٰۃ کے

ابْنُ مَخَاضٍ إِنَّمَا فِيْهَا ابْنُ لَبُوْنٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ

اونٹ برس روز کا سوا اسکے نہیں کہ اونمیں تھے دو برس کے اونٹ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اونے نقل کی

جَدِّهٖ قَالَ كَانَتْ قِيْمَةُ الدِّيَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ مِائَةِ

اپنے دادا سے کہ کہا اسنے تھی قیمت دیت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آٹھ سو

دِيْنَارٍ أَوْ ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكِتٰبِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ

دینار یا آٹھ ہزار درہم اور دیت اہل کتاب کی اون دنوں میں تھی آدھی

دِيَةِ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ فَكَانَ كَذٰلِكَ حَتّٰى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ فَقَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ

دیت مسلمان کی کہا اوسکے دادا نے پس تھا حکم اسی طرح سے یہاں تک کہ خلیفہ کئے گئے عمر رض اور کھڑے ہوئے حضرت عمر

إِنَّ الْإِبِلَ قَدْ غَلَتْ قَالَ فَفَرَضَهَا عُمَرُ عَلٰى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِيْنَارٍ

تحقیق اونٹ مہنگے ہوگئے کہا راوی نے ٹھہرائی دیت عمر رض نے اوپر دولتمند سونا رکھنے والوں کے ہزار دینار

وَعَلٰى اَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا وَّعَلٰى اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَّعَلٰى

اور اوپر دولتمند چاندی والونکے باره ہزار درہم اور گائین والون پر دوسو گائین اور

اَهْلِ الشَّاءِ اَلْفَيْ شَاةٍ وَّعَلٰى اَهْلِ الْحُلَلِ مِائَتَيْ حُلَّةٍ قَالَ وَتَرَكَ دِيَةَ اَهْلِ

بکری والونپر دوہزار بکریان اور سلہ جوڑے والون پر دوسو جوڑی کہاراوی نے اور چھوڑدی تھی عمر نے دیت

الذِّمَّةِ لَمْ يَرْفَعْهَا فِيْمَا رَفَعَ مِنَ الدِّيَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

ذمیون کی نہین زیادہ کیا اوسکو اون دیتون مین کہ زیادہ کی نقل کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن عباس سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ حضرت صلعم نے ٹہرائی دیت باره ہزار درہم نقل کی یہ ترمذی اور

اَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ دِيَةَ الْخَطَاءِ عَلٰى اَهْلِ الْقُرٰى

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ٹہراتے دیت خطاکی بستیون والون پر

اَرْبَعَمِائَةِ دِيْنَارٍ اَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلٰى اَثْمَانِ الْاِبِلِ

چارسو دینار سکہ یا برابر اوسکے چاندی مین سے اور قیمت ٹہراتے دیت خطاکی اوپر مول اونٹون کے

فَاِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِيْ قِيْمَتِهَا وَاِذَا هَاجَتْ رُخْصٌ نَقَصَ مِنْ قِيْمَتِهَا وَبَلَغَتْ

پس جسوقت مہنگے ہوتے اونٹ تو زیادہ کرتے بیچ قیمت دیت کی اور جب ظاہر ہوتی ارزانی اونٹون کی قیمت مین کم کرتے قیمت

عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ اَرْبَعِمِائَةِ دِيْنَارٍ اِلٰى ثَمَانِ مِائَةِ دِيْنَارٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین مابین چارسو دینار کے آٹھ سو دینار تک

وَعِدْلُهَا مِنَ الْوَرِقِ ثَمَانِيَةُ اٰلَافِ دِرْهَمٍ قَالَ وَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور برابر اونکے چاندی بھی آٹھ ہزار درہم کہا راوی نے اور حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَّعَلٰى اَهْلِ الشَّاءِ اَلْفَيْ شَاةٍ وَّقَالَ رَسُوْلُ

علیہ وسلم نے گائین والون پر دوسو گائین اور بکریون والونپر دوہزار بکریان اور فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَقْلَ مِيْرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيْلِ وَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیت میراث ہوتی ہے درمیان وارثون قتل کئے گئے کے اور حکم فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ان عقل المرأة بین عصبتها ولا یرث القاتل شیئا رواه ابو داود

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دیت عورت کی بانٹی گئی ہے درمیان عصبوں اوسکے کے اور نہیں وارث ہوتا قاتل عورت کی

والنسائی وعنه عن ابیه عن جده ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال عقل

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمرو سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیت

شبه العمد مغلظ مثل عقل العمد ولا یقتل صاحبه رواه ابو داود

شبہ عمد کی سخت ہے مانند دیت عمد کے اور نہ مارا جاوے صاحب شبہ عمد کا نقل کی یہ ابو داؤد نے

وعنه عن ابیه عن جده قال قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی العین

اور روایت ہے عمرو سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مقدمہ آنکھ کے

القائمة السادة لمکانها بثلث الدیة رواه ابو داود والنسائی وعن

کہ ٹھہری ہوا اپنی جگہ اور جاتی رہی ہو روشنی اوسکی ساتھ تہائی دیت کے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال قضی رسول اللہ صلی

محمد بن عمرو سے کہ نقل کی ابی سلمہ سے اور اوسنے ابو ہریرہ سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم فی الجنین بغرة عبد او امة او فرس او بغل رواه ابو داود و

علیہ وسلم نے بیچ بچے کے کہ پیٹ میں مرگیا ساتھ غرہ کے کہ غلام کیا لونڈی یا گھوڑا یا خچر نقل کی یہ ابو داؤد نے اور

قال روی هذا الحدیث حماد بن سلمة وخالد الواسطی عن محمد

کہا روایت کی یہ حدیث حماد بن سلمہ نے اور خالد واسطی نے محمد

ابن عمرو ولم یذکر او فرس او بغل وعن

بن عمرو سے اور نہیں ذکر کیا ہر ایک نے دونو میں سے لفظ فرس او بغل کا۔ اور روایت ہے

عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من

عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

تطبب ولم یعلم منه طب فهو ضامن رواه ابو داود والنسائی و

کہ طبیب ٹھہرا اپنے تئین بتکلف اور نہیں جانی گئی اوس سے طب پس وہ ضامن ہے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور

عن عمران بن حصین ان غلاما لاناس فقراء قطع اذن غلام لاناس

روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ ایک لڑکے فقیروں کے نے کان کاٹ ڈالا ایک لڑکے

أَغْنِيَاءَ فَأَتَى أَهْلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا أُنَاسٌ فُقَرَاءُ فَلَمْ يَجْعَلْ

دولتمند کرے گا پس آئے ناتیداراوس لڑکے کان کا لٹھرو الوکے پیغمبر خدا صلعم کے پاس اور عرض کیا کہ ہم ہیں محتاج لوگ پس نہ مقرر کی حضرت نے

عَلَيْهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَلِيٍّ

اونپر کوئی چیز نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے - فصل تیسری - روایت ہے حضرت علی سے

أَنَّهُ قَالَ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ أَثْلَاثًا ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ

یہ کہ اونہوں نے فرمایا کہ دیت شبہ عمد کی ہیں تین طرح کی اونٹ دینے آتے ہیں تینتیس اونٹنیاں اس طرح کی کہ چوتھی برس میں

جَذَعَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَاتٌ وَفِي

اس طرح کی کہ پانچویں برس میں لگی ہوں اور چونتیس اونٹنیاں کہ چھٹی برس میں لگی ہوں آٹھ برس تک نویں برس میں لگی ہوں اور سب حاملہ ہوں

رِوَايَةٍ قَالَ فِي الْخَطَإِ أَرْبَاعًا خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ

روایت میں علی سے یوں آیا ہے کہ کہا بیچ قتل خطا کے چار قسم کی اونٹنیاں دینی آتی ہیں پچیس تین تین برس کی اور پچیس

جَذَعَةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ

چار چار برس کی اور پچیس دو دو برس کی اور پچیس ایک ایک برس کی

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَضَى عُمَرُ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً

نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے مجاہد سے کہ کہا حکم فرمایا حضرت عمر نے بیچ قتل شبہ عمد کے تیس اونٹنیاں تین تین برس کی

وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً مَا بَيْنَ ثَنِيَّةٍ إِلَى بَازِلِ عَامِهَا رَوَاهُ

اور تیس چار چار برس کی اور چالیس اونٹنیاں حاملہ مابین پانچ برس پوری کے اور آٹھ برس پوری کی نقل کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ

ابو داؤد نے - اور روایت ہے سعید بن مسیب سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا بیچ لڑکے کے

يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ

کہ مارا جاوے اپنی ماں کی پیٹ میں ساتھ غرہ کے غلام ہو یا لونڈی پس کہا اوس شخص نے کہ حکم کیا گیا تھا اوسپر

كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ

کس طرح تاوان بھروں میں اوس شخص کا کہ نہ پی اوس نے کوئی چیز اور نہ کھائی اور نہ بولا اور نہ چلایا اور مانند اس قتل کے ساقط کیا جاتا ہے

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هٰذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ رَوَاهُ مَالِكٌ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ یہ شخص کاہنوں کے بھائیوں میں سے ہے نقل کی یہ مالک نے

وَالنَّسَائِيُّ مُرْسَلاً وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُتَّصِلاً بَابُ

اور نسائی نے مرسل اور نقل کی ہے ابو داؤد نے سعید سے اور اوسنے نقل کی ابی ہریرہ سے بطریق اتصال کے باب ہے

مَا لَا يُضْمَنُ مِنَ الْجِنَايَاتِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

بیچ بیان اون چیزوں کے کہ نہیں تاوان دیا جاتا ہے اونمیں جنایتوں سے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چارپایہ کا زخم کردینا اونکا معاف ہے اور کان بھی معاف ہے

وَالْبِئْرُ جُبَارٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ

اور کوئیں میں کوئی گر کر مرے معاف ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہ کہا جہاد کیا میں نے ساتھ پیغمبر خدا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لشکر تنگی کی میں اور تھا میرا ایک نوکر پس لڑا وہ ایک آدمی سے پس کاٹ کھایا ایک نے

يَدَ الْآخَرِ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِّ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ

ہاتھ دوسرے کا پس نکالا اوس شخص نے کہ کاٹا گیا تھا ہاتھ اوسکا کاٹنے والے کے موںہ سے پس گرا دیئے دانت اوسکے

فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَيَدَعُ

پس جھڑ پڑے پس گیا وہ طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس معاف کیا حضرت نے بدلا اوسکے دانتوں کا اور فرمایا

يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضِمُهَا كَالْفَحْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

ہاتھ اپنا تیرے موںہ میں کہ چباتا تو اوسکو مانند چبانے اونٹ کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ قتل کیا جاوے واسطے مال اپنے کے پس وہ شہید ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ خبر دو مجھکو اسکی

إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ أَخْذَ مَالِي قَالَ فَلَا تُعْطِهِ مَالَكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ

کہ اگر آوے ایک شخص ارادہ رکھتا ہو لینے مال میرے کا فرمایا پس نہ دے تو اوسکو مال اپنا کہا اوسنے خبر دیجیے مجھکو کہ اگر

قَاتَلَنِي قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي قَالَ فَأَنْتَ شَهِيدٌ قَالَ أَرَأَيْتَ

لڑے مجھے فرمایا کہ لڑ تو اوس سے کہا اوسنے خبر دیجیے مجھکو اسکی کہ اگر مار ڈالے مجھکو فرمایا پس تو شہید ہے کہا اوسنے خبر دیجیے مجھکو اسکی

إن قتلته قال هو في النار رواه مسلم وعنه أنه سمع رسول الله

اگر مین مار ڈالون اوسکو فرمایا کہ وہ دوزخ مین ہے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ اونہون نے سنا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول لو اطلع في بيتك أحد ولم تأذن له فخذفته

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے اگر جہانکے تیرے گہر مین کوئی اور نہین پروانگی دی ہو تونے اوسکو پس پہینکی تو اوسکو

بحصاة ففقأت عينه ما كان عليك من جناح متفق عليه وعن

ساتہ کنکری کے پس پہوڑدی تو آنکہہ اوسکی نہین کچہہ گناہ متفق علیہ اور روایت ہے

سهل بن سعد أن رجلا اطلع في جحر في باب رسول الله صلى الله عليه وسلم ومع

سہل بن سعد سے یہ کہ ایک شخص نے جہانکا بیچ سوراخ دروازہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور

رسول الله صلى الله عليه وسلم مدرى يحك به رأسه فقال لو أعلم أنك

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پشت خار تہا کہ کہجلاتے تہے اوس سے سر اپنا پس فرمایا اگر جانتا مین کہ تو

تنظرني لطعنت به في عينك إنما جعل الاستئذان من أجل البصر

دیکہتا ہے مجہکو البتہ چہبوتا مین اوسکو تیری آنکہہ مین نہین مقرر کی گئی ہے شرع مین پروانگی مانگنی مگر واسطے نظر کرنے کے

متفق عليه وعن عبد الله بن مغفل أنه رأى رجلا يخذف فقال

متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے یہ کہ دیکہا اونہون نے ایک شخص کو کہ پہینکتا تہا کنکر پس کہا اونہون نے

لا تخذف فإن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الخذف وقال إنه لا

کہ نہ پہینک تو کنکر اسلیے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اس طرح کنکر پہینکنے سے اور فرمایا کہ تحقیق نہین

يصاد به صيد ولا ينكأ به عدو ولكنها قد تكسر السن وتفقأ العين

شکار کیا جاتا ہے ساتہ اسکے اور نہ زخمی کیا جاتا ہے ساتہ اسکے دشمن ولیکن یہ پہینکنا توڑ ڈالتا ہے دانت کو اور پہوڑ دیتا ہے آنکہ کو

متفق عليه وعن أبي موسى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إذا مر أحدكم في مسجدنا وفي سوقنا ومعه نبل فليمسك على

جسوقت کہ گذرے ایک تمہارا بیچ مسجد ہماری کے یا بیچ بازار ہمارے کے اور ساتہ اوسکے ہون تیر پس چاہیے کہ ہاتہ رکہے

نصالها أن يصيب أحدا من المسلمين منها بشيء متفق عليه

اونکے پیکانون پر اسلیے کہ نہ لگے کسیکو مسلمانون مین سے اونسے کچہہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے -

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُشِیْرُ اَحَدُکُمْ عَلٰی

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اشارہ کرے ایک تمہارا اوپر

اَخِیْهِ بِالسِّلَاحِ فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ لَعَلَّ الشَّیْطَانَ یَنْزِعُ فِیْ یَدِهٖ فَیَقَعُ

بھائی اپنے کے ساتھ ہتھیار کے اسلیے کہ تحقیق وہ نہیں جانتا شاید کہ شیطان کھینچ لے ہتھیار کو اوسکے ہاتھ سے پس جا پڑے

فِیْ حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

بیچ گڑھے آگ کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَشَارَ اِلٰی اَخِیْهِ بِحَدِیْدَةٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَةَ تَلْعَنُهٗ حَتّٰی یَضَعَهَا

جو شخص کہ اشارہ کرے طرف بھائی اپنے کے ساتھ لوہے کے پس تحقیق فرشتے لعنت کرتے ہیں اوسکو یہانتک کہ رکھدے اوسکو

وَاِنْ کَانَ اَخَاهُ لِاَبِیْهِ وَاُمِّهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ

اگرچہ ہو بھائی اوسکا حقیقی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السِّلَاحَ فَلَیْسَ مِنَّا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ اوٹھاوے ہم پر ہتھیار پس نہیں ہم میں سے نقل کی یہ بخاری نے اور

زَادَ مُسْلِمٌ وَمَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُوْ

زیادہ کیا مسلم نے اور جو شخص کہ فریب دے ہمکو پس نہیں ہم میں سے۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا فرمایا رسول

لُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَّ عَلَیْنَا السَّیْفَ فَلَیْسَ مِنَّا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھینچے ہم پر تلوار پس نہیں وہ ہم میں سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ هِشَامَ بْنَ حَکِیْمٍ مَرَّ بِالشَّامِ عَلٰی اُنَاسٍ مِّنَ

ہشام بن عروہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ ہشام بن حکیم گذرا شام میں اوپر کتنے آدمیوں کے

الْاَنْبَاطِ وَقَدْ اُقِیْمُوْا فِی الشَّمْسِ وَصُبَّ عَلٰی رُءُوْسِهِمُ الزَّیْتُ فَقَالَ مَا

قوم نبطیوں میں سے احوال یہ کہ تحقیق وہ کھڑے کئے گئے تھے دھوپ میں اور ڈالا گیا اونکے سر پر تیل گرم کر کے پس کہا ہشام بن حکیم نے

هٰذَا قِیْلَ یُعَذَّبُوْنَ فِی الْخَرَاجِ فَقَالَ هِشَامٌ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہہ کیا کہا گیا کہ عذاب کیے جاتے ہیں یہ سبب خراج کے پس کہا ہشام نے گواہی دیتا ہوں میں کہ البتہ سنا میں نے رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ یُعَذِّبُ الَّذِیْنَ یُعَذِّبُوْنَ النَّاسَ فِی الدُّنْیَا رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ تعالی عذاب کریگا اون لوگوں کو کہ عذاب کرتے ہیں لوگوں کو دنیا میں نقل کی

مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یوشک ان طالت

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے اگر دراز ہووے

بک مدة ان تری قوما فی ایدیهم مثل اذناب البقر یغدون فی غضب

تیری مدت عمر یہہ کہ دیکھیگا تو ایک گروہ کو کہ اونکے ہاتھو نمین ہونگے سلہ مانند دمون گایون کے صبح کرینگے بیچ غضب

الله ویروحون فی سخط الله وفی روایة ویروحون فی لعنة الله رواه مسلم

اللہ کے اور شام کرینگے بیچ نہایت ناخوشی اللہ کے اور ایک روایت میں ہے اور شام کرینگے بیچ لعنت اللہ کے نقل کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صنفان من اهل النار لم ارهما

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلہ دو گروہ ہیں دوزخیوں سے نہیں دیکھا مینے اونکو

قوم معهم سیاط کاذناب البقر یضربون بها الناس ونساء کاسیات

ایک اونمین سے وہ ہیں کہ اونکے پاس کوڑے ہونگے مانند دمون گایون کے مارینگے ساتھ اون کے لوگون کو اور دوسری قسم عورتین ہیں پہننے والیاں

عاریات ممیلات مائلات رؤسهن کاسنمة البخت المائلة لایدخلن

اور ننگی ہیں حقیقت میں اور میل کروانیوالیاں اور میل کرنیوالیاں سر اونکے مانند کوہان اونٹون بختی کے کہ ایک طرف جھکے ہوئے نہیں داخل ہونگی

الجنة ولا یجدن ریحها وان ریحها لتوجد من مسیرة کذا وکذا رواه

بہشت میں اور نہیں پاوینگی بو اوسکی حالانکہ بو جنت کی پائی جاتی ہے سلہ مسافت اتنی اور اتنی سے نقل کی یہ

مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قاتل احدکم

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلہ جسوقت کہ لڑے ایک تمہارا

فلیجتنب الوجه فان الله خلق ادم علی صورته متفق علیه الفصل

پس چاہیئے کہ بچاوے مونہہ کو اسلیئے کہ تحقیق اللہ تعالی نے پیدا کیا آدم کو سلہ اوپر صورت اپنی کی متفق علیہ۔ فصل

الثانی عن ابی ذر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کشف سترا

دوسری روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھولے پردہ

فادخل بصره فی البیت قبل ان یؤذن له فرای عورة اهله فقد اتی

اور داخل کرے اپنی نگاہ گھر میں پہلے اس سے کہ سلہ اذن دیا جاوے اوسکو پس دیکھا اہل اوسکی کو پس تحقیق آیا

حدا لا یحل له ان یاتیه ولو انه حین ادخل بصره فاستقبله رجل

سلہ ایک ایسی حد کو نہیں درست اوسکو سلہ کرنا اوسکا اور اگر تحقیق داخل کی اوسنے اپنی نگاہ اور سامنے آگیا اوسکے کوئی شخص گھر

میں سوا اسکے کہ صورتہ کی ضمیر اللہ تعالی کی طرف پھیری جاوے

فَفَقَأَ عَيْنَهُ مَا عَيَّرْتُ عَلَيْهِ وَإِنْ مَرَّ الرَّجُلُ عَلَىٰ بَابٍ لَا سِتْرَ لَهُ غَيْرَ

پس پہوڑ ڈالے آنکھ اوسکی سو نہیں سرزنش کرونگا میں اوسپر اور اگر گذرے مرد دروازے پر کہ نہیں پردہ اوسکے لیے اور حالیکہ

مُغْلَقٍ فَنَظَرَ فَلَا خَطِيئَةَ عَلَيْهِ إِنَّمَا الْخَطِيئَةُ عَلَىٰ أَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ بند نہیں کیا گیا ہے وہ پس جا پڑے نظر اوسکی گہر والوں پر پس نہیں گناہ اوسپر سوا اسکے نہیں کہ گناہ گہر والوں پر ہے نقل کی

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَىٰ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَنْ يُتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْحَسَنِ

پکڑنے تلوار کے سے ننگی کر کر نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حسن سے

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَىٰ أَنْ يُقَدَّ السَّيْرُ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ

کہ نقل کیا سمرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس سے کہ چیرا جاوے تسمہ درمیان دو انگلیوں کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے سعید بن زید سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ

کہ مارا جاوے واسطے محافظت دین اپنے کی پس وہ شہید ہے اور جو شخص کہ مارا جاوے واسطے محافظت جان اپنی کی پس وہ شہید ہے اور جو شخص

قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ رَوَاهُ

کہ مارا جاوے واسطے محافظت مال اپنے کی پس وہ شہید ہے اور جو شخص کہ مارا جاوے واسطے محافظت اہل اپنے کی پس وہ شہید ہے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَىٰ أُمَّتِي أَوْ قَالَ عَلَىٰ أُمَّةِ

دوزخ کے سات دروازے ہیں ایک دروازہ ان میں سے واسطے اوس شخص کے ہے کہ کہینچے تلوار اوپر امت میری کے یا فرمایا اوپر امت

مُحَمَّدٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور حدیث ابی ہریرہ رض کی کہ سر الرکاب

الرَّجُلُ جُبَارٌ ذُكِرَ فِي بَابِ الْغَصَبِ

الرجل جبار ذکر کی گئی باب الغصب میں۔

بَابُ الْقَسَامَةِ

باب ہے بیچ بیان قسامت کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی۔

عن رافع بن خديج وسهل بن ابي حثمة انهما حدثا ان عبد الله بن

روایت ہے رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ سے یہ کہ دونوں نے حدیث کی یہ کہ عبد اللہ بن

سهل ومحيصة بن مسعود اتيا خيبر فتفرقا في النخل فقتل عبد الله بن

سہل اور محیصہ بن مسعود آئے دونوں خیبر میں سو اور جدا ہو گئے کھجور کے درختوں میں پس مارا گیا عبد اللہ بن

سهل فجاء عبد الرحمن بن سهل وحويصة ومحيصة ابنا مسعود الى

سہل پھر آئے سو عبد الرحمن بن سہل اور حویصہ اور محیصہ بیٹے مسعود کے پاس

النبي صلى الله عليه وسلم فتكلموا في امر صاحبهم فبدأ عبد الرحمن وكان اصغر

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کلام کیا انہوں نے بیچ شان یار اپنے کے کہ قتل کیا گیا تھا سو پس شروع کیا عبد الرحمن نے اور تھا چھوٹا

القوم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم كبر الكبر قال يحيى بن سعيد يعني ليلي

تینوں سے پس کہا اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بڑائی رکھ بڑے کی کہا یحیی بن سعید نے یعنے متولی ہو

الكلام الاكبر فتكلموا فقال النبي صلى الله عليه وسلم استحقوا قتيلكم او قال

کلام کا بڑا پس کلام کیا انہوں نے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مستحق ہو خون قتیل اپنے کے یا فرمایا

صاحبكم بايمان خمسين منكم قالوا يا رسول الله امر لم نره قال فتبرئكم

یار اپنے کے ساتھ قسموں پچاس مردوں کی تم میں سے عرض کیا انہوں نے یا رسول اللہ ایک چیز ہے کہ نہیں دیکھا ہم نے اسکو فرمایا پس

يهود في ايمان خمسين منهم قالوا يا رسول الله قوم كفار ففداهم رسول

یہود بیچ قسموں پچاس کے کہا انہوں نے یا رسول اللہ وہ قوم کافر ہیں پس دیت دی یار ان کے مقتول کی رسول

الله صلى الله عليه وسلم من قبله وفي رواية تحلفون خمسين يمينا وتستحقون قاتلكم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا تم پچاس قسمیں اور مستحق ہو دیت قاتل اپنے کے

او صاحبكم فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده بمائة ناقة متفق عليه

یا فرمایا صاحب اپنے کے پس دیت دی اوسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے سو اونٹ متفق علیہ

وهذا الباب خال عن الفصل الثاني الفصل الثالث عن رافع

اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری روایت ہے رافع

ابن خديج قال اصبح رجل من الانصار مقتولا بخيبر فانطلق اولياؤه

بن خدیج سے کہ کہا ہو گیا ایک شخص انصاریوں سے مقتول بیچ خیبر کے پس گئے وارث اوسکے

إلى النبي صلى الله عليه وسلم فذكروا ذلك له فقال ألكم شاهدان يشهدان على قاتل صاحبكم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ ماجرا روبرو حضرت کے پس فرمایا حضرت نے کیا تمہارے پاس ہیں دو شاہد کہ شہادت دیں

قالوا يا رسول الله لم يكن ثم أحد من المسلمين وإنما هم يهود وقد

کہا وارثوں نے یا رسول اللہ نہ تھا اوس جگہ کوئی مسلمانوں میں سے اور نہیں ہیں وہ لوگ مگر یہود اور تحقیق

يجترؤن على أعظم من هذا قال فاختاروا منهم خمسين فاستحلفوهم

دلیری رکھتے ہیں وہ اس سے بہت بڑی بات کا اوپر فرمایا حضرت نے پس اختیار کرو تم اون میں سے پچاس شخصوں کو پس قسمیں لو اونسے

فأبوا فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده رواه أبو داود باب

پس انکار کیا اونکے وارثوں نے مقتول کے پس دیت دی مقتول کی پیغمبر خدا صلعم نے اپنے پاس سے نقل کی یہ ابو داود نے - باب ہے بیچ بیان

قتل أهل الردة والسعاة بالفساد الفصل الأول

قتل کرنے مرتدوں کے اور اون لوگوں کہ سعی کرتے ہیں فساد کرنے میں - فصل پہلی

عن عكرمة قال أتي علي بزنادقة فأحرقهم فبلغ ذلك ابن عباس

روایت ہے عکرمہ سے کہ کہا لائے گئے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس زندیق لوگ پس جلا دیا اونکو پس پہنچی یہ خبر ابن عباس رضی اللہ عنہ کو

فقال لو كنت أنا لم أحرقهم لنهي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا بعذاب

پس کہا اگر ہوتا میں نہ جلاتا میں اونکو واسطے منع کرنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ عذاب کرو ساتھ عذاب

الله ولقتلتهم لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه

خدا تعالی کے کہ جلانا ہے اور البتہ قتل کرتا میں اونکو بموجب فرمانے رسول خدا صلعم کے جو شخص بدل ڈالے دین اپنا پس مار ڈالو اوسکو

رواه البخاري وعن عبد الله بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن النار لا يعذب بها إلا الله رواه البخاري وعن علي قال سمعت

تحقیق آگ نہیں عذاب کرتا ساتھ اوسکے مگر اللہ تعالی نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج قوم في آخر الزمان حداث الأسنان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے - قریب ہے کہ نکلیگی ایک قوم بیچ آخر زمانے میں نوجوان

سفهاء الأحلام يقولون من خير قول البرية لا يجاوز إيمانهم حناجرهم

ہلکے عقلوں کے بات کہینگے بہترین قول خلق کے سے نہ تجاوز کریگا ایمان اونکا چنبر گردن اونکی سے

يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية فاينما لقيتموهم فاقتلوهم

سو نکل جاوینگے دین سے جیسا نکلجاتا ہی تیر شکار سے پس جہان ملو تم اونسے پس قتل کرو اونکو

فان في قتلهم اجرا لمن قتلهم يوم القيمة متفق عليه وعن ابي سعيد

پس تحقیق اونکو قتل مین ثواب ہے واسطے اوس شخص کے کہ قتل کرے اونکو دن قیامت کے متفق علیہ - اور روایت ہی ابی سعید

الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون امتي فرقتين فيخرج من

خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوگی امت میری دو فرقے پس نکلے گی

بينهما مارقة يلي قتلهم اولاهم بالحق رواه مسلم وعن جرير قال

درمیان اونکے سے ایک جماعت نکلنے والی والی ہوگا اونکے مارڈالنے کا جو بہت نزدیک ہوگا ساتھ حق کے نقل کیا اسکو مسلم نے - اور روایت ہی جریر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع لا ترجعن بعدي كفارا يضرب

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حجة الوداع مین مت پہیر جائیو پیچھے میرے کافر ہوکر کہ مارے

بعضكم رقاب بعض متفق عليه وعن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

بعض تمہارا گردن بعضے کی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہی ابی بکرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال اذا التقى المسلمان حمل احدهما على اخيه السلاح فهما في جرف

فرمایا جسوقت کہ ملین دو مسلمان اٹھالین کہ اوٹھاوے ایک دونکا اپنے بہائی پر ہتھیار پس وہ دونون بیچ کنارے

جهنم فاذا قتل احدهما صاحبه دخلاها جميعا وفي رواية عنه قال اذا

دوزخ کے ہین پس جسوقت کہ قتل کرے ایک دن دونون مین سے اپنے یار کو داخل ہونگے دونون دوزخ مین اکٹھے اور بیچ ایک روایت

التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول في النار قلت هذا القاتل

ملین دو مسلمان ساتھ تلوارون اپنی کے پس قاتل اور مقتول دونون آگ مین ہونگے کہا مینے یہ قاتل ہے

فما بال المقتول قال انه كان حريصا على قتل صاحبه متفق عليه

پس سو کیا حال ہی مقتول کا فرمایا وہ تھا حرص رکھنے والا اوپر قتل کرنے صاحب اپنے کے متفق علیہ

وعن انس قال قدم على النبي صلى الله عليه وسلم نفر من عكل فاسلموا فاجتووا

اور روایت ہی انس سے کہ کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کتنے ایک شخص قبیلہ عکل سے اور مسلمان ہو گئے پس ناموافق ہوئی

المدينة فامرهم ان ياتوا ابل الصدقة فيشربوا من ابوالها والبانها

مدینہ کو پس حکم فرمایا حضرت نے اونکو کہ جاوین زکوۃ کے اونٹوں مین اور پیوین پیشاب اونکا اور دودہ اونکا

فَفَعَلُوْا فَصَحُّوْا فَارْتَدُّوْا وَقَتَلُوْا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ فِیْ

پس کیا اونہوں نے پس تندرست ہوگئے پہر مرتد ہوگئے اور قتل کیا اونہوں نے اونٹوں کے چرانیوالوں کو اور ہانک لے گئے اونٹ پس بہیجے

اٰثَارِهِمْ فَاُتِیَ بِهِمْ فَقَطَعَ اَیْدِیَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْیُنَهُمْ ثُمَّ لَمْ یَحْسِمْهُمْ

اونکے پیچھے پس لائے گئے وہ پس کاٹے ہاتھ اونکے اور پاؤں اونکے اور پہوڑیں آنکھیں اونکی پہر نہ تیل دیکر داغا اونکے ہاتھ پاؤں

حَتّٰی مَاتُوْا وَفِیْ رِوَایَةٍ فَسَمَّرُوْا اَعْیُنَهُمْ وَفِیْ رِوَایَةٍ اَمَرَ بِمَسَامِیْرَ فَاُحْمِیَتْ فَكَحَّلَهُمْ بِهَا وَطَرَحَهُمْ بِالْحَرَّةِ

تو کہ مرگئے اور ایک روایت میں ہے کہ سلائیاں پہیریں انکی آنکھوں میں اور ایک روایت میں ہے کہ حکم فرمایا سلائیوں کو گرم کرنیکا پہر انکی آنکھوں میں پہیریں اور ڈالدیا

یَسْتَسْقُوْنَ فَمَا یُسْقَوْنَ حَتّٰی مَاتُوْا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

پانی مانگتے تہے پس نہ پانی دیئے جاتے تہے یہانتک کہ مرگئے متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحُثُّنَا عَلَی

روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا تہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم رغبت دلاتے ہمکو

الصَّدَقَةِ وَیَنْهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِیُّ عَنْ اَنَسٍ

صدقہ دینے پر اور منع کرتے ہمکو مثلہ سے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی نسائی نے انس رضہ سے

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی

اور روایت ہے عبدالرحمن بیٹے عبداللہ کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تہے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهٖ فَرَاَیْنَا حُمَّرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ فَاَخَذْنَا فَرْخَیْهَا

علیہ وسلم کے ایک سفر میں پس چلے آنحضرت صلعم قضاحاجت کے لیے پس دیکھی ہمنے حمرہ کہ اوسکے ساتھ دو بچے تہے پس پکڑ لیے ہمنے بچے اوسکے

فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ فَجَعَلَتْ تَفْرِشُ فَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَجَعَ هٰذِهٖ

پس آئی حمرہ بچہانے لگی پر اپنے پس تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کسنے غم میں ڈالا ہے اسکو

بِوَلَدِهَا رُدُّوْا وَلَدَهَا اِلَیْهَا وَرَاٰی قَرْیَةَ نَمْلٍ قَدْ حَرَّقْنَاهَا قَالَ مَنْ حَرَّقَ

بسبب پکڑنے بچوں اسکے کے پہیر دو تم بچوں اسکے کو طرف اسکی اور دیکھا حضرت نے گہر چیونٹیوں کا کہ تحقیق جلایا تہا ہمنے اوسکو

هٰذِهٖ فَقُلْنَا نَحْنُ قَالَ اِنَّهٗ لَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّعَذِّبَ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ

یہہ پس کہا ہمنے کہ ہمنے جلایا ہے پس فرمایا تحقیق نہیں لائق یہ کہ عذاب کرے ساتھ آگ کے مگر پروردگار آگ کا

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُوْلِ

نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ اور انس بن مالک سے کہ نقل کی رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال سيكون في أمتي اختلاف وفرقة قوم يحسنون القيل
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا قریب ہے کہ ہوگا میری امت میں اختلاف اور فرقت ایک گروہ اچھا کہینگے

ويسيئون الفعل يقرؤون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين
اور برا کرینگے پڑھینگے قرآن نہیں بڑھیگا چنبر گردنوں اونکی سے نکل جاوینگے دین سے

مروق السهم من الرمية لا يرجعون حتى يرتد السهم على فوقه هم شر
مانند نکلجانے تیر کے شکار سے نہ پھرینگے طرف دین کے یہانتک کہ پھرے تیر اوپر سوفار اپنے کی وہ بدترین

الخلق والخليقة طوبى لمن قتلهم وقتلوه يدعون إلى كتاب الله و
آدمیوں اور جانوروں کے ہیں خوشحالی ہے واسطے اوس شخص کے کہ قتل کرے اونکو اور قتل کریں وہ اوسکو وہ بلاوینگے لوگونکو

ليسوا منا في شيء من قاتلهم كان أولى بالله منهم قالوا يا رسول الله
نہیں وہ ہم میں سے بیچ کسی چیز کے جو شخص کہ قتل کرے اونکو ہوگا وہ بہت نزدیک ساتھ اللہ کے اونمیں سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ

ما سيماهم قال التحليق رواه أبو داود وعن عائشة قالت قال رسول
کیا ہے علامت اونکی فرمایا سر منڈانا نقل کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم امرئ مسلم يشهد أن لا إله إلا الله وأن
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال خون شخص مسلمان کا کہ گواہی دیتا ہو اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق

محمدا رسول الله إلا بإحدى ثلاث زنى بعد إحصان فإنه يرجم
محمد رسول اللہ کے ہیں مگر بسبب ایک خصلت کے تین خصلتوں میں سے ایک زنا بعد محصن ہونیکے پس تحقیق وہ سنگسار کیا جاوے

ورجل خرج محاربا بالله ورسوله فإنه يقتل أو يصلب أو ينفى من الأرض
اور دوسرے نکلنا اوس شخص کا کہ نکلے محاربین کہ ہو لڑنیوالا ساتھ اللہ اور رسول اوسکے کے پس تحقیق وہ قتل کیا جاوے یا سولی دیا جاوے یا قید کیا جاوے

أو يقتل نفسا فيقتل بها رواه أبو داود وعن ابن أبي ليلى قال حدثنا
اور تیسرے قتل نفس سے کہ قتل کرے کسی جان کو پس قتل کیا جاوے بدلے اوسکی نقل کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن ابی لیلی سے کہا حدیث کی ہمکو

أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم أنهم كانوا يسيرون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نے کہ تحقیق وہ تھے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کو چلتے

فنام رجل منهم فانطلق بعضهم إلى حبل معه فأخذه ففزع فقال
پس سویا ایک شخص انمیں سے پس چلا بعض انمیں سے طرف رسی کے کہ پاس سونیوالے تھی پس پکڑی اوس بعض نے وہ رسی پس ڈرا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لمسلم ان يروع مسلما رواه ابو داود وعن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں حلال ہے کسی مسلمان کو یہ کہ ڈراوے کسی مسلمان کو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

ابي الدرداء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اخذ ارضا بجزيتها فقد

ابی درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ لیوے کوئی زمین ساتھ جزیہ اسکے کے پس تحقیق

استقال هجرته ومن نزع صغار كافر من عنقه فجعله في عنقه فقد

کہ توڑی ہجرت اپنی۔ اور جو کوئی نکالے ذلت کافر کی اوسکی گردن سے اور ڈالا اوسکو اپنی گردن میں پس تحقیق

ولى الاسلام ظهره رواه ابو داود وعن جرير بن عبد الله قال بعث

ڈالا اوسنے اسلام کو پیچھے پیٹھ اپنی کے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جریر بن عبداللہ سے کہ کہا بھیجا

رسول الله صلى الله عليه وسلم سرية الى خثعم فاعتصم ناس منهم بالسجود

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر طرف قبیلہ خثعم کے پس پناہ ڈھونڈھی کتنے ایک لوگون نے اونمین سے ساتھ نماز

فاسرع فيهم القتل فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فامر لهم بنصف العقل

پس جلدی کیا گیا اونمین قتل پس پہنچی یہ خبر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پس حکم کیا واسطے اونکے ساتھ آدہی

وقال انا بريء من كل مسلم مقيم بين اظهر المشركين قالوا يا رسول

اور فرمایا میں بیزار ہون اوس مسلمان سے کہ رہنا اختیار کرے درمیان مشرکون کے عرض کیا صحابہ نے یا رسول

الله لم قال لا تتراءى ناراهما رواه ابو داود وعن ابي هريرة عن

اللہ کس واسطے آپ بیزار ہین فرمایا چاہیے کہ نہ دیکھین آپس مین آگ دونو کی نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان قيد الفتك لا يفتك مؤمن رواه ابو داود

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ایمان منع کرتا ہے قتل کرنے ناگہان کو سو نہ قتل کرے ناگہان مومن نقل کی یہ ابوداؤد نے۔

وعن جرير عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ابق العبد الى الشرك فقد حل

اور روایت ہے جریر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ بھاگے غلام طرف شرک کے پس حلال ہوا

دمه رواه ابو داود وعن علي ان يهودية كانت تشتم النبي صلى الله

خون اوسکا نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے علی سے یہ کہ ایک عورت یہودیہ برا کہتی تھی نبی صلی اللہ

عليه وسلم وتقع فيه فخنقها رجل حتى ماتت فابطل النبي صلى الله عليه وسلم دمها

علیہ وسلم کو اور عیب طعن کرتی تھی حضرت صلعم مین پس گلا گھونٹا اوسکا ایک شخص نے یہانتک کہ مرگئی پس اوسکا معاف فرمایا نبی صلعم نے

باب قتل اهل الردة والسعاة بالفساد

رواه ابوداود وعن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حد

نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سزا حد

الساحر ضربة بالسيف رواه الترمذي الفصل الثالث عن

جادوگر کی قتل کرنا ہے ساتھ تلوار کے ہے نقل کی یہ ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے

اسامة بن شريك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل خرج يفرق

اسامہ بن شریک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خروج کرے امام پر جدا ڈالیں

بين امتي فاضربوا عنقه رواه النسائي وعن شريك بن شهاب قال

درمیان امت میری کے پس مارو گردن اوسکی نقل کی یہ نسائی نے ۔ اور روایت ہے شریک بن شہاب سے کہ کہا

كنت اتمنى ان القى رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم اساله عن الخوارج

تھا میں آرزو رکھتا یہ کہ ملاقات کروں میں کسی شخص سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے کہ پوچھوں میں اوس سے حال

فلقيت ابا برزة في يوم عيد في نفر من اصحابه فقلت له هل سمعت

پس ملا میں ابوبرزہ سے بیچ دن عید کے بیچ جماعت کے یاروں اونکے سے پس کہا میں نے واسطے اونکے کیا سنا ہے تم نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر الخوارج قال نعم سمعت رسول الله صلى الله عليه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ذکر کرتے خارجیوں کا کہا کہ ہاں سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

باذني ورايته بعيني اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بمال فقسمه فاعطى من

اپنے کانوں سے اور دیکھا میں نے حضرت کو ساتھ آنکھوں اپنی کے لائے گئے رسول خدا صلعم مال پس بانٹا اوسکو اور دیا اون

عن يمينه ومن عن شماله ولم يعط من وراءه شيئا فقام رجل من

تھے داہنی طرف حضرت کی اور جو بائیں طرف اور نہ دیا اونکو کہ جو پیچھے تھے حضرت کے کچھ پس کھڑا ہوا ایک شخص

وراءه فقال يا محمد ما عدلت في القسمة رجل اسود مطموم الشعر

پیچھے حضرت کے سے اور کہا اے محمد نہ انصاف کیا تو نے بانٹنے میں وہ شخص تھا کالا منڈے ہوئے بالوں کا

عليه ثوبان ابيضان فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم غضبا شديدا و

اوپر تھے دو کپڑے سفید پس غصہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غصہ سخت اور

قال والله لا تجدون بعدي رجلا هو اعدل مني ثم قال يخرج في

فرمایا قسم ہے خدا کی نہ پاؤگے بعد میرے کسی شخص کو کہ وہ بہت انصاف کرنیوالا ہو مجھ سے پھر فرمایا نکلینگے

محارم اللہ بھی آگئے ہین جیسے اللہ عز وجل کے اس قول مین تلک حدود اللہ ... اور معنی مین مقدرات شرعیہ کے بھی آگئے ہین جیسے ...

اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَاَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَؤُنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ

آخر زمانہ مین ایک قوم گویا کہ یہ شخص اونہین مین سے ہے پڑھینگے قرآن نہین بڑھیگا حنجر گردن اونکی سے نکل جاینگے

مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُوْنَ

اسلام سے جیسے نکلجاتا ہے تیر شکار سے علامت اونکی سر منڈانا ہوگا ہمیشہ رہینگے

يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ اٰخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ هُمْ شَرُّ

خروج کرتے یہانتک کہ نکلیگا آخر اونکا مسیح دجال کے ساتھ پس جسوقت کہ ملو تم اونسے قتل کرو اونکو

الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ غَالِبٍ رَاَى اَبُوْ اُمَامَةَ رُؤُسًا

آدمیون اور جانورون کے نقل کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے ابی غالب سے کہ دیکھے ابو امامہ نے سر

مَنْصُوْبَةً عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ كِلَابُ النَّارِ شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ

نصب کیے گئے اوپر راہ دمشق کے پس کہا ابو امامہ نے یہ کتے ہین دوزخ کے بدتر مقتولونکی نیچے

اَدِيْمِ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلُوْهُ ثُمَّ قَرَاَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ

روئے آسمان کے بہترین مقتولونکا وہ ہے کہ جسکو انہون نے قتل کیا پھر پڑھی یہ آیت اوسدن کہ سفید ہونگے کتنے مونہہ اور سیاہ

اَلْاٰيَةَ قَالَ لِاَبِيْ اُمَامَةَ اَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ

آخر آیت تک کہا ابو غالب نے ابو امامہ کو کہ تُنے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ابو امامہ نے اگر نہ

اَسْمَعْهُ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا حَتّٰى عَدَّ سَبْعًا مَّا حَدَّثْتُكُمُوْهُ رَوَاهُ

سنا ہوتا مینے اوسکو مگر ایکبار یا دو بار یا تین بار یہانتک کہ گنا سات بار نہ حدیث کرتا مین تمہارے روبرو نقل کی

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ كِتَابُ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن ہے - کتاب بیچ بیان

الْحُدُوْدِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حدون کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے اور زید بن خالد سے

اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اقْضِ

یہ کہ تحقیق دو شخص جھگڑتے آئے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ایک نے اون دونون مین سے کہ حکم کر

بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ

درمیان ہمارے ساتھ کتاب اللہ کے اور کہا دوسرے نے کہ ہان یا رسول اللہ پس حکم کر درمیان ہمارے ساتھ کتاب

اللّٰهِ وَائْذَنْ لِّيْ اَنْ اَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمْ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا

اللہ کے اور پہر دائکی دیجئے مجہکو کہ کلام کروں فرمایا کہ کلام کر کہا اوس شخص نے کہ تحقیق تہا بیٹا میرا مزدور اس شخص کے ان

فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلٰى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ

پس زنا کیا اسکی عورت سے پس خبر دی مجہکو لوگوں نے یہ کہ اوپر بیٹے میرے کے سنگساری ہے پس بدلہ دیا میں نے اوسکی طرف سے سو بکریاں

وَبِجَارِيَةٍ لِّيْ ثُمَّ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلٰى ابْنِيْ جَلْدُ مِائَةٍ

اور ایک لونڈی اپنی پہر تحقیق میں نے پوچہا عالموں سے پس خبر دی اونہوں نے مجہکو یہ کہ اوپر بیٹے میرے کے سو درّے ہیں

وَتَغْرِيْبُ عَامٍ وَاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلٰى امْرَاَتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا

اور برس روز کا نکالدینا اور سوا اسکے نہیں کہ سنگساری اسکی عورت پر ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَ

قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتہ میں ہے البتہ حکم کرونگا درمیان تمہارے ساتہ کتاب اللہ تعالی کے پر بکریاں تیری اور

جَارِيَتُكَ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَاَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ

لونڈی تیری پہرا دینگی تیرے پاس اور بیٹے تیرے پر سو درّے ہیں اور برس دن کا نکالدینا

وَاَمَّا اَنْتَ يَا اُنَيْسُ فَاغْدُ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ

اور تو اے انیس جا اوسکی عورت پاس پس اگر اقرار کرے زنا کا پس سنگسار کر اوسکو پس اقرار کیا

فَرَجَمَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس سنگسار کیا انیس نے اوس عورت کو متفق علیہ ہے اور روایت ہے زید بن خالد سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَاْمُرُ فِيْمَنْ زَنٰى وَلَمْ يُحْصَنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَّتَغْرِيْبَ عَامٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

حکم فرماتے تہے بیچ حق اوس شخص کے کہ زنا کیا ہو اور نہ ہو شادی شدہ محصن سو درّے مارنے کا اور برس دن نکالنے کا نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتٰبَ فَكَانَ

اور روایت ہے عمر سے کہ کہا تحقیق اللہ تعالی نے بہیجا محمد کو ساتہ حق کے اور نازل کی اوپر کتاب پس تہی

مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى اٰيَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهٗ

او سچیز سے کہ نازل کی اللہ تعالی نے آیت رجم کی رجم کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رجم کیا ہمنے بعد حضرت کے

وَالرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى اِذَا اُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

اور رجم بیچ کتاب اللہ کے ثابت ہے اوس شخص پر کہ زنا کرے جسوقت کہ ہو شادی شدہ محصن مردوں سے یا عورتوں سے

إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الْاِعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ

جس وقت کہ ثابت ہوں شاہدوں سے یا ہووے حمل یا ہوا اقرار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبادہ

ابْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا

بن صامت سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لو مجھسے لو مجھسے راہ تحقیق مقرر کی اللہ نے واسطے عورتوں کے راہ

اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

کنوارا اگر زنا کرے کنواری سے سو دُرے ماریں اور ایک سال جلاوطن کریں اور بیاہا اگر زنا کرے بیاہی سے سو دُرے مار کر رجم کریں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاؤُا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے یہہ کہ یہودی آئے طرف رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ذکر کیا اونھوں نے روبرو حضرت کے یہ کہ ایک مرد نے انمیں سے اور ایک عورت نے زنا کیا پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرٰيةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ قَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پاتے ہو تم توریت میں بیچ مقدمہ رجم کے کہا یہود نے فضیحت کرتے ہیں ہم زنا کرنیوالونکو

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأْتَوْا بِالتَّوْرٰيةِ فَنَشَرُوهَا

کہا عبداللہ بن سلام نے جھوٹ بولتے ہو تم تحقیق توریت میں بھی رجم ہے پس لائے توریت پس کھولا اوسکو

فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ

اور رکھدیا ایک نے انمیں سے ہاتھ اپنا رجم کی آیت پر اور پڑھا اوسکے پہلے سے اور اوسکے پیچھے سے پس کہا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا صَدَقَ

عبداللہ بن سلام نے اوٹھا ہاتھ اپنا پھر اوٹھایا ہاتھ پس ناگہان اوسمیں تھی آیت رجم کی کہا یہودیوں نے کہ سچ کہا عبداللہ نے

يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ ارْفَعْ

اے محمد اسمیں ہے آیت رجم کی پھر حکم فرمایا اون دونوں کے سنگسار کرنیکا نبی صلعم نے پس سنگسار کئے گئے دونوں اور ایک روایت میں ہے کہا

يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ تَلُوحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فِيهَا آيَةَ الرَّجْمِ وَلٰكِنَّا

ہاتھ اپنا پس اوٹھالیا ہاتھ اپنا پس ناگہان آیت رجم کی ظاہر تھی پھر کہا ہاتھ رکھنے والے نے اے محمد تحقیق توریت میں ہے آیت رجم کی ولیکن ہم

نَتَكَاتَمُهُ بَيْنَنَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى

چھپاتے ہیں اوسکو آپسمیں پس حکم فرمایا حضرت نے اون دونوں کے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کئے گئے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل وھو فی المسجد فناداہ یا رسول اللہ انی زنیت

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص اسحال مین کہ وہ تہے مسجد مین پس پکارا حضرت صلعم کو یا رسول اللہ تحقیق مینے زنا کیا

فاعرض عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فتنحی لشق وجھہ الذی اعرض قبلہ

پس منہ پہیر لیا اوس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس آیا وہ طرف اوس جانب منہ آنحضرت صلعم کے کہ منہ پہیرا اور جانب

فقال انی زنیت فاعرض عنہ فلما شھد اربع شھادات دعاہ النبی

اور کہا کہ تحقیق مینے زنا کیا پہر منہ پہیر لیا حضرت صلعم نے اوس سے پس جب اقرار کیا اوسنے چار بار بلایا اوسکو نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابک جنون قال لا فقال احصنت قال نعم یا رسول

صلے اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کہ کیا تجکو سودا ہے کہا کہ نہین پس فرمایا کہ کیا محصن ہے تو کہا ہان یا رسول اللہ

اللہ قال اذھبوا بہ فارجموہ قال ابن شھاب فاخبرنی من سمع جابر بن

فرمایا لیجاؤ اوسکو اور سنگسار کرو اسکو کہا ابن شہاب نے پس خبر دی مجکو اوس شخص نے کہ سنا تہا جابر بن

عبد اللہ یقول فرجمناہ بالمدینۃ فلما اذلقتہ الحجارۃ ھرب حتی ادرکناہ

عبد اللہ سے کہتے تہے پس سنگسار کیا ہمنے اوسکو مدینہ مین پس جبکہ پہنچے اوسکو پتہر بہاگا یہانتک کہ پایا ہمنے اوسکو

بالحرۃ فرجمناہ حتی مات متفق علیہ وفی روایۃ للبخاری عن جابر بعد

سنگستان مین پس سنگسار کیا ہمنے اوسکو یہانتک کہ مرگیا متفق علیہ اور بیچ ایک روایت بخاری کی جابر سے بعد

قولہ قال نعم فامر بہ فرجم بالمصلی فلما اذلقتہ الحجارۃ فر فادرک فرجم

قول اسکے کے کہا کہ ہان یون آیا ہے پس حکم کیا حضرت صلعم نے اوسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا عیدگاہ مین پس جب پہنچے اوسکو پتہر بہاگا

حتی مات فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیرا وصلی علیہ وعن ابن عباس

یہانتک کہ مرگیا پس فرمائی واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہلائی اور نماز پڑہی اوسپر۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال لما اتی ماعز بن مالک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لہ لعلک قبلت او

کہا جبکہ آیا ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا آنحضرت نے واسطے اوسکے شاید کہ تونے بوسہ لیا ہو یا

غمزت او نظرت قال لا یا رسول اللہ قال انکتھا لا یکنی قال نعم فعند

ہاتہہ لگایا ہو یا دیکہا ہو کہا کہ نہین یا رسول اللہ فرمایا کیا جماع کیا تونے اوس سے کنایہ نہین کی کہا ماعز نے کہ ہان پس وقت

ذلک امر برجمہ رواہ البخاری وعن بریدۃ قال جاء ماعز بن مالک

حضرت نے حکم فرمایا اوسکے سنگسار کرنیکا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا آیا ماعز بن مالک طرف

کا یہی قول ہے کہ عورت کو رجم نکریں گے جننے کے بعد بھی جب تک کہ وہ [illegible] کا بندوبست نہو ورنہ دودھ چھٹنے تک انتظار کرینگے اور امام

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ

پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یارسول اللہ پاک کرو مجھکو پس فرمایا وائے تجھکو پھر جا اور استغفار کر

اللهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرْنِي

اللہ سے اور رجوع کر طرف اوسکی کہا راوی نے کہ پھر لا اور گیا وہ تھوڑی سی دور پھر آیا اور کہا یارسول اللہ پاک کر مجھکو

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ

پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مانند اوسکی یہانتک کہ جب ہوئی چوتھی بار تب فرمایا واسطے اوسکے رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَ أُطَهِّرُكَ قَالَ مِنَ الزِّنَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِهِ جُنُونٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ کس چیز کے پاک کروں میں تجھکو کہا کہ زنا سے تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا اسکو جنون ہے

فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ أَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ

پس خبر دیگئی حضرت کو کہ نہیں اوسکو جنون پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا پی ہے اسنے شراب پس کھڑا ہوا ایک شخص اور سونگھی اوسکی بو پس نہ پائی

مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ أَزَنَيْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَلَبِثُوا يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً

اوس سے بو شراب کی پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا زنا کیا ہے تونے کہا کہ ہاں پس حکم کیا حضرت نے اوسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا پس ٹھیرے دو دن یا تین

ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ لَقَدْ تَابَ

پھر آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ استغفار کرو تم واسطے ماعز بن مالک کے تحقیق توبہ کی ماعز نے

تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ

ایسی توبہ کہ اگر تقسیم کیجاوے درمیان امت کے البتہ کفایت کرے انکو پھر آئی حضرت کے پاس ایک عورت قبیلۂ غامد سے کہ وہ ہے

الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِي فَاسْتَغْفِرِي اللهَ

قبیلہ ازد سے پس کہا یارسول اللہ پاک کرو مجھکو پس فرمایا وائے ہے تجھکو پھر جا پس استغفار کر اللہ سے

وَتُوبِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ إِنَّهَا

اور رجوع کر طرف اوسکی پس کہا اوس عورت نے کہ چاہتے ہو تم یہ کہ پھیر دو مجھکو جیسا کہ پھیر دیا تمنے ماعز بن مالک کو تحقیق وہ

حُبْلَى مِنَ الزِّنَى فَقَالَ أَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَهَا حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ قَالَ

حاملہ ہے زنا سے پس فرمایا حضرت نے کہ تو کہا اوسنے ہاں فرمایا حضرت نے واسطے اوسکے صبر کر یہانتک کہ جنے تو وہ چیز کہ بیچ پیٹ کے ہے

فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ إِذًا

پس مقرر کیا گیا اوسکی خبر گیری کا ایک شخص انصار میں سے یہانتک کہ جنی پھر آیا وہ شخص نبی صلعم کے پاس اور عرض کیا جنی ہے غامدیہ پس فرمایا حضرت نے

لا نرجمها وندع ولدها صغیرا لیس له من یرضعه فقام رجل من الانصار

نہیں سنگسار کرینگے ہم اوسکو اور چھوڑ دیں اوسکے بچے کو چھوٹا کہ نہیں واسطے اوسکے کوئی شخص کہ دودھ پلاوے اوسکو پس کھڑا ہوا ایک شخص انصار سے

فقال الیّ رضاعه یا نبی الله قال فرجمها وفی روایة انه قال لها اذهبی

اور کہا کہ میری طرف ہے دودھ پلانا اوس لڑکے کا اے نبی اللہ کہا راوی نے پس سنگسار کیا حضرت صلعم نے اوسکو پس سنگسار کی گئی اور ایک روایت

حتی تلدی فلما ولدت قال اذهبی فارضعیه حتی تفطمیه فلما

یہانتک کہ جنے تو پھر جب جنی فرمایا حضرت صلعم نے کہ جا پس دودھ پلا اوسکو یہانتک کہ دودھ چھڑاوے تو اوسکا پس جب

فطمته اتته بالصبی فی یده کسرة خبز فقالت هذا یا نبی الله قد

دودھ چھڑایا اوسکا لائی حضرت صلعم کے پاس لڑکے کو اور اوسکے ہاتھ میں تھا ٹکڑا روٹی کا اور کہا یہ لڑکا ہے اے نبی اللہ کے تحقیق

فطمته وقد اکل الطعام فدفع الصبی الی رجل من المسلمین ثم

دودھ چھڑایا میں نے اوسکا اور تحقیق کھانے لگا ہے کھانا پس سپرد کیا حضرت صلعم نے اوس لڑکے کو طرف ایک شخص کے مسلمانوں میں سے پھر

امر بها فحفر لها الی صدرها وامر الناس فرجموها فیقبل خالد

حکم کیا حضرت صلعم نے واسطے اوسکے کہ گڑھا کھودا جاوے پس کھودا گیا واسطے اوسکے گڑھا اوسکے سینہ تک اور حکم کیا لوگوں کو اور سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا

ابن الولید بحجر فرمی راسها فتنضح الدم علی وجه خالد فسبها

بن ولید ساتھ ایک پتھر کے پس پھینکا پتھر اوسکے سر پر پس پڑا خون خالد کے منہ پر پس برا کہا خالد نے اوسکو

فقال النبی صلی الله علیه وسلم مهلا یا خالد فوالذی نفسی بیده لقد تابت

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے باز رہ اے خالد پس قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق توبہ کی اوس عورت نے

توبة لو تابها صاحب مکس لغفر له ثم امر بها فصلی علیها ودفنت

ایسی توبہ کہ اگر توبہ کرے اسطرح کی توبہ محصول لینے والا البتہ بخشش کیجاوے اوسکی پس حکم کیا حضرت صلعم نے پس نماز پڑھی اوسپر اور دفن کی گئی

رواه مسلم وعن ابی هریرة قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول اذا

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جسوقت کہ

زنت امة احدکم فتبین زناها فلیجلدها الحد ولا یثرب علیها ثم

زنا کرے لونڈی ایک تمہاری کی اور ظاہر ہو زنا اوسکا پس مارے اوسکو حد اور نہ عار دلاوے اوسپر پھر

ان زنت فلیجلدها الحد ولا یثرب ثم ان زنت الثالثة فتبین

اگر زنا کرے پس مارے اوسکو حد اور نہ عار دلاوے پھر اگر زنا کرے تیسری بار اور ظاہر ہو

قبیلہ ازد سے تھی اور عمران بن حصین کی روایت میں ہے کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت آئی آخر حدیث تک (مرقاۃ)

۵ پس نماز پڑھی اور دفن کی گئی دوسری روایت میں ہے کہ عمر فاروق نے کہا یا رسول اللہ آپ نماز پڑھتے ہیں حالانکہ اس نے حرامکاری کی تھی تب آپ نے فرمایا بیشک اس نے راہ خدا میں اپنی جان نثاری سے بہی افضل کی

زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِّنْ شَعْرٍ مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ يَا أَيُّهَا
زنا اوسکا پس چاہیے کہ اسے بیچ ڈالے اوسکو اگرچہ بدلے بالونکی رسی کے متفق علیہ اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا اے

النَّاسُ أَقِيمُوا عَلٰى أَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَّمْ يُحْصِنْ
لوگو جاری کرو اپنے غلام لونڈیوں پر حد بیاہا ہوا ہو یا بے بیاہا

فَإِنَّ أَمَةً لِّرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَإِذَا هِيَ
پس تحقیق ایک لونڈی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی نے زنا کیا تھا پس فرمایا مجھکو یہ کہ ماروں میں حد اوسکو پس ناگہان وہ

حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ
قریب جننی ہوئی تھی پس ڈرا میں کہ اگر مارتا ہوں اوسکو بچاس درے تو مر جاتی ہے وہ اوس سے پھر ذکر کیا میں نے

ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ
یہ واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ اچھا کیا تو نے نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے ہے

قَالَ دَعْهَا حَتّٰى يَنْقَطِعَ دَمُهَا ثُمَّ أَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ وَأَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلٰى
فرمایا حضرت نے چھوڑ دے اوسکو یہانتک کہ موقوف ہو خون اوسکا پھر جاری کر اوسپر حد اور جاری کیا کرو حدیں اپنے

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزٌ
بردون پر فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا آیا ماعز

الْأَسْلَمِيُّ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنٰى فَأَعْرَضَ عَنْهُ
اسلمی پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق اوسنے زنا کیا پس منہ پھیر لیا حضرت نے اوس سے

ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْآخَرِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنٰى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ
پھر آیا دوسری جانب سے اور کہا کہ تحقیق اوس شخص نے زنا کیا پس منہ پھیر لیا حضرت نے اوس سے پھر آیا

مِنْ شِقِّهِ الْآخَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ قَدْ زَنٰى فَأَمَرَ بِهِ فِي الرَّابِعَةِ
اور طرف سے اور کہا یا رسول اللہ تحقیق اوس شخص نے زنا کیا پس حکم کیا حضرت نے اوسکے سنگسار کرنیکا

فَأُخْرِجَ إِلَى الْحَرَّةِ فَرُجِمَ بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَرَّ يَشْتَدُّ
پس نکالا گیا وہ طرف سنگستان مدینہ کی پس مارا گیا ساتھ پتھرون کے پس جب پائی اوسنے ایذا پتھرون کے لگنے کی بھاگا دوڑتا ہوا

حَتّٰى مَرَّ بِرَجُلٍ مَعَهُ لَحْيُ جَمَلٍ فَضَرَبَهُ بِهِ وَضَرَبَهُ النَّاسُ حَتّٰى مَاتَ
یہانتک کہ گذرا ایک شخص پر کہ تھا پاس اوسکے کلا اونٹ کا پس مارا اوسکو ساتھ اوس کلے کے اور مارا اوسکو لوگون نے یہانتک کہ مر گیا

فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَرَّ حِيْنَ وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ وَ

پس ذکر کیا صحابہ نے یہ روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق وہ بھاگا جس وقت کہ پائی اوس نے ایذا پتھروں کے لگنے کی

مَسَّ الْمَوْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور ایذا موت کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیوں نہ چھوڑ دیا تم نے اوسکو نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ لَعَلَّهُ أَنْ يَتُوبَ فَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں اسطرح ہے کہ کیوں نہ چھوڑ دیا تم نے اوسکو شاید کہ وہ توبہ کرتا اور قبول کرتا اللہ توبہ اوسکی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماعز بن مالک سے کہ کیا سچ ہے وہ چیز کہ پہنچی ہے

عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ قَدْ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ آلِ فُلَانٍ

تیری طرف سے کہا ماعز نے کیا چیز پہنچی ہے آپکو میری طرف سے فرمایا کہ پہنچی ہے یہ کہ تو نے زنا کیا ہے فلانے کی لونڈی سے

قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ

کہا کہ ہاں پس اقرار کیا اوسنے چار بار پس حکم کیا اوسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

نُعَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ

نعیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ ماعز آیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اقرار کیا روبرو حضرت کے چار بار پس حکم فرمایا

بِرَجْمِهِ وَقَالَ لِهَزَّالٍ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ

ساتھ سنگسار کرنے اوسکے اور فرمایا حضرت نے ہزال کو کہ اگر چھپاتا تو ماعز کو ساتھ کپڑے اپنے کے تو ہوتا بہتر تیرے لیے کہا ابن منکدر نے

إِنَّ هَزَّالًا أَمَرَ مَاعِزًا أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخْبِرَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

تحقیق ہزال نے کہا تھا ماعز سے یہ کہ حاضر ہو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر کرے اونکو حقیقت حال کی نقل کی

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معاف کرو تم حدوں کو درمیان اپنے پس جو چیز کہ پہنچے مجھکو

حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

حد سے پس تحقیق واجب ہوا قائم کرنا اوسکا نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے یہ کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال اقیلوا ذوی الھیئات عثراتھم الا الحدود رواہ ابو داؤد

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو خطائیں عزت والونکی مگر حدین نقل کی یہ ابو داؤد نے

وعنھا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادرؤا الحدود عن المسلمین

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دفع کرو حدون کو مسلمانونسے

ما استطعتم فان کان لہ مخرج فخلوا سبیلہ فان الامام ان یخطئ فی

جب تک کہ ہو سکے پس اگر ہو واسطے مسلمان کے جگہہ خلاصی کی تو پس چھوڑ دو راہ اوسکی پس تحقیق امام خطا کرنا اوسکا

العفو خیر من ان یخطئ فی العقوبۃ رواہ الترمذی وقال قد روی عنھا و

معاف کرنے میں بہتر ہے خطا کرنے اوسکے سے سزا پہنچانے میں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ تحقیق روایت کی گئی ہے یہ حدیث

لم یرفع وھو اصح وعن وائل بن حجر قال استکرھت امرأۃ علی عھد

نہیں رفع کی گئی ہے آنحضرت تک اور یہی صحیح تر ہے۔ اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہ کہا اکراہ کی گئی ایک عورت زمانے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم فدرأ عنھا الحد واقامہ علی الذی اصابھا ولم یذکر

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مین تو پس رفع کی اوس سے حد اور جاری کی اوس پر حد کہ زنا کیا اوس سے اور نہ ذکر کیا راوی نے

انہ جعل لھا مھرا رواہ الترمذی وعنہ ان امرأۃ خرجت علی

یہ کہ حضرت نے ٹھیرایا اوس عورت کیلیے مہر نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے وائل سے کہ تحقیق ایک عورت نکلی

عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ترید الصلوۃ فتلقاھا رجل فتجللھا فقضی حاجتہ منھا

زمانے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ بارادہ نماز کے پس ملا اوس سے ایک شخص تو اور ڈھانکا اوسکو تو اور پوری کی احتیاج اپنی

فصاحت وانطلق ومرت عصابۃ من المھاجرین فقالت ان ذلک

پس چلائی وہ اور چلا گیا وہ شخص اور گذری ایک جماعت مہاجرین کی پس کہا عورت نے کہ تحقیق اوس

الرجل فعل بی کذا وکذا فاخذوا الرجل فاتوا بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شخص نے کیا ساتھ میرے تو ایسا اور ایسا پس پکڑا لوگون نے اوس شخص کو اور لے آئے اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقال لھا اذھبی فقد غفر اللہ لک وقال للرجل الذی وقع علیھا ارجموہ

پس فرمایا واسطے اوس عورت کے جا پس تحقیق تو بخشدیا اللہ نے تجھکو اور فرمایا واسطے اوس شخص کے کہ فعل بد کیا تھا اوس سے تو سنگسار کرو

قال لقد تاب توبۃ لو تابھا اھل المدینۃ لقبل منھم رواہ الترمذی

اور فرمایا کہ تحقیق توبہ کی اوسنے ایسی توبہ کہ اگر کرتے اوسکو اہل مدینہ البتہ قبول کیجاتی اونسے نقل کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا زَنٰى بِامْرَأَةٍ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُلِدَ

اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے جابر سے یہ کہ ایک شخص نے زنا کیا ایک عورت سے پس حکم فرمایا اوسکے لیے نبی صلعم درے مارے گئے

الْحَدَّ ثُمَّ اُخْبِرَ اَنَّهٗ مُحْصَنٌ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ

حد مین سلہ پھر خبر دیگئی حضرت کو کہ وہ محصن ہے پس حکم فرمایا اوسکے لیے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا نقل کی ابو داؤد نے - اور روایت

سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ كَانَ فِي الْحَيِّ

سعد بن عبادہ سے یہہ کہ سعد بن عبادہ لائے روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک شخص کو تھا قوم مین

مُخْدَجٍ سَقِيْمٍ فَوُجِدَ عَلٰى اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِهِمْ يَخْبُثُ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ناقص الخلقت بیمار پس پایا گیا وہ ایک لونڈی پر اونکی لونڈیون مین سے کہ زنا کرتا تھا ساتھ اوسکے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

خُذُوْا لَهٗ عِثْكَالًا فِيْهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

لو واسطے اوسکے بڑی ٹہنی کھجور کی کہ اوسمین سو ٹہنیان چھوٹی ہون پس مارو اوسکو ایکبار مارنا نقل کی یہ شرح السنہ مین

وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ نَحْوُهٗ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

اور بیچ روایت ابن ماجہ کے مانند اسکے - اور روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُّمُوْهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو پاؤ کرتا عمل قوم لوط کا پس مار ڈالو تم فاعل

وَالْمَفْعُوْلَ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

اور مفعول کو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى بَهِيْمَةً فَاقْتُلُوْهُ وَاقْتُلُوْهَا مَعَهٗ قِيْلَ لِابْنِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی فعل بد کرے جانور سے پس قتل کرو اوس شخص کو اور اوس جانور کو ساتھ اوسکے کہا گیا واسطے ابن

عَبَّاسٍ مَا شَاْنُ الْبَهِيْمَةِ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ

عباس رضہ کے کہ کیا شان حال ہے اوس جانور کا کہا ابن عباس نے کہ نہین سنا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اس مین

شَيْئًا وَّلٰكِنْ اَرَاهُ كَرِهَ اَنْ يُّؤْكَلَ لَحْمُهَا اَوْ يُنْتَفَعَ بِهَا وَقَدْ فُعِلَ بِهَا ذٰلِكَ

کچھ ولیکن گمان کرتا ہون حضرت صلعم کو کہ مکروہ جانا اس چیز کو کہ کھایا جاوے گوشت اوسکا یا نفع لیا جاوے ساتھ اوسکے حالانکہ کیا گیا ساتھ اوسکے یہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰی اُمَّتِیْ عَمَلُ قَوْمِ لُوْطٍ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت خوف اوس چیز کا کہ ڈرتا ہوں میں اپنی امت پر عمل کرنا قوم لوط کا نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِیْ بَکْرِ بْنِ لَیْثٍ اَتَی النَّبِیَّ

اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ تحقیق ایک شخص بنی بکر بن لیث میں سے آیا حضرت نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَقَرَّ اَنَّہٗ زَنٰی بِامْرَاَۃٍ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَجَلَدَہٗ مِائَۃً وَّکَانَ بِکْرًا ثُمَّ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اقرار کیا کہ اوسنے زنا کیا ہے ساتھ ایک عورت کے چار بار پس مارے اوسکو سو درے اور تھا شخص کنوارا پھر

سَاَلَہُ الْبَیِّنَۃَ عَلَی الْمَرْاَۃِ فَقَالَتْ کَذَبَ وَاللّٰہِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَجُلِدَ حَدَّ

طلب کئے حضرت نے اوس سے گواہ اوپر زنا کرنے عورت کے ساتھ پس کہا عورت نے کہ جھوٹ بولتا ہے یہ قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ پس مارا ہی حد

الْفِرْیَۃِ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِیْ قَامَ النَّبِیُّ

تہمت لگانے کی نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا جبکہ اوترا عذر میرا خطبہ فرمایا نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَذَکَرَ ذٰلِکَ فَلَمَّا نَزَلَ مِنَ الْمِنْبَرِ اَمَرَ بِالرَّجُلَیْنِ وَالْمَرْاَۃِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر پس ذکر کیا اوسکا پس جب اوترے منبر سے تو حکم کیا ساتھ دو شخصوں کے اور ایک عورت کے

فَضُرِبُوْا حَدَّہُمْ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ

پس ماری گئی انکو حد نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ نَافِعٍ اَنَّ صَفِیَّۃَ بِنْتَ اَبِیْ عُبَیْدٍ اَخْبَرَتْہُ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ رَّقِیْقِ الْاِمَارَۃِ وَقَعَ عَلٰی

روایت ہے نافع سے یہہ کہ صفیہ بیٹی ابی عبید کی نے خبر دی اونکو یہہ کہ ایک غلام نے غلاموں سے امارت کے نے قصد جماع کا کیا

وَلِیْدَۃٍ مِّنَ الْخُمُسِ فَاسْتَکْرَہَہَا حَتّٰی اقْتَضَّہَا فَجَلَدَہٗ عُمَرُ وَلَمْ یَجْلِدْہَا مِنْ

ایک لونڈی سے کہ خمس غنیمت کی تھی پس بزور جماع کیا اوس سے یہانتک کہ زائل کی بکارت اوسکی کا پس مارے درے اوس غلام کو عمر نے اور نہ

اَجْلِ اَنَّہٗ اسْتَکْرَہَہَا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ یَزِیْدَ بْنِ نُعَیْمِ بْنِ ہَزَّالٍ عَنْ

سبب اسکے کہ زبردستی صحبت کی تھی اوس غلام نے اوس لونڈی سے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے یزید بن النعیم بن ہزال سے کہ نقل کی

اَبِیْہِ قَالَ کَانَ مَاعِزُ بْنُ مَالِکٍ یَتِیْمًا فِیْ حِجْرِ اَبِیْ فَاَصَابَ جَارِیَۃً مِّنَ الْحَیِّ فَقَالَ

اوسنے اپنے باپ سے کہ کہا تھا ماعز بن مالک یتیم بیچ پرورش باپ میرے کے پس جماع کیا ماعز نے ایک لونڈی قبیلہ سے

لَہٗ اَبِیْ اِئْتِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْہُ بِمَا صَنَعْتَ لَعَلَّہٗ یَسْتَغْفِرُ لَکَ

اوسکو باپ میرے نے کہ جا تو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دے اونکو ساتھ اوس چیز کے کہ کی ہے تو نے شاید کہ حضرت استغفار کریں

وَإِنَّمَا يُرِيْدُ بِذٰلِكَ رَجَاءَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ مَخْرَجًا فَاَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور اسکا نہیں ارادہ کرتا تھا باپ ہزال ساتھ اس کے مگر امید اسکی کہ ہو استغفار اسکے لیے سبب خلاصی کا گناہ سے پس آیا ماعز حضرت کے پاس اور

اِنِّیْ زَنَيْتُ فَاَقِمْ عَلَیَّ كِتَابَ اللّٰهِ فَاَعْرَضَ عَنْهُ فَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ

تحقیق میں نے زنا کیا پس جاری کر دو مجھ پر حکم کتاب اللہ کا پس مونہہ پھیر لیا حضرت نے اوس سے پھر آیا وہ اور کہا یا رسول اللہ

اللّٰهِ اِنِّیْ زَنَيْتُ فَاَقِمْ عَلَیَّ كِتَابَ اللّٰهِ حَتّٰی قَالَهَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَسُوْلُ

تحقیق میں نے زنا کیا پس جاری کر دو مجھ پر حکم اللہ کا یہانتک کہ کہا اس بات کو چار بار پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ قَدْ قُلْتَهَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَبِمَنْ قَالَ بِفُلَانَةَ قَالَ هَلْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق کہی تو نے یہ بات چار بار پس ساتھ کس کے زنا کیا تو نے کہا ساتھ فلانی عورت کی فرمایا کیا

ضَاجَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ بَاشَرْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ جَامَعْتَهَا قَالَ نَعَمْ

ہمخواب ہوا تو ساتھ اوسکے کہا ہاں فرمایا کیا اوسکے بدن سے بدن لگایا تو نے کہا ہاں فرمایا کیا جماع کیا تو نے کہا ہاں

قَالَ فَاَمَرَ بِهٖ اَنْ يُّرْجَمَ فَاُخْرِجَ بِهٖ اِلَی الْحَرَّةِ فَلَمَّا رُجِمَ فَوَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ

کہا راوی نے حکم کیا اوسکو سنگسار کرنیکا پس نکالا گیا اوسکو طرف سنگستان کے پس جب کہ سنگسار کیا گیا پس پائی اوسنے ایذا پتھر لگنے کی

فَجَزِعَ فَخَرَجَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَيْسٍ وَقَدْ عَجَزَ اَصْحَابُهٗ فَنَزَعَ لَهٗ

سے پس گھبرایا پس نکلا دوڑتا ہوا پس ملے ماعز سے عبداللہ بن انیس اس حال میں کہ تھک گئے تھے یار عبداللہ کے پس اوکھاڑی عبداللہ نے

بِوَظِيْفِ بَعِيْرٍ فَرَمَاهُ بِهٖ فَقَتَلَهٗ ثُمَّ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ

ہڈی اونٹ کی پانوکی اور مارا ماعز کو ساتھ اوس ہڈی کی پس مار ڈالا اوسکو پھر آیا عبداللہ حضرت نبی صلعم کے پاس اور ذکر کیا اوسکو روبرو حضرت کے

هَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ لَعَلَّهٗ اَنْ يَّتُوْبَ فَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ

کیون نہ چھوڑ دیا تمنے اوسکو شاید کہ وہ رجوع کرتا اپنے اقرار سے پس قبول کرتا اللہ توبہ اوسکی اور دور کرتا اوس سے گناہ اوسکا نقل کی ابوداود نے اور

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ

عمرو بن العاص رض سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں کوئی قوم کہ ظاہر ہو

فِيْهِمُ الزِّنَا اِلَّا اُخِذُوْا بِالسَّنَةِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ يَظْهَرُ فِيْهِمُ الرُّشَا اِلَّا اُخِذُوْا

انمین زنا مگر کہ پکڑی جاتی ہین ساتھ قحط کے اور نہیں کوئی قوم کہ ظاہر ہوا نمین رشوت مگر کہ پکڑی جاتی ہین

بِالرُّعْبِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ وَاَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساتھ رعب کے نقل کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض اور ابی ہریرہ رض سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَلْعُوْنٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

فرمایا ملعون ہے وہ شخص کہ کرے کام قوم لوط کا نقل کی یہ رزین نے اور ایک روایت رزین کی میں ابن عباس سے

اَنَّ عَلِيًّا اَحْرَقَهُمَا وَاَبَا بَكْرٍ هَدَمَ عَلَيْهِمَا حَائِطًا وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ

یہ ہے کہ حضرت علی نے ان دو جلا دیا فاعل اور مفعول کو اور ابا بکر نے ان دو پر گرا دی دیوار۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى رَجُلٍ اَتٰى رَجُلًا اَوِ امْرَاَةً فِيْ دُبُرِهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر رحمت نہیں کرتا اللہ عزوجل طرف اس شخص کی کہ بدفعلی کرے کسی مرد سے یا عورت سے اور اسکی مقعد میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَتٰى

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ انہوں نے کہا جو شخص کرے بدفعلی کر

بَهِيْمَةً فَلَا حَدَّ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ عَنْ

چارپائے سے پس نہیں حد اوس پر روایت کی یہ ترمذی نے اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے

سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اَنَّهُ قَالَ وَهٰذَا اَصَحُّ مِنَ الْحَدِيْثِ الْاَوَّلِ وَهُوَ مَنْ

سفیان ثوری سے کہ تحقیق اونہوں نے کہا اور یہ حدیث صحیح تر ہے اس پہلی حدیث سے اور وہ پہلی حدیث یہ ہے کہ جو شخص

اَتٰى بَهِيْمَةً فَاقْتُلُوْهُ وَالْعَمَلُ عَلٰى هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَعَنْ عُبَادَةَ

بدفعلی کرے چارپائے سے پس مار ڈالو اوسکو اور عمل اسی پر ہے نزدیک اہل علم کے۔ اور روایت ہے عبادہ

ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوْا حُدُوْدَ اللهِ فِي

بن صامت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جاری کیا کرو حدیں اللہ کی

الْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ وَلَا تَاْخُذْكُمْ فِي اللهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ

نزدیک اور دور پر اور نہ پکڑے تمکو بیچ جاری کرنے حکم اللہ کے ملامت ملامت کرنیوالے کی نقل کیا یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللهِ خَيْرٌ

ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جاری کرنا ایک حد کا حدوں اللہ کی سے بہتر ہے

مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً فِيْ بِلَادِ اللهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ

برسنے مینہ چالیس راتوں کے بیچ تمام شہروں خدا کی نقل کیا یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی نسائی نے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بَابُ قَطْعِ السَّرِقَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ

ابی ہریرہ سے۔ باب ہے بیچ بیان ہاتھ کاٹنے چور کے فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقطع يد السارق الا بربع دينار فصاعدا

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ کاٹا جاوے ہاتھ چور کا مگر بسبب چرانے چوتھائی دینار کے یا زیادہ کے

متفق عليه وعن ابن عمر قال قطع النبي صلى الله عليه وسلم يد سارق في مجن

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کاٹا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ چور کا بیچ چرانے ایک سپر کے

ثمنه ثلثة دراهم متفق عليه وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

کہ قیمت سپر اوسکی تین درہم تھی متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لعن الله السارق يسرق البيضة فتقطع يده ويسرق الحبل

فرمایا لعنت کرے اللہ چور کو کہ انڈا چراتا ہے بیضہ پس کاٹا جاتا ہے ہاتھ اوسکا اور چراتا ہے رسی

فتقطع يده متفق عليه الفصل الثاني عن رافع

پس کاٹا جاتا ہے ہاتھ اوسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے رافع

ابن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر ولا كثر

بن خدیج سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے نہیں ہاتھ کاٹنا آتا بیچ چرانے میوہ کے

رواه مالك والترمذي وابوداود والنسائي والدارمي وابن ماجة

نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله بن عمرو بن العاص عن

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ نقل کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سئل عن الثمر المعلق قال من سرق منه شيئا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ حضرت سے پوچھے گئے میوہ لٹکے ہوئے درخت کی سے فرمایا جو شخص کہ چراوے اوسمیں سے کچھ

بعد ان يؤويه الجرين فبلغ ثمن المجن فعليه القطع رواه ابوداود و

پیچھے اسکے کہ جگہ دیوے اوسکو جرین یعنی کھلیان پس پہنچے ڈھال کے مول کو پس اوسکے ذمہ ہے ہاتھ کاٹنا نقل کی یہ ابوداؤد اور

النسائي وعن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي حسين المكي ان رسول

نسائی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین مکی سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر معلق ولا في حريسة جبل فاذا اواه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کاٹنا آتا ہاتھ کا بیچ میوہ لگی ہوئی درخت کے اور نہ بیچ جانور چرنیوالے پہاڑ کی پس جسوقت کہ

المراح والجرين فالقطع فيما بلغ ثمن المجن رواه مالك وعن جابر

تھان اور جگہ پر میوے کو خرمن پس ہاتھ کا کاٹنا ہے اس قدر میں کہ پہنچے قیمت ڈھال کو نقل کی یہ مالک نے ۔ اور روایت ہے جابر رضی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المنتهب قطع ومن انتهب نهبة

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے لوٹنے والے پر کاٹنا ہاتھ کا اور جو شخص لوٹے ڈاکہ لوٹنا

مشهورة فليس منا رواه ابوداود وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

مشہور پس نہیں وہ ہم میں سے نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

ليس على خائن ولا منتهب ولا مختلس قطع رواه الترمذي والنسائي

نہیں اوپر خائن کے اور نہ لوٹنے والے کے اور نہ اچکنے کے ہاتھ کا کاٹنا نقل کی یہ ترمذی اور نسائی

وابن ماجة والدارمي وروى في شرح السنة ان صفوان بن امية

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی صاحب مصابیح نے شرح السنہ میں یہ کہ صفوان بن امیہ

قدم المدينة فنام في المسجد وتوسد رداءه فجاء سارق واخذ رداءه

آئے مدینہ میں پس سو گئے مسجد میں اور سر کے نیچے رکھی اپنی چادر پس آیا چور اور لی اونکی چادر

فاخذه صفوان فجاء به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر ان تقطع يده

پس پکڑا اوسکو صفوان نے اور لے آیا اوسکو پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس حکم کیا یا حضرت نے ہاتھ کاٹنے کا اوسکا

فقال صفوان اني لم ارد هذا هو عليه صدقة فقال رسول الله

پس کہا صفوان نے کہ تحقیق میں نے نہیں ارادہ کیا تھا اسکا وہ چادر اسپر صدقہ ہے پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فهلا قبل ان تأتيني به وروى نحوه ابن ماجة عن عبد الله

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیوں نہ بخشا تو نے پہلے اسکے کہ لاوے تو اوسکو میرے پاس اور روایت کی مانند اسکے ابن ماجہ نے عبد اللہ

ابن صفوان عن ابيه والدارمي عن ابن عباس وعن بسر بن ارطاة

بن صفوان سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور دارمی نے ابن عباس سے ۔ اور روایت ہے بسر بن ارطاۃ سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع الايدي في الغزو

کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ نہ کاٹے جاویں ہاتھ غزوہ میں

رواه الترمذي والدارمي وابوداود والنسائي الا انهما قالا في

نقل کی یہ ترمذی اور دارمی اور ابوداؤد اور نسائی نے مگر ابوداؤد اور نسائی نے کہا

السفر بدل الغزو وعن ابي سلمة عن ابي هريرة ان رسول الله صلى

سفر مین بدلے غزو کے۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہ نقل کی ابی ہریرہ سے یہہ کہ رسول خدا صلے الله

عليه وسلم قال في السارق ان سرق فاقطعوا يده ثم ان سرق فاقطعوا

علیہ وسلم نے فرمایا چور کے حق مین اگر چراوے کاٹو ہاتھ اوسکا پھر اگر چراوے کاٹو

رجله ثم ان سرق فاقطعوا يده ثم ان سرق فاقطعوا رجله رواه

پانون اوسکا پہر اگر چراوے پس کاٹو ہاتھ اوسکا پہر اگر چراوے پس کاٹو پانون اوسکا نقل کی

في شرح السنة وعن جابر قال جيء بسارق الى النبي صلى الله عليه وسلم قال اقطعوه

صاحب مصابیح نے شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے جابر سے کہا لایا گیا ایک چور پاس نبی صلی الله علیہ وسلم کے فرمایا کاٹو ہاتھ اوسکا

فقطع ثم جيء به الثانية فقال اقطعوه فقطع ثم جيء به الثالثة

پس کاٹا گیا ہاتھ پہر لایا گیا وہی چور دوسری بار پس فرمایا کاٹو پہر کاٹا گیا پہر لایا گیا چور تیسری بار

فقال اقطعوه فقطع ثم جيء به الرابعة فقال اقطعوه فقطع فاتي به الخامسة

پس فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا پہر لایا گیا چور چوتھی بار پس فرمایا کاٹو پہر کاٹا گیا پہر لایا گیا پانچوین بار

فقال اقتلوه فانطلقنا به فقتلناه ثم اجتررناه فالقيناه في بئر و

پس فرمایا مار ڈالو اوسکو پس لیگئے ہم اوسکو اور مار ڈالا اوسکو پہر کھینچا ہمنے اوسکو اور ڈالدیا کوئین مین اور

رمينا عليه الحجارة رواه ابوداود والنسائي وروى في شرح السنة

پہینکے ہمنے اوسپر پتھر نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور نقل کی بغوی نے شرح السنہ مین

في قطع السارق عن النبي صلى الله عليه وسلم اقطعوه ثم احسموه وعن فضالة

بیچ کاٹنے ہاتھ چور کے نبی صلی الله علیہ وسلم سے یہہ کہ کاٹو ہاتھ اوسکا پہر داغ دو اوسکو۔ اور روایت ہے فضالہ

ابن عبيد قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعت يده ثم

بن عبید سے کہا لایا گیا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم کے پاس ایک چور پس کاٹا گیا ہاتھ اوسکا پہر

امر بها فعلقت في عنقه رواه الترمذي وابوداود والنسائي و

حکم فرمایا ہاتھ اوسکے کو لٹکایا جاوے اوسکی گردن مین پس لٹکایا گیا اوسکی گردن مین نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور

ابن ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سرق

ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے جسوقت کہ چراوے

ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن ہے لیکن اسکی اسناد مین حجاج بن ارطاۃ ہے نسائی نے کہا اسکی روایت سے حجت نہ لی جاوے گی ۱۱ ازالہ

المملوكُ فبعهُ ولو بنشٍّ رواهُ ابوداودَ والنسائيُّ وابنُ ماجةَ الفصلُ

غلام پس بیچ ڈال اوسکو اگرچہ بدلے نش کے ہو نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے - فصل

الثالث عن عائشةَ قالت اُتِیَ رسولُ اللهِ صلّی الله علیہ وسلم بسارقٍ فقطعہ

تیسری - روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا لایا گیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور پس حکم کیا ہاتہ کاٹنے کا

فقالوا ما کنّا نریٰکَ تبلغ بہ ھٰذا قال لو کانت فاطمۃُ لقطعتُھا رواہ

پس عرض کیا صحابہ نے کہ نہ تہے ہم گمان کرتے اپکو کہ حکم فرما دینگے اس چور کیلیے ہاتہ کاٹنے کا فرمایا اگر ہوتی فاطمہ البتہ کاٹتا مین ہاتہ اوسکا

النسائیُّ وعن ابن عمرَ قال جاء رجلٌ الی عمرَ بغلامٍ لہ فقال اقطعْ

نسائی نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہا لایا ایک شخص پاس حضرت عمر رضہ کے غلام اپنا اور کہا کہ کاٹو تم

یدہٗ فانّہ سرق مرآۃً لامرأتی فقال عمرُ لا قطعَ علیہ وھو خادمُکم

ہاتہ اسکا اسلیے کہ اسنے چرایا ہے آئینہ میری عورت کا پس کہا عمر رضہ نے نہیں ہے ہاتہ کاٹنا اسپر یہ ہے خدمتگار تمہارا

اخذ متاعکم رواہ مالکٌ وعن ابی ذرٍّ قال قال لی رسولُ اللهِ

لی چیز تمہاری نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا مجھکو رسول خدا

صلّی الله علیہ وسلم یا ابا ذرٍّ قلتُ لبّیکَ یا رسولَ اللهِ وسعدیکَ قال کیف انت

صلے اللہ علیہ وسلم نے اے ابوذر کہا مینے حاضر ہون یا رسول اللہ اور فرمان بردار ہون فرمایئے کیا فرماتے ہین آپ فرمایا کیا کریگا تو

اذا اصاب الناسَ موتٌ یکونُ البیتُ فیہ بالوصیفِ یعنی القبرَ قلتُ

جسوقت کہ پہنچیگی لوگون کو شدت موت ہوگا گہر اوسوقت مین بہدلے خادم کے یعنی قبر کہا مینے

اللهُ ورسولُہٗ اعلمُ قال علیکَ بالصبرِ قال حمّادُ بنُ ابی سلیمانَ تُقطع

اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتے ہین فرمایا لازم ہے تجہپر صبر کرنا کہا حماد بن ابی سلیمان نے کہ کاٹا جاوے

یدُ النبّاشِ لانّہٗ دخل علی المیّتِ بیتَہٗ رواہ ابوداود باب الشفاعۃ

ہاتہ کفن چور کا اسواسطے کہ وہ داخل ہوا میت پر اوسکے گہر مین نقل کی یہ ابوداؤد نے - باب ہے یہہ بیان سفارش کرنیکا

فی الحدودِ الفصلُ الاوّلُ عن عائشۃَ انّ قریشًا اھمّھم شانُ

بیچ مقدمہ حدون کے - فصل پہلی روایت ہے عائشہ رضہ سے یہہ کہ قریش کو فکر مین ڈالا حال

المرأۃِ المخزومیّۃِ التی سرقت فقالوا من یکلّم فیھا رسولَ اللهِ صلّی

عورت مخزومیہ کے نے کہ چوری کی تہی پس کہا آپسمین کی کون کلام کرے اوسکی مقدمہ مین رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم فقالوا ومن يجترئ عليه الا اسامة بن زيد حب رسول الله

علیہ وسلم پس کہا کہ نہین جرئت کرتا کہنے کی حضرت صلعم سے مگر اسامہ بن زید کہ پیارے ہین رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فكلمه اسامة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتشفع في حد من

صلے اللہ علیہ وسلم کے پہر کلام کیا آنحضرت صلعم سے اسامہ نے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سفارش کرتا ہے تو بیچ حد کے

حدود الله ثم قام فاختطب ثم قال انما اهلك الذين قبلكم انهم

اللہ کی حدون سے پہر کہڑے ہوئے حضرت صلعم اور خطبہ فرمایا پہر فرمایا نہین ہلاک کیا ان لوگون کو کہ تہے پہلے تمسے مگر اسلئے کہ وہ

كانوا اذا سرق فيهم الشريف تركوه واذا سرق فيهم الضعيف اقاموا

تہے جسوقت چراتا درمیان انکے کوئی شریف چہوڑ دیتے اسکو اور جسوقت چراتا انمین کوئی غریب جاری کرتے

عليه الحد وايم الله لو ان فاطمة بنت محمد سرقت لقطعت يدها

اوسپر حد اور قسم ہے اللہ کی اگر تحقیق فاطمہ بیٹی محمد صلعم کی چراوے سلہ تو البتہ کاٹون مین ہاتہ اوسکا

متفق عليه وفي رواية لمسلم قالت كانت امرأة مخزومية تستعير

متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون آیا ہے کہ کہا حضرت عائشہ نے کہ تہی ایک عورت مخزومیہ عاریۃً لیتی

المتاع وتجحده فامر النبي صلى الله عليه وسلم بقطع يدها فاتى اهلها اسامة

اسباب اور سلہ منکر ہو جاتی تہی پس حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتہ کاٹنے ہاتہ اوسکے کے پس آئے لوگ اوس عورت کے اسامہ کے پاس

فكلموه فكلم رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها ثم ذكر الحديث بنحو ما تقدم

اور کلام کیا اسامہ سے پہر کلام کیا اسامہ نے رسول خدا صلعم سے بیچ مقدمہ اوس عورت کے پہر ذکر کی مسلم نے حدیث مانند اوس چیز کی کہ گذری

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله

فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول من حالت شفاعته دون حد من حدود الله فقد

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تہے جو شخص کہ سلہ حائل ہو سفارش اوسکی نزدیک حد کے حدون اللہ کی سے پس تحقیق

ضاد الله ومن خاصم في باطل وهو يعلمه لم يزل في سخط الله حتى

سلہ ضد کی اوسنے اللہ سے اور جو شخص کہ جہگڑا کسی سے شے بیچ باطل کے حال آنکہ جانتا ہے اوسکو باطل ہے ہمیشہ رہتا ہے بیچ غضب اللہ

ينزع ومن قال في مؤمن ما ليس فيه اسكنه الله ردغة الخبال حتى

باز آوے اوس سے اور جس شخص نے کہا بیچ حق مومن کے سلہ وہ کہ نہین اوسمین رکہیگا اوسکو اللہ تعالی بیچ کیچڑ پیپ لہو دوزخیون کی یہانتک کہ

يخرج مما قال رواه احمد وابوداود وفي رواية البيهقي في شعب الايمان

نکلے اس چیز سے کہ کہا ہے نقل کی یہ احمد اور ابو داود نے اور بیچ روایت بیہقی کے شعب الایمان میں ہے کہ

من اعان على خصومة لا يدري احق ام باطل فهو في سخط الله

جو کوئی مدد کرے ایک جھگڑے پر کہ نہیں جانتا کہ حق ہے یا باطل پس وہ بیچ غضب الہی کے ہے

حتى ينزع وعن ابي امية المخزومي ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بلص

یہانتک کہ باز آوے۔ اور روایت ہے ابی امیہ مخزومی سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا ایک چور

قد اعترف اعترافا ولم يوجد معه متاع فقال له رسول الله صلى

تحقیق اقرار کیا چوری کا اقرار صریح اور نہ پائی گئی اسکے ساتھ کوئی چیز پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم ما اخالك سرقت قال بلى فاعاد عليه مرتين او ثلاثا كل ذلك

علیہ وسلم نے کہ میں نہیں گمان کرتا ہوں تجھکو کہ چرایا ہو کہا اوسنے کہ ہاں چرایا ہے پس پھر کہا آنحضرت نے یہ لفظ دو بار یا تین بار ہر بار

يعترف فامر به فقطع وجيء به فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم استغفر الله

اقرار کرتا تھا وہ پس حکم کیا آنحضرت نے واسطے اوسکے ساتھ کاٹنے ہاتھ کے پس کاٹا گیا ہاتھ اور لایا گیا وہ چور حضرت کے پاس پس فرمایا اوسکو رسول خدا نے

وتب اليه فقال استغفر الله واتوب اليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم تب

اور رجوع کر طرف اوسکی پس کہا چور نے بخشش مانگتا ہوں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف اوسکی پس فرمایا رسول خدا صلعم تین بار یا الہی توبہ قبول کر

عليه ثلاثا رواه ابوداود والنسائي وابن ماجة والدارمي هكذا وجدت

اسکی نقل کی یہ ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اسیطرح سے پایا میں نے

في الاصول الاربعة وجامع الاصول وشعب الايمان ومعالم السنن عن ابي امية وفي نسخ

بیچ اصول چاروں کے اور جامع الاصول میں اور شعب الایمان میں اور معالم السنن میں ابی امیہ سے اور بیچ نسخوں

المصابيح عن ابي رمثة بالراء والثاء المثلثة بدل الهمزة والياء باب حد الخمر

مصابیح کے عن ابی رمثہ ہے ساتھ رے مکسور کے اور ثے تین نقطہ والی کے بدلے ہمزہ کے اور یے کے۔ باب ہے بیچ بیان حد شراب کے

الفصل الاول عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم ضرب في الخمر

فصل پہلی روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مارا بیچ حد شراب پینے کے

بالجريد والنعال وجلد ابوبكر اربعين متفق عليه وفي رواية عنه

ساتھ ڈالیوں کھجور کے اور جوتوں کے اور مارے ابو بکر نے چالیس کوڑے متفق علیہ اور ایک روایت میں انس سے یوں ہے کہ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيْدِ اَرْبَعِيْنَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے مارتے حد شراب مین ساتھ جوتیون کی اور ڈالیون کھجور کے چالیس

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ يُؤْتٰى بِالشَّارِبِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت ہے سائب بیٹے یزید کے سے کہا تھا لایا جاتا پینے والا شراب کا بیچ زمانہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِمْرَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ فَنَقُوْمُ اِلَيْهِ بِاَيْدِيْنَا وَ

علیہ وسلم کے اور بیچ خلافت ابی بکر رض اور ابتدا خلافت حضرت عمر رض کے پس کھڑے ہوتے ہم اوسپر مارتے ساتھ ہاتھون اپنے کے اور

نِعَالِنَا وَاَرْدِيَتِنَا حَتّٰى كَانَ اٰخِرُ اِمْرَةِ عُمَرَ فَجَلَدَ اَرْبَعِيْنَ حَتّٰى اِذَا عَتَوْا

جوتیون اپنے کے اور چادرون اپنی کے یہانتک کہ ہوئی آخر خلافت حضرت عمر رض کی پس مارتے تھے چالیس کوڑے یہانتک کہ جب حد سے گذرے

وَفَسَقُوْا جَلَدَ ثَمَانِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ جَابِرٍ عَنِ

اور نکل گئی حد اعتدال سے مارے عمر رض نے اسّی کوڑے نقل کی یہ بخاری نے — فصل دوسری — روایت ہے جابر سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ فَاِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ پیوے شراب پس مارو اوسکو درّے پس اگر عود کرے اور پیوے چوتھی بار

فَاقْتُلُوْهُ قَالَ ثُمَّ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ

تو پس قتل کرو اوسکو کہا جابر نے پھر لایا گیا پاس حضرت صلعم کے بعد اس حدیث کے ایک شخص کہ تحقیق پی تھی شراب

فِي الرَّابِعَةِ فَضَرَبَهُ وَلَمْ يَقْتُلْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ

بیچ چوتھی بار کے پس مارا اوسکو اور نہ قتل کیا اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی یہ ابوداؤد نے

قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ وَفِيْ اُخْرٰى لَهُمَا وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ عَنْ

قبیصہ بن ذویب سے اور بیچ اور روایت ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کی

نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ اِبْنُ عُمَرَ وَمُعَاوِيَةُ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ

ایک جماعت صحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ انمین سے ابن عمر اور معاویہ اور ابوہریرہ

وَالشَّرِيْدُ اِلٰى قَوْلِهٖ فَاقْتُلُوْهُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَزْهَرِ قَالَ

اور شرید رض ہین قول انکی فاقتلوہ تک — اور روایت ہے عبدالرحمن بن ازہر سے کہ کہا

كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ

گویا کہ مین دیکھتا ہون طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اوسوقت کہ لایا گیا ایک شخص روبرو حضرت صلعم کے کہ پی تھی شراب

فقال للناس اضربوه فمنهم من ضربه بالنعال ومنهم من ضربه بالعصا
پس فرمایا آدمیوں کو کہ مارو اسکو انمیں سے بعضوں نے مارا اسکو ساتھ جوتیوں کے اور بعضوں نے مارا لکڑی سے

ومنهم من ضربه بالميتخة قال ابن وهب يعني الجريدة الرطبة ثم اخذ
اور بعضوں نے مارا ساتھ ڈالیوں کھجور کی کہا ابن وہب نے مراد رکھتے تھے عبدالرحمن ساتھ میتخہ ڈالی ہری کھجور کی پھر لی

رسول الله صلى الله عليه وسلم ترابا من الارض فرمى به في وجهه رواه ابوداود
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی زمین میں سے پس پھینکا اسکو اسکے مونہہ پر نقل کی یہ ابوداود نے

وعن ابي هريرة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتي برجل قد شرب فقال
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تحقیق لایا گیا نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک شخص کہ پی تھی شراب پس فرمایا

اضربوه فمنا الضارب بيده والضارب بثوبه والضارب بنعله ثم
کہ مارو اسکو پس بعضے ہم میں سے مارنے والے تھے اسکو اپنے ہاتھ سے اور بعضے ساتھ کپڑے اپنے کے اور بعضے ساتھ پاپوش اپنی کے پھر

قال بكتوه فاقبلوا عليه يقولون ما اتقيت الله ما خشيت الله وما استحييت
فرمایا تنبیہ کرو اسکو پس متوجہ ہوئے لوگ اوسپر کہنے لگے نہ ڈرا تو اللہ سے اور نہ ڈرا تو خدا کے عذاب سے اور نہ حیا کی تو نے

من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بعض القوم اخزاك الله قال لا تقولوا هكذا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا بعضے لوگوں نے کہ رسوا کرے تجکو اللہ فرمایا نہ کہو تم اسطرح

لا تعينوا عليه الشيطن ولكن قولوا اللهم اغفر له اللهم ارحمه رواه
نہ مدد دو اوسپر شیطان کو ولیکن کہو یا الہی بخش تو اسکو اور رحم کر اسپر نقل کی یہ

ابوداود وعن ابن عباس قال شرب رجل فسكر فلقي يميل في الفج
ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا پی شراب ایک شخص نے پس مست ہوا پھر ملاقات کیا گیا ایسا لڑکھڑاتا چلتا

فانطلق به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما حاذى دار العباس انفلت فدخل
پس پکڑ لائے اسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جب برابر پہنچا عباس کے گھر کے چھوٹ گیا اور گیا

على العباس فالتزمه فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فضحك وقال افعلها
حضرت عباس کے پاس اور چمٹ گیا اونسے پس ذکر کی گئی یہ بات روبرو حضرت کے پس آپ ہنسے اور فرمایا کیا اس شخص نے یہ

ولم يأمر فيه بشيء رواه ابوداود الفصل الثالث عن عمير بن
اور نہ حکم فرمایا حضرت نے اوسکے حق میں کچھ نقل کی یہ ابوداود نے ۔ فصل تیسری روایت ہے عمیر بن

سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ عَلَى

سعید نخعی سے کہ کہا سنا میں نے علی بن ابی طالب سے کہتے تھے کہ نہیں ہوں میں کہ جاری کروں کسی پر

أَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فَأَجِدَ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ لَوْ

حد پھر مر جاوے وہ پس پاؤں میں اپنے دل میں اوسکے مرنے سے کچھ مگر پینے والا شراب کا پس تحقیق اگر وہ

مَاتَ وَدَيْتُهُ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مر جاوے تو دیت اوسکی بھرونگا میں اور یہ اس سبب سے ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں مقرر کی ہی حد اوسکی متفق علیہ

وَعَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلِيِّ قَالَ إِنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ فَقَالَ

اور روایت ہے ثور بن زید دیلمی سے کہ کہا تحقیق حضرت عمر نے مشورہ کیا بیچ تعین حد شراب کے پس کہا

لَهُ عَلِيٌّ أَرَى أَنْ تَجْلِدَهُ ثَمَانِينَ جَلْدَةً فَإِنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَإِذَا سَكِرَ

واسطے اوسکے علی نے کہ رای میری یہ ہے کہ مارا وسکو اسی درے اسلیے کہ تحقیق جسوقت پیتا ہے شراب مست ہو جاتا ہے اور جسوقت

هَذَى وَإِذَا هَذَى افْتَرَى فَجَلَدَ عُمَرُ فِي حَدِّ الْخَمْرِ ثَمَانِينَ رَوَاهُ مَالِكٌ

بکتا ہے اور جسوقت بکتا ہے بہتان لیتا ہے پس حکم کیا حضرت عمر نے بیچ مارنے حد شراب کے اسی درے نقل کی یہ مالک نے

بَابُ مَا لَا يُدْعَى عَلَى الْمَحْدُودِ ۱ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

باب ہے اوس چیز کا کہ دعا بد نہ کیجاوے اوسپر کہ حد مارا جاوے ۔ فصل پہلی

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ يُلَقَّبُ حِمَارًا كَانَ

روایت ہے حضرت عمر بن الخطاب سے کہ ایک شخص نام اوسکا تھا عبد اللہ لقب کیا جاتا تھا حمار

يُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ

ہنساتا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ حد ماری تھی اوسکو بسبب پینے شراب کے

فَأُتِيَ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ مَا أَكْثَرَ

پس لایا گیا وہ ایک دن پس حکم کیا واسطے اوسکے درے مارنیکا پس درے مارا گیا پس کہا ایک شخص نے قوم میں سے یا الہی لعنت کر اسکو کیا بہت

مَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوهُ فَوَاللهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ

لایا جاتا ہے اسکو پس فرمایا نبی صلعم نے نہ لعنت کرو اسکو قسم ہے اللہ کی وہ چیز کہ جانتا ہوں میں یہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہے

اللهَ وَرَسُولَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ

اللہ اور رسول اوسکے کو نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا لایا گیا آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم برجل قد شرب فقال اضربوہ فمنا الضارب بیدہ والضارب

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کو پی تھی شراب پس فرمایا مارو اسکو پس بعضے ہم مین سے مارنے والے تھے ساتھ ہاتھ اپنے کی اور بعضے

بنعلہ والضارب بثوبہ فلما انصرف قال بعض القوم اخزاک اللہ قال

ساتھ پاپوشوں اپنے کی اور بعضے مارنیوالے تھے ساتھ کپڑے اپنے کے پس جب پھرا وہ شخص کہا بعضو نے کہ رسوا کرے تجکو اللہ فرمایا

لا تقولوا ھکذا لا تعینوا علیہ الشیطان رواہ البخاری الفصل

نہ کہو اسطرح سے نہ مدد دلاؤ اسپر شیطان کو نقل کی یہ بخاری نے ۔ فصل

الثانی عن ابی ھریرۃ قال جاء الاسلمی الی نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فشھد

دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا آیا ماعز اسلمی پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سو اور گواہی دی

علی نفسہ انہ اصاب امراۃ حراما اربع مرات کل ذلک یعرض عنہ

نفس اپنے پر یہ کہ جماع کیا ایک عورت سے بطریق زنا کی چار بار ہر بار سو منہ پھیرتے تھی حضرت صلعم اوس سے

فاقبل فی الخامسۃ فقال انکتھا قال نعم قال حتی غاب ذلک منک

پس متوجہ ہوئے پانچوین بار مین فرمایا کیا صحبت کی تونے اوس سے کہا کہ ہان فرمایا یہانتک کہ غائب ہوا سو عضو تیرا

فی ذلک منھا قال نعم قال کما یغیب المرود فی المکحلۃ والرشاء فی البئر

بیچ سو عضو عورت کی کہا اوسنے کہ ہان فرمایا جیسے غائب ہو جاتی ہے سلائی سرمہ دانی مین اور رسی کوئین مین

قال نعم قال ھل تدری ما الزنا قال نعم اتیت منھا حراما ما یاتی الرجل

کہا کہ ہان فرمایا کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے زنا کہا کہ ہان کیا مینے اوس عورت سے ہر وجہ حرام وہ کہ کرتا ہے مرد

من اھلہ حلالا قال فما ترید بھذا القول قال ارید ان تطھرنی

اپنی بیوی سے حلال فرمایا کیا ارادہ رکھتا ہے تو ساتھ اس کہنے کے کہا کہ ارادہ رکھتا ہون یہ کہ پاک کرو تم مجکو گناہ سے

فامر بہ فرجم فسمع نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجلین من اصحابہ یقول احدھما

پس حکم فرمایا حضرت صلعم نے پس سنگسار کیا گیا پھر سنا پیغمبر خدا صلعم نے دو شخصوں کو اپنے یارون مین سے کہ کہتا ہے ایک انمین سے

لصاحبہ انظر الی ھذا الذی ستر اللہ علیہ فلم تدعہ نفسہ حتی

واسطے یار اپنے کے کہ دیکھ طرف اس شخص کے کہ پردہ پوشی کی تھی اللہ نے اسپر پس نہ چھوڑا نفس اوسکے نے یہانتک کہ

رجم رجم الکلب فسکت عنھما ثم سار ساعۃ حتی مر بجیفۃ حمار شائل

سنگسار کیا گیا مانند سنگسار کرنے کتے کے پس چپ رہے حضرت صلعم دونوں کی طرف سے اور کچھ نہ فرمایا پھر چلے ایک ساعت یہانتک کہ گذرے ایک

برجله فقال اين فلان وفلان فقالا نحن ذان يا رسول الله فقال

پاؤں اپنا پس فرمایا حضرت نے کہاں ہیں فلانا اور فلانا پس کہا دو شخصوں نے کہ ہم ہیں وہ دونوں یا رسول اللہ پس فرمایا

انزلا فكلا من جيفة هذا الحمار فقالا يا نبي الله من يأكل من هذا

اوترو اور کھاؤ گوشت مردار اس گدھے سے پس عرض کیا ان دونوں نے اے پیغمبر خدا کے کون کھاتا ہے اس سے

قال فما نلتما من عرض اخيكما انفا اشد من اكل منه والذي نفسي

فرمایا جو کچھ کہ آبرو ریزی کی تم نے بھائی اپنے کی ابھی سخت تر ہے کھانے اس گدھے کے سے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بيده انه الآن لفي انهار الجنة ينغمس فيها رواه ابو داود وعن

اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق وہ البتہ اب بیچ نہروں بہشت کے ہے غوطے مارتا اونمیں نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

خزيمة بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اصاب ذنبا اقيم

خزیمہ بن ثابت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پہونچے ایک گناہ کو اور قائم کیجاوے

عليه حد ذلك الذنب فهو كفارته رواه في شرح السنة وعن علي

اوسپر حد اوس گناہ کی پس وہ حد مٹانیوالی اوس گناہ کی ہے نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے علی سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اصاب حدا فعجل عقوبته في الدنيا فالله

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جو شخص کہ پہونچے حد کو پس جلدی دی گئی سزا اس کی دنیا میں پس اللہ تعالیٰ

اعدل من ان يثني على عبده العقوبة في الآخرة ومن اصاب حدا فستره

عادل تر ہے اس سے کہ دوبارہ دے سزا اپنے بندے کو آخرت میں اور جو شخص کہ پہنچا حد کو اور ڈھانکا اوسکو

الله عليه وعفى عنه فالله اكرم من ان يعود في شيء قد عفا عنه رواه

اللہ نے اوسپر اور معاف کیا اوس سے پس اللہ تعالیٰ کریم تر ہے اس سے کہ دوبارہ کرے مواخذہ بیچ ایک چیز کے کہ معاف کیا ہو اوس سے نقل کی یہ

الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب باب

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے باب ہے بیچ بیان

التعزير الفصل الاول عن ابي بردة بن نيار عن النبي

تعزیر کے فصل پہلی روایت ہے ابی بردہ بن نیار سے کہ نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال لا يجلد فوق عشر جلدات الا في حد من حدود

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ ماری جاویں کوڑے زیادہ دس کوڑوں سے مگر بیچ حد کے حدوں

اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ کی سے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

فرمایا جسوقت کہ مارے ایک تمہارا پس چاہیے کہ بچے منہ سے نقل کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا يَهُوْدِيُّ فَاضْرِبُوْهُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ کہے ایک شخص دوسرے شخص کو اے یہودی پس مارو اوسکو

عِشْرِيْنَ وَاِذَا قَالَ يَا مُخَنَّثُ فَاضْرِبُوْهُ عِشْرِيْنَ وَمَنْ وَقَعَ عَلٰى ذَاتِ

بیس کوڑے اور جسوقت کہے کہ اے مخنث پس مارو اوسکو بیس کوڑے اور جو شخص زنا کرے

مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

محرم سے پس مار ڈالو اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَجَدْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ

حضرت عمر رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ پاؤ تم ایک شخص کو کہ خیانت کی اوسنے بیچ راہ

اللهِ فَاحْرِقُوْا مَتَاعَهُ وَاضْرِبُوْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

خدا کے تو پس جلا دو اسباب اوسکا اور مارو اوسکو نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ وَوَعِيْدِ شَارِبِهَا

یہ حدیث غریب ہے۔ باب ہے بیچ بیان خمر کے اور وعید پینے والے اوسکے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی روایت ہے ابیہریرہ رضہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

کہ فرمایا کہ شراب بنتی ہے ان دو درختوں سے کھجور اور انگور سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهُ

روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا خطبہ فرمایا حضرت عمر رضہ نے اوپر منبر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا تحقیق

قَدْ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ اَشْيَاءَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ

نازل ہوئی تحریم خمر کی اور خمر بنتی ہے پانچ چیزوں سے انگور اور کھجور اور گیہوں اور جو

والعسل والخمر ما خامر العقل رواه البخاري وعن انس قال لقد
اور شہد اور شراب ہے وہ ہے کہ ڈھانک لے عقل کو نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا تحقیق

حرمت الخمر حين حرمت وما نجد خمر الاعناب الا قليلا وعامة
حرام کی گئی شراب اوسوقت کہ حرام کی گئی اور نہیں پاتے تھے ہم شراب انگوری کی مگر کم اور اکثر

خمرنا البسر والتمر رواه البخاري وعن عائشة قالت سئل رسول
شراب ہماری کھجور کچی اور کھجور خشک کی تھی نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا سوال کیے گئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن البتع وهو نبيذ العسل فقال كل شراب اسكر
خدا صلے اللہ علیہ وسلم بتع سے اور وہ ہے نبیذ شہد کی فرمایا جو چیز پینے کی نشہ کرے

فهو حرام متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل
پس وہ حرام ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو چیز

مسكر خمر وكل مسكر حرام ومن شرب الخمر في الدنيا فمات وهو
نشہ کرنیوالی ہے شراب ہے اور جو چیز نشہ کرنیوالی ہے حرام ہے اور جو پیویگا شراب دنیا میں پھر مریگا اسحال میں

يدمنها لم يتب لم يشربها في الآخرة رواه مسلم وعن جابر ان
ہمیشہ پیتا تھا کہ توبہ نہ کی اوس کو نہ پیویگا شراب آخرت میں نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ

رجلا قدم من اليمن فسال النبي صلى الله عليه وسلم عن شراب يشربونه
ایک شخص آیا یمن سے اور پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے احوال شراب کا کہ پیتے تھے

بارضهم من الذرة يقال له المزر فقال النبي صلى الله عليه وسلم او مسكر
یمن کے ملک میں چینی کے کہا جاتا تھا اوسکو مزر پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نشہ لاتی ہے

هو قال نعم قال كل مسكر حرام ان على الله عهدا لمن يشرب المسكر ان
وہ کہا اوسنے ہاں فرمایا حضرت صلعم نے ہر چیز نشہ کرنیوالی حرام ہے تحقیق اللہ پر عہد ہے واسطے اوس شخص کے کہ پیوے نشہ کی چیز یہ

يسقيه من طينة الخبال قالوا يا رسول الله وما طينة الخبال قال عرق
پلاوے گا اوسکو طینۃ الخبال عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا ہے طینۃ الخبال فرمایا خبال پسینہ ہے

اهل النار او عصارة اهل النار رواه مسلم وعن ابي قتادة ان
دوزخیوں کا یا فرمایا خبال پیپ لہو کہ بہتا ہے دوزخیوں کے زخموں سے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ

النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن خليط التمر والبسر وعن خليط الزبيب والتمر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ملانے خشک کھجور اور کچی کھجور کے سے اور منع فرمایا ملانے انگور خشک اور کھجور خشک کے

وعن خليط الزهو والرطب وقال انتبذوا كل واحد على حدة رواه

اور ملانے کچی کھجور اور تر کھجور کے سے اور فرمایا نبیذ بناؤ ہر ایک کو جدا جدا نقل کی یہ

مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا

مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے شراب سے کہ بنائی جاوے سرکہ

فقال لا رواه مسلم وعن وائل الحضرمي ان طارق بن سويد

پس فرمایا نہیں حلال نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے وائل حضرمی سے کہ طارق بن سوید نے

سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الخمر فنهاه فقال انما اصنعها للدواء

پوچھا نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے بنانے شراب کے سے پس منع فرمایا حضرت نے اوسکو پس کہا طارق نے کہ سوا اسکے نہیں بناتا ہوں میں شراب کو

فقال انه ليس بدواء ولكنه داء رواه مسلم الفصل الثاني

پس فرمایا حضرت نے نہیں وہ دوا ولیکن وہ ہی بیماری نقل کی یہ مسلم نے فصل دوسری

عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شرب الخمر

روایت ہے عبد اللہ بن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیتا ہے شراب

لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحا فان تاب تاب الله عليه

نہیں قبول کرتا اللہ تعالی اوسکی نماز چالیس دن پس اگر توبہ کی قبول کرتا ہے اللہ توبہ اوسکی

فان عاد لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحا فان تاب تاب

پس اگر دوسرے بار پی شراب پس نہیں قبول کرتا اللہ اوسکی نماز چالیس روز پھر اگر توبہ کی توبہ قبول کرتا ہے

الله عليه فان عاد لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحا فان

اللہ تعالی اوسکی پھر اگر پھر پی اوسنے شراب نہیں قبول کرتا اللہ تعالی نماز اوسکی چالیس روز پھر اگر

تاب تاب الله عليه فان عاد الرابعة لم يقبل الله له صلوة اربعين

توبہ کرتا ہے توبہ قبول کرتا ہے اللہ تعالی اوسکی پھر اگر پیتا ہے شراب چوتھی بار نہیں قبول کرتا اللہ تعالی نماز اوسکی چالیس

صباحا فان تاب لم يتب الله عليه وسقاه من نهر الخبال رواه

روز پھر اگر توبہ کرتا ہے تو نہیں قبول کرتا اللہ تعالی توبہ اوسکی اور پلاویگا اوسکو نہر پیپ لہو دوزخیوں کی سے نقل کی یہ

الترمذی ورواه النسائی وابن ماجة والدارمی عن عبد الله

ترمذی نے اور روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے عبد اللہ

ابن عمرو وعن جابر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما اسکر کثیره فقلیله

بن عمرو سے - اور روایت ہی جابر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز نشہ لاوے بہت اوسکا تہوڑا اوسکا بہی

حرام رواه الترمذی وابو داود وابن ماجة وعن عائشة عن

حرام ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہی عائشہ سے کہ نقل کی

رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما اسکر منه الفرق فملأ الکف منه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو چیز نشہ لاوے بقدر ایک فرق کے پس بہرا ہوا چلو اوس میں سے

حرام رواه احمد والترمذی وابو داود وعن نعمان بن بشیر

حرام ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے - اور روایت ہی نعمان بن بشیر سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان من الحنطة خمرا ومن الشعیر

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق گیہون سے بہی شراب ہوتی ہی اور جو سے بہی

خمرا ومن التمر خمرا ومن الزبیب خمرا ومن العسل خمرا رواه الترمذی

شراب ہوتی ہی اور کہجور سے بہی شراب ہوتی ہی اور انگور سے بہی شراب ہوتی ہی اور شہد سے بہی شراب ہوتی ہی نقل کی یہ ترمذی

وابو داود وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے -

وعن ابی سعید الخدری قال کان عندنا خمر لیتیم فلما

اور روایت ہی ابی سعید خدری سے کہ کہا تہی ہمارے پاس شراب ایک یتیم کی پس جب

نزلت المائدة سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم عنه وقلت انه لیتیم

اوتری سورہ مائدہ پوچہا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حال شراب یتیم کا اور کہا مینے کہ وہ یتیم کی ہی

فقال اهریقوه رواه الترمذی وعن انس عن ابی طلحة انه قال

فرمایا پہینک دو اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہی انس سے کہ نقل کی ابی طلحہ سے کہ کہا

یا نبی الله انی اشتریت خمرا لایتام فی حجری قال اهرق الخمر واکسر

ای نبی اللہ کے تحقیق خریدی تہی مینے شراب واسطے یتیموں کے کہ ہیں پرورش میری کہ ہین فرمایا پہینک شراب اور توڑ

الدنان رواه الترمذي وضعفه وفي رواية أبي داود أنه سأل النبي

باسن شراب کے نقل کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کہا حدیث کو اور بیچ روایت ابی داؤد کی یہ ہی کہ ابوطلحہ نے پوچھا نبی

صلى الله عليه وسلم عن أيتام ورثوا خمرا قال أهرقها قال أفلا أجعلها خلا

صلے اللہ علیہ وسلم سے حال یتیموں کا کہ وارث ہوئے تھے شراب کے فرمایا پھینک دے اوسکو کہا کیا نہ بناؤں میں اوسکو سرکہ

قال لا ۞ الفصل الثالث ۞ عن أم سلمة قالت نهى رسول الله صلى

نے فرمایا نہیں فصل تیسری روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم عن كل مسكر ومفتر رواه أبو داود وعن ديلم الحميري قال

علیہ وسلم نے ہر نشہ کرنیوالی چیز سے اور سست کرنیوالی سے نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے دیلم حمیری سے کہ کہا

قلت يا رسول الله إنا بأرض باردة ونعالج فيها عملا شديدا وإنا

کہا میں نے یا رسول اللہ ہم ہیں زمین سرد میں . اور کرتے ہیں ہم اوسمیں کام سخت اور ہم

نتخذ شرابا من هذا القمح نتقوى به على أعمالنا وعلى برد بلادنا

بناتے ہیں شراب اس گیہوں سے قوت حاصل کرتے ہیں ہم ساتھ اوسکے اوپر کاموں اپنے کے اور اوپر سردی شہروں اپنے کے

قال هل يسكر قلت نعم قال فاجتنبوه قلت إن الناس غير تاركيه

فرمایا کیا نشہ لاتی ہے وہ شراب کہا میں نے ہاں فرمایا پس بچو اوس سے کہا میں نے کہ تحقیق لوگ نہیں چھوڑنے والے اوسکو

قال إن لم يتركوه فقاتلوهم رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو أن

فرمایا اگر نہ چھوڑیں اوسکو تو لڑو اون سے نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ

النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر والكوبة والغبيراء وقال كل مسكر

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پینے شراب کے سے اور کھیلنے جوئے کے سے اور نرد سے اور شراب غبیرا سے اور فرمایا جو چیز کہ نشہ کی ہے

حرام رواه أبو داود وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة

حرام ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا نہ داخل ہوگا بہشت میں

عاق ولا قمار ولا منان ولا مدمن خمر رواه الدارمي وفي رواية

نافرمانی کرنیوالا ماں باپ کی اور نہ جواری اور نہ احسان رکھنے والا فقیر پر صدقہ دیکر اور نہ ہمیشہ پینے والا شراب کا نقل کی یہ دارمی نے اور ایک روایت میں

له ولا ولد زنية بدل قمار وعن أبي أمامة قال قال النبي صلى

دارمی کی ہیں یوں آیا ہے کہ نہ داخل ہوگا بہشت میں ولد الزنا بجائے جواری کے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ

عَلَیْہِ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی بَعَثَنِیْ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ وَاَمَرَنِیْ

علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے بہیجا مجہکو رحمت واسطے تمام عالم کے اور سبب رہنمائی واسطے عالم کے اور حکم کیا مجہکو

رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِیْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَاَمْرِ

میرے رب عزت والے اور بزرگی والے نے ساتھ مٹانے باجوں اور مزامیر کے اور بتوں اور سولیوں کے اور تمام رسومات

الْجَاھِلِیَّۃِ وَحَلَفَ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ بِعِزَّتِیْ لَا یَشْرَبُ عَبْدٌ مِّنْ عَبِیْدِیْ

اور عادات جاہلیت کی اور قسم کہائی میرے رب عزت والے اور بزرگی والے نے ساتھ عزت اپنی کے کہ نہ پیویگا کوئی بندہ میرے بندوں میں سے

جُرْعَۃً مِّنْ خَمْرٍ اِلَّا سَقَیْتُہٗ مِنَ الصَّدِیْدِ مِثْلَھَا وَلَا یَتْرُکُھَا مِنْ مَّخَافَتِیْ

ایک گہونٹ شراب کا مگر کہ پلاؤنگا میں اوسکو پیپ دوزخیوں کی سے مقدار اوسکے اور نہ چہوڑیگا اوسکو بسبب ڈر میرے کے

اِلَّا سَقَیْتُہٗ مِنْ حِیَاضِ الْقُدُسِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ

مگر کہ پلاؤنگا میں اوسکو حوضوں پاک سے نقل کی یہ احمد نے - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَۃٌ قَدْ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمُ الْجَنَّۃَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ حرام کی اللہ نے اونپر بہشت ایک ہمیشہ پینے والا شراب کا اور دوسرا

الْعَاقُّ وَالدَّیُّوْثُ الَّذِیْ یُقِرُّ فِیْ اَھْلِہِ الْخُبْثَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ

نافرمانی کرنیوالا ماں باپ کی اور تیسرا دیوث کہ وہ تجویز کرے اپنے اہل وعیال میں ناپاکی کو نقل کی یہ احمد اور نسائی نے۔

وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَۃٌ لَا تَدْخُلُ

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص نہیں داخل ہونگے

الْجَنَّۃَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَمُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ رَوَاہُ اَحْمَدُ

بہشت میں ہمیشہ شراب پینے والا اور توڑنے والا ناتے کا اور سچ یقین کرنیوالا سحر کا نقل کی یہ احمد نے۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ اِنْ

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ پینے والا شراب کا اگر

مَاتَ لَقِیَ اللّٰہَ تَعَالٰی کَعَابِدِ وَثَنٍ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرَوَی ابْنُ مَاجَۃَ عَنْ

مرجاوے ملاقات کریگا اللہ تعالیٰ سے مانند شہ پوجنے والے بت کی نقل کی یہ احمد نے اور نقل کی ابن ماجہ نے

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْہِ

ابی ہریرہ سے اور بیہقی نے بیچ کتاب شعب الایمان کے محمد بن عبید اللہ سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے

وَقَالَ ذَکَرَ الْبُخَارِیُّ فِی التَّارِیْخِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْہِ وَعَنْ
اور کہا بیہقی نے کہ ذکر کی بخاری نے اپنی تاریخ میں محمد بن عبد اللہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ مُوْسٰی اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ مَا اُبَالِیْ شَرِبْتُ الْخَمْرَ اَوْ عَبَدْتُّ ہٰذِہِ السَّارِیَۃَ
ابی موسیٰ اشعری سے کہ وہ کہتے تھے کہ نہیں پروا کرتا ہوں کہ پیوں شراب لے یا پوجوں میں اس ستون کو

دُوْنَ اللّٰہِ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ کِتَابُ الْاِمَارَۃِ وَالْقَضَاءِ اَلْفَصْلُ
سوائے اللہ کے نقل کی یہ نسائی نے۔ کتاب ہے بیچ بیان سرداری اور قضاء کے۔ فصل

اَلْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَطَاعَنِیْ
پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ فرمانبرداری کرے میری

فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰہَ وَمَنْ یُّطِعِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ
پس تحقیق فرمانبرداری کی اوسنے اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی میری پس نافرمانی کی اللہ کی اور جسنے کہ اطاعت کی امیر کی پس تحقیق

اَطَاعَنِیْ وَمَنْ یَّعْصِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ عَصَانِیْ وَاِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّۃٌ یُقَاتَلُ
اطاعت کی میری اور جسنے نافرمانی کی امیر کی پس تحقیق نافرمانی کی میری اور سوا اسکے نہیں کہ امام مثل سپر کے ہے قتال کیا جاتا ہے

مِنْ وَّرَائِہٖ وَیُتَّقٰی بِہٖ فَاِنْ اَمَرَ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَعَدَلَ فَاِنَّ لَہٗ بِذٰلِکَ
پیچھے اسکے سے اور بچاؤ کیا جاتا ہے بسبب اوسکے پس اگر حکم کرے ساتھ تقویٰ اللہ کے اور انصاف کرے پس تحقیق واسطے اوسکے ہے بسبب اسکے

اَجْرًا وَّاِنْ قَالَ بِغَیْرِہٖ فَاِنَّ عَلَیْہِ مِنْہُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اُمِّ الْحُصَیْنِ
ثواب بڑا اور اگر حکم کرے ساتھ غیر اسکے کی پس اوپر اسکے ہے بسبب اسکے گناہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام حصین سے کہ

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنْ اُمِّرَ عَلَیْکُمْ عَبْدٌ مُّجَدَّعٌ یَّقُوْدُکُمْ
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر امیر کیا جاوے تمپر غلام نکٹا کنکٹا حکم کرے تمکو

بِکِتَابِ اللّٰہِ فَاسْمَعُوْا لَہٗ وَاَطِیْعُوْا رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ
موافق حکم اللہ کے پس سنو حکم اوسکا اور فرمان برداری کرو اوسکی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَیْکُمْ عَبْدٌ حَبَشِیٌّ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سنو اور اطاعت کرو اگرچہ عامل کیا جاوے تمپر غلام حبشی

کَاَنَّ رَاْسَہٗ زَبِیْبَۃٌ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
گویا کہ سر اوسکا انگور ہے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم السمع والطاعة على المرء المسلم فيما احب وكره ما لم يؤمر

خدا اللہ علیہ وسلم نے سننا اور فرمانبرداری کرنی واجب ہے اوپر مرد مسلمان کے بیچ اوس چیز کہ خوش لگے اور ناخوش لگے جب تک نہ حکم کیا جاوے

بمعصية فاذا امر بمعصية فلا سمع ولا طاعة متفق عليه وعن

ساتھ گناہ کے پس جس وقت کہ حکم کیا جاوے ساتھ گناہ کے تو نہ لازم نہیں ہے سننا اور نہ فرمانبرداری کرنی متفق علیہ۔ اور روایت ہے

علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طاعة في معصية انما الطاعة

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے فرمانبرداری کرنی گناہ میں سوا اسکے نہیں کہ فرمانبرداری کرنی

في المعروف متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال بايعنا رسول

بیچ امر نیک کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا بیعت کی ہمنے رسول

الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة في العسر واليسر والمنشط والمكره

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر سننے اور فرمانبرداری کرنے کے بیچ تنگی اور آسانی کے اور وقت خوشی اور ناخوشی کے

وعلى اثرة علينا وعلى ان لا ننازع الامر اهله وعلى ان نقول

اور اوسپر کہ ترجیح دیویں ہمپر اور اوسپر کہ نہ نکالیں ہم امر کو اہل اوسکے سے اور اوسپر کہ کہیں ہم

بالحق اينما كنا لا نخاف في الله لومة لائم وفي رواية وعلى ان لا

حق جہاں ہوں ہم نہ ڈریں ہم بیچ مقدمہ اللہ کے ملامت ملامت کرنیوالے کی سے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ عہد کیا ہمنے اوسپر کہ

ننازع الامر اهله الا ان تروا كفرا بواحا عندكم من الله فيه

نہ نکالیں ہم امر کو اہل اوسکے سے مگر یہ کہ دیکھو تم کفر صریح کہ نزدیک تمہارے اللہ کی طرف سے اوس امر میں

برهان متفق عليه وعن ابن عمر رض قال كنا اذا بايعنا رسول الله

دلیل ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا تھے ہم جس وقت بیعت کرتے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة يقول لنا فيما استطعتم متفق عليه

صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر سننے اور فرمانبرداری کرنیکے فرماتے واسطے ہمارے بیچ اوس چیز کے کہ طاقت رکھو تم متفق علیہ

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رأى من اميره

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیکھے اپنے سردار سے

شيئا يكرهه فليصبر فانه ليس احد يفارق الجماعة شبرا فيموت

کوئی چیز کہ ناخوش رکھے اوسکو پس چاہیے کہ صبر کرے پس تحقیق نہیں کوئی کہ جدا ہو جماعت سے ایک بالشت پس مرے

ہو جاتا ہے اور معتزلہ کا بھی یہی قول ہے اور یہ غلط ہے مخالف ہے اجماع کے اور سبب معزول نہونیکا یہ ہے کہ معزول کرنے میں فساد اور خونریزی کا ڈر ہے

الا مات ميتة جاهلية متفق عليه وعن ابي هريرة قال سمعت رسول

مگر کہ مریگا اسطرح کا مرنا کہ مرتے ہیں لوگ اوپر اہل جاہلیت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول من خرج من الطاعة وفارق الجماعة فمات

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ نکلے امام کی اطاعت سے اور جدا ہو جماعت اسلام سے پھر مرے اسپر

مات ميتة جاهلية ومن قاتل تحت راية عمية يغضب لعصبية

مرتا ہے مرنا جاہلیت کا اور جو شخص کہ لڑے نیچے نشان اندہا دہند کے اسحال میں کہ غصہ ہوتا ہو واسطے تعصب کے

او يدعو لعصبية او ينصر عصبية فقتل فقتلة جاهلية ومن

یا بلاتا ہو واسطے تعصب کے یا مدد کرتا ہے کسیکی واسطے تعصب کے پس مارا گیا پس مرنا اوسکا بطور مرنے جاہلیت کے ہے اور جو کوئی

خرج على امتي بسيفه يضرب برها وفاجرها ولا يتحاشا من مؤمنها

نکلے امت میری پر ساتھ تلوار اپنی کے مارتا ہو نیک کو امت میری اور بری کو اور نہیں پرواہ کرتا مسلمان امت میری کے

ولا يفي لذي عهد عهده فليس مني ولست منه رواه مسلم وعن

اور نہیں پورا کرتا عہد والے سے عہد اوسکا پس نہیں وہ میری امت سے اور نہیں ہوں میں اوس سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عوف بن مالك الاشجعي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خيار ائمتكم الذين

عوف بن مالک اشجعی سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بہترین حاکموں تمہارے کے وہ ہیں کہ

تحبونهم ويحبونكم وتصلون عليهم ويصلون عليكم وشرار ائمتكم الذين

دوست رکھو تم اونکو اور دوست رکھیں وہ تم کو اور دعا کرو تم اوپر اونکے اور دعا کریں وہ تمپر اور بدترین حاکموں تمہارے کے وہ ہیں کہ

تبغضونهم ويبغضونكم وتلعنونهم ويلعنونكم قال قلنا يا رسول الله

بغض رکھو تم اونسے اور بغض رکھیں وہ تمسے اور لعنت کرو تم اونکو اور لعنت کریں وہ تمکو کہا عوف نے کہا ہمنے یا رسول اللہ

افلا ننابذهم عند ذلك قال لا ما اقاموا فيكم الصلوة لا ما اقاموا

کیا نہ پھینک دیں ہم عہد اونکا نزدیک اسحال کے فرمایا نہیں جب تک کہ قائم کریں تم میں نماز نہیں جب تک کہ قائم کریں

فيكم الصلوة الا من ولي عليه وال فراه ياتي شيئا من معصية الله

تم میں نماز خبردار ہو جو شخص کہ حاکم کیا جاوے اوسپر کوئی حاکم پس دیکھے اوسکو کرتا ہے ایسی چیز گناہ خدا کے سے

فليكره ما ياتي من معصية الله ولا ينزعن يدا من طاعة رواه مسلم

پس چاہیے کہ کروہ رکھے اوس چیز کو کہ کرتا ہے گناہ خدا کے سے اور نہ کھینچے ہاتھ فرمان برداری سے نقل کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ ہونگے تمپر امیر

تَعْرِفُوْنَ وَتُنْكِرُوْنَ فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَّنْ

کہ پہچانوگے بعضے فعال انکے اچھے اور بعضے برے پس جسنے انکار کیا پس تحقیق پاک ہوا اور جسنے مکروہ جانا پس تحقیق سالم رہا ولیکن جو کوئی

رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا اَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا لَا مَا صَلَّوْا اَيْ مَنْ كَرِهَ

راضی ہوا اور پیروی کی کہا صحابہ نے کیا پس نہ لڑیں ہم اونسے فرمایا نہیں جب تک کہ نماز پڑھیں نہیں جب تک کہ نماز پڑھیں یعنی جس شخص نے مکروہ جانا

بِقَلْبِهٖ وَاَنْكَرَ بِقَلْبِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

ساتھ دل اپنے کے اور انکار کیا ساتھ دل اپنے کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا

قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِيْ اَثَرَةً وَّاُمُوْرًا

فرمایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم دیکھوگے پیچھے میرے ترجیح دینے کو اور کتنی چیزیں کہ

تُنْكِرُوْنَهَا قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَدُّوْا اِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا

بری جانوگے تم عرض کیا صحابہ نے کیا حکم فرماتے ہو تم ہمکو یا رسول اللہ فرمایا ادا کرو تم طرف انکی حق انکا اور مانگو

اللّٰهَ حَقَّكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَاَلَ سَلَمَةُ بْنُ

اللہ سے حق اپنا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہ کہا پوچھا سلمہ بن

يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قَامَتْ

یزید جعفی نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس کہا اے نبی اللہ کے خبر دیجیے مجکو کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو اگر

عَلَيْنَا اُمَرَاءُ يَسْئَلُوْنَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُوْنَا حَقَّنَا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا

ہمپر امراء مانگیں ہمسے حق اپنا اور نہ دیں ہمکو حق ہمارا پس کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو فرمایا سنو اور فرمانبرداری کرو

فَاِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوْا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

پس سوا اسکے نہیں کہ اونپر ہے وہ چیز کہ اوٹھائی گئی اور تمپر ہے وہ چیز کہ اوٹھائی گئی تم نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ

بن عمر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے جو شخص کہ نکالے ہاتھ امام کی تابعداری سے

لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا حُجَّةَ لَهٗ وَمَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ فِيْ عُنُقِهٖ بَيْعَةٌ مَّاتَ

ملاقات کریگا اللہ تعالی سے دن قیامت کے اور حال یہ ہے کہ نہیں ہوگی دلیل واسطے اوسکے اور جو کوئی مرے اور حال یہ ہے کہ نہیں اوسکی گردن میں بیعت امام کی

مِيتَةً جَاهِلِيَّةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مرنا جاہلیت کا سا ۔ نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا

كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ

تھے بنی اسرائیل کہ ادب سکھلاتے تھے انکو انبیاء جبکہ مرتے ایک نبی جانشین ہوتے اونکی اور نبی اور تحقیق حال یہ ہے

لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ

نہیں نبی میرے پیچھے میرے اور ہونگے بعد میرے امیر اور بہت ہونگے عرض کیا صحابہ نے پس کیا حکم کرتے ہو ہمکو فرمایا پوری کرو بیعت

الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ مُتَّفَقٌ

پہلی کی پھر پہلی کی اور دو اونکو حق اونکا پس تحقیق اللہ پوچھیگا اونسے اوس چیز سے کہ طلب چرانیکی کی ہے اونسے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بُويِعَ

علیہ ۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بیعت کیجاوے

لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخَرَ مِنْهُمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ

واسطے دو خلیفوں کے تو پس قتل کرو اوسکو کہ آخر ہے اون دونوں میں سے نقل کیا یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عرفجہ سے کہ کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ۔ قریب ہے کہ ہونگے شر و فساد ۔ پس جو شخص کہ ارادہ کرے

أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ

جدائی ڈالنیکا امر اس امت میں اور حال یہ ہے کہ امت ہوا اکٹھی پس مارو اوسکو ساتھ تلوار کے جو کوئی ہو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَاكُمْ

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عرفجہ سے کہ کہا سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص آوے تمہارے پاس

وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ

اس حال میں کہ امر تمہارا اکٹھا ہو ایک شخص پر اور ایک خلیفہ پر درحالیکہ ارادہ کرے یہ کہ چیرے لاٹھی تمہاری کو یا جدائی ڈالے جماعت تمہاری

فَاقْتُلُوهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

پس قتل کرو اوسکو نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ

علیہ وسلم نے جسنے بیعت کی امام سے پس دیا اوسکو صفقہ ہاتھ اپنے کا اور میوہ دل اپنے کا پس چاہیے کہ اطاعت اسکی کرے

فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ

پس اگر آوے دوسرا کہ خروج کرے امام پر پس مارو گردن اوس دوسرے کی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبد

الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ

الرحمٰن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا مجکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگ سرداری کو پس تحقیق تو

إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ

اگر دیا گیا سرداری بسبب مانگنے کے تو سونپا جاوے گا طرف اوسکی اور اگر دیا گیا تو سرداری بغیر سوال کے

أُعِنْتَ عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مدد دیا جاویگا تو اللہ کیطرف سے اوس سرداری پر متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ

تحقیق تم حرص کروگے اوپر سرداری کے اور ہوگی وہ موجب پشیمانی کی دن قیامت کے پس اچھی ہے دودہ پلانیوالی سرداری

وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اور بری ہے دودہ چھڑانیوالی سرداری نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

اللّٰهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ

کیا نہیں عامل کرتے مجکو کہا ابوذر نے کہ مارا حضرت صلعم نے اپنا ہاتھ میری مونڈہے پر پہر فرمایا اے ابوذر تحقیق تو

ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا

ضعیف ہے اور یہ سرداری امانت ہے اور تحقیق سرداری ہوگی دن قیامت کے سبب رسوائی اور پشیمانی کی لیکن جس شخص نے لیا اوسکو

بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَهُ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ

ساتھ حق اوسکے اور ادا کیا اوس حق کو کہ اوسپر ہے اوس سرداری میں اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے ابوذر کو اے ابوذر تحقیق

ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا

ضعیف اور تحقیق دوست رکھتا ہوں میں واسطے تیرے اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہوں میں واسطے نفس اپنی کے نہ امیر ہو تو دو شخص پر اور

تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى

نہ سرانجام کار ہو مال یتیم کا نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا داخل ہوا میں

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِّي فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میں اور دو شخص بیٹے چچا میرے کے پس کہا ایک نے اون میں سے یا رسول اللہ

کتاب الامارة والقضاء

من سعة قلبه وعفوه اللهم

كتاب الإمارة والقضاء

أمرنا على بعض ما ولاك الله وقال الآخر مثل ذلك فقال إنا والله

امیر کر مجکو اوپر بعضے کاموں کے کہ والی کیا ہے تمکو اللہ نے اور کہا دوسرے نے بھی مانند اسکے پس فرمایا حضرت نے تحقیق ہم

لا نولي على هذا العمل أحدا سأله ولا أحدا حرص عليه وفي رواية

نہیں والی کرتے اوپر اس کام کے اوس کسی کو کہ مانگے ہمسے ولایت کو اور نہ اوس کسی کو کہ حرص کرے اوپر اسکے اور ایک روایت میں ہے

قال لا نستعمل على عملنا من أراده متفق عليه وعن أبي هريرة قال

فرمایا حضرت نے نہیں عامل کرتے ہم اوپر کام اپنے کے اوسکو کہ ارادہ رکھے اسکا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجدون من خير الناس أشدهم كراهية

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پاؤگے تم بہترین آدمیوں میں سخت اونکا از روے کراہت کے

لهذا الأمر حتى يقع فيه متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال قال

واسطے اس امر کے تا یہانتک کہ پڑے اوسمیں متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا كلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته فالإمام

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو سب تمہارے نگہبان رعیت کے ہیں اور تم سب سوال کیے جاؤگے اپنی رعیت سے

الذي على الناس راع وهو مسؤول عن رعيته والرجل راع على أهل

جو حاکم ہو لوگوں پر نگہبان ہے اور وہ پوچھا جاویگا احوال رعیت اپنی سے اور مرد نگہبان ہے اوپر

بيته وهو مسؤول عن رعيته والمرأة راعية على بيت زوجها وولده

گھر والوں اپنے کے اور وہ سوال کیا جاویگا رعیت اپنی سے اور عورت نگہبان ہے اوپر گھر خاوند اپنے کے اور فرزندوں اسکے

وهي مسؤولة عنهم وعبد الرجل راع على مال سيده وهو مسؤول

اور وہ سوال کیجاویگی حق اونکے سے اور غلام مرد کا نگہبان ہے اوپر مال مالک اپنے کے اور وہ سوال کیا جاویگا

عنه ألا فكلكم راع وكلكم مسؤول عن رعيته متفق عليه وعن

اوس سے خبردار ہو پس تم سب نگہبان ہو اور تم سب سوال کیے جاؤگے رعیت اپنی سے متفق علیہ اور روایت ہے

معقل بن يسار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من وال

معقل بن یسار سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے نہیں کوئی سرداری

يلي رعية من المسلمين فيموت وهو غاش لهم إلا حرم الله

لینے والا کہ سرداری کرے رعیت پر مسلمانوں میں سے پھر مرے اس حال میں کہ خائن ہو اونپر مگر حرام کریگا اللہ

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اوپر بہشت کو ۔ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے معقل ابن یسار سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيْهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيْحَةٍ اِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ

نہیں ہے کوئی بندہ کہ نگہبانی کرائے اللہ اوس سے رعیت کی پس نہ نگہبانی کی اوس نے رعیت کی ساتھ خیرخواہی کی مگر کہ نہ پاوے گا بو

الْجَنَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بہشت کی ۔ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عائذ بن عمرو سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

علیہ وسلم کو فرماتے بدترین سرداروں کا ظالم ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ مَنْ وَّلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ

فرمایا رسول خدا صلعم نے یا الٰہی جو شخص کہ والی کیا گیا کام امت میری سے کسی چیز کا پھر مشقت ڈالی اوپر

فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَّلِيَ مِنْ اَمْرِ اُمَّتِيْ شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس مشقت ڈال تو اوپر اوس کے اور جو شخص کہ والی کیا گیا کام امت میری سے کسی چیز کا پھر نرمی کی ساتھ اونکے پس نرمی کر تو ساتھ اوسکے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الْمُقْسِطِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُّوْرٍ عَنْ يَّمِيْنِ الرَّحْمٰنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ

امراء عادل نزدیک خدا کے نور کے منبر و پر ہونگے طرف داہنے ہاتھ رحمن کے اور دونوں ہاتھ اوسکے

يَمِيْنٌ الَّذِيْنَ يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

داہنے ہیں وہ لوگ کہ انصاف کرتے ہیں بیچ احکام اپنے کے اور اہل اپنے کے اور اوس چیز کہ والی ہیں نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ مِنْ نَّبِيٍّ وَّلَا اسْتَخْلَفَ

ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں بھیجا اللہ نے کوئی نبی اور نہیں خلیفہ کیا

مِنْ خَلِيْفَةٍ اِلَّا كَانَتْ لَهٗ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهٗ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَحُضُّهٗ

کوئی خلیفہ مگر کہ ہوتے ہیں اوسکے لئے دو رفیق ایک رفیق تو حکم کرتا ہے اوسکو ساتھ نیکی کے اور رغبت دلاتا ہے اوسکو

عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهٗ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهٗ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُوْمُ مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ

اوپر اوس کے اور ایک رفیق حکم کرتا ہے اوسکو ساتھ برائی کے اور رغبت دلاتا ہے اوسکو ساتھ برائی کے اور بچا ہوا گناہ سے وہ ہے کہ بچایا

رواه البخاري وعن انس قال كان قيس بن سعد من النبي صلى

نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے انس سے کہا تھے قیس بن سعد نبی صلی اللہ

عليه وسلم بمنزلة صاحب الشرط من الامير رواه البخاري وعن ابي بكرة

علیہ وسلم سے بمنزلہ کوتوال کے بہ نسبت امیر کے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی بکرہ سے

قال لما بلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل فارس قد ملكوا عليهم بنت

کہ کہا جب پہونچی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر کہ فارسیوں نے بادشاہ کیا اپنے اوپر بیٹی

كسرى قال لن يفلح قوم ولوا امرهم امرأة رواه البخاري الفصل

کسریٰ کی کو فرمایا ہرگز نہ فلاح پاویگی وہ قوم کہ والی وحاکم کیا اپنے کام کا عورت کو نقل کی یہ بخاری نے - فصل

الثاني عن الحارث الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امركم

دوسری روایت ہے حارث اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کرتا ہوں تم کو

بخمس بالجماعة والسمع والطاعة والهجرة والجهاد في سبيل الله وانه

ساتھ پانچ چیزوں کے ایک تو اتباع کرنی جماعت مسلمین کی اور دوسرے سننے اور حکم بجا لانے کی اور تیسرے ساتھ ہجرت کرنیکے اور چوتھی جہاد کرنیکے

من خرج من الجماعة قيد شبر فقد خلع ربقة الاسلام من عنقه

جو شخص نکلا سب مسلمانوں کی راہ سے برابر ایک بالشت کے تحقیق نکالی اوس نے رسی اسلام کی گردن اپنی سے

الا ان يراجع ومن دعى بدعوى الجاهلية فهو من جثى جهنم وان

مگر یہ کہ پھر آوے اور جس شخص نے کہ پکارا پکارنا جاہلیت کا سا پس وہ شخص جماعت دوزخیوں کی ہے اگرچہ

صام وصلى وزعم انه مسلم رواه احمد والترمذي وعن زياد

روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے - اور روایت ہے زیاد

ابن كسيب العدوي قال كنت مع ابي بكرة تحت منبر ابن عامر وهو

بن کسیب عدوی سے کہ کہا تھا میں ساتھ ابی بکرہ کے نیچے منبر ابن عامر کے اور حال یہ کہ وہ

يخطب وعليه ثياب رقاق فقال ابو بلال انظروا الى اميرنا يلبس

خطبہ کہتے تھے اور تھے اوپر کپڑے باریک پس کہا ابو بلال نے کہ دیکھو تم طرف امیر ہمارے کے پہنتا ہے

ثياب الفساق فقال ابو بكرة اسكت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کپڑے فاسقوں کے سے کہا ابوبکرہ نے چپ رہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول من اهان سلطان الله في الارض اهانه الله رواه الترمذي

فرماتے ہے کہ جو شخص اہانت کرے بادشاہ کی کہ اللہ کی طرف سے ہو زمین میں تو خوار کریگا اوسکو اللہ نقل کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن غريب وعن النواس بن سمعان قال

اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق رواه في

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں تابعداری کسی مخلوق کی بیچ گناہ خالق کے نقل کی یہ

شرح السنة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من

شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں کوئی

امير عشرة الا يؤتى به يوم القيمة مغلولا حتى يفك عنه العدل

امیر دس شخصوں کا بھی مگر کہ لایا جاویگا دن قیامت کے طوق کیا ہوا یہانتک کہ چھڑا اویگا اوس سے طوق کو عدل

او يوبقه الجور رواه الدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى

یا ہلاک کرے اوسکو ظلم نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم ويل للامراء ويل للعرفاء ويل للامناء ليتمنين اقوام يوم القيمة

علیہ وسلم نے وائے ہے واسطے سرداروں کے اور مصیبت ہے واسطے چودہریوں کے اور مصیبت ہے واسطے امینوں کے اور البتہ آرزو کرینگی قومیں دن قیامت کے

ان نواصيهم معلقة بالثريا يتجلجلون بين السماء والارض وانهم

کہ بال اونکی پیشانیوں کے لٹکائے جاتے بیچ ثریا کے ہلتے ادہر ادہر درمیان آسمان و زمین کے اور آرزو کرینگے

لم يلوا عملا رواه في شرح السنة ورواه احمد وفي رواية ان ذوائبهم

کہ والی ہوتے کسی عمل کے نقل کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی یہ احمد نے اور اونکی روایت میں یہ ہے کہ آرزو کرینگے کہ کاش چوٹیاں اونکی

كانت معلقة بالثريا يتذبذبون بين السماء والارض ولم يكونوا

لٹکائی گئی ہوتیں ثریا بلند پر ہلتی درمیان آسمان و زمین کے اور نہ کئے گئے ہوتے

عملوا على شيء وعن غالب القطان عن رجل عن ابيه عن جده

عامل کسی چیز پر۔ اور روایت ہے غالب قطان سے کہ نقل کی اوس نے ایک شخص سے اور اوسنے نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العرافة حق ولا بد للناس من

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق چودہرایت البتہ حق ہے اور ضرور ہے واسطے آدمیوں کے

اسکو معزول کردیں اور اسکی جگہ کسی اور کو خلیفہ یا حاکم مقرر کریں جو اللہ کی کتاب پر چلے کیونکہ اطاعت بادشاہ کی بالذات نہیں ہے بادشاہ اور خلیفہ بھی دراصل اور آدمیوں کی طرح ایک آدمی ہے جب تک وہ شریعت کے موافق چلے تو اسکی اطاعت بالذات نہیں ہے بلکہ شریعت کی اطاعت ہے اور جہاں وہ شریعت کے خلاف ہوا اسکی اطاعت ضروری نہیں

عرفاء ولكن العرفاء في النار رواه ابو داود وعن كعب بن عجرة قال

چودھری تو ضرور ہیں لیکن چودھری ہیں بیچ دوزخ کے نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے کہا

قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اعيذك بالله من امارة السفهاء قال

فرمایا مجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پناہ میں دیتا ہوں تجھ کو اللہ کی سرداری احمقوں کی سے کہا کعب نے

وماذاك يا رسول الله قال امراء سيكونون من بعدي من دخل

کیا ہے یہ یا رسول اللہ فرمایا امرا ہوں گے پیچھے میرے جو شخص کہ جاوے

عليهم فصدقهم بكذبهم واعانهم على ظلمهم فليسوا مني ولست

اوپر ان کے اور سچا کرے انکی جھوٹ کو اور مدد کرے انکی اوپر ظلم کے پس نہیں وہ مجھ سے اور نہیں ہوں

منهم ولن يردوا على الحوض ومن لم يدخل عليهم ولم يصدقهم

ان سے اور نہ وہ آوینگے میرے پاس حوض پر اور جو شخص کہ نہ گیا انکے پاس اور نہ سچا کیا انکو

بكذبهم ولم يعنهم على ظلمهم فاولئك مني وانا منهم واولئك

ساتھ جھوٹ انکے کے اور نہ مدد کرے انکی اوپر ظلم کے پس وہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں اور وہ لوگ

يردون على الحوض رواه الترمذي والنسائي وعن ابن عباس

آوینگے میرے حوض پر نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من سكن البادية جفا ومن اتبع الصيد

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ رہتا ہے جنگل میں جاہل ہوتا ہے اور جو شخص کہ پیچھے پڑا رہتا ہے شکار کے

غفل ومن اتى السلطان افتتن رواه احمد والترمذي والنسائي

غافل ہوتا ہے اور جو شخص آتا ہے بادشاہ پاس فتنے میں پڑ جاتا ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے

وفي رواية ابي داود من لزم السلطان افتتن وما ازداد عبد

اور بیچ روایت ابوداود کے یوں ہے کہ جو شخص لازم رہتا ہے بادشاہ کا فتنہ میں پڑتا ہے اور نہیں زیادہ کرتا کوئی

من السلطان دنوا الا ازداد من الله بعدا وعن المقدام بن

بادشاہ سے قرب مگر زیادہ کرتا ہے اللہ تعالی سے دوری اور روایت ہے مقدام بن

معديكرب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرب على منكبيه ثم قال

معدیکرب سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ مارا اوپر مونڈھے مقدام کے پھر فرمایا

أَفْلَحْتَ يَا قُدَيْمُ إِنْ مُتَّ وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا وَلَا كَاتِبًا وَلَا عَرِيفًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

فلاح پائی تونے اے قدیم اگر مرے تو اور نہو تو امیر اور نہ منشی اور نہ چودھری نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں

صَاحِبُ مَكْسٍ يَعْنِي الَّذِي يَعْشُرُ النَّاسَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

صاحب مکس کا مراد رکھتے تھے حضرت صاحب مکس سے وہ شخص کہ لیتا ہے محصول لوگوں سے خلاف شرع نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ

محبوب ترین لوگوں کا طرف اللہ کے دن قیامت کے اور بہت قریب اونکا اس سے از روئے مجلس کے امام

عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدَّهُمْ عَذَابًا

عادل ہے اور تحقیق بہت دشمن رکھا گیا لوگوں میں طرف اللہ کے دن قیامت کے اور سخت ترین اونکا دن قیامت کے از روئے عذاب کے

وَفِي رِوَايَةٍ وَأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ جَائِرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اور ایک روایت میں بعید ترین اونکا اللہ سے وہ امام ظالم ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور

قَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

کہا یہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے تحقیق بہترین جہاد اوسکا ہے کہ کہے بات حق نزدیک بادشاہ ظالم کے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ

ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ احمد اور نسائی نے

طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

طارق بیٹے شہاب کے سے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِالْأَمِيرِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ إِنْ نَسِيَ

علیہ وسلم نے جسوقت کہ ارادہ کرتا ہے اللہ ساتھ امیر کے بھلائی کا کر دیتا ہے واسطے اوسکے وزیر سچا کہ اگر بھول جاتا ہے امیر

دنیا اور عقبی میں ... ہوجاتا ہے الخ یعنی حکم اللہ کا ۱۲

ذكره وان ذكر اعانه واذا اراد به غير ذلك جعل له وزير سوء

یاد دلاوے یعنی ہو وزیر اوسکو اور اگر یاد کرے یعنی مدد کرتا ہے اوسکی اور اگر ارادہ کرتا ہے ساتھ امیر غیر بھلائی کا کرتا ہے واسطے اوسکی وزیر برا

ان نسی لم يذكره وان ذكر لم يعنه رواه ابوداود والنسائي

اگر بھول جاتا ہے امیر نہیں یاد دلاتا اوسکو اور اگر یاد کرتا ہے تو نہیں مدد کرتا اوسکی نقل کی یہ ابوداود اور نسائی نے

وعن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الامير اذا ابتغى

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ سردار جسوقت ڈھونڈتا ہے

الريبة في الناس افسدهم رواه ابوداود وعن معاوية قال

شک کی بات آدمیوں میں خراب کرتا ہے اونکو نقل کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہ کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انك اذا اتبعت عورات الناس افسدتهم

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق تو جسوقت پیچھا کریگا لوگونکی عیب کا البتہ خراب کریگا تو اونکو

رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابي ذر قال قال رسول الله

نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم كيف انتم وائمة من بعدي يستأثرون بهذا الفيء

صلی اللہ علیہ وسلم نے کسطرح کروگے تم ساتھ سرداروں کے پیچھے میرے کہ اختیار کرینگے وہ اس محصول کو

قلت اما والذي بعثك بالحق اضع سيفي على عاتقي ثم اضرب

کہا میں نے خبردار ہو قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہے تجکو ساتھ حق کے رکھونگا میں تلوار اوپر کندھے اپنے کے پھر مارونگا میں

به حتى القاك قال اولا ادلك على خير من ذلك تصبر حتى تلقاني

ساتھ اوسکی یہانتک کہ ملاقات کروں میں تجسے فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجکو بہتر اس سے صبر کر تو یہانتک کہ ملاقات کرے مجسے

رواه ابوداود

الفصل الثالث

عن عائشة عن رسول الله

نقل کی یہ ابوداود نے۔ فصل تیسری روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم قال اتدرون من السابقون الى ظل الله عز وجل

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا جانتے ہو کون سبقت کرنیوالے ہیں طرف سایہ اللہ عز وجل کے

يوم القيمة قالوا الله ورسوله اعلم قال الذين اذا اعطوا الحق

دن قیامت کے کہا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا سبقت کرنیوالے وہ لوگ ہیں کہ جب دیے جاویں حق

قبلوہ واذا سئلوہ بذلوہ وحکموا للناس کحکمہم لانفسہم وعن

قبول کرتے ہین اوسکو اور جب سوال کئی جاتے ہین اوسی حق کو خرچ کرتے ہین اوسکو اور حکم کرتے ہین واسطی لوگون کی مانند حکم کرنے اپنی کے واسطی ذاتون اپنی کے

جابر بن سمرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ثلث اخاف

جابر رض بن سمرہ سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تین چیزین ہین کہ ڈرتا ہون مین

علی امتی الاستسقاء بالانواء وحیف السلطان وتکذیب بالقدر

اپنی امت پر مینہ کا مانگنا ساتہ منازل چاند کے اور ظلم کرنا بادشاہ کا اور جھٹلانا تقدیر کا

وعن ابی ذر قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستۃ ایام اعقل

اور روایت ہی ابی ذر رض سے کہ کہا کہی واسطی میری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چھٹے دن تک یہ بات سمجہ تو

یا اباذر ما یقال لک بعد فلما کان الیوم السابع قال اوصیک

ای ابوذر اور سمجہ کو کہ کہی جاوے واسطی تیری پیچھی اسکے پس جب ہوا ساتوان دن فرمایا وصیت کرتا ہون مین تجکو

بتقوی اللہ فی سر امرک وعلانیتہ واذا اسأت فاحسن ولا تسألن

ساتہ پرہیزگاری اللہ کے بیچ باطن اور ظاہر کے اور جسوقت کرے برائی کر تو پس نیکی کر اور نہ مانگ

احدا شیئا وان سقط سوطک ولا تقبض امانۃ ولا تقض بین

کسی سے کچہ اگرچہ گرے کوڑا تیرا اور نہ لے امانت کسی کی اور نہ حکم کر درمیان

اثنین وعن ابی امامۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ما من رجل

دو شخصون کے۔ اور روایت ہی ابی امامہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہین کوئی شخص کہ

یلی امر عشرۃ فما فوق ذلک الا اتی اللہ عز وجل مغلولا یوم

سردار ہو کام دس شخصون کا پس زیادہ کا اوس سے مگر آویگا اللہ عز وجل کے پاس طوق پڑا ہوا دن

القیمۃ یدہ الی عنقہ فکہ برہ او اوبقہ اثمہ اولہا ملامۃ واوسطہا

قیامت کے ہاتہ اوسکا جکڑا ہوا ہوگا طرف گردن اوسکی کے چھڑاویگی اوسکو نیکی اوسکی یا ہلاک کریگا اوسکو گناہ اوسکا اول سرداری کی ملامت ہی اور بیچ

ندامۃ واخرہا خزی یوم القیمۃ وعن معاویۃ قال قال رسول

پشیمانی ہی اور آخر اوسکی رسوائی ہی دن قیامت کے۔ اور روایت ہی معاویہ رض سی کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا معاویۃ ان ولیت امرا فاتق اللہ واعدل قال

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای معاویہ اگر سردار کیا جاوے تو کسی کام کا پس ڈرنا اللہ سی اور انصاف کرنا کہا معاویہ نے

فما زلت اظن اني مبتلى بعمل لقول النبي صلى الله عليه وسلم حتى ابتليت

پس ہمیشہ رہا میں گمان کرتا کہ میں گرفتار کیا جاؤنگا ساتھ کسی کام کے بسبب فرمانے نبی صلعم کے یہانتک کہ گرفتار کیا گیا میں

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے برائی

رأس السبعين وامارة الصبيان روى الاحاديث الستة احمد

سر ستر برس کے سے اور سرداری لڑکوں کی سے نقل کیں چھیوں حدیثیں احمد نے

وروى البيهقي حديث معاوية في دلائل النبوة وعن يحيى بن

اور روایت کی بیہقی نے حدیث معاویہ کی دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے یحیی بن

هاشم عن يونس بن ابي اسحق عن ابيه قال قال رسول الله

ہاشم سے کہ نقل کی یونس بن ابی اسحاق سے کہ نقل کی اوس نے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم كما تكونون كذلك يؤمر عليكم وعن ابن عمر ان

صلے اللہ علیہ وسلم نے جیسے ہوگے تم ویسے ہی سردار کئے جاوینگے تم پر۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ

النبي صلى الله عليه وسلم قال ان السلطان ظل الله في الارض يأوي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بادشاہ سایہ خدا کا ہے زمین میں ٹھکانا پکڑتا ہے

اليه كل مظلوم من عباده فاذا عدل كان له الاجر وعلى الرعية

طرف اوسکی ہر مظلوم بندوں اوسکے سے پس جبوقت کہ عدل کرتا ہے ہوتا ہے واسطے اوسکے ثواب اور واجب ہوتا ہے

الشكر واذا جار كان عليه الاصر وعلى الرعية الصبر وعن

شکر اور جب ظلم کرتا ہے ہوتا ہے اوسپر گناہ اور لازم ہے رعیت پر صبر کرنا۔ اور روایت ہے

عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان افضل عباد الله

عمر بن خطاب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہترین بندگان خدا کے سے

عند الله منزلة يوم القيمة امام عادل رفيق وان شر الناس

نزدیک اللہ کے باعتبار مرتبہ کے دن قیامت کے امام عادل نرمی کرنیوالا ہے اور تحقیق بدترین لوگوں کا

عند الله منزلة يوم القيمة امام جائر خرق وعن عبد الله

نزدیک اللہ کے باعتبار مرتبہ کے دن قیامت کے امام ظالم سختی کرنیوالا ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرؓ قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من نظر الی اخیه نظرة

ابن عمرؓ سے ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیکھے طرف مسلمان بھائی اپنی کی دیکھنا

یخیفه اخافه الله یوم القیمة روی الاحادیث الاربعة البیهقی

کہ ڈراوے اسکو ڈراویگا اللہ اسکو دن قیامت کے روایت کین چارون حدیثین بیہقی نے

فی شعب الایمان وقال فی حدیث یحیی هذا منقطع وروایته ضعیف

شعب الایمان مین اور کہا بیچ حدیث یحیی کے یہ منقطع ہے اور روایت یحیی کی ضعیف ہے

وعن ابی الدرداء قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الله تعالی

اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی

یقول انا الله لا اله الا انا مالک الملوک وملک الملوک قلوب

فرماتا ہے کہ مین اللہ ہون نہین کوئی معبود مگر مین مالک ہون بادشاہونکا اور بادشاہ بادشاہونکا دل

الملوک فی یدی وان العباد اذا اطاعونی حولت قلوب ملوکهم

بادشاہون کے میری ہاتھ مین ہین اور تحقیق بندے جسوقت کہ فرمان برداری کرین میری تو پھیر دونگا مین دلون بادشاہون انکی کو

علیهم بالرحمة والرأفة وان العباد اذا عصونی حولت قلوبهم

اوپر ساتھ رحمت وشفقت کے اور تحقیق بندے جسوقت کہ نافرمانی کرین میری پھیر دونگا مین بادشاہونکی دلون کو

بالسخطة والنقمة فساموهم سوء العذاب فلا تشغلوا انفسکم بالدعاء

ساتھ خفگی اور عذاب کے پس تو پہونچاوینگے انکو برے عذاب پس نہ مشغول کرو تم اپنے نفسون کو ساتھ بد دعا کرنیکے

علی الملوک ولکن اشغلوا انفسکم بالذکر والتضرع کی اکفیکم

بادشاہون پر ولیکن مشغول کرو اپنے نفسون کو ساتھ ذکر کے اور زاری کی تاکہ کفایت کرون مین تم سے شر

ملوککم رواه ابو نعیم فی الحلیة باب ما علی الولاة من التیسیر

بادشاہون تمہاری کو اور بازرکھون مین اسکو نقل کی یہ ابو نعیم نے حلیہ مین۔ باب ہے بیچ بیان اوس چیز کے کہ حاکمون پر ہے آسانی کرنے سے

الفصل الاول عن ابی موسی قال کان رسول الله صلی الله

فصل پہلی روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ

علیه وسلم اذا بعث احدا من اصحابه فی بعض امره قال بشروا

علیہ وسلم جسوقت کہ ارادہ کرتے بھیجنے کا کسیکو اپنے اصحاب مین سے بیچ بعضے کام اپنے کے فرماتے کہ بشارت دو

وَلَا تُنَفِّرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ

اور نہ بدلہ ڈراؤ اور آسانی کرو اور دشواری میں نہ ڈالو متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آسانی کرو اور نہ مشکل کرو اور تسکین دو اور نہ نفرت دلاؤ متفق علیہ

وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّهُ أَبَا مُوسٰى وَمُعَاذًا

اور روایت ہے ابی بردہ سے کہ کہا بھیجا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دادا اوسکے کو کہ ابی موسی اشعری ہے اور معاذ کو

إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

طرف یمن کے اور فرمایا کہ آسانی کرو اور نہ مشکل کرو اور بشارت دو اور نہ نفرت دلاؤ اور آپس میں باتفاق کام کرو اور

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَادِرَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق عہد توڑنیوالا

يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ هٰذِهِ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

کھڑا کیا جاویگا واسطے اوسکے نشان دن قیامت کے اور کہا جاویگا کہ یہ نشان علامت عہد شکنی فلانے بیٹے فلانے کی ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا واسطے ہر عہد توڑنے والے کے نشان ہوگا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ

دن قیامت کے کہ پہچانا جاویگا بسبب اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اسْتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِي رِوَايَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واسطے ہر عہد توڑنیوالے کے نشان ہوگا نزدیک مقعد اوسکے دن قیامت کے اور بیچ ایک روایت کے

لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرِهٖ أَلَا وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ

کہ واسطے ہر عہد توڑنیوالیکے نشان ہوگا دن قیامت کے بلند کیا جاویگا واسطے اوسکے بقدر غدر اوسکی خبردار ہو نہیں کوئی عہد توڑنیوالا

غَدْرًا مِنْ أَمِيرِ عَامَّةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

عہد توڑنے میں سردار عام سے نقل کی یہ مسلم نے۔

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری۔

عَنْ عَمْرِو ابْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَلَّاهُ

روایت ہے عمرو بن مرہ سے کہ کہا اوسنے واسطے معاویہ کے سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ سردار کیا اوسکو

الله شيئا من امر المسلمين فاحتجب دون حاجتهم وخلتهم و

اللہ نے کسی چیز کا کام مسلمانوں سے سو پس پردہ میں رہا نزدیک ضرورت اور مطلب اونکے اور

فقرهم احتجب الله دون حاجته وخلته وفقره فجعل معاوية

حاجت انکی کے پردہ میں رہیگا اللہ نزدیک حاجت اور محتاجگی اوسکیکے پس مقرر کیا معاویہ نے

رجلا على حوائج الناس رواه ابوداود والترمذي وفي رواية

ایک شخص کو اوپر روا کرنے حاجتوں لوگونکی نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی نے اور بیچ ایک روایت ترمذی

ولاحمد اغلق الله ابواب السماء دون خلته وحاجته ومسكنته الفصل

اور احمد کے بند کریگا اللہ دروازے آسمانکے نزدیک مطلب اور حاجت اور محتاجگی اوسکیکے ۔ فصل

الثالث عن ابي الشماخ الازدي عن ابن عم له من اصحاب

تیسری ۔ روایت ہے ابی شماخ ازدی سے کہ روایت کی اپنے چچا کے بیٹے سے کہ تھا صحابی

النبي صلى الله عليه وسلم انه اتى معاوية فدخل عليه فقال سمعت رسول

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہہ کہ وہ آیا معاویہ کے پاس پس داخل ہوا اوپر اور کہا سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول من ولي من امر الناس شيئا ثم اغلق بابه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ والی کیا گیا کام لوگوں کے سے کسی چیز پر سو پھر بند کیا دروازہ اپنا

دون المسلمين او المظلوم او ذي الحاجة اغلق الله دونه ابواب

اوپر مسلمانوں کے یا مظلوم کے یا صاحب حاجت کے بند کریگا اللہ اوپر اوسکے دروازے

رحمته عند حاجته وفقره افقر ما يكون اليه وعن عمر بن

رحمت اپنی کے نزدیک حاجت اور محتاجگی اوسکیکے بیچ اوسوقت کہ بہت محتاج ہو گا طرف اوسکی ۔ اور روایت ہے عمر بن

الخطاب انه كان اذا بعث عماله شرط عليهم ان لا تركبوا برذونا

خطاب سے یہ کہ تحقیق وہ تھے جسوقت کہ بھیجتے اپنے عاملوں کو شرط کرتے اوپر انکے یہہ کہ نہ سوار ہونا ترکی گھوڑی پر

ولا تاكلوا نقيا ولا تلبسوا رقيقا ولا تغلقوا ابوابكم دون

اور نہ کھانا میدہ اور نہ پہنیو کپڑہ باریک اور نہ بند کر رکھیو اپنے دروازے

حوائج الناس فان فعلتم شيئا من ذلك فقد حلت بكم

لوگوں کی حاجتوں کے وقت پس اگر کرو گے تم کچھ اسمیں سے پس تحقیق اترا اوتر آویگی تمپر

القاری فی المرقاة والشیخ المحدث عبد الحق فی اللمعات ١٢

الْعُقُوبَةِ ثُمَّ يُشَيِّعُهُمْ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ
سزا پھر پہنچا لے جاتے حضرت عمر انکو نقل کین یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے

الْعَمَلِ فِي الْقَضَاءِ وَالْخَوْفِ مِنْهُ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ
عمل کرنے کا قضا میں اور بیچ بیان ڈرنے کے قضا سے فصل پہلی

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ
روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہ حکم کرے

حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ
کوئی حکم کرنیوالا درمیان دو شخصوں کے بیچ حالت میں کہ غضبناک ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عَمْرٍو وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَكَمَ
بن عمرو اور ابی ہریرہ سے کہ کہا دونوں نے فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ قصد حکم کا کرے

الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ وَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ
حاکم پس اجتہاد کرے اور صواب کو پہنچے پس واسطے اوسکے ہے دوہرا ثواب اور جسوقت کہ حکم کیا اور اجتہاد کیا پھر خطا کی

فَلَهُ أَجْرٌ وَاحِدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
پس واسطے اوسکے ہے ایک ثواب نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کیا گیا قاضی درمیان لوگوں کے پس تحقیق

ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ
ذبح کیا گیا بغیر چھری کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَغَى الْقَضَاءَ وَ
اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے منصب قضا کا اور

سَأَلَ وُكِلَ إِلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أُكْرِهَ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللهُ عَلَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ
سوال کرے سونپا جاتا ہے وہ طرف نفس اوسکے کی اور جو شخص کہ زبردستی کیا گیا قضا دینے پر اوتارتا ہے اللہ اوسپر فرشتہ کہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ
نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم القضاة ثلثة واحد في الجنة واثنان في النار

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قاضی تین طرح کے ہوتے ہیں ایک بہشت میں اور دو دوزخ میں

فاما الذي في الجنة فرجل عرف الحق فقضى به ورجل عرف الحق

پس وہ کہ بہشت میں ہے پس وہ شخص ہے کہ پہچانا اوسنے حق کو پس حکم کیا ساتھ حق کے اور جس شخص نے کہ پہچانا حق کو

فجار في الحكم فهو في النار ورجل قضى للناس على جهل فهو

اور ظلم کیا حکم میں پس وہ دوزخ میں ہے اور جس شخص نے کہ حکم کیا لوگون میں بنابر جہل کے سو وہ بھی

في النار رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي هريرة قال قال

دوزخ میں ہے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب قضاء المسلمين حتى يناله ثم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے طلب کی قضا مسلمانون کی یہانتک کہ پہونچا اوسکو پھر

غلب عدله جوره فله الجنة ومن غلب جوره عدله فله النار

غالب آیا عدل اوسکا ظلم پر پس واسطے اوسکے بہشت ہے اور وہ شخص کہ غالب ہوا ظلم اوسکا عدل پر پس واسطے اوسکے دوزخ

رواه ابو داود وعن معاذ بن جبل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لما بعثه الى اليمن قال كيف تقضي اذا عرض لك قضاء

جبکہ بھیجا معاذ کو طرف یمن کے فرمایا کسطرح حکم کریگا تو جسوقت کہ پیش آویگا واسطے تیرے کوئی قضیہ

قال اقضي بكتاب الله قال فان لم تجد في كتاب الله قال فبسنة

کہا حکم کرونگا میں بموجب کتاب اللہ کے فرمایا پس اگر نہ پاوے تو کتاب اللہ میں کہا پس حکم کرونگا میں بموجب سنت

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فان لم تجد في سنة رسول الله قال

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا پس اگر نہ پاوے تو بیچ سنت رسول خدا کے کہا

اجتهد رأيي ولا آلو قال فضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم على صدره

اجتہاد کرونگا میں اپنی عقل سے اور نہ قصور کرونگا میں کہا معاذ نے پس مارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اوپر سینے معاذ کے

وقال الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله لما يرضى به رسول الله

اور فرمایا کہ تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ توفیق دی ایلچی رسول اللہ کو واسطے چیز کی کہ راضی ہے ساتھ اوسکے رسول اللہ کا

اسکو یہ خبر نہ ہوتی کہ یہ حکم کتاب و سنت میں موجود ہی ہے یا نہیں اور اگر مقلد دعوے کرے کہ اسنے اپنی راے سے حکم دیا تو اسکا دعوے

رواه الترمذي وابو داود والدارمي وعن علي قال بعثني رسول
نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے - اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا بھیجا مجھکو رسول
الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن قاضيا فقلت يا رسول الله ترسلني وانا
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف یمن کے قاضی کر کر پس کہا میں نے یا رسول اللہ بھیجتے ہو مجھکو اور میں ہوں
حديث السن ولا علم لي بالقضاء فقال ان الله سيهدي قلبك
نوجوان اور نہیں علم مجھکو ساتھ کیفیت قضا کے پس فرمایا تحقیق اللہ تعالی ہدایت کریگا دل تیرے کو
ويثبت لسانك اذا تقاضى اليك رجلان فلا تقض للاول حتى
اور ثابت رکھیگا زبان تیری کو جسوقت کہ لاوین تیرے پاس قضیہ دو شخص پس نہ حکم کر تو واسطے پہلے کے یہانتک
تسمع كلام الآخر فانه احرى ان يتبين لك القضاء قال فما
کہ سنے تو کلام دوسرے کا پس تحقیق لائق تر ہے ساتھ اسکے کہ ظاہر ہوگا واسطے تیرے حکم کہا حضرت علی رضی نے پس نہ
شككت في قضاء بعد رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة
شک کیا میں نے بیچ کسی حکم کرنے کے بعد اسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے
وسنذكر حديث ام سلمة انما اقضي بينكم برأيي
اور ہم ذکر کرینگے ہم حدیث ام سلمہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے انما اقضی بینکم برأی
في باب الاقضية والشهادات ان شاء الله تعالى الفصل
بیچ باب اقضیہ اور شہادات کے اگر چاہیگا اللہ تعالی فصل
الثالث عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى
تیسری روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عليه وسلم ما من حاكم يحكم بين الناس الا جاء يوم القيمة وملك
علیہ وسلم نے نہیں کوئی حاکم کہ حکم کرتا ہے درمیان لوگوں کے مگر آویگا دن قیامت کے اس حال میں کہ فرشتہ
اخذ بقفاه ثم يرفع راسه الى السماء فان قال القه القاه
پکڑے ہوئے ہوگا گدی اوسکی پھر اوٹھاویگا فرشتہ سر اپنا طرف آسمان کی پس اگر کہیگا خدا ڈالدے اوسکو ڈالدیگا اوسکو
في مهواة اربعين خريفا رواه احمد وابن ماجة والبيهقي
بیچ گڑھے کے چالیس برس کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَاتِيَنَّ

شعب الایمان مین۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سی کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آویگا

عَلَى الْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَتَمَنّٰى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ

اوپر قاضی منصف کے زمانہ دن قیامت کے آرزو کریگا وہ یہ کہ کاشکے نہ حکم کیا ہوتا درمیان دو شخصوں کے

فِي تَمْرَةٍ قَطُّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفٰى قَالَ قَالَ

بیچ ایک کھجور کے ہرگز نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجُرْ فَإِذَا جَارَ تَخَلّٰى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ ساتھ قاضی کے ہی جب تک کہ نہین ظلم کرتا پس جس وقت کہ ظلم کرتا ہی الگ ہوجاتا ہی

عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ

اوس سی اللہ اور ہمیشہ رہتا ہی ساتھ اوسکی شیطان نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ابن ماجہ کے یون ہی کہ

فَإِذَا جَارَ وَكَلَهُ إِلٰى نَفْسِهِ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُسْلِمًا وَ

پس جب ظلم کرتا ہی قاضی سونپتا ہے اوسکو طرف نفس اوسکیکے۔ اور روایت ہی سعید بن مسیب سے کہ ایک مسلمان اور

يَهُوْدِيًّا اخْتَصَمَا إِلٰى عُمَرَ فَرَاٰى الْحَقَّ لِلْيَهُوْدِيِّ فَقَضٰى لَهُ عُمَرُ بِهِ فَقَالَ

ایک یہودی جھگڑتے آئے طرف عمر رضہ کے پس دیکھا حق واسطے یہودی کے پس حکم کیا واسطے اوسکے عمر رضہ نے ساتھ اوسکے پس کہا

لَهُ الْيَهُوْدِيُّ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَضَيْتَ بِالْحَقِّ فَضَرَبَهُ عُمَرُ بِالدِّرَّةِ وَقَالَ

واسطے عمر رضہ کے یہودی نے قسم ہے اللہ کی تحقیق حکم کیا تمنے ساتھ حق کے پس مارا اوسکو عمر رضہ نے ایک درّہ اور فرمایا

وَمَا يُدْرِيْكَ فَقَالَ الْيَهُوْدِيُّ وَاللّٰهِ إِنَّا نَجِدُ فِي التَّوْرٰىةِ أَنَّهُ لَيْسَ قَاضٍ

کس چیز نے معلوم کروایا تجھکو کہا یہودی نے قسم ہے خدا کی تحقیق ہم پاتے ہین توریت مین یہ کہ نہین کوئی قاضی کہ

يَقْضِي بِالْحَقِّ إِلَّا كَانَ عَنْ يَمِيْنِهِ مَلَكٌ وَعَنْ شِمَالِهِ مَلَكٌ يُسَدِّدَانِهِ

حکم کری ساتھ حق کے مگر ہوتا ہے داہنے اوسکی فرشتہ اور بائین اوسکے فرشتہ کہ مضبوط کرتے ہین دونون فرشتے اوسکو

وَيُوَفِّقَانِهِ لِلْحَقِّ مَا دَامَ مَعَ الْحَقِّ فَإِذَا تَرَكَ الْحَقَّ عَرَجَا وَتَرَكَاهُ رَوَاهُ

اور توفیق دیتے ہین اوسکو واسطے حق کی جب تک کہ ہوتا ہی قاضی حق پر پس جسوقت چھوڑتا ہی قاضی حق کو چڑھ جاتے ہین وہ اور

مَالِكٌ وَعَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ

مالک نے۔ اور روایت ہی ابن موہب سے کہ عثمان بن عفان رضہ نے کہا واسطے ابن عمر کے

کس چیز نے معلوم کروایا تجھکو یہ یہودی کو تو معلوم تھا کہ حق کس طرف ہے کیونکہ وہ صاحب مقدمہ تھا پر یہ کہنا حضرت عمر کا بمعنی کیونکہ معلوم ہوا

اَفْضِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ اَوَ تُعَافِيْنِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَمَا تَكْرَهُ

کہ قاضی ہو درمیان لوگوں کے کہا ابن عمرؓ نے معاف کرو مجھکو اے امیر المومنین اس کام سے کہا عثمانؓ نے کیوں مکروہ رکھتا ہے

مِنْ ذٰلِكَ وَقَدْ كَانَ اَبُوْكَ يَقْضِيْ قَالَ لِاَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اس کو اور تحقیق تھے باپ تمہارے حکم کرتے کہا ابن عمرؓ نے تحقیق میں نے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضٰى بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِيِّ اَنْ يَّنْقَلِبَ

علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ہو قاضی پس حکم کرے ساتھ انصاف کے پس لائق ہے یہ کہ پھرے

مِنْهُ كَفَافًا فَمَا رَاجَعَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ

اوس سے برابر پس نہ گفتگو کی عثمانؓ نے اونسے پیچھے اسکے نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت

رَزِيْنٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لِعُثْمَانَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا

رزین کے نافع سے یہ ہے کہ ابن عمرؓ نے کہا واسطے عثمانؓ کے اے امیر المومنین نہیں

اَقْضِيْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ قَالَ فَاِنَّ اَبَاكَ كَانَ يَقْضِيْ فَقَالَ اِنَّ اَبِيْ

حکم کرونگا میں تئیں درمیان دو شخصوں کے کہا عثمانؓ نے تحقیق باپ تمہارے تھے حکم کرتے کہا ابن عمرؓ نے کہ تحقیق باپ میرے

لَوْ اَشْكَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ اَشْكَلَ عَلٰى رَسُوْلِ

اگر مشکل ہوتی اوپر ان کے کوئی چیز پوچھ لیتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور اگر مشکل ہوتی پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سَاَلَ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنِّيْ لَا اَجِدُ مَنْ اَسْاَلُهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر کوئی چیز پوچھتے جبرئیل علیہ السلام سے اور تحقیق میں نہیں پاتا اوس شخص کو کہ پوچھوں اوس سے

وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ عَاذَ بِاللّٰهِ فَقَدْ عَاذَ بِعَظِيْمٍ

اور سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو پناہ مانگے ساتھ اللہ کی پس تحقیق پناہ مانگی ساتھ بڑی ذات کے

وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ مَنْ عَاذَ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَاِنِّيْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ

اور سنا میں نے حضرتؐ سے فرماتے جو شخص کہ پناہ مانگے ساتھ اللہ کے پس پناہ دو اوسکو اور تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے اس سے کہ مقرر کرو

قَاضِيًا فَاَعْفَاهُ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ اَحَدًا بَابُ رِزْقِ الْوُلَاةِ

قاضی پس معاف کیا عثمانؓ نے ابن عمرؓ کو اور کہا کہ نہ خبر دینا تو کسیکو۔ باب ہے بیچ بیان رزق والیوں کے

وَهَدَايَاهُمْ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

اور ہدیوں اونکے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اُعْطِیْکُمْ وَلَا اَمْنَعُکُمْ اَنَا قَاسِمٌ اَضَعُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نہیں دیتا میں تمکو اور نہیں منع کرتا تمسے میں ہوں بانٹنے والا رکھتا ہوں

حَیْثُ اُمِرْتُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ خَوْلَۃَ الْاَنْصَارِیَّۃِ قَالَتْ قَالَ

جس جگہہ حکم کیا گیا ہوں میں نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے خولہ انصاریہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ رِجَالًا یَتَخَوَّضُونَ فِیْ مَالِ اللّٰہِ بِغَیْرِ حَقٍّ فَلَہُمُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کتنے آدمی کہ تصرف کرتے ہیں مال خدا میں ناحق پس واسطے انکے

النَّارُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ لَمَّا اسْتُخْلِفَ

آگ ہے دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا کہ جب خلیفہ کئے گئے

اَبُوْبَکْرٍ قَالَ لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِیْ اَنَّ حِرْفَتِیْ لَمْ تَکُنْ تَعْجِزُ عَنْ مَؤُنَۃِ اَھْلِیْ

ابوبکر صدیق رض تو کہا تحقیق جانتی ہے میری قوم کہ کسب میرا نہیں تھا قصور کرتا خرچ اہل میری سے

وَشُغِلْتُ بِاَمْرِ الْمُسْلِمِیْنَ فَسَیَاْکُلُ اٰلُ اَبِیْ بَکْرٍ مِنْ ھٰذَا الْمَالِ وَیَحْتَرِفُ

اور میں مشغول کیا گیا ساتھ کام مسلمانوں کے پس کہاوینگے اہل عیال ابوبکر کے اس مال میں سے اور کام کریگا ابوبکر

لِلْمُسْلِمِیْنَ فِیْہِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ بُرَیْدَۃَ

واسطے مسلمانوں کے اس مال میں نقل کی یہ بخاری نے - فصل دوسری روایت ہے بریدہ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاہُ عَلٰی عَمَلٍ فَرَزَقْنَاہُ رِزْقًا فَمَا

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا جس شخص کو عامل کیا ہمنے کسی کام پر اور دیا ہمنے اوسکو رزق پس جو چیز کہ

اَخَذَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَھُوَ غُلُولٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ عُمِلْتُ

لیگا اسکے بعد پس وہ خیانت ہے غنیمت میں روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عمر سے کہ کہا ہوا میں عامل

عَلٰی عَھْدِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِیْ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ مُعَاذٍ

بیچ زمانہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس دیا مجھکو محنتانہ میری عمل کا روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے معاذ سے

قَالَ بَعَثَنِیْ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی الْیَمَنِ فَلَمَّا سِرْتُ اَرْسَلَ فِیْ اَثَرِیْ

کہ کہا بہیجا مجھکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف یمن کے سو جب چلا میں تو بہیجا پیچھے میرے بلانیکے لیے

فَرُدِدْتُ فَقَالَ اَتَدْرِیْ لِمَ بَعَثْتُ اِلَیْکَ لَا تُصِیْبَنَّ شَیْئًا

پس پھر آیا میں طرف حضرت کی پس فرمایا کیا جانتا ہے تو کسواسطے بہیجا تھا میں نے طرف تیرے بہیجا تھا اسلیے کہ کچھ نہیں لیجیو تو کچھ

اور بادشاہ میسور کے جنگ میں اور بہت سی جنگوں میں مسلمان امیروں اور نوابوں اور جرنیلوں نے رشوت کہا کر اپنے ملک اور مالک کو تباہ

بِغَيْرِ اِذْنِي فَاِنَّهٗ غُلُوْلٌ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِهٰذَا

بے اذن میرے پس تحقیق وہ خیانت ہے اور جو شخص خیانت کریگا لاویگا خیانت کی چیز دن قیامت کے اسی کہنے کے لیے

دَعَوْتُكَ فَامْضِ لِعَمَلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ

بلایا تھا میں نے تجکو پس جا کام اپنے پر روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے مستورد بن

شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيَكْتَسِبْ

شداد سے کہا سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ہو ہمارا عامل پس چاہیے کہ حاصل کرے

زَوْجَةً فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ مَسْكَنٌ

ایک بی بی پس اگر نہو اوسکے لیے کوئی خادم پس چاہیے کہ خرید لے خادم پس اگر نہو اوسکے لیے گھر

فَلْيَكْتَسِبْ مَسْكَنًا وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّنِ اتَّخَذَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ غَالٌّ رَوَاهُ

پس چاہیے کہ حاصل کرے ایک مکان اور ایک روایت میں ہے جو شخص کہ لیوے سوا اسکے پس وہ خیانت کرنیوالا ہے روایت کی یہ

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عدی بن عمیرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عُمِّلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِنْهُ مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهٗ

اے لوگو جو شخص کہ عامل کیا جاوے تم میں سے واسطے ہمارے اوپر کسی عمل کے پھر چھپاوے ہمسے ایک سوئی اوس عمل سے یا زیادہ

فَهُوَ غَالٌّ يَّاْتِيْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ يَا

پس وہ خیانت کرنیوالا ہے لاویگا اوسکو دن قیامت کے پس کھڑا ہوا ایک شخص انصار میں سے اور کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اقْبَلْ عَنِّيْ عَمَلَكَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ كَذَا

رسول اللہ لیلو مجھ سے عمل اپنا کہا کیا ہے یہ کہا سنا میں نے آپکو فرماتے ہو ایسا

وَكَذَا قَالَ وَاَنَا اَقُوْلُهٗ ذٰلِكَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَلْيَاْتِ بِقَلِيْلِهٖ

اور ایسا فرمایا میں کہتا ہوں یہ جسکو کہ عامل کیا ہمنے کسی کام پر پس چاہیے کہ لاوے تھوڑا حاصل اوسکا

وَكَثِيْرِهٖ فَمَا اُوْتِيَ مِنْهُ اَخَذَهٗ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

اور بہت حاصل اوسکا پس جو کچھ کہ دیا جاوے اوسمیں سے لے اوسکو اور جو چیز کہ باز رکھا جاوے اوس سے باز رہے روایت کی یہ مسلم

اَبُوْ دَاوٗدَ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ابو داؤد نے اور لفظ ابو داؤد کے ہیں ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ لعنت کی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والیکو اور رشوت لینے والیکو نقل کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ ترمذی نے

عَنْهُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ

عبداللہ بن عمر سے اور ابی ہریرہ سے اور نقل کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان مین

ثَوْبَانَ وَزَادَ وَالرَّائِشَ يَعْنِي الَّذِيْ يَمْشِيْ بَيْنَهُمَا وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

ثوبان سے اور زیادہ کیا بیہقی نے یہ کہ لعنت کی آنحضرتؐ نے رائش کو یعنی جو کہ واسطہ ہو درمیان رشوت لینے دینے والیکے - اور روایت ہے عمرو بن عاص سے

قَالَ اَرْسَلَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اجْمَعْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ وَثِيَابَكَ

کہا بھیجا کسیکو طرف میرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہو مجکو یہ کہ جمع کر تو اپنے اوپر ہتھیار اپنے اور کپڑے اپنے

ثُمَّ ائْتِنِيْ قَالَ فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ فَقَالَ يَا عَمْرُو اِنِّيْ اَرْسَلْتُ اِلَيْكَ

پھر آ تو میری پاس کہا عمروؓ نے پس آیا مین آنحضرتؐ کے پاس اور حضرتؐ وضو کرتے تھے فرمایا ای عمرو تحقیق بھیجا مینے طرف تیری اور بلایا تجکو

لِاَبْعَثَكَ فِيْ وَجْهٍ يُسَلِّمُكَ اللّٰهُ وَيُغْنِمُكَ وَاَزْعَبُ لَكَ زَعْبَةً مِّنَ الْمَالِ

تاکہ بھیجو مین تجکو ایکطرف مین کہ سلامت رکھے تجکو اللہ اور غنیمت دیوے تجکو اور دون مین تجکو ٹکڑا مال سے

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا كَانَتْ هِجْرَتِيْ لِلْمَالِ وَمَا كَانَتْ اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ

پس کہا مینے یارسول اللہ نہ تھی ہجرت میری واسطے مال کے اور نہ تھی ہجرت میری مگر واسطے اللہ کے اور رسول اسکے کے

قَالَ نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى

فرمایا اچھی چیز ہے مال اچھا واسطے مرد نیک بخت کے روایت کی یہ شرح السنہ مین اور روایت کی

اَحْمَدُ نَحْوَهُ وَفِيْ رِوَايَتِهِ قَالَ نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ اَلْفَصْلُ

احمد نے مانند اسکے اور بیچ روایت احمد کی یون ہے کہ فرمایا اچھا ہے مال نیک واسطے مرد نیک کے - فصل

الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَعَ لِاَحَدٍ

تیسری - روایت ہے ابی امامہ سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ سفارش کرے کسیکی

شَفَاعَةً فَاَهْدٰى لَهٗ هَدِيَّةً عَلَيْهَا فَقَبِلَهَا فَقَدْ اَتٰى بَابًا عَظِيْمًا مِّنْ اَبْوَابِ الرِّبَا

سفارش کرنا پھر بھیجے وہ اوسکے لیے تحفہ پس قبول کرے وہ اوس تحفہ کو پس تحقیق آیا وہ ایک دروازے بڑے مین دروازون سے ربا کے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ بَابُ الْاَقْضِيَةِ وَالشَّهَادَاتِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

نقل کی یہ ابوداود نے - باب ہے بیچ بیان قضیون کے اور گواہیون کے - فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ
روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سلہ اگر دیئے جاویں آدمی مدعا اپنا بمجرد دعوی
لَادَّعٰى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَّاَمْوَالَهُمْ وَلٰكِنَّ الْيَمِيْنَ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ
البتہ دعوی کریں لوگ خونوں آدمیوں کا اور مالونکا لیکن قسم ہے اوپر مدعا علیہ کے
رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّفِيْ شَرْحِهٖ لِلنَّوَاوِيِّ اَنَّهٗ قَالَ وَجَاءَ فِيْ رِوَايَةِ الْبَيْهَقِيِّ
نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ شرح مسلم نووی کے یہہ ہے کہ کہا اور آئی ہے بیچ روایت بیہقی کے
بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ اَوْ صَحِيْحٍ زِيَادَةٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَّرْفُوْعًا لٰكِنَّ الْبَيِّنَةَ
ساتھ اسناد حسن کے یا صحیح کے زیادتی ابن عباسؓ سے بطریق مرفوع کے یہ کہ لیکن شاہد
عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اوپر مدعی کے اور قسم اوپر اوس شخص کے کہ انکار کرے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنِ صَبْرٍ وَّهُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ يَّقْتَطِعُ بِهَا
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قسم کھاوے کسی چیز پر سلہ بند ہو کر اور وہ ہو قسم کھانے میں جھوٹا کہ لیوے بسبب قسم کے
مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَاَنْزَلَ
مال ایک شخص مسلمان کا ملاقات کریگا اللہ تعالیٰ سے دن قیامت کے اور وہ اوس پر ہوگا غصے پس نازل کی
اللّٰهُ تَعَالٰى تَصْدِيْقَ ذٰلِكَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ
اللہ تعالیٰ نے واسطے سچ کرنے اس حکم کے یہ آیت تحقیق وہ لوگ کہ خریدتے ہیں ساتھ عہد اللہ کے اور قسموں اپنی کے
ثَمَنًا قَلِيْلًا اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ
مول تھوڑا آخر آیت تک نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِيَمِيْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لیوے حق شخص مسلمان کا ساتھ قسم اپنی کے تحقیق واجب کی
اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَّاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيْرًا
اللہ نے واسطے اوسکے آگ اور حرام کی اوس پر بہشت پس کہا واسطے اوسکے ایک شخص نے اور اگرچہ ہو حق چیز تھوڑی
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ كَانَ قَضِيْبًا مِّنْ اَرَاكٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
یا رسول اللہ فرمایا اگرچہ ہو ٹکڑا ایک درخت پیلو سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ

ام سلمہ سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں اور تحقیق تم جھگڑتے آتے ہو

إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى

طرف میری اور شاید کہ بعض تمہارا ہووے خوب تقریر کرنیوالا ساتھ دلیل اپنی کے بعض سے پس حکم کرتا ہوں میں واسطے اوسکے اوپر

نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذَنَّهُ

مانند اوس چیز کے کہ سنتا ہوں میں اوس سے پس وہ شخص کہ حکم کروں میں واسطے اوسکے ساتھ کسی چیز کے حق بھائی اوسکے سے پس نہ لیوے

فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

پس سوا اسکے نہیں کہ حکم کرتا ہوں میں واسطے اوسکے ایک ٹکڑا آگ سے متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مبغوض ترین مردوں کا طرف اللہ کی بہت ناحق جھگڑنیوالا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ساتھ قسم کے

وَشَاهِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ

اور ایک شاہد کے نقل کی یہہ مسلم نے - اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا آیا

رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

ایک شخص ملک حضرموت سے اور ایک شخص ملک کندے میں سے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا

الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هٰذَا غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ لِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ

حضرمی نے یا رسول اللہ تحقیق اسنے غلبہ کیا مجھپر اوپر زمین میری کے پس کہا کندی نے

هِيَ أَرْضِي وَفِي يَدِي لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ

وہ زمین میری ہے اور بیچ ہاتھ میرے کے ہے نہیں واسطے اسکے زمین میں حق پس فرمایا نبی صلعم نے واسطے حضرمی کے

أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ

کیا تیرے پاس ہیں شاہد کہا کہ نہیں فرمایا پس واسطے تیرے ہے قسم اوسکی کہا حضرمی نے یا رسول اللہ یہہ شخص فاجر ہے

لَا يُبَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ

نہیں پروا کرتا اوپر اوس چیز کی کہ قسم کہاوے اوسپر اور نہیں پرہیز کرتا کسی چیز سے فرمایا نہیں واسطے تیرے

ہے قسم ہے اسکی یعنے مدعا علیہ کی نہیں پروا کرتا یعنے سچ جھوٹ کی ۱۲

مِنْهُ اِلَّا ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَدْبَرَ

اوس سے سوا اس کے کچھ نہیں پس وہ چلا تاکہ قسم کھاوے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب پیٹھ پھیری اوس نے

لَئِنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِهٖ لِيَاْكُلَهٗ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ

اگر قسم کھاویگا یہ اوپر مال اوسکے تاکہ کھاوے مال اوسکا از راہ ظلم کے البتہ ملاقات کریگا اللہ تعالی سے اس حال میں کہ وہ اوس سے بیزار

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ اونہوں نے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ

جو شخص کہ دعوی کرے اوس چیز کا کہ نہیں اوسکے لیے پس نہیں وہ ہم میں سے اور چاہیے کہ طلب کرے ہی ٹھکانا اپنا آگ میں نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا

مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن خالد سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ

اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِيْ يَاْتِيْ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّسْاَلَهَا

خبر دوں میں تمکو ساتھ بہترین گواہوں کے بہترین گواہ وہ ہے کہ دیوے گواہی اپنی پہلے سوال کیے جانے کے گواہی سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین

النَّاسِ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَجِيْءُ قَوْمٌ

لوگوں کے قرن میرا ہے پھر وہ لوگ کہ متصل ہیں اونکے پھر وہ لوگ کہ متصل اونکے ہیں پھر آویگی ایک قوم کہ

تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِيْنَهٗ وَيَمِيْنُهٗ شَهَادَتَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

سبقت کرے گی گواہی ایک اونکی قسم اوسکی سے اور قسم اوسکی گواہی اوسکی سے متفق علیہ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلٰى قَوْمٍ الْيَمِيْنَ فَاَسْرَعُوْا فَاَمَرَ اَنْ

ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ایک قوم پر قسم کو پس جلدی کی اوس قوم نے پس حکم فرمایا کہ

يُسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي الْيَمِيْنِ اَيُّهُمْ يَحْلِفُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

قرعہ ڈالا جاوے درمیان اونکے بیچ کھانے قسم کے کہ کونسا اونمیں سے قسم کھاوے نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوس نے اپنے دادا سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

شاہد مدعی پر ہے اور قسم مدعی علیہ پر نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَيْهِ فِيْ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ مقدمہ دو شخصوں کے کہ جھگڑتے آئے پاس حضرت کے بیچ ا

مَوَارِيْثَ لَمْ تَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ اِلَّا دَعْوَاهُمَا فَقَالَ مَنْ قَضَيْتُ لَهٗ

مقدمہ میراث کے نہ تھے انکے لیے گواہ مگر دعوی انکا پس فرمایا جس شخص کے واسطے حکم کروں میں

بِشَيْءٍ مِّنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ فَقَالَ الرَّجُلَانِ

ساتھ کسی چیز کے حق بھائی اوسکے سے پس سوا اسکے نہیں کہ حکم کرتا ہوں میں واسطے اوسکے ایک ٹکڑا آگ سے پس کہا دونوں شخصوں نے

كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَقِّيْ هٰذَا لِصَاحِبِيْ فَقَالَ لَا وَلٰكِنْ

ہر ایکنے اونمیں سے یارسول اللہ یہہ حق واسطے یار میرے کے ہے فرمایا کہ نہیں ولیکن

اِذْهَبَا فَاقْتَسِمَا وَتَوَخَّيَا الْحَقَّ ثُمَّ اسْتَهِمَا ثُمَّ لِيُحْلِلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْكُمَا

جاؤ تم دونوں بانٹ لو اور طلب کرو حق کو پھر قرعہ ڈالو پس چاہیے کہ معاف کرے ہر ایک تم میں سے

صَاحِبَهٗ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اِنَّمَا اَقْضِيْ بَيْنَكُمَا بِرَأْيِيْ فِيْمَا لَمْ يُنْزَلْ عَلَيَّ

یار اپنے کو اور ایک روایت میں یون آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے حکم کرتا ہون تمہارے درمیان اپنے قیاس سے بیچ اس چیز کے کہ وحی نہیں آئی مجھ پر

فِيْهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَيَا

اسمیں روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ دو شخصوں نے دعوی کیا

دَابَّةً فَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الْبَيِّنَةَ اَنَّهَا دَابَّتُهٗ نَتَجَهَا فَقَضٰى بِهَا

ایک جانور کا پس قائم کئے ہر ایکنے اونمیں سے شاہد اوسپر کہ یہ جانور میرا ہے کہ جنایا ہے اوسکو پس حکم فرمایا ساتھ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهٖ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اوس شخص کے کہ بیچ ہاتھ اوسکے تھا روایت کی یہ شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَجُلَيْنِ ادَّعَيَا بَعِيْرًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ابی موسی اشعری سے کہ دو شخصوں نے دعوی کیا ایک اونٹ کا بیچ زمانہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر قائم کیے ہر ایک شخص نے اون دونوں میں سے دو دو گواہ پس بانٹا اوسکو نبی صلعم نے

بينهما نصفين رواه ابوداود وفي رواية له وللنسائي وابن ماجة

درمیان ان دونوں کے آدھوں آدھ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ کی میں

ان رجلين ادعيا بعيرا ليست لواحد منهما بينة فجعله النبي

یہ ہے کہ دو شخصوں نے دعوی کیا اونٹ کا کہ نہ تھا ان میں سے کسیکے پاس شاہد پس گردانا اسکو نبی

صلى الله عليه وسلم بينهما وعن ابي هريرة ان رجلين اختصما في دابة

صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان ان دونوں کے۔ اور روایت ہے ابیہریرہ رض سے کہ دو شخص جھگڑے بیچ ایک چارپائے کے

وليس لهما بينة فقال النبي صلى الله عليه وسلم استهما على اليمين رواه

اور نہ تھا ان دونوں پاس شاہد پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قرعہ ڈالو اوپر قسم کھانیکے روایت کی یہ

ابوداود وابن ماجة وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا

لرجل حلفه احلف بالله الذي لا اله الا هو ما له عندك شيء يعني

واسطے ایک شخص کے کہ قسم دی اوسکو قسم کھا تو ساتھ اوس اللہ کے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ نہیں واسطے اوسکے نزدیک تیرے کچھ یعنی

للمدعي رواه ابوداود وعن الاشعث بن قيس قال كان بيني و

واسطے مدعی کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اشعث بن قیس سے کہ کہا تھا درمیان میرے اور

بين رجل من اليهود ارض فجحدني فقدمته الى النبي صلى الله عليه

درمیان ایک شخص کے یہودیوں میں سے ایک زمین مشترک پس انکار کیا اوس یہودی نے مجھسے پس لیگیا میں اوسکو پاس نبی صلعم کے

فقال الك بينة قلت لا قال لليهودي احلف قلت يا رسول الله

پس فرمایا حضرت نے کیا ہے واسطے تیرے شاہد کہا میں نے نہیں فرمایا واسطے یہودی کے قسم کھا تو کہا میں نے یا رسول اللہ

اذا يحلف ويذهب بمالي فانزل الله تعالى ان الذين يشترون بعهد

اسوقت قسم کھاویگا اور لیجاویگا مال میرا پس اوتاری اللہ تعالی نے یہ آیت تحقیق وہ لوگ کہ خریدتے ہیں ساتھ عہد

الله وايمانهم ثمنا قليلا الاية رواه ابوداود وابن ماجة وعنه

اللہ کے اور قسموں اپنی کے مول تھوڑا آخر آیت تک روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اشعث سے

ان رجلا من كندة ورجلا من حضرموت اختصما الى رسول

یہ کہ ایک شخص قوم کندہ سے اور ایک شخص حضر موت سے جھگڑتے ہوئے آئے رسول

اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ فِی اَرضٍ مِّنَ الیَمَنِ فَقَالَ الحَضرَمِیُّ یَا رَسُولَ اللہِ اِنَّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ مقدمہ ایک زمین کے یمن سے پس کہا حضرمی نے یا رسول اللہ تحقیق

اَرضِی اغتَصَبَنِیهَا اَبُو هٰذَا وَهِیَ فِی یَدِهٖ قَالَ هَل لَکَ بَیِّنَةٌ قَالَ

زمین میری چھین لی ہے مجھ سے اسکے باپ نے اور وہ زمین ہے بیچ ہاتھ اسکے کے فرمایا حضرمی کو کیا ہے واسطے تیرے شاہد کہا کہ

لَا وَلٰکِن اُحَلِّفُهٗ وَاللہِ مَا یَعلَمُ اَنَّهَا اَرضِی اغتَصَبَنِیهَا اَبُوهُ فَتَهَیَّأَ

نہیں لیکن قسم کھلاؤنگا میں اسکو اسطرح قسم ہے اللہ کی نہیں جانتا وہ کہ یہ زمین میری ہے چھین لیا ہے اسکو مجھسے باپ اسکے نے پس تیار ہوا

الکِندِیُّ لِلیَمِینِ فَقَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ لَا یَقطَعُ اَحَدٌ مَالًا

کندی واسطے قسم کھانے کے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لیتا کوئی مال

بِیَمِینٍ اِلَّا لَقِیَ اللہَ وَهُوَ اَجذَمُ فَقَالَ الکِندِیُّ هِیَ اَرضُهٗ رَوَاهُ اَبُو دَاوٗدَ

بدلے قسم کے مگر کہ ملاقات کریگا اللہ سے حالانکہ وہ ہاتھ کٹا ہوا ہوگا پس کہا کندی نے کہ وہ زمین اسکی ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَن عَبدِ اللہِ بنِ اُنَیسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِن اَکبَرِ

اور روایت ہے عبد اللہ بن انیس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا گناہ

الکَبَائِرِ الشِّرکَ بِاللہِ وَعُقُوقَ الوَالِدَینِ وَالیَمِینَ الغَمُوسَ وَمَا حَلَفَ

بڑے گناہوں میں شرک کرنا ہے ساتھ خدا کے اور نافرمانی ماں باپ کی اور قسم جھوٹی کھانی اور نہیں قسم کھاتا

حَالِفٌ بِاللہِ یَمِینَ صَبرٍ فَاَدخَلَ فِیهَا مِثلَ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ اِلَّا

کسی قسم کھانیوالا اپنے ساتھ اللہ قسم صبر پس داخل کیا اوس قسم میں مانند بازو مچھر کے (جھوٹ) مگر کہ

جُعِلَت نُکتَةً فِی قَلبِهٖ اِلٰی یَومِ القِیٰمَةِ رَوَاهُ التِّرمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا

گردانا جاتا ہے ایک نکتہ بیچ دل اوسکے کے تا قیامت تک نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ

حَدِیثٌ غَرِیبٌ وَعَن جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ لَا یَحلِفُ

حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں قسم کھاتا

اَحَدٌ عِندَ مِنبَرِی هٰذَا عَلٰی یَمِینٍ اٰثِمَةٍ وَلَو عَلٰی سِوَاکٍ اَخضَرَ

کوئی نزدیک منبر میرے کے کہ یہ ہے اوپر قسم جھوٹی کے اگرچہ قسم کھاوے اوپر مسواک سبز کے

اِلَّا تَبَوَّأَ مَقعَدَهٗ مِنَ النَّارِ اَو وَجَبَت لَهُ النَّارُ رَوَاهُ مَالِکٌ وَ

مگر کہ تیار کرتا ہے جگہہ بیٹھنے اپنے کی آگ میں یا فرمایا کہ واجب ہوتی ہے اوسکے لیے آگ روایت کی یہ مالک اور

ابوداود وابن ماجة وعن خريم بن فاتك قال صلى رسول الله
ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے خریم بن فاتک سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا

صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح فلما انصرف قام قائما فقال عدلت شهادة
صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی پس جبکہ فارغ ہوئے کھڑے ہوئے کھڑے ہونا پھر فرمایا کہ برابر کی گئی گواہی

الزور بالاشراك بالله ثلث مرات ثم قرأ فاجتنبوا الرجس من
جھوٹی ساتھ شرک کرنے کے ساتھ اللہ کے یہ تین بار فرمایا پھر پڑھی یہ آیت پس بچو پلیدی سے

الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء لله غير مشركين به رواه
کہ پرستش بتوں کی ہے اور بچو کلام جھوٹ سے ایک اللہ کی طرف کے ہو کر نہ ساجھی بنا کر ساتھ اسکے نقل کی یہ

ابوداود وابن ماجة ورواه احمد والترمذي عن ايمن بن
ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کی احمد اور ترمذی نے ایمن بن

خريم الا ان ابن ماجة لم يذكر القراءة وعن عائشة قالت
خریم سے مگر ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا پڑھنا آیت مذکورہ کا۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز گواہی مرد خیانت کرنیوالے اور عورت خیانت کرنیوالی کی اور نہ

مجلود حدا ولا ذي غمر على اخيه ولا ظنين في ولاء ولا قرابة ولا
اوس شخص کی کہ حد ماری گئی ہو اور نہ اسکی تہمت کی اور نہ دشمن کی اوپر بھائی اوسکے اور نہ اوس شخص کی کہ متہم ہو بیچ ولاء کی اور نہ اوسکی کہ متہم ہو

القانع مع اهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب
اوسکی کہ ساتھ قناعت کرنیوالا ہو ساتھ ایک گھر والوں کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

ويزيد بن زياد الدمشقي الراوي منكر الحديث وعن عمرو بن
اور یزید بن زیاد دمشقی روایت کرنیوالا حدیث کا منکر الحدیث ہے۔ اور روایت ہے عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تجوز شهادة
شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے اوس نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں جائز گواہی

خائن ولا خائنة ولا زان ولا زانية ولا ذي غمر على اخيه ورد
خیانت کرنیوالے مرد اور خیانت کرنیوالی عورت کی اور زنا کار مرد اور زنا کار عورت کی اور نہ دشمن کی دشمن پر اور رد کی حضرت نے

شهادة القانع لاهل البيت رواه ابو داود وعن ابي هريرة عن

گواہی قناعت کرنیوالی کے ساتھ ایک گھر والوں کے واسطے انکی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ نقل کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجوز شهادة بدوي على صاحب قرية

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں جائز گواہی جنگلی کی اوپر رہنے والے بستی کے

رواه ابو داود وابن ماجة وعن عوف بن مالك ان النبي صلى الله عليه

روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عوف بیٹے مالک کے سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قضى بين رجلين فقال المقضي عليه لما ادبر حسبي الله ونعم

حکم فرمایا درمیان دو شخصوں کے پس کہا اوسنے کہ جسپر حکم کیا تھا جبکہ پیٹھ پھیرے کفایت کرتا ہے مجکو اللہ اور اچھا ہے

الوكيل فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يلوم على العجز

کارساز پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالی ملامت کرتا ہے نادانی پر

ولكن عليك بالكيس فاذا غلبك امر فقل حسبي الله ونعم الوكيل

ولیکن لازم ہے تجہپر ہوشیاری کہ پس جسوقت کہ غلبہ کرے تجہپر کوئی چیز پس کہہ کفایت ہے مجکو اللہ اور اچھا ہے کارساز

رواه ابو داود وعن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده ان النبي

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اوسکے دادا سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم حبس رجلا في تهمة رواه ابو داود وزاد الترمذي

صلی اللہ علیہ وسلم نے قید کیا ایک شخص کو تہمت میں روایت کی یہ ابو داؤد نے اور زیادہ کیا ترمذی

والنسائي ثم خلى عنه الفصل الثالث عن عبد الله بن

اور نسائی نے یہ کہ پھر چھوڑ دیا حضرت صلعم نے اوسکو۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبد اللہ بن

الزبير قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الخصمين يقعدان بين

زبیر سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ مدعی اور مدعا علیہ بیٹھیں روبرو

يدي الحاكم رواه احمد وابو داود كتاب الجهاد الفصل الاول

حاکم کے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے۔ کتاب ہے بیچ بیان جہاد کے۔ فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من امن بالله

روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے

فرض کفایہ ہے ماں باپ کی اجازت سے اور اگر نیت خالص ہو تو اس سے سب گناہ مٹ جاتے ہیں کہا یہ علامہ شوکانی نے درر میں

ورسوله واقام الصلوة وصام رمضان كان حقا على الله ان يدخله
اور رسول اوسکے کے اور برپا کی نماز اور روزے رکھے رمضان کے ہے لازم اللہ پر کہ داخل کرے اوسے

الجنة جاهد في سبيل الله او جلس في ارضه التي ولد فيها قالوا
بہشت میں جہاد کرے بیچ راہ اللہ کے یا بیٹھا رہے بیچ وطن اپنے کے کہ پیدا کیا گیا اوسمیں کہا صحابہ نے

افلا نبشر الناس قال ان في الجنة مائة درجة اعدها الله للمجاهدين
کیا نہ خوشخبری دیں ہم لوگون کو فرمایا بتحقیق بہشت مین سو درجے ہیں تیار کیا اونکو اللہ نے واسطے جہاد کرنیوالوں کے

في سبيل الله ما بين الدرجتين كما بين السماء والارض فاذا سالتم
بیچ راہ اللہ کے درمیان دو درجون کے ایسا فرق ہے جیسا درمیان آسمان و زمین کے پس جسوقت کہ مانگو

الله فسلوه الفردوس فانه اوسط الجنة واعلى الجنة وفوقه
اللہ سے پس مانگو اللہ سے فردوس پس تحقیق فردوس وسط بہشت ہے اور بلند تر بہشتوں کا ہے اور اوپر اوسکے

عرش الرحمن ومنه تفجر انهار الجنة رواه البخاري وعنه قال
عرش رحمن ہے اور فردوس مین سے نکلتی ہیں نہرین نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المجاهد في سبيل الله كمثل الصائم
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل مجاہد فی سبیل اللہ کے ہے مثل روزہ دار

القائم القانت بايات الله لا يفتر من صيام ولا صلوة حتى يرجع
قیام کرنیوالے پڑھنے والے کے خدا کی آیاتون کو نہیں تھکتا روزہ سے اور نہ نماز سے یہانتک کہ پھرے

المجاهد في سبيل الله متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى
جہاد کرنیوالا بیچ راہ اللہ کے طرف گھر کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم انتدب الله لمن خرج في سبيله لا يخرجه الا ايمان بي و
علیہ وسلم نے کہ ضامن ہوا اللہ واسطے اوس شخص کے کہ نکلا بیچ راہ اللہ کے نہیں نکالا اوسکو مگر ایمان لانے نے ساتھ میرے اور

تصديق برسلي ان ارجعه بما نال من اجر او غنيمة او ادخله الجنة
تصدیق کرنے نے میری رسولون کو یہ کہ پھیر دونگا اوسکو ساتھ اوس چیز کہ پایا ہے ثواب آخرت سے یا غنیمت سے یا داخل کرونگا

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي
متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهٖ لَوْلَا اَنَّ رِجَالًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنِّيْ

ہیچ ہاتھ اوسکے ہیر اگر نہ ہوتا یہ کہ کتنے ایک آدمی مسلمان خوش نہیں ہوتی نفس انکی کہ پیچھے رہیں مجھ سے

وَلَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور نہیں پاتا ہوں میں سواری کہ سوار کروں میں انکو اوسپر تو پیچھے رہتا میں کسی لشکر سے کہ جہاد کرتا ہیچ راہ اللہ کے

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُ اَنْ اُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ

قسم ہے اوسکی البتہ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ مارا جاؤں میں ہیچ راہ اللہ کے پھر زندہ کیا جاؤں میں پھر

اُقْتَلَ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلَ ثُمَّ اُحْيٰى ثُمَّ اُقْتَلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ

مارا جاؤں میں پھر زندہ کیا جاؤں میں پھر مارا جاؤں میں پھر زندہ کیا جاؤں میں پھر مارا جاؤں میں متفق علیہ - اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چوکیداری کرنی ایکدن کی ہیچ راہ اللہ کے بہتر ہے دنیا سے اور

مَا عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوس چیز سے کہ دنیا پر ہے متفق علیہ - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَغَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا مُتَّفَقٌ

ایک صبح کو جانا ہیچ راہ اللہ کے یا ایک شام کو جانا بہتر ہے دنیا سے اور اوس چیز سے کہ دنیا میں ہے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

علیہ - اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

رِبَاطُ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَّقِيَامِهٖ وَاِنْ

چوکیداری کرنی ایک دن اور رات کی جہاد میں بہتر ہے روزے ایک مہینے کے سے اور شب بیداری اوسکی سے اور اگر

مَّاتَ جَرٰى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِيْ كَانَ يَعْمَلُهٗ وَاُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ وَاَمِنَ

مر جاوے وہ چوکیدار جاری ہوتا ہے اوسپر ثواب عمل اوسکا کہ تھا عمل کرتا اور جاری کیا جاتا ہے اوسپر رزق اوسکا اور امن میں رہتا ہے

الْفَتَّانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ عَبْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

منکر نکیر کے خوف سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی عبس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں گرد آلودہ ہوتے دونوں قدم کسی بندے کے بیچ راہ اللہ کے پھر پہنچے اوسکو آگ نقل کی یہ بخاری نے -

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی سی کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جمع ہوتا کافر اور مارنیوالا اوسکا

فِي النَّارِ أَبَدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آگ دوزخ مین کبھی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ خَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُمْسِكٌ عِنَانَ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ

بہترین زندگانی لوگون کی واسطے اونکی زندگانی اوس شخص کی ہی کہ پکڑنیوالا ہی باگ گھوڑی اپنے کی بیچ راہ

اللّٰهِ يَطِيرُ عَلَى مَتْنِهِ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَزْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْتَغِي الْقَتْلَ

خدا کے جلدی چلتا ہی اوپر پشت گھوڑی کے جبکہ سنتا ہی آواز ڈر کی یا فریاد رسی چاہنی دوڑتا ہی سوار ہوکر گھوڑی پر ڈھونڈتا ہی

وَالْمَوْتَ مَظَانَّهُ أَوْ رَجُلٌ فِي غُنَيْمَةٍ فِي رَأْسِ شَعَفَةٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعَفِ

اور مرنا جگہہ گمان موت کی یا زندگانی اوس شخص کی کہ گنتی ایک بکریون مین رہتا ہی بیچ چوٹی پہاڑ کے ان پہاڑون مین سے

أَوْ بَطْنِ وَادٍ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَيَعْبُدُ

یا رہتا ہی بیچ ایک نالہ کے ان نالون مین سی قائم رکھتا ہے نماز کو اور دیتا ہے زکوۃ اور بندگی کرتا ہی

رَبَّهُ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

پروردگار اپنی کی یہانتک کہ آوی اوسکو موت نہیں ہی لوگون سے مگر بیچ بھلائی کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

روایت ہی زید بن خالد سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے کہ سامان درست کردیا

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزٰى وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا مُتَّفَقٌ

بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق جہاد کیا اوسنے اور جو کوئی کہ خلیفہ ہو غازی کا بیچ اہل اوسکی پس تحقیق جہاد کیا اوسنے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ

علیہ۔ اور روایت ہی بریدہ سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حرمت عورتون مجاہدین کی

عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ

اوپر بیٹھنے والون کے مانند حرمت ماؤن اونکے ہے نہیں کوئی شخص بیٹھنے والون مین سے

يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِيهِمْ إِلَّا وُقِفَ لَهُ

کہ نیابت کری ایک شخص کی مجاہدین مین سے بیچ اہل اوسکے پھر خیانت کری اوسکی اوسکے اہل مین مگر کہ کھڑا کیا

يوم القيمة فياخذ من عمله ما شاء فما ظنكم رواه مسلم وعن

دن قيامت كے پس ليوے گا مجاہد عمل اوسكے سے جو چاہيگا پس كيا ہے گمان تمہارا نقل كي يہ مسلم نے - اور روايت ہے

ابي مسعود الانصاري قال جاء رجل بناقة مخطومة فقال هذه

ابي مسعود انصاري سے كہ كہا لايا ايك شخص اونٹني مہار كي ہوئي اور كہا يہ

في سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لك بها يوم القيمة سبع

بيچ راه خدا كے ہے پس فرمايا پيغمبر خدا صلے الله عليه وسلم نے كہ واسطے تيرے بدلے اس اونٹني كے دن قيامت كے سات

مائة ناقة كلها مخطومة رواه مسلم وعن ابي سعيد ان رسول

سو اونٹنياں ہونگي سب مہار كي ہوئين روايت كي يہ مسلم نے - اور روايت ہے ابي سعيد خدري سے كہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم بعث بعثا الى بني لحيان من هذيل فقال لينبعث

خدا صلے الله عليه وسلم نے اراده بھيجنے كا كيا ايك لشكر كو طرف بني لحيان كے قبيله هذيل سے پس فرمايا چاہيے كہ اوٹھ كھڑا ہو

من كل رجلين احدهما والاجر بينهما رواه مسلم وعن جابر

دو شخصوں ميں سے ايك اونكا اور ثواب جہاد كا مشترك ہوگا درميان دونو كے نقل كي يہ مسلم نے - اور روايت ہے جابر

ابن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يبرح هذا الدين

بن سمره سے كہ كہا فرمايا رسول خدا صلے الله عليه وسلم نے ہميشہ رہيگا يہ دين

قائما يقاتل عليه عصابة من المسلمين حتى تقوم الساعة رواه

قائم لڑتي رہيگي اس دين پر ايك جماعت مسلمانوں ميں سے يہانتك كہ قائم ہو قيامت روايت كي يہ

مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يكلم

مسلم نے - اور روايت ہے ابي ہريره سے كہ كہا فرمايا رسول خدا صلے الله عليه وسلم نے نہيں زخمي كيا جاتا

احد في سبيل الله والله اعلم بمن يكلم في سبيله الا جاء يوم

كوئي شخص بيچ راه الله كے اور الله خوب جانتا ہے اوسكو كہ زخمي كيا جاتا ہے اوسكي راه ميں مگر كہ اويگا وه دن

القيمة وجرحه يثعب دما اللون لون الدم والريح ريح المسك

قيامت كے اس حال ميں كہ اوسكے زخم سے بہتا ہوگا خون رنگ خون كا ہوگا اور بو مشك كي

متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد

متفق عليه - اور روايت ہے انس سے كہ كہا فرمايا رسول خدا صلے الله عليه وسلم نے نہيں كوئي

موحدين يہ سب انكے نام ہين يہ فرقہ قرآن و حديث پر قائم ہے باوجود صد ہا ہزار ہا فتنوں كے يہ فرقہ بدعت اور گمراہي سے ابتك بچا ہوا ہے

يدخل الجنة يحب ان يرجع الى الدنيا وله ما في الارض من شيء الا
کوئی داخل ہو بہشت میں دوست رکھی پھر آنا طرف دنیا کے اور ہو واسطے اسکے وہ چیز کہ زمین میں ہے کچھ مگر

الشهيد يتمنى ان يرجع الى الدنيا فيقتل عشر مرات لما يرى من
شہید آرزو کرتا ہے کہ پھر آوے دنیا میں اور مارا جاوے دس بار بسبب اس چیز کے کہ دیکھتا ہے

الكرامة متفق عليه وعن مسروق قال سألنا عبد الله بن
لطف و ثواب شہادت کا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے مسروق سے کہا پوچھا ہمنے عبد اللہ بن

مسعود عن هذه الآية ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله
مسعود سے معنے اس آیت کے اور نہ گمان کر تو ان لوگوں کو کہ مارے گئے بیچ راہ اللہ کے

امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون الآية قال انا قد سألنا
مردہ بلکہ زندہ ہیں نزدیک پروردگار اپنے کے روزی دیئے جاتے ہیں آخر آیت تک کہا تحقیق پوچھے ہمنے معنے

عن ذلك فقال ارواحهم في اجواف طير
اسکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا ارواحیں انکی بیچ شکم جانوروں پرندہ

خضر لها قناديل معلقة بالعرش تسرح من الجنة حيث شاءت
سبز رنگ کے ہیں واسطے انکے قندیلیں ہیں لٹکائی گئی بیچ عرش کے میوہ کھاتے ہیں بہشت میں سے جہاں چاہتے ہیں

ثم تأوي الى تلك القناديل فاطلع اليهم ربهم اطلاعة فقال
پھر ٹھکانا پکڑتے ہیں طرف ان قندیلوں کی پس جھانکتا ہے طرف انکی پروردگار انکا جھانکنا فرماتا ہے

هل تشتهون شيئا قالوا اي شيء نشتهي ونحن نسرح من الجنة
کیا چاہتے ہو تم کسی چیز کو عرض کرتے ہیں کس چیز کو چاہیں ہم اسحالیکہ ہم میوے کھاتے ہیں بہشت میں سے

حيث شئنا ففعل ذلك بهم ثلث مرات فلما رأوا انهم لن
جہاں سے چاہتے ہیں پس ایسا کرتا ہے اللہ تعالی یہ ساتھ انکے تین بار پس جبکہ دیکھتے ہیں کہ نہیں

يتركوا من ان يسئلوا قالوا يا رب نريد ان ترد ارواحنا في اجسادنا
چھوڑے جاتے پوچھنے سے عرض کرتے ہیں اے پروردگار ہمارے چاہتے ہیں ہم یہ کہ پھیر کر دیجائیں ہماری بیچ بدنوں

حتى نقتل في سبيلك مرة اخرى فلما رأى ان ليس لهم حاجة
تا کہ مارے جاویں ہم بیچ راہ تیرے کے ایک بار اور پس جبکہ دیکھتا ہے اللہ کہ نہیں انکو کچھ حاجت

تُركوا رواه مسلم وعن ابی قتادة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قام
راہ چھوڑے جاتے ہین نقل کی یہہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی قتادہ سی یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا

فیہم فذکر لہم ان الجہاد فی سبیل اللہ والایمان باللہ افضل
بیچ صحابہ کے پس ذکر کیا واسطے انکی یہہ کہ جہاد فی سبیل اللہ اور ایمان ساتھ اللہ کے بہترین

الاعمال فقام رجل فقال یا رسول اللہ ارأیت ان قتلت فی سبیل اللہ
اعمال کے ہین پس کہڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ خبر دو مجھکو کہ اگر مارا جاؤن مین بیچ راہ اللہ کے

یکفر عنی خطایای فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم ان قتلت فی
جہاڑے جاوینگی مجھسے گناہ میرے فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہان اگر مارا جاوے تو بیچ

سبیل اللہ وانت صابر محتسب مقبل غیر مدبر ثم قال رسول
راہ اللہ کے سچا مین کہ ہو تو صبر کرنیوالا اور طالب ثواب کا متوجہ نہ پیٹھ دینے والا پھر فرمایا پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف قلت فقال ارأیت ان قتلت فی سبیل اللہ ایکفر
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کس طرح کہا تونے کہا اوسنے کہ خبر دو مجھکو اگر مارا جاؤن مین بیچ راہ اللہ کے کیا جہاڑے جاوینگے

عنی خطایای فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم وانت صابر محتسب
مجھسے گناہ میرے پس فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہان اگر مارا جاوے تو سچا مین کہ ہو تو صبر کرنیوالا طالب ثواب کا

مقبل غیر مدبر الا الدین فان جبریل قال لی ذلک رواہ مسلم
متوجہ نہ پیٹھ پہیرنیوالا مگر قرض پس تحقیق جبریل نے کہا واسطے میرے یہہ نقل کی یہہ مسلم نے

وعن عبد اللہ بن عمرو بن العاص ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال القتل
اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو بن العاص سی یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مارا جانا

فی سبیل اللہ یکفر کل شیء الا الدین رواہ مسلم وعن ابی ہریرة
بیچ راہ خدا کے جہاڑتا ہے ہر گناہ کو سوائے قرض کے روایت کی یہہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یضحک اللہ تعالی الی رجلین یقتل
کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہنستا ہے اللہ تعالی طرف دو شخصون کے کہ قتل کرے

احدہما الآخر یدخلان الجنة یقاتل ہذا فی سبیل اللہ فیقتل ثم
ایک اونکا دوسرے کو داخل ہون دونون بہشت مین لڑتا ہے یہ ایک بیچ راہ خدا کے پس مارا جاتا ہے پہر

اور روح کی حقیقت مین بہت خلاف ہے اکثر علماء یہ کہتے ہین کہ بندون کو اسکی حقیقت معلوم نہین ہے فلاسفہ کہتے ہین روح کوئی علیحدہ چیز نہین ہے اور اطبا کہتے ہین کہ روح ایک بخار لطیف ہی بدن مین اور بعض مشائخ نے کہا کہ روح جیوۃ کا نام ہی یا اجسام لطیفہ کا یا بعض جسم کا یا جسم لطیف کا جو صورت انسان رکہتا ہی اس جسم کے اندر یا نفس داخل و خارج کا یا خون کا

يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

توبہ کرتا ہے اللہ قاتل پر پھر شہید کیا جاتا ہے متفق علیہ اور روایت ہے سہل بن حنیف سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگتا ہے اللہ تعالی سے شہادت صدق دل سے

بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پہنچاتا ہے اللہ اسکو ساتھ مرتبہ شہداء کے اگرچہ مرے اپنے بچھونے پر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

أَنَسٍ أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ الْبَرَاءِ وَهِيَ أُمُّ حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ

انس رضی سے کہ تحقیق ربیع بیٹی براء کی اور وہ ہے ماں حارثہ بیٹے سراقہ کی آئی حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ حَارِثَةَ وَكَانَ قُتِلَ يَوْمَ

صلے اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا اے نبی اللہ کے کیا نہیں حدیث فرماتے آپ احوال حارثہ کے سے اور تھا حارثہ شہید ہوا بیچ دن

بَدْرٍ أَصَابَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ

بدر کے لگا تھا اسکو ایک تیر غرب اگر ہو بہشت میں صبر کروں میں اور اگر ہو اور

ذٰلِكَ اجْتَهَدْتُ عَلَيْهِ فِي الْبُكَاءِ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي

جگہ کوشش کروں میں اوسپر رونے میں فرمایا اے ماں حارثہ تحقیق قصہ یہ ہے کہ کتنے ہیں باغ

الْجَنَّةِ وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

بہشت میں اور تحقیق بیٹا تیرا اسنے پہنچا فردوس اعلی میں روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے انس سے

قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتّٰى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ

کہا چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ حضرت کے یہاں تک کہ سبقت کی مشرکوں پر

إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى

طرف بدر کے اور آئے مشرک پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کھڑے ہو تم طرف

جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ قَالَ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُولُ

بہشت کے کہ چوڑاؤ اسکا مانند چوڑاؤ آسمان و زمین کے ہے کہا عمیر بن حمام انصاری نے خوب خوب پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا باعث ہوا تجکو اوپر کہنے تیرے کے خوب خوب کہا عمیر نے قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ

إلا رجاء أن أكون من أهلها قال فإنك من أهلها قال فأخرج تمرات من قرنه فجعل يأكل

مگر بامید اسکے کہ ہوؤن مین اہل بہشت سے فرمایا حضرت نے پس تحقیق تو ہے اہل بہشت سے کہا راوی نے کہ نکالین عمیر نے کئی کہجورین

منهن ثم قال لئن أنا حييت حتى آكل تمراتي إنها لحيوة طويلة قال

اونمین سے پہر کہا کہ اگر زندہ رہا مین یہانتک کہ کہاؤن مین اپنی کہجورین تو تحقیق یہ زندگی درازہے

فرمى بما كان معه من التمر ثم قاتلهم حتى قتل رواه مسلم وعن

پس پہینکدین کہجورین کہ تہین ساتہ اوسکے پہر قتال کیا کافرون سے یہانتک کہ شہید ہوئے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تعدون الشهيد فيكم

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسکو گنتے ہو تم شہید اپنے مین

قالوا يا رسول الله من قتل في سبيل الله فهو شهيد قال إن

کہا صحابہ نے یا رسول اللہ جو شخص کہ مارا جاوے اللہ کی راہ مین پس وہ شہید ہے فرمایا تحقیق

شهداء أمتي إذا لقليل من قتل في سبيل الله فهو شهيد و

شہید میری امت کے اسوقت البتہ کم ہونگے جو شخص مارا جاوے بیچ راہ اللہ کے پس وہ شہید ہے اور

من مات في سبيل الله فهو شهيد ومن مات في الطاعون فهو

جو شخص اسکے مرے راہ خدا مین پس وہ بہی شہید ہے اور جو شخص کہ مرے وبا مین پس وہ بہی

شهيد ومن مات في البطن فهو شهيد رواه مسلم وعن

شہید ہے اور جو شخص کہ مرے مرض پیٹ سے پس وہ بہی شہید ہے نقل کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من غازية أو

عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی جماعت جہاد کرنیوالی یا

سرية تغزو فتغنم وتسلم إلا كانوا قد تعجلوا ثلثي أجورهم وما

لشکر جہاد کرنیوالا کہ جہاد کرے پس غنیمت لوٹ لاوے اور صحیح سالم آوے مگر تحقیق جلدی لی دو تہائی مزدوری اپنی کی اور نہین

من غازية أو سرية تخفق وتصاب إلا تم أجورهم رواه مسلم

کوئی جماعت جہاد کرنیوالی یا لشکر جہاد کرنیوالا کہ غنیمت نہ لاوے اور زخمی کیا جاوے یا مارا جاوے مگر پورا ہوتا ہے ثواب اونکا روایت کی یہ مسلم نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات ولم يغز

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرا اور جہاد نہ کیا

وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور نہ اسکے گذرا بیچ دل اوسکے خیال جہاد کا مرا اوپر ایک قسم کے نفاق سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

اَبِي مُوسَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ

ابی موسےٰ سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ ایک شخص لڑتا ہے واسطے غنیمت کے

وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلذِّكْرِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُرٰى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ

اور ایک شخص لڑتا ہے واسطے ذکر کے اور ایک شخص لڑتا ہے تاکہ دیکھا جاوے مرتبہ اوسکا پس کون ہے بیچ راہ خدا کے فرمایا

مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

جو شخص کہ لڑے تاکہ ہو دین اللہ کا بلند پس وہ بیچ راہ اللہ کے ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَدَنَا مِنَ

اور روایت ہے انس سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پہرے غزوہ تبوک سے پس نزدیک ہوئے

الْمَدِينَةِ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِينَةِ اَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا

مدینہ سے پس فرمایا تحقیق مدینہ میں کتنے ایک اشخاص ہیں کہ نہیں چلے تم کسی جگہہ اور نہیں قطع کیا تم نے

اِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ اِلَّا شَرِكُوكُمْ فِي الْاَجْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَهُمْ

مگر کہ تھے وہ ساتھ تمہارے اور ایک روایت میں آیا ہے مگر شریک ہیں تمہارے ثواب میں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور وہ

بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرٍ

مدینہ میں ہیں فرمایا ہاں مدینہ میں ہیں روکا اونکو عذر نے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی یہ مسلم نے جابر سے

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَهُ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور پروانگی چاہی حضرت سے

فِي الْجِهَادِ فَقَالَ اَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

جہاد کرنے کے لیے پس فرمایا حضرت نے کیا زندہ ہیں ماں باپ تیرے کہا ہاں فرمایا پس انہیں کی خدمت میں جہاد کر متفق

وَفِي رِوَايَةٍ فَارْجِعْ اِلَى وَالِدَيْكَ فَاَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ

اور روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ پس پہر جا طرف ماں باپ اپنے کے اور اچھی کر صحبت اونکی - اور روایت ہے ابن عباس سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا دن فتح مکہ کے کہ نہیں ہجرت بعد فتح مکہ کے ولیکن جہاد اور نیت ہے

وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عِمْرَانَ

اور جس وقت کہ بلائے جاؤ تم تو پس نکلو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے عمران

ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ

بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمیشہ ایک جماعت امت میری میں سے

يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ عَلٰى مَنْ نَاوَاَهُمْ حَتّٰى يُقَاتِلَ اٰخِرُهُمُ

لڑتی رہیگی اظہار حق پر حالانکہ غالب ہوگی اوس شخص پر کہ دشمنی کرے اونسے یہانتک کہ قتال کریگی آخر امت کے

الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسیح دجال سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ لَّمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا اَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِيْ اَهْلِهِ بِخَيْرٍ اَصَابَهُ

فرمایا جس شخص نے کہ نہ جہاد کیا اور نہ سامان درست کر دیا کسی مجاہد کا یا نیابت نہ کی کسی غازی کے پیچھے بیچ گھروالوں اوسکے ساتھ بہتری کے

اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ

اللہ اوسکو کوئی مصیبت سخت پہلے روز قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جہاد کرو تم مشرکین سے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور زبانوں اپنی کے روایت کی یہ

اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاضْرِبُوا الْهَامَ تُوْرَثُوا الْجِنَانَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پھیلاؤ سلام کو اور کھلاؤ کھانا اور مارو سر کھوپری کفار کی وارث کئے جاؤ گے بہشتوں کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے فضالہ بن

عُبَيْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَيِّتٍ يُّخْتَمُ عَلٰى عَمَلِهِ اِلَّا الَّذِيْ

عبید سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہر میت ختم کیا جاتا ہے اوپر عمل اپنی کے مگر وہ شخص کہ

مَاتَ مُرَابِطًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنَّهُ يُنْمٰى لَهُ عَمَلُهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَيَاْمَنُ

مرا حالت چوکیداری میں بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق شان یہ ہے کہ بڑھایا جاتا ہے واسطے اوسکے عمل اوسکا قیامت تک اور امن میں

اگر مرا الخ یعنے اللہ کی راہ میں اور جہاد میں رہنے والے کا عمل موقوف نہیں ہوتا اسکی موت سے اور بہشت میں اسکا رزق مقرر ہوتا ہے

فِتْنَةَ الْقَبْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عُقْبَةَ
فتنہ قبر سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے عقبہ

ابْنِ عَامِرٍ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
بن عامر سے۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ انہون نے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

مَنْ قَاتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ فَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ
جو شخص کہ لڑا بیچ راہ اللہ کے بقدر ٹھہر جانے کے درمیان دو دوہنے اونٹنی کے پس تحقیق واجب ہوئی واسطے اوسکے بہشت اور جو شخص کہ

جُرِحَ جُرْحًا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَاِنَّهَا تَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَاَغْزَرِ
زخمی کیا گیا زخمی ہونا بیچ راہ خدا کے یا مصیبت پہنچایا گیا مصیبت پہنچنا پس تحقیق وہ زخم آویگا دن قیامت کے مانند اکثر اوسکے

مَا كَانَتْ لَوْنُهَا الزَّعْفَرَانُ وَرِيْحُهَا الْمِسْكُ وَمَنْ خَرَجَ بِهٖ خُرَاجٌ فِيْ
پایا جاتا تہا دنیا مین رنگ اوسکا زعفران کا ہوگا اور بو اوسکی مشک کی اور وہ شخص کہ نکلا اوسکے پہوڑا بیچ

سَبِيْلِ اللهِ فَاِنَّ عَلَيْهِ طَابَعَ الشُّهَدَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ
راہ اللہ کے پس تحقیق اس پہوڑے پر ہے مہر ہوگی شہیدونکی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور نسائی نے۔ اور روایت ہے خریم بن فاتک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِيْ سَبِيْلِ اللهِ كُتِبَ لَهٗ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
جو شخص کہ خرچ کرے کچھ خرچ بیچ راہ خدا کے لکھا جاتا ہے واسطے اوسکے ثواب سات سو چند نقل کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ
اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین

الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَمِنْحَةُ خَادِمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ
صدقون کا سایہ خیمہ کا ہے کہ دیا جاوے بیچ راہ اللہ کے اور دینا خادم کا بیچ راہ خدا کے

اَوْ طَرُوْقَةُ فَحْلٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ
یا دینا اونٹنی کا ہے کہ جفت کریں اوسپر نر راہ خدا مین روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ بَكٰى مِنْ خَشْيَةِ اللهِ حَتّٰى يَعُوْدَ
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین داخل ہوگا آگ مین وہ شخص کہ رویا خوف خدا سے یہانتک کہ عود کرے

اللبن في الضرع ولا يجتمع على عبد غبار في سبيل الله ودخان

دودھ تھنوں میں اور نہیں جمع ہوگا اوپر بندے کے غبار بیچ راہ خدا کے اور دھواں

جهنم رواه الترمذي وزاد النسائي في اخرى في منخري مسلم ابدا

دوزخ کا روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا نسائی نے اور روایت میں کہ بیچ دونوں نتھنوں مسلمان کے کبھی

وفي اخرى له في جوف عبد ابدا ولا يجتمع الشح والايمان في قلب عبد

اور ایک اور روایت نسائی کی میں بیچ پیٹ بندے کے کبھی اور نہیں جمع ہوتا بخل اور ایمان بیچ دل بندے

ابدا وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عينان لا تمسهما

کبھی۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو آنکھیں ہیں کہ نہیں لگے اونکو

النار عين بكت من خشية الله وعين باتت تحرس في سبيل الله

آگ ایک وہ آنکھ کہ روئی خوف خدا سے اور دوسری وہ آنکھ کہ رات گذاری نگہبانی کرتی ہوئی بیچ راہ خدا کے

رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال مر رجل من اصحاب رسول الله

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا گذرا ایک شخص صحابیوں پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم بشعب فيه عيينة من ماء عذبة فاعجبته فقال

صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ بیچ دری پہاڑ کے اوسمیں تھا ایک چشمہ پانی شیریں کا پس خوش لگا وہ اوسکو اور کہا

لو اعتزلت الناس فاقمت في هذا الشعب فذكر ذلك لرسول الله

کاشکے الگ ہوؤں میں لوگوں سے اور رہوں اس درے پہاڑ کے میں پھر ذکر کی یہ بات روبرو پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم فقال لا تفعل فان مقام احدكم في سبيل الله افضل

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا نہ کر تو یہ اسلیے کہ تحقیق ٹھیرنا ایک تمہارے کا بیچ راہ اللہ کے بہتر ہے

من صلوته في بيته سبعين عاما الا تحبون ان يغفر الله لكم

نماز اوسکی سے گھر میں ستر برس کیا نہیں دوست رکھتے ہو تم کہ بخشے اللہ واسطے تمہارے

ويدخلكم الجنة اغزوا في سبيل الله من قاتل في سبيل الله فواق

اور داخل کرے تمکو بہشت میں جہاد کرو تم بیچ راہ اللہ کے جو کوئی لڑے بیچ راہ اللہ کے بقدر ٹھہرنے کے درمیان

ناقة وجبت له الجنة رواه الترمذي وعن عثمان عن رسول

اونٹنی کے واجب ہوئی واسطے اوسکے بہشت روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عثمان سے کہ نقل کی پیغمبر

اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قال رِباطُ یومٍ فی سبیلِ اللّٰہِ خیرٌ مِّن اَلفِ یومٍ فیما

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا چوکیداری کرنی سرحد کفر پر ایک دن کی بیچ راہ خدا کے بہتر ہی عبادت ہزار روز سے

سِواہُ مِنَ المَنازِلِ رواہُ التِّرمذیُّ والنَّسائیُّ وعن اَبی ھُریرۃَ اَنَّ

غیر اس چوکیداری کے مراتب سی روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سی یہ کہ

رسولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قال عُرِضَ عَلَیَّ اَوَّلُ ثلٰثۃٍ یَدخُلُونَ الجنّۃَ شَھِیدٌ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روبرو لائے گئے میرے اول تین شخص کہ داخل ہونگے بہشت میں ایک تو شہید

وعَفیفٌ مُتَعَفِّفٌ وعَبدٌ اَحسَنَ عِبادَۃَ اللّٰہِ ونَصَحَ لِمَوالِیہِ رواہُ

دوسرے بچنے والا حرام سی سوال نکرنیوالا اور تیسرے غلام کہ اچھی کی بندگی اللہ کی اور خیر خواہی کی اپنے مالکوں کی روایت کی یہ

التِّرمذیُّ وعن عبدِ اللّٰہِ بنِ حُبشِیٍّ اَنَّ النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم سُئِلَ اَیُّ

ترمذی نے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن حبشی سی کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کونسا

الاَعمالِ اَفضَلُ قال طُولُ القِیامِ قیلَ فاَیُّ الصَّدَقۃِ اَفضَلُ قال جُھدُ

عمل عملوں میں سی افضل ہی فرمایا دراز قیام کرنا کہا گیا کونسا صدقہ افضل ہے فرمایا کہ کوشش

المُقِلِّ قیلَ فاَیُّ الھِجرۃِ اَفضَلُ قال مَن ھَجَرَ ما حَرَّمَ اللّٰہُ علیہِ قیلَ فاَیُّ

فقیر کا کہا گیا کونسی ہجرت بہتر ہے فرمایا شخص جو چھوڑدے اوس چیز کو کہ حرام کی اللہ نے اوسپر کہا گیا پھر کونسا

الجِھادِ اَفضَلُ قال مَن جاھَدَ المُشرِکِینَ بِمالِہٖ ونَفسِہٖ قیلَ فاَیُّ القَتلِ

جہاد بہتر ہے فرمایا جہاد اوس شخص کا کہ جہاد کرے مشرکوں سے ساتھ مال اپنے کے اور جان اپنی کے کہا گیا کونسا مارا جانا

اَشرَفُ قال مَن اُھرِیقَ دَمُہٗ وعُقِرَ جَوادُہٗ رواہُ ابوداودَ وفی روایۃِ

بزرگتر ہے فرمایا مارا جانا اوس شخص کا کہ گرایا جاوے خون اوسکا اور کونچیں کاٹے جاویں گھوڑے کی اوسکے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ روایت

النَّسائیِّ اَنَّ النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم سُئِلَ اَیُّ الاَعمالِ اَفضَلُ قال اِیمانٌ

نسائی کی یوں ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کونسا عمل عملوں میں سے افضل ہی کہا وہ ایمان ہے

لا شَکَّ فیہِ وجِھادٌ لا غُلُولَ فیہِ وحَجّۃٌ مَبرُورۃٌ قیلَ فاَیُّ الصَّلٰوۃِ

کہ نہو شک اوس میں اور جہاد کہ نہ خیانت ہوا اوس میں اور حج مقبول کہا گیا پس کونسی چیز نماز میں

اَفضَلُ قال طُولُ القُنُوتِ ثُمَّ اتَّفَقا فی الباقی وعن المِقدامِ بنِ

افضل ہے فرمایا درازی قیام کی پھر متفق ہوئی نسائی اور ابوداؤد باقی حدیث میں۔ اور روایت ہی مقدام بن

معد يكرب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للشهيد عند الله ست

معدیکرب سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے شہید کے نزدیک خدا کے چھ

خصال يغفر له في اول دفعة ويرى مقعده من الجنة ويجار من

خصلتیں ہیں بخشش کیجاتی ہے واسطے اوسکے بیچ اول دفعہ کے اور دکھلایا جاتا ہے ٹھکانا اوسکا بہشت میں سے اور محفوظ رہتا ہے

عذاب القبر ويامن من الفزع الاكبر ويوضع على راسه تاج الوقار

عذاب قبر سے اور امن میں ہوگا گھبراہٹ بڑی سے اور رکھا جاویگا اوسکے سر پر تاج وقار کا

الياقوتة منها خير من الدنيا وما فيها ويزوج ثنتين وسبعين زوجة

کہ یاقوت اوسمین کا بہتر ہوگا دنیا سے اور اسچیز سے کہ دنیا میں ہے اور نکاح کرایا جاویگا بہتر بی بیون

من الحور العين ويشفع في سبعين من اقربائه رواه الترمذي وابن

حور عین سے اور شفاعت قبول کیجاویگی بیچ ستر آدمیون کے قرابتیون اوسکے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن

ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لقي الله

ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ملاقات کرے اللہ سے

بغير اثر من جهاد لقي الله وفيه ثلمة رواه الترمذي وابن ماجة و

بن اثر کے جہاد سے ملاقات کریگا اللہ سے اسحالمین کہ اوسکے دین میں نقصان ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهيد لا يجد الم القتل

روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شہید نہیں پاتا دکھ قتل کا

الا كما يجد احدكم الم القرصة رواه الترمذي والنسائي والدارمي

مگر جیسیکہ پاتا ہے ایک تمہارا دکھ کاٹنے چیونٹی کا نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور دارمی نے

وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي امامة عن

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس شيء احب الى الله من قطرتين واثرين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں کوئی چیز بہت پیاری طرف اللہ کے دو قطروں سے اور دو نشانوں سے

قطرة دموع من خشية الله وقطرة دم يهراق في سبيل الله واما الاثران

ایک قطرہ آنسوؤں کا بسبب خوف خدا کے اور دوسرا خون کا کہ گرایا جاوے اللہ کی راہ میں اور اہر دو نشان

بحالت لاکر زندگانی ہون تو قربان کی جاوین ۱۲

دین میں نقصان ہوگا یعنی اس کا دین کامل نہ ہوگا کیونکہ دین کا جزو اعظم ... ۱۲

فَاَثَرٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَاَثَرٌ فِیْ فَرِیْضَةٍ مِّنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ تَعَالٰی رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

پس ایک نشان بیچ راہ اللہ کے اور دوسرا نشان بیچ فرض کے فرائض خدا تعالیٰ سے نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبِ الْبَحْرَ اِلَّا حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِیًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ سوار ہو تو دریا میں مگر ارادہ حج یا عمرہ یا جہاد کے بیچ راہ خدا کے

فَاِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اُمِّ حَرَامٍ

اس واسطے کہ نیچے دریا کے آگ ہے اور نیچے آگ کے دریا ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ام حرام سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَائِدُ فِی الْبَحْرِ الَّذِیْ یُصِیْبُهُ الْقَیْءُ لَهٗ اَجْرُ

کہ نقل کی نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سر پھرنیوالا دریا میں کہ پہونچے اوسکو قے کہ واسطے اوسکے ثواب

شَهِیْدٍ وَالْغَرِقُ لَهٗ اَجْرُ شَهِیْدَیْنِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

شہید کا ہے اور ڈوبنے والا دریا میں اوسکے لیے ثواب دو شہید کا ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ فَصَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَمَاتَ اَوْ قُتِلَ اَوْ وَقَصَهٗ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ نکلا بیچ راہ اللہ کے پس مر گیا یا مارا گیا یا گرایا اوسکو

فَرَسُهٗ اَوْ بَعِیْرُهٗ اَوْ لَدَغَتْهُ هَامَّةٌ اَوْ مَاتَ عَلٰی فِرَاشِهٖ بِاَیِّ حَتْفٍ

گھوڑے اوسکے نے یا اونٹ اوسکے نے یا کاٹا اوسکو زہریلے جانور نے یا مر گیا اپنے بچھونے پر ساتھ کسی موت کے

شَاءَ اللّٰهُ فَاِنَّهٗ شَهِیْدٌ وَاِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کہ چاہا اللہ نے پس تحقیق وہ شہید ہے اور اوسکے لیے بہشت ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

بن عمرو سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھرنا جہاد سے مانند جہاد کرنیکے ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَازِیْ اَجْرُهٗ وَلِلْجَاعِلِ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے جہاد کرنیوالے کے اجر اوسکا ہے اور واسطے دینے والے مال کے

اَجْرُهٗ وَاَجْرُ الْغَازِیْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ

اجر اوسکا ہے اور جہاد کرنیوالے کا بھی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ سنا اوسنے پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمُ الْاَمْصَارُ وَسَتَكُوْنُ جُنُوْدٌ مُجَنَّدَةٌ يُقْطَعُ

علیہ وسلم کو فرماتے فتح کیے جاوینگے تمپر شہر اور ہونگے لشکر جمع کیے گئے معین کیے جاوینگے

عَلَيْكُمْ فِيْهَا بُعُوْثٌ فَيَكْرَهُ الرَّجُلُ الْبَعْثَ فَيَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِهٖ ثُمَّ

تمپر ان لشکروں میں فوجیں پس ناخوش ہو جائے گا ایک شخص بھیجنے امام کیطرف سے تئیں پس نکلیگا اپنی قوم میں سے پھر

يَتَصَفَّحُ الْقَبَائِلَ يَعْرِضُ نَفْسَهٗ عَلَيْهِمْ مَنْ اَكْفِيْهِ بَعْثَ كَذَا اَلَا

تلاش کریگا قبیلوں کو درحالیکہ وہ پیش کریگا اپنے تئیں اونپر کہتا ہوا کون ہے کہ کفایت کروں میں اوسکو لشکر ایسے سے خبردار ہو

وَذٰلِكَ الْاَجِيْرُ اِلٰى اٰخِرِ قَطْرَةٍ مِّنْ دَمِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ

یہ شخص وہ مزدور ہے آخر قطرہ خون تک روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ اٰذَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَزْوِ وَاَنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ

یعلی بن امیہ سے کہا خبردار کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ساتھ نکلنے کی جہاد کے لیے اور میں تھا بوڑھا بڑا

لَيْسَ لِيْ خَادِمٌ فَالْتَمَسْتُ اَجِيْرًا يَكْفِيْنِيْ فَوَجَدْتُ رَجُلًا سَمَّيْتُ لَهٗ

نہ تھا واسطے میرے کوئی خادم کہ خدمت کرے میری پس تلاش کیا میں نے کوئی مزدور کہ کفایت کرے مجھکو پس پایا میں نے ایک شخص کو معین کیے میں نے واسطے اوسکے

ثَلٰثَةَ دَنَانِيْرَ فَلَمَّا حَضَرَتْ غَنِيْمَةٌ اَرَدْتُّ اَنْ اُجْرِيَ لَهٗ سَهْمَهٗ

تین دینار پس جب حاضر ہوئی غنیمت ارادہ کیا میں نے یہ کہ جاری کروں میں اوسکے لیے حصہ اوسکا

فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهٗ فَقَالَ مَا اَجِدُ لَهٗ فِيْ غَزْوَتِهٖ هٰذِهٖ

پس آیا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے واسطے حضرت کے پس فرمایا حضرت نے نہیں پاتا میں اوسکے لیے بیچ اس جہاد اوسکی کے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا دَنَانِيْرَهُ الَّتِيْ تَسَمّٰى رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

دنیا اور آخرت میں مگر دینار اوسکے وہ کہ معین کیے گئے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے

اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُرِيْدُ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَهُوَ

کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ایک شخص ارادہ رکھتا ہے جہاد کا بیچ راہ اللہ کے حال آنکہ وہ

يَبْتَغِيْ عَرَضًا مِّنْ عَرَضِ الدُّنْيَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَجْرَ لَهٗ

چاہتا ہے مال اسباب دنیا سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ثواب واسطے اوسکے

رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغَزْوُ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے معاذ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاد

غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنِ ابْتَغَى وَجْهَ اللّٰهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ

دو قسم کا ہے پس جسنے طلب کی رضا مولی کی اور اطاعت کی امام کی اور خرچ کیا جان مال اچھے کو

وَيَاسَرَ الشَّرِيكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ نَوْمَهُ وَنُبْهَهُ أَجْرٌ كُلُّهُ وَأَمَّا

اور معاملہ نیک کیا شریک سے اور بچتا رہا فساد کرنے سے پس تحقیق سونا اوسکا اور جاگنا اوسکا موجب اجر و ثواب کا ہے تمام اور

مَنْ غَزَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ

جسنے جہاد کیا بطریق فخر اور دکھانے اور سنانے کے اور نافرمانی کی امام کی اور فساد کیا زمین میں پس تحقیق

لَمْ يَرْجِعْ بِالْكَفَافِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

نہ پھرا ساتھ برابر کے روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْجِهَادِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ

بن عمرو سے یہ کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ خبر دو مجھکو جہاد سے پس فرمایا حضرت نے اے عبداللہ

ابْنَ عَمْرٍو إِنْ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللّٰهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا وَ

بن عمرو اگر لڑے تو درحالیکہ صبر کرنیوالا اور ثواب چاہنے والا ہو اوٹھاویگا تجھکو اللہ صبر کرنیوالا اور ثواب چاہنے والا اور

إِنْ قَاتَلْتَ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا بَعَثَكَ اللّٰهُ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

اگر لڑیگا تو واسطے دکھلانے اور بہتایت کے اوٹھاویگا تجھکو اللہ دکھلانیوالا اور بہتایت کرنیوالا اے عبداللہ بن

عَمْرٍو عَلَى أَيِّ حَالٍ قَاتَلْتَ أَوْ قُتِلْتَ بَعَثَكَ اللّٰهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ

عمرو اوپر جس حال کے کہ لڑیگا تو یا مارا جاویگا تو اوٹھاویگا تجھکو اللہ تعالی اوپر اوس حال کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن مالک سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

أَعَجَزْتُمْ إِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يَمْضِ لِأَمْرِي أَنْ تَجْعَلُوا مَكَانَهُ مَنْ

کیا عاجز ہو تم جسوقت بھیجوں میں ایک شخص کو پس نہ بجا لایا حکم میرا یہ کہ مقرر کرو جگہ اوسکی اوس شخص

يَمْضِي لِأَمْرِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيثُ فَضَالَةَ وَالْمُجَاهِدُ

کو کرے کام میرا روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور ذکر کی گئی حدیث فضالہ کی کہ سر اوسکا یہ ہے والمجاہد

مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

من جاہد نفسہ بیچ کتاب الایمان کے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی امامہ سے

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ فِيْهِ شَيْءٌ

کہا نکلے ہم ساتہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک لشکر کے پس گذرا ایک شخص ایک غار پر کہ اوسمین تہا کچہ

مِنْ مَّاءٍ وَّبَقْلٍ فَحَدَّثَ نَفْسَهٗ بِاَنْ يُّقِيْمَ فِيْهِ وَيَتَخَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا فَاسْتَاْذَنَ

پانی اور ترکاری پس کہا اوسنے اپنے دلمین کہ ٹہیرے اوسمین اور الگ ہو دنیا سے پس اذن مانگا

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَمْ اُبْعَثْ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اسمین پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مین نہین بہیجا گیا

بِالْيَهُوْدِيَّةِ وَلَا بِالنَّصْرَانِيَّةِ وَلٰكِنِّيْ بُعِثْتُ بِالْحَنِيْفِيَّةِ السَّمْحَةِ وَالَّذِيْ

ساتہ دین یہودیت کے اور نہ ساتہ دین نصرانیت کے ولیکن بہیجا گیا ہون مین ساتہ دین حنیفیت کے کہ آسان ہے قسم ہے اوس ذات کی

نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَغَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا

کہ جان محمد کی اوسکے ہاتہ مین ہے البتہ جانا اول روز مین یا آخر روز مین بیچ راہ خدا کے بہتر ہے دنیا سے

وَمَا فِيْهَا وَلَمُقَامُ اَحَدِكُمْ فِي الصَّفِّ خَيْرٌ مِّنْ صَلٰوتِهٖ سِتِّيْنَ سَنَةً

اور اوس چیز سے کہ دنیا مین ہے اور البتہ کہڑا ہونا ایک تمہارے کا بیچ صف کے بہتر ہے ساٹہ برس کی نماز اوسکی سے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَلَمْ يَنْوِ اِلَّا عِقَالًا فَلَهٗ مَا نَوٰى رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

علیہ وسلم نے جس شخص نے کہ جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے اور نہ نیت کی مگر ایک رسی کی پس واسطے اوسکے ہے وہ چیز کہ نیت کی روایت کیا یہ نسائی نے

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَّضِيَ بِاللهِ رَبًّا وَّ

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص راضی ہو ساتہ اللہ کے ازروی رب ہونے کے اور

بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا اَبُوْ سَعِيْدٍ

ساتہ اسلام کے ازروی دین ہونیکی اور ساتہ محمد کے رسول ہونے پر واجب ہے واسطے اوسکے بہشت پس تعجب کیا بسبب ان کلمات کے ابو سعید نے

فَقَالَ اَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَاُخْرٰى

اور کہا کہ پہیر کہیئے ان کلمات کو مجہپر یارسول اللہ پس پہیر کہا حضرت نے ان کلمات کو اوسپر پہیر فرمایا حضرت نے ایک چیز اور ہے

يُرْفَعُ اللهُ بِهَا الْعَبْدَ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ

کہ بلند کرتا ہے اللہ تعالی بسبب اوسکے بندہ کے لیے سو درجے بہشت مین درمیان ہر دو درجون کے ایسی مسافت ہے

كما بين السماء والارض قال وما هي يا رسول الله قال الجهاد في

جیسے درمیان آسمان وزمین کے کہا ابو سعید نے کیا ہے وہ چیز یا رسول اللہ فرمایا وہ جہاد ہے بیچ

سبيل الله الجهاد في سبيل الله الجهاد في سبيل الله رواه مسلم

راہ خدا کے ؎ جہاد ہے بیچ راہ خدا کے جہاد ہے بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابواب الجنة

اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دروازے بہشت کے

تحت ظلال السيوف فقام رجل رث الهيئة فقال يا ابا موسى انت سمعت

نیچے ؎ سایہ تلواروں کے ہیں پس کھڑا ہوا ایک شخص خستہ حال اور کہا اے ابو موسی تنے سنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا قال نعم فرجع الى اصحابه فقال اقرأ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے یہہ کہا کہ ہاں پس پہرا وہ شخص طرف یاروں اپنی کی اور کہا پڑھتا ہوں

عليكم السلام ثم كسر جفن سيفه فالقاه ثم مشى بسيفه الى العدو

تمپر سلام پھر توڑا میان تلوار اپنی کا پس پھینک دیا اوسکو پہر گیا ساتھ تلوار اپنی کے طرف دشمن کے

فضرب به حتى قتل رواه مسلم وعن ابن عباس ان رسول

پس مارا ساتھ اوسکے یہاں تک کہ شہید کیا گیا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے یہہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال لاصحابه انه لما اصيب اخوانكم يوم احد جعل

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے یاروں اپنی کی جبکہ شہید کیے گئے بہائی تمہارے دن احد کے گردانیں

الله ارواحهم في جوف طير خضر ترد انهار الجنة تاكل من ثمارها

اللہ نے روحیں اونکی بیچ پیٹوں جانوروں پرندوں سبز رنگ کے آتی ہیں بہشت کی نہروں پر کہاتی ہیں میوے اوسکے

وتأوي الى قناديل من ذهب معلقة في ظل العرش فلما وجدوا

اور ٹھکانا پکڑتی ہیں طرف قندیلوں سونے کی کہ لٹکی ہوئی ہیں بیچ سایہ عرش کے پس جب پائی ان شہیدوں نے

طيب مأكلهم ومشربهم ومقيلهم قالوا من يبلغ اخواننا عنا

خوشی کہانے اپنے کی اور پینے اپنے کی اور خوابگاہ اپنی کی کہا کون خبر پہنچا دیوے بہائیوں ہمارے کو ہماری طرف سے

انا احياء في الجنة لئلا يزهدوا في الجنة ولا ينكلوا عند الحرب فقال

یہ کہ ہم زندہ ہیں بہشت میں تاکہ ؎ نہ بے رغبتی کریں بیچ حاصل کرنے بہشت کی اور سستی نہ کریں وقت لڑائی کی فرمایا

؎ جہاد بیچ راہ خدا کے یعنی ایمان مغفرت کے واسطے کافی ہے

؎ تلواروں کے یعنی شہیدوں کو بشارت ہے

؎ یعنی بہشت پانا قریب ہے ... نہ بے رغبتی کریں یعنی ... حاصل کرنے درجات ...

؎ فرمایا اللہ تعالے نے ... جن کو یہ معنی ہیں ... اللہ کی راہ میں مارے جاویں ... زندہ ہیں اپنے مالک کے پاس ... شہیدوں کی ...

الله تعالى انا ابلغهم عنكم فانزل الله تعالى ولا تحسبن الذين

اللہ تعالی نے ہیں پہنچاؤنگا خبر اونکو تمہاری طرف سے پس نازل کی اللہ تعالی نے یہ آیت اور نہ گمان کرو اون لوگوں کو

قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء الى اخر الآيات رواه ابوداود

کہ مارے گئے ہیں بیچ راہ اللہ کے مردہ بلکہ وہ زندہ ہیں الخ آخر آیات تک روایت کی یہ ابوداؤد نے

وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المؤمنون

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن

في الدنيا على ثلثة اجزاء الذين امنوا بالله ورسوله ثم لم يرتابوا

دنیا میں اوپر تین طرح کے ہیں ایک وہ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے کے پھر شک میں نہ پڑے

وجاهدوا باموالهم وانفسهم في سبيل الله والذي يامنه الناس

اور جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے راہ خدا میں اور دوسرا وہ شخص کہ امن میں ہیں اوس سے لوگ

على اموالهم وانفسهم ثم الذي اذا اشرف على طمع ترك لله عز وجل

اوپر مالوں اپنے کے اور نفسوں اپنے کے پھر وہ شخص جس وقت جھانکتا ہے اوپر طمع کے تو چھوڑ دیتا ہے اوسکو واسطے اللہ عز وجل کے

رواه احمد وعن عبد الرحمن بن ابي عميرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی عمیرہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال ما من نفس مسلمة يقبضها ربها تحب ان ترجع اليكم وان لها

فرمایا نہیں ہے کوئی شخص مسلمان کہ قبض روح کرے اوسکی پروردگار اوسکا دوست رکھے یہ کہ پھر آوے طرف تمہاری اور ہووے

الدنيا وما فيها غير الشهيد قال ابن ابي عميرة قال رسول الله صلى

دنیا اور جو کچھ کہ دنیا میں ہے سوائے شہید کے کہا ابن ابی عمیرہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لان اقتل في سبيل الله احب الي من ان يكون لي اهل الوبر

علیہ وسلم نے قسم خدا کی مارا جانا میرا راہ خدا میں زیادہ دوست رکھا گیا ہے طرف میری اس سے کہ ہوں محکوم میرے خیمے والے

والمدر رواه النسائي وعن حسناء بنت معاوية قالت حدثنا

اور حویلیوں کے رہنے والے نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے حسنا بیٹی معاویہ کی سے کہ کہا حدیث کی مجھکو

عمي قال قلت للنبي صلى الله عليه وسلم من في الجنة قال النبي في الجنة والشهيد

چچا میرے نے کہا چچا نے کہا میں نے واسطے نبی صلعم کے کون ہوگا بہشت میں فرمایا حضرت نے نبی ہونگے بہشت میں اور شہید ہونگے

والذين آمنوا بالله ورسله اولئك هم الصديقون والشهداء عند ربهم یعنے جو لوگ اللہ عز وجل اور اسکے پیغمبروں کے ساتھ ایمان لائے وہی

فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَئِيدُ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ

بہشت میں اور جو لڑکے ہو گئے بہشت میں علما اور جیتی گاڑی گئی بہشت میں ہو گی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے علی

وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور ابی درداء اور ابی ہریرہ اور ابی امامہ اور عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن

عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ كُلُّهُمْ

عمرو اور جابر بن عبداللہ اور عمران بن حصین سے راضی ہو اللہ ان سب سے وہ سب

يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرْسَلَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حدیث کرتے ہیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ فرمایا جو شخص کہ بھیجے خرچ بیچ راہ اللہ کے

وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُمِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

اور آپ رہے اپنے گھر میں پس اوسکو ہے اوسکی بدلے ہر درہم کے سات سو درہم ہیں اور جسنے جہاد کیا بذاتہ اللہ کی راہ میں

وَأَنْفَقَ فِي وَجْهِ ذٰلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ

اور خرچ کیا بیچ جہاد کے پس اسکو ہے اوسکے بدلے ہر درہم کے سات لاکھ درہم ہیں پھر پڑھی حضرت نے یہ

الْآيَةَ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ

آیت اور اللہ زیادہ کرتا ہے ثواب کو جس کیلئے کہ چاہتا ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے

قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّهَدَاءُ

کہا سنا میں نے عمر بن خطاب سے کہتے تھے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے شہید

أَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ

چار طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ شخص کہ مسلمان ہو کامل الایمان ملاقات کی دشمن سے پس سچ کر دکھلایا اللہ کو یہانتک کہ مارا گیا

فَذٰلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَعْيُنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هٰكَذَا وَرَفَعَ رَأْسَهُ

پس یہ وہ شخص ہے کہ اوٹھا دینگے لوگ طرف اوسکی آنکھیں اپنی دن قیامت کے اسطرح اور اوٹھایا سر اپنا

حَتّٰى سَقَطَتْ قَلَنْسُوَتُهُ فَمَا أَدْرِي أَقَلَنْسُوَةَ عُمَرَ أَرَادَ أَمْ قَلَنْسُوَةَ النَّبِيِّ

یہانتک کہ گر پڑی ٹوپی اونکی کہا راوی نے پس نہیں جانتا میں آیا ٹوپی حضرت عمر کی ارادہ کی فضالہ نے یا ٹوپی پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَكَأَنَّمَا ضُرِبَ

صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمایا حضرت نے اور دوسرا شخص مومن جید الایمان کہ ملاقات کی دشمن سے اس صفت سے گویا چبھوئی گئی

جلده بشوك طلح من الجبن اتاه سهم غرب فقتله فهو في الدرجة

اور اسکی جلد مین کانٹے درخت خاردار کے بسبب نامردی کے آیا اوسکو تیر کہ نہیں معلوم ہوا کہ کہاں سے آیا پس مار ڈالا اوسکو پس وہ شخص بیچ

الثانية ورجل مؤمن خلط عملا صالحا وآخر سيئا لقي العدو

دوسرے کے ہے اور تیسرا شخص وہ مومن کہ عمل کئے کچھ اچھے اور کچھ برے ملاقات کی دشمن سے

فصدق الله حتى قتل فذلك في الدرجة الثالثة ورجل مؤمن

پس سچ کر دکھایا الله تعالی کو یہانتک کہ مارا گیا پس یہ بیچ درجے تیسرے کے ہے اور چوتھا شخص وہ مسلمان کہ

اسرف على نفسه لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك في الدرجة

اسراف کیا اپنی جان پر ملاقات کی دشمن سے پس سچ کر دکھلایا الله کو یہانتک کہ مارا گیا پس یہ شخص بیچ درجے

الرابعة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن

چوتھے کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

عتبة بن عبد السلمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القتلى ثلثة مؤمن

عتبہ بن عبد سلمی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے لوگ کہ مارے جاتے ہیں جہاد میں تین طرح کے ہیں ایک ایماندار کامل

جاهد بنفسه وماله في سبيل الله فاذا لقي العدو قاتل حتى يقتل

کہ جہاد کیا ساتھ جان اپنی کے اور مال اپنے کے بیچ راہ الله کے پس جس وقت کہ ملا دشمن سے لڑا یہانتک کہ مارا گیا

قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه فذلك الشهيد الممتحن في خيمة الله تحت

فرمایا نبی صلے الله علیہ وسلم نے بیچ حق اوس شخص کے کہ یہ شہید ہے آزمایش کیا گیا بیچ خیمہ الله کے ہوگا نیچے

عرشه لا يفضله النبيون الا بدرجة النبوة ومؤمن خلط عملا

عرش اوسکے کے نہیں زیادہ ہونگے اوس سے نبی مگر ساتھ درجے نبوة کے اور دوسرا شخص وہ مومن ہے کہ عمل کئے ملے جلے

صالحا وآخر سيئا جاهد بنفسه وماله في سبيل الله اذا لقي العدو

کچھ اچھے اور کچھ برے جہاد کیا ساتھ جان اپنی کے اور مال اپنے کے بیچ راہ الله کے جس وقت کہ ملا دشمن سے

قاتل حتى يقتل قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه ممصمصة محت ذنوبه

لڑا یہانتک کہ مارا گیا فرمایا نبی صلی الله علیہ وسلم نے بیچ حق اوس شخص کے کہ یہ شہادت مٹانے والی ہے گناہوں

وخطاياه ان السيف محاء للخطايا وادخل من اي ابواب الجنة شاء

اور خطاؤں اوسکی کو تحقیق تلوار بہت مٹانیوالی ہے خطاؤں کو اور داخل کیا جاویگا یہ شخص جس دروازے بہشت کے سے چاہے

وَمُنَافِقٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَاِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ فَذٰلِكَ

اور تیسرا شخص منافق کہ جہاد کیا ساتھ جان اپنی کے اور مال اپنے کے پس جس وقت کہ ملا دشمن سے لڑا یہاں تک کہ مارا گیا پس یہ شخص

فِي النَّارِ اِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَائِذٍ قَالَ

بیچ دوزخ کے ہوگا اسواسطے کہ تلوار نہیں مٹاتی نفاق کو روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عائذ سے کہ کہا

خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ فَلَمَّا وُضِعَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

تشریف لے چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیچ جنازہ ایک شخص کے پس جبکہ رکھا گیا جنازہ کہا عمر بن الخطاب نے

لَا تُصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ رَجُلٌ فَاجِرٌ فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ نہ نماز پڑہو تم اسپر یا رسول اللہ اسلیے کہ تحقیق یہ شخص تہا فاسق پس التفات کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ رَاٰهُ اَحَدٌ مِّنْكُمْ عَلٰى عَمَلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَجُلٌ

طرف لوگوں کی اور فرمایا کیا دیکھا تہا اسکو کسی نے تم میں سے اوپر کام اسلام کے پس کہا ایک شخص نے

نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَرَسَ لَيْلَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ہاں یا رسول اللہ نگہبانی کی تہی اسنے ایک رات بیچ راہ خدا کے پس نماز پڑہی اوپر اسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَحَثٰى عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ اَصْحَابُكَ يَظُنُّوْنَ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاَنَا

اور ڈالی اوپر اسکے مٹی اور فرمایا یار تیرے گمان کرتے ہیں کہ تو دوزخیوں میں سے ہے اور میں

اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ يَا عُمَرُ اِنَّكَ لَا تُسْئَلُ عَنْ اَعْمَالِ

گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تو بہشتیوں میں سے ہے اور فرمایا اے عمر تحقیق تو نہ سوال کیا جاویگا عملوں

النَّاسِ وَلٰكِنْ تُسْئَلُ عَنِ الْفِطْرَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ

لوگوں کے سے ولیکن پوچھا جاویگا تو دین اسلام سے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان

اِعْدَادِ اٰلَةِ الْجِهَادِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ

تیاری اسباب جہاد کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ وَاَعِدُّوْا

عامر سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اسحال میں کہ وہ منبر پر تہے فرماتے تہے اور تیار کرو

لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ

واسطے جنگ کافروں کی جو چیز کہ سکو تم قوت سے خبردار ہو تحقیق قوت تیر اندازی ہے خبردار ہو تحقیق قوت تیر اندازی ہے

الا ان القوة الرمی رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ستفتح

خبردار ہو تحقیق قوت تیر اندازی ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عقبہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلعم سے فرماتے تھے کہ فتح کیجاویگی

علیکم الروم ویکفیکم الله فلا یعجز احدکم ان یلهو باسهمه رواه مسلم

تمپر روم اور کفایت کریگا تمکو اللہ پس نہ سستی کرے ایک تمہارا کھیلنے سے ساتھ تیروں کے روایت کی یہ مسلم نے

وعنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من علم الرمی ثم

اور روایت ہے عقبہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے سیکھی تیر اندازی پھر

ترکه فلیس منا او قد عصی رواه مسلم وعن سلمة بن الاکوع قال

چھوڑ دیا اسکو پس نہیں ہے وہ ہم میں سے یا فرمایا کہ تحقیق نافرمانی کی اوسنے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا

خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم علی قوم من اسلم یتناضلون بالسوق فقال

تشریف لائے رسول خدا صلعم ایک قوم پر بنی اسلم سے اسحال میں کہ تیر اندازی کر رہی تھی وہ آپسمیں بیچ بازار کے پس فرمایا

ارموا بنی اسمعیل فان اباکم کان رامیا وانا مع بنی فلان لاحد الفریقین

تیر اندازی کرو اے اولاد اسمعیل کی پس تحقیق باپ تمہارا تھا تیر انداز اور میں ساتھ بنی فلاں کے ہوں کہا واسطے ایک کے دو فرقوں میں سے

فامسکوا بایدیهم فقال ما لکم قالوا وکیف نرمی وانت مع بنی فلان قال

پس بند کیے ہاتھ اپنے فریق ثانی نے پس فرمایا حضرت نے کیا ہوا تمکو عرض کیا اونہوں نے کسطرح سے تیر اندازی کریں ہم اسحالمیں کہ آپ ساتھ فلانی کے

ارموا وانا معکم کلکم رواه البخاری وعن انس قال کان ابو طلحة

تیر اندازی کرو اور میں تم سبکے ساتھ ہوں نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے ابو طلحہ رض

یتترس مع النبی صلی الله علیه وسلم بترس واحد وکان ابو طلحة حسن الرمی

بچاؤ کرتے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سپر کے اور تھے ابو طلحہ خوب تیر انداز

فکان اذا رمی تشرف النبی صلی الله علیه وسلم فینظر الی موضع نبله رواه

پس تھے ابو طلحہ جب تیر پھینکتے جھانکتے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس دیکھتے طرف جگہہ پڑنے تیر اوسکے روایت کی یہ

البخاری وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم البرکة فی نواصی

بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہے برکت بیچ پیشانیوں

الخیل متفق علیه وعن جریر بن عبد الله قال رایت رسول الله

گھوڑوں کے ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ بجلی سے کہ کہا دیکھا مینے رسول خدا

ــه برکت بیچ پیشانیوں گھوڑوں کے ہے اسواسطے کہ گھوڑے جہاد میں عمدہ سبب ہیں قوت اسلام کے اور غنیمت

صلى الله عليه وسلم يلوي ناصية فرس باصبعه وهو يقول الخيل معقود بنواصيها

صلے اللہ علیہ وسلم کو بیچ دیتے بال پیشانی ایک گھوڑی کی کو ساتھ انگلی اپنی کے اور آپ فرماتے تھے گھوڑے بندھی ہوئی ہے بیچ پیشانیوں

الخير الى يوم القيامة الاجر والغنيمة رواه مسلم وعن ابي هريرة رض

بھلائی روز قیامت تک ثواب آخرت کا اور غنیمت دنیا کی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتبس فرسا في سبيل الله ايمانا

کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی باندھے گھوڑا بیچ راہ خدا کے بسبب ایمان لانے کے

بالله وتصديقا بوعده فان شبعه وريه وروثه وبوله في ميزانه

ساتھ خدا کے اور بسبب سچ جاننے وعدہ اوسکے کی پس تحقیق سیری اور سیرابی اوسکی اور لید اوسکی اور پیشاب اوسکا تولیجاوینگے میزان اعمال

يوم القيامة رواه البخاري وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

يكره الشكال في الخيل والشكال ان يكون الفرس في رجله اليمنى بياض

مکروہ رکھتے شکال کو بیچ گھوڑی کے اور شکال یہ ہے کہ ہووے گھوڑا اس طرح کا کہ بیچ داہنے پانوں اوسکے سفیدی ہو

وفي يده اليسرى او في يده اليمنى ورجله اليسرى رواه مسلم وعن

اور بیچ بائیں ہاتھ اوسکے سفیدی ہو یا بیچ داہنے ہاتھ اور بائیں پانوں اوسکے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سابق بين الخيل التي اضمرت

عبد اللہ بن عمر سے یہہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسابقت کی درمیان اون گھوڑوں کے کہ اضمار کیے گئے تھے

من الحفياء وامدها ثنية الوداع وبينهما ستة اميال وسابق بين

حفیا سے اور انتہا اوس مسابقت کا ثنیۃ الوداع تھا اور درمیان حفیا اور ثنیۃ الوداع کے فاصلہ چھہ کوس کا اور مسابقت کی درمیان

الخيل التي لم تضمر من الثنية الى مسجد بني زريق وبينهما ميل

اون گھوڑوں کے کہ نہیں اضمار کیے گئے تھے ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک اور درمیان اون دونوں کے فاصلہ ہے ایک کوس کا

متفق عليه وعن انس قال كانت ناقة لرسول الله صلى الله عليه وسلم تسمى

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھی اونٹنی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی کہ نام رکھی جاتی تھی

العضباء وكانت لا تسبق فجاء اعرابي على قعود له فسبقها فاشتد

عضباء اور نہیں پیچھے چھوڑی جاتی تھی پس آیا ایک اعرابی اپنے اونٹ پر پس بڑھ گیا اوسکا اونٹ اس اونٹنی سے پس سخت گذرا

ذلك على المسلمين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن حقا على الله أن

اوسکا مسلمانوں پر پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق امر ثابت ہے اللہ پر یہہ کہ

لا يرتفع شيء من الدنيا إلا وضعه رواه البخاري الفصل الثاني

نہیں بلند ہوتی کوئی چیز دنیا سے مگر پست کر دیتا ہے اللہ اوسکو روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری

عن عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله

روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق اللہ

تعالى يدخل بالسهم الواحد ثلاثة نفر الجنة صانعه يحتسب في

تعالی داخل کرتا ہے بسبب ایک تیر کے تین شخصوں کو بہشت میں ایک بنانے والے اوسکے کو امید رکھے بیچ

صنعته الخير والرامي به ومنبله فارموا واركبوا وأن ترموا أحب

ہمیشہ اپنے کے ثواب کی اور دوسرے تیر پھینکنے والے کو اور تیسرے دینے والے تیر کے کو پس تیر اندازی کرو اور سواری کرو اور تیر اندازی تمہاری بہت پیاری ہے

إلي من أن تركبوا كل شيء يلهو به الرجل باطل إلا رميه بقوسه و

طرف میری سوار ہونے سے جو چیز کہ کھیلے ساتھ اوسکے آدمی سو ناروا ہے مگر تیر اندازی کرنی کمان سے اور

تأديبه فرسه وملاعبته امرأته فإنهن من الحق رواه الترمذي

ادب سکھانا اپنے گھوڑے کو اور کھیلنا اپنی بیوی سے پس تحقیق یہ چیزیں حق ہیں روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجة وزاد أبو داود والدارمي ومن ترك الرمي بعد ما علمه

اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ابو داود اور دارمی نے یہہ کہ جو شخص چھوڑ دے تیر اندازی بعد سیکھنے اوسکے

رغبة عنه فإنه نعمة تركها أو قال كفرها وعن أبي نجيح السلمي قال

بسبب بیزار ہونیکے اوس سے پس تحقیق وہ تیر اندازی ایک نعمت ہے کہ چھوڑ دیا اوسکو یا فرمایا کہ کفران کیا اوس نعمت کا۔ اور روایت ہے ابی نجیح سلمی سے کہ کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من بلغ بسهم في سبيل الله فهو له

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ پہنچا دے تیر بیچ راہ اللہ کے پس وہ واسطے اوسکے

درجة في الجنة ومن رمى بسهم في سبيل الله فهو له عدل محرر

ایک درجہ بڑا ہے بہشت میں اور جو شخص کہ پھینکے تیر بیچ راہ اللہ کے پس وہ واسطے اوسکے برابر بردہ آزاد کرنے کے ہے اور

ومن شاب شيبة في الإسلام كانت له نورا يوم القيمة رواه البيهقي

جو شخص کہ بوڑھا ہوا بوڑھا ہونا اسلام میں ہوگا بڑھاپا واسطے اوسکے نور دن قیامت کے روایت کی یہ بیہقی نے

في شعب الإيمان وروى أبو داود الفصل الأول والنسائي الأول
شعب الایمان میں اور روایت کیا ابو داود نے سلہ پہلا جملہ اور نسائی نے سلہ پہلا جملہ

والثاني والترمذي الثاني والثالث وفي رواية ما من شاب شيبة
اور دوسرا اور ترمذی نے دوسرا اور تیسرا اور ایک روایت بیہقی اور ترمذی کی ہے کہ جو شخص کہ بوڑھا ہو بوڑھا ہونا

في سبيل الله بدل في الإسلام وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى
بیچ راہ اللہ کے بدلے فی الاسلام کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لا سبق إلا في نصل أو خف أو حافر رواه الترمذي وأبو داود
علیہ وسلم نے آگے بڑھنے کی شرط جائز نہیں مگر بیچ سلہ تیر چلانے کے یا اونٹ دوڑانے یا گھوڑ دوڑانے میں نقل کی یہ ترمذی اور ابو داود

والنسائي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدخل فرسا
اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ داخل کرے ایک گھوڑا

بين فرسين فإن كان يؤمن أن يسبق فلا خير فيه وإن كان لا
درمیان دو گھوڑوں کے پس اگر ہو تیسرا گھوڑا اس طرح کا کہ امن میں کیا جاتا ہے اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس نہیں بھلائی اوس میں اور اگر نہ

يؤمن أن يسبق فلا بأس به رواه في شرح السنة وفي رواية أبي داود
سلہ امن کیا جاوے اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس نہیں مضائقہ ساتھ اوسکے نقل کی یہ شرح السنہ میں اور بیچ روایت ابی داود کے

قال من أدخل فرسا بين فرسين يعني وهو لا يأمن أن يسبق فليس
کہا جو شخص کہ داخل کرے گھوڑا درمیان دو گھوڑوں کے یعنی ایسا گھوڑا ہو کہ نہ امن میں ہوا اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس نہیں ہے

بقمار ومن أدخل فرسا بين فرسين وقد أمن أن يسبق فهو قمار
قمار اور جو شخص کہ داخل کرے گھوڑا درمیان دو گھوڑوں کے اور تحقیق امن میں ہے اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس وہ قمار ہے

وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا جلب ولا
اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جلب اور نہ

جنب زاد يحيى في حديثه في الرهان رواه أبو داود والنسائي و
جنب زیادہ کیا یحیی نے بیچ حدیث اپنی کے لفظ سلہ فی الرہان کو روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے اور

رواه الترمذي مع زيادة في باب الغصب وعن أبي قتادة عن النبي
روایت کی یہ ترمذی نے ساتھ زیادتی بعض الفاظ کے یعنی بیچ باب غصب کے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ نقل کی نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال خیر الخیل الادھم الاقرح الارثم ثم الاقرح المحجل طلق

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہتر گھوڑا وہ ہے جو مشکی ہو سفید پیشانی جسکی ناک پر سفید کالب ہو پھر سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤں والا اور دایاں

الیمین فان لم یکن ادھم فکمیت علی ھذہ الشیۃ رواہ الترمذی و

سا ہاتھ بدن کی طرح ہو اور اگر نہو سیاہ پس کمیت سرخ ہو اسی علامت کے روایت کی یہ ترمذی اور

الدارمی وعن ابی وھب الجشمی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم

دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے تمکو

بکل کمیت اغر محجل او اشقر اغر محجل او ادھم اغر محجل رواہ ابو داود

گھوڑا کمیت سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں کا یا اشقر سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں کا یا سیاہ سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں کا روایت

والنسائی وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یمن الخیل

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برکت گھوڑوں کی

فی الشقر رواہ الترمذی وابو داود وعن عتبۃ بن عبد السلمی

بیچ گھوڑوں سرخ رنگ کے ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عتبہ بن عبد سلمی سے

انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تقصوا نواصی الخیل ولا معارفھا

یہ کہ انہوں نے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہ کترو بال گھوڑوں کی پیشانیوں کے اور نہ عیالیں اونکی

ولا اذنابھا فان اذنابھا مذابھا ومعارفھا دفاؤھا ونواصیھا معقود

اور نہ دمیں اونکی اسلیئے کہ دمیں اونکی سکہ چوریاں اونکی ہیں اور عیالیں اونکی سبب گرم ہونے اونکیکے ہیں اور اونکی پیشانیوں کے بالوں

فیھا الخیر رواہ ابو داود وعن ابی وھب الجشمی قال قال رسول

بہلائی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارتبطوا الخیل وامسحوا بنواصیھا واعجازھا او قال

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے باندھ رکھو گھوڑے اور ہاتھ پھیرا کرو اونکی پیشانیوں پر اور اونکی پیٹھوں پر یا فرمایا

اکفالھا وقلدوھا ولا تقلدوھا الاوتار رواہ ابو داود والنسائی وعن ابن

بدلے اعجازہا کے اکفالہا اور گانیاں ڈالو اونکی گردنوں میں اور نہ باندھو اونکی گردنوں میں چلے کمان کی نقل کیا ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن

عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبدا مامورا ما اختصنا دون

عباس رض سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بندے امر کئے گیے نہیں خاص کیا ہمکو سوائے

سمجھ دیتا ہے (جو ہر ایک شخص کو نہیں ہوتی اور وہ اس سمجھ کے وجہ سے قرآن مجید سے بہت باتیں نکالتا ہے جو عام لوگوں کو معلوم

النَّاسِ بِشَيْءٍ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ

لوگون کے ساتھ کسی چیز کے مگر ساتھ تین چیزون کے حکم کیا ہمکو یہ کہ پورا کرین ہم وضو کو اور یہ کہ نہ کھاوین ہم صدقہ

وَأَنْ لَا نُنْزِيَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ

اور یہ کہ نہ جفت کرواوین ہم گدہون کو گھوڑیون پر روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے علی رضی سے کہ کہا

أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَوْ حَمَلْنَا الْحَمِيرَ

ہدیہ بھیجا گیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خچر پس سوار ہوئے اوسپر پس کہا علی رضی نے اگر جفت کرواوین ہم گدہون کو

عَلَى الْخَيْلِ فَكَانَتْ لَنَا مِثْلُ هٰذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَفْعَلُ

گھوڑیون پر پس ہون واسطے ہمارے مانند ان خچرون کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کرتے ہین

ذٰلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

یہ وہ شخص کہ مسئلہ نہین جانتے ہین روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا

كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

تھی ٹوپی قبضہ تلوار رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی سے روایت کی یہ ترمذی اور

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ هُودِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

ابوداود اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ہود بن عبد اللہ بن سعد سے کہ روایت کی

جَدِّهِ مَزِيدَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى سَيْفِهِ ذَهَبٌ

دادا اپنے سے کہ مزیدہ ہے کہا آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم دن فتح مکہ کے اسحال مین کہ اونکی تلوار پر تہا سونا

وَفِضَّةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ

اور چاندی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے سائب بن

يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا

یزید سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تہین دن احد کے دو زرہین کہ ایک کو دوسری پر پہین لیا تہا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ رَايَةُ نَبِيِّ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا تہا بڑا نشان نبی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم کا سیاہ اور چہوٹا نشان اونکا سفید روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

مُوْسٰی بْنِ عُبَيْدَةَ مَوْلٰی مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ
موسی بیٹے عبیدہ مولٰے محمد بن قاسم کے سے کہ کہا بھیجا مجھکو محمد بن قاسم نے

اِلَی الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَسْئَلُهٗ عَنْ رَايَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ
طرف براء بن عازب کے درحالیکہ پوچھتا تھا مجھ براء سے نشان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا براء نے کہ تھا نشان

سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِّنْ نَمِرَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ
سیاہ رنگ کا کہ چوڑا اوسکا چوکور تھا قسم نمرہ کی سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے

جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاءُهٗ اَبْيَضُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَ
جابر رضی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکہ میں اس حالمین کہ نشان آپکا سفید تھا نقل کی یہ ترمذی اور

اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ
ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - فصل تیسری روایت ہے انس رضی سے کہ کہا نہیں تھی کوئی

شَيْءٌ اَحَبَّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ
چیز محبوب تر طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد عورتوں کے گھوڑوں سے

رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسٌ
روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا تھی بیچ ہاتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کمان

عَرَبِيَّةٌ فَرَاٰی رَجُلًا بِيَدِهٖ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ قَالَ مَا هٰذِهٖ اَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ
عربی پس دیکھا ایک شخص کو کہ اوسکے ہاتھ میں تھی کمان فارسی فرمایا کیا ہے یہ ڈالدے اسکو اور لازم ہے تمکو

بِهٰذِهٖ وَاَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَاِنَّهَا يُؤَيِّدُ اللّٰهُ لَكُمْ بِهَا فِی الدِّيْنِ
اسطرح کی کمان رکھنی اور مانند اسکی اور لازم ہے تمکو نیزہ کامل پس تحقیق قصہ یہ ہے کہ مدد کریگا اللہ تمہاری بسبب انکی دین میں

وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِی الْبِلَادِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور جماویگا تمکو شہروں میں روایت کی یہ ابن ماجہ نے -

بَابُ اٰدَابِ السَّفَرِ
باب ہے بیچ بیان آداب سفر کے -

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ
فصل پہلی

عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ
روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے

يَوْمَ الْخَمِيْسِ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَكَانَ يُحِبُّ اَنْ يَّخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ رَوَاهُ
جمعرات کے دن بیچ غزوہ تبوک کے اور تھے حضرت صلعم دوست رکھتے یہ کہ نکلیں دن جمعرات کے روایت کی یہ

البخاري وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم

بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانیں

الناس ما في الوحدة ما اعلم ما سار راكب بليل وحده رواه البخاري

آدمی او بیچیز کو کہ تنہا سفر کرنے میں ہے اوسقدر کہ جانتا ہوں میں نہ چلے سوار رات کو تنہا روایت کی یہ بخاری نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ساتھ ہوتے فرشتے

رفقة فيها كلب ولا جرس رواه مسلم وعنه ان رسول الله صلى

اوس قافلہ کے کہ اوسمیں کتا ہو یا گھنٹا روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال الجرس مزامير الشيطان رواه مسلم وعن ابي بشير الانصاري

علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھنٹا باجا ہے شیطان کا روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی بشیر انصاری سے

انه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره فارسل رسول الله

یہ کہ وہ تھے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ بعضے سفروں اونکے کے پس بھیجا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم رسولا لا تبقين في رقبة بعير قلادة من وتر او قلادة الا

صلے اللہ علیہ وسلم نے کسیکو قاصد کر کہ اہل سفر میں اس حکم کو کہ نہ باقی چھوڑا جاوے بیچ گردن کسی اونٹ کے قلادہ چلہ کمان کا یا فرمایا نہ

قطعت متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ کاٹا جاوے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اذا سافرتم في الخصب فاعطوا الابل حقها من الارض واذا سافرتم في

جبکہ سفر کرو تم ارزانی میں پس دو اونٹوں کو حق اونکا زمین سے اور جب سفر کرو تم

السنة فاسرعوا عليها السير واذا عرستم بالليل فاجتنبوا الطريق فانها

قحط سالی میں پس جلدی چلو اونپر اور جسوقت کہ اوترو تم رات کو پس بچو راہ سے اس واسطے کہ

طرق الدواب وماوى الهوام بالليل وفي رواية اذا سافرتم في

رستہ راہیں ہیں چارپایوں کے اور ٹھکانے ہیں موذی جانوروں کے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ جسوقت سفر کرو تم

السنة فبادروا بها نقيها رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري

قحط سالی میں پس شتابی کرو چلنے میں درحالیکہ باقی ہو اونٹوں میں گودا اونکا نقل کیا یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ

قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهٗ رَجُلٌ عَلٰى رَاحِلَةٍ

کہا اوس وقت کہ تھے ہم ایک سفر میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگہاں آیا حضرت کے پاس ایک شخص اونٹ پر

فَجَعَلَ يَضْرِبُ يَمِينًا وَّشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ

پس شروع کیا کہ پھیرتا تہا اونٹ کو داہنے اور بائیں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو ساتھ اوسکے

فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهٖ عَلٰى مَنْ لَّا ظَهْرَ لَهٗ وَمَنْ كَانَ لَهٗ فَضْلُ زَادٍ

زیادہ سواری پس چاہیے کہ دیوے وہ اوس شخص کو کہ نہیں سواری واسطے اوسکے اور جو شخص ہو واسطے اوسکے زیادہ توشہ

فَلْيَعُدْ بِهٖ عَلٰى مَنْ لَّا زَادَ لَهٗ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ حَتّٰى رَاَيْنَا

پس چاہیے کہ دے اوس شخص کو کہ نہیں توشہ واسطے اوسکے کہا راوی نے پس ذکر کیا حضرت نے اقسام مال کا یہانتک کہ جانا ہمنے

اَنَّهٗ لَا حَقَّ لِاَحَدٍ مِّنَّا فِي فَضْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ کہ نہیں حق واسطے کسیکے ہم میں سے بیچ زیادتی مال کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهٗ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر ایک ٹکڑا ہے عذاب کا باز رکہتا ہے ایک تمہارے کو نیند اوسکی سے

وَطَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ فَاِذَا قَضٰى نَهْمَتَهٗ مِنْ وَّجْهِهٖ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهٖ

اور کہانے اوسکے سے اور پینے اوسکے سے پس جسوقت کہ پورا کر چکے ایک تمہارا حاجت اپنی سفر اپنے سے پس چاہیے کہ جلدی کرے طرف اہل اپنے کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن جعفر سے کہ کہا تہے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاِنَّهٗ قَدِمَ مِنْ

علیہ وسلم جسوقت کہ آتے سفر سے استقبال کیے جاتے ساتھ لڑکوں اہل بیت اپنے کے اور تحقیق حضرت آئے

سَفَرٍ فَسُبِقَ بِيْ اِلَيْهِ فَحَمَلَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيْءَ بِاَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ

ایک سفر سے پس پیش کیا گیا میں طرف حضرت کے پس سوار کیا مجکو آگے اپنے پھر لائے گئے ایک دونوں بیٹوں فاطمہ کے سے

فَاَرْدَفَهٗ خَلْفَهٗ قَالَ فَاُدْخِلْنَا الْمَدِيْنَةَ ثَلٰثَةً عَلٰى دَابَّةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس بیٹھا لیا اوسکو پیچھے اپنے پھر داخل کیے گئے ہم مدینہ میں تینوں ایک جانور پر روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ اَقْبَلَ هُوَ وَاَبُوْ طَلْحَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق انس آئے وہ اور ابو طلحہ ہمراہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسحال میں کہ ساتھ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم صفیۃ مردفہا علی راحلتہ رواہ البخاری وعنہ قال

صلے اللہ علیہ وسلم کے تہیں صفیہ کو پیچھے بیٹھایا تہا اونکو اپنی سواری پر روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہی انس سے کہ کہا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یطرق اہلہ لیلا وکان لا یدخل الا غدوۃ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہین آتے تھے اہل اپنے کے پاس رات کو اور نہین داخل ہوتے تھے مگر اول روز

او عشیۃ متفق علیہ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا طال

یا آخر روز روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جسوقت کہ دراز ہو

احدکم الغیبۃ فلا یطرق اہلہ لیلا متفق علیہ وعنہ ان

ایک تمہارے کو غائب ہونا اوسکا پس نہ آوی اپنے گھر مین رات کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہی جابر سے یہ کہ

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخلت لیلا فلا تدخل اہلک حتی تستحد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ داخل ہو تو رات کو پس نہ داخل ہو اپنی اہل کے پاس یہانتک کہ بال زیر ناف کے

المغیبۃ وتمتشط الشعثۃ متفق علیہ وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما قدم

لیوے بیوی اور کنگہی کرے وہ بیوی کہ پراگندہ ہوں بال اوسکے متفق علیہ - اور انہین سے روایت ہی کہ پیغمبر خدا صلعم جب تشریف لاتے

المدینۃ نحر جزورا او بقرۃ رواہ البخاری وعن کعب بن مالک قال کان النبی

مدینہ مین تو ذبح کرتے ایک اونٹ یا ایک گائے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہی کعب بن مالک سے کہ کہا تھے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم لا یقدم من سفر الا نہارا فی الضحی فاذا قدم بدا بالمسجد فصلی فیہ رکعتین

صلے اللہ علیہ وسلم نہ آتے سفر سے مگر دن کو اوس وقت چاشت کے پس جسوقت کہ آتے پہلے جاتے مسجد مین اور پڑھتے اوسمین دو رکعت

ثم جلس فیہ للناس متفق علیہ وعن جابر قال کنت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فلما

پھر بیٹھتے اوسمین واسطے ملاقات لوگونکی متفق علیہ - اور روایت ہی جابر سے کہ کہا تہا مین ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر مین پس جب

قدمنا المدینۃ قال لی ادخل المسجد فصل فیہ رکعتین رواہ البخاری الفصل

آئے ہم مدینہ مین فرمایا مجکو داخل ہو مسجد مین اور پڑھ اوسمین دو رکعتین نقل کی یہ بخاری نے - فصل

الثانی عن صخر بن وداعۃ الغامدی قال قال رسول اللہ صلی

دوسری - روایت ہی صخر بن وداعہ غامدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم اللہم بارک لامتی فی بکورہا وکان اذا بعث سریۃ او جیشا

علیہ وسلم نے یا الٰہی برکت دے واسطے امت میری کی بیچ اول روز اونکی اور تھے حضرت جسوقت بھیجتے لشکر چھوٹا یا بڑا

بعثهم من اول النهار وكان صخر تاجرا فكان

بھیجتے اونکو اول روز اور تھا صخر سوداگر پس

يبعث تجارته اول النهار فاثرى وكثر

بھیجتا تھا مال تجارت اپنی کا اول روز پس مالدار ہوا اور بہت ہوا

ماله رواه الترمذي وابوداود والدارمي وعن انس قال قال

مال اوسکا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالدلجة فان الارض تطوى بالليل

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو تم اپنے پر رات کو چلنا اسلیئے کہ تحقیق زمین لپیٹی جاتی ہے رات کو

رواه ابوداود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول

روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اونسے اپنے دادا سے یہہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال الراكب شيطان والراكبان شيطانان والثلثة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سوار ایک شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں اور تین

ركب رواه مالك والترمذي وابوداود والنسائي وعن ابي

سوار جماعت ہیں روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی

سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان ثلثة في سفر

سعید خدری سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ ہوویں تین شخص سفر میں

فليؤمروا احدهم رواه ابوداود وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم

پس چاہیئے کہ امیر بنالیں ایک کو اونمیں سے روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال خير الصحابة اربعة وخير السرايا اربعمائة وخير الجيوش اربعة

فرمایا کہ بہترین رفیقوں کے چار ہیں اور بہترین چھوٹے لشکروں کے چار سو ہیں اور بہترین بڑے لشکروں کے چار

الاف ولن يغلب اثنا عشر الفا من قلة رواه الترمذي وابوداود

ہزار ہیں اور ہرگز نہیں مغلوب ہوتے بارہ ہزار بسبب قلت کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن جابر قال

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيرِ فَيُزْجِي الضَّعِيفَ وَيُرْدِفُ

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پیچھے رہتے چلنے میں کہ پس ہانکتے ضعیف کو اور پیچھے سوار کر لیتے

وَيَدْعُو لَهُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّاسُ

اور دعا کرتے اونکے لیے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے کہ کہا تھے لوگ

إِذَا نَزَلُوا مَنْزِلًا تَفَرَّقُوا فِي الشِّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جب اترتے منزل میں اوترتے متفرق ہو کر بیچ راہوں پہاڑ کے اور نالوں کے پس فرمایا آنحضرت صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِي هٰذِهِ الشِّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ إِنَّمَا ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ

علیہ وسلم نے تحقیق تفرقہ تمہارا بیچ ان دروں اور نالوں کی نہیں یہ مگر شیطان سے

فَلَمْ يَنْزِلُوا بَعْدَ ذٰلِكَ مَنْزِلًا إِلَّا انْضَمَّ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ حَتَّى يُقَالَ

پس نہ اوترے لوگ بعد اس فرمانے کے کسی منزل میں مگر ملجاتے بعض اونکے طرف بعض کے یہاں تک کہ کہا جاتا

لَوْ بُسِطَ عَلَيْهِمْ ثَوْبٌ لَعَمَّهُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

اگر پھیلایا جاوے اوپر اونکے کپڑا البتہ ڈھانک لے سبکو نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قَالَ كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ كُلُّ ثَلَاثَةٍ عَلَى بَعِيرٍ وَكَانَ أَبُو لُبَابَةَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

کہ کہا تھے ہم دن جنگ بدر کے ہر تین تین آدمی ایک اونٹ پر اور تھے ابو لبابہ اور حضرت علی بن ابی طالب

زَمِيلَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَتْ إِذَا جَاءَتْ عُقْبَةُ رَسُولِ اللّٰهِ

شامل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا عبد اللہ نے پس تھا قصہ اس طرح جسوقت کہ آتی نوبت اوترنے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا نَحْنُ نَمْشِي عَنْكَ قَالَ مَا أَنْتُمَا بِأَقْوَى مِنِّي وَمَا أَنَا بِأَغْنَى

صلی اللہ علیہ وسلم کی کہتے ابو لبابہ اور علی ہم پیادہ پا چلینگے بدلے آپکے فرماتے حضرت نہیں تم دونوں قوی تر مجھسے اور نہیں میں بے پرواہ

عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

ثواب سے تم دونوں سے روایت کی یہ شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ روایت کی پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا ظُهُورَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ فَإِنَّ اللّٰهَ إِنَّمَا سَخَّرَهَا

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ کرو پیٹھوں جانوروں اپنے کو منبر اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے سوا اسکے نہیں مسخر کیا

لَكُمْ لِتُبَلِّغَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ وَجَعَلَ لَكُمْ

واسطے تمہارے تا کہ پہنچا دیں تمکو طرف اوس شہر کے کہ نہ تھے تم پہنچنے والے اوسکو مگر ساتھ مشقت جانوں اپنی کے اور پیدا کیا واسطے تمہارے

الارض فعليها فاقضوا حاجاتكم رواه ابوداود وعن انس قال كنا

زمین کو پس اوپر اسکے پورا کرو اپنے کام اور حاجتیں روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے ہم

اذا نزلنا منزلا لا نسبح حتى نحل الرحال رواه ابوداود وعن بريدة

جس وقت کہ اترتے منزل میں نہ پڑھتے نماز نفل یہاں تک کہ کھولے جاتے اسباب جانوروں کے نقل کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے بریدہ سے

قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي اذ جاءه رجل معه حمار فقال

کہا اوس وقت کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے تھے ناگہاں آیا اونکے پاس ایک شخص کہ ساتھ اوسکے تھا گدہا پس کہا اوس شخص نے

يا رسول الله اركب وتاخر الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا انت احق

یا رسول اللہ سوار ہو تم اور پیچھے سرکا وہ شخص پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں سوار ہو تو زیادہ حقدار ہے

بصدر دابتك الا ان تجعله لي قال جعلته لك فركب رواه الترمذي

اپنے جانور کے آگے کی جانب کا مگر یہ کہ گردانے تو اوسکو واسطے میرے کہا اوسنے کہ گردانا میں نے اوسکو واسطے آپکے پس سوار ہوئے حضرت نقل کی یہ ترمذی نے

وابوداود وعن سعيد بن ابي هند عن ابي هريرة قال قال رسول

اور ابو داود نے - اور روایت ہے سعید بن ابی ہند سے کہ نقل کی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم تكون ابل للشياطين وبيوت للشياطين فاما ابل الشياطين

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہوتے ہیں اونٹ واسطے شیطانوں کے اور ہوتے ہیں گھر شیطانوں کے پس لیکن اونٹ شیطانوں کے

فقد رايتها يخرج احدكم بنجيبات معه قد اسمنها فلا يعلو بعيرا

پس تحقیق دیکھا میں نے اونکو نکلتا ہے ایک تمہارا ساتھ اچھی اونٹنیوں کے کہ تحقیق فربہ کیا ہے اونکو پس نہیں چڑھتا کسی اونٹ پر

منها ويمر باخيه قد انقطع به فلا يحمله واما بيوت الشياطين فلم

اونمیں سے اور گذرتا ہے ساتھ بھائی اپنے کے کہ تحقیق تھک گیا ہے وہ چلنے سے پس نہیں سوار کرتا اوسکو اور لیکن گھر شیطانوں کے پس نہیں

ارها كان سعيد يقول لا اراها الا هذه الاقفاص التي يستر الناس

دیکھا میں نے اونکو تھے سعید کہتے نہیں گمان کرتا میں اون گھروں کو مگر یہ پنجرے کہ ڈھانکتے ہیں لوگ

بالديباج رواه ابوداود وعن سهل بن معاذ عن ابيه قال غزونا

ساتھ ریشمی کپڑے کے روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے سہل بن معاذ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا جہاد کیا ہم نے

مع النبي صلى الله عليه وسلم فضيق الناس المنازل وقطعوا الطريق فبعث

ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تنگ کیا لوگوں نے منزلوں کو اور قطع کیا انہوں نے راہ کو پس بھیجا

نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي فِي النَّاسِ اَنَّ مَنْ ضَيَّقَ مَنْزِلًا اَوْ قَطَعَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارنیوالیکو کہ آواز کرے لوگوں میں یہ کہ جو شخص کہ تنگ کرے منزل کو یا قطع کرے

طَرِيقًا فَلَا جِهَادَ لَهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

راہ کو سو اسکے لیے نہیں ثواب جہاد کا روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا دَخَلَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَوَّلَ اللَّيْلِ رَوَاهُ

فرمایا بہترین اوقات داخل ہونے مرد کے اپنے گھر والوں پاس جب کہ آوے سفر سے اول شب ہے روایت کی یہ

اَبُوْدَاوُدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابوداود نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَاِذَا عَرَّسَ

صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ ہوتے سفر میں پس اترتے آخر رات کو لیٹتے داہنی کروٹ پر۔ اور جسوقت کہ اترتے

قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَاْسَهُ عَلَى كَفِّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ

تھوڑی پہلی صبح سے تو کھڑا کرتے ہاتھ اپنا اور رکھتے سر اپنا اپنی ہتھیلی پر۔ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فِي سَرِيَّةٍ

ابن عباس سے کہ کہا بھیجا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن رواحہ کو بیچ ایک چھوٹے لشکر کے

فَوَافَقَ ذٰلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَغَدَا اَصْحَابُهُ وَقَالَ اَتَخَلَّفُ وَاُصَلِّي مَعَ

پس موافق ہوا یہ دن جمعہ کے پس صبح کو گئے یار اوسکے اور کہا عبداللہ نے کہ پیچھے رہونگا میں اور نماز پڑہونگا ساتھ

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَلْحَقُهُمْ فَلَمَّا صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پہر جا ملونگا میں ساتھ اونکے پس جب نماز پڑھ چکے عبداللہ ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

رَاٰهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَغْدُوَ مَعَ اَصْحَابِكَ فَقَالَ اَرَدْتُ اَنْ اُصَلِّيَ مَعَكَ

دیکھا حضرت نے اونکو پس فرمایا کس چیز نے منع کیا تجکو صبح کی جانے سے ساتھ یاروں اپنے کی پس کہا ارادہ کیا تھا میں نے یہ کہ نماز پڑھوں میں ساتھ

ثُمَّ اَلْحَقَهُمْ فَقَالَ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا مَا اَدْرَكْتَ فَضْلَ

پہر جا ملوں میں اونسے فرمایا اگر خرچ کرے تو جو چیز کہ زمین میں ہے سب نہ پاویگا تو ثواب

غَدْوَتِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

صبح کو جانے اونکے کا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها جلد نمر رواه ابو داود وعن

علیہ وسلم نے نہیں ساتھ ہوتے فرشتے اوس قافلے کے کہ اوس میں ہو چیتے کا چمڑا روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد القوم في السفر خادمهم

سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سردار قوم کا سفر میں خادم اونکا ہے

فمن سبقهم بخدمة لم يسبقوه بعمل الا الشهادة رواه البيهقي في

پس جو شخص پیشدستی کی لیگیا اونسے ساتھ خدمت کرنیکے نہیں پیشدستی لیجا سکتے اوس سے ساتھ عملکے مگر ساتھ شہادت کے نقل کی یہ بیہقی نے

شعب الايمان باب الكتاب الى الكفار ودعائهم الى الاسلام

شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ لکھنے نامہ کے طرف کفار کے اور بلانے اونکے طرف اسلام کے۔

الفصل الاول عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب الى

فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھا نامہ طرف

قيصر يدعوه الى الاسلام وبعث بكتابه اليه دحية الكلبي وامره

قیصر کے بلاتے تھے اوسکو طرف اسلام کے اور بھیجا نامہ اپنا طرف اوسکے ساتھ دحیہ کلبی صحابی کے اور حکم کیا اونکو

ان يدفعه الى عظيم بصرى ليدفعه الى قيصر فاذا فيه بسم

یہ کہ پہنچا دے اوس نامہ کو طرف حاکم بصرے کے تاکہ پہنچا دے حاکم بصری وہ نامہ کو طرف قیصر کے پس ناگہاں درمیان اوس میں لکھا تھا

الله الرحمن الرحيم من محمد عبد الله ورسوله الى هرقل عظيم الروم

نام اللہ کے بخشنے والا مہربان ہے یہ نامہ صادر ہے محمد کی طرف سے کہ بندہ خاص خدا کا اور رسول اوسکا ہے طرف ہرقل کے کہ بڑا اہل روم کا ہے

سلام على من اتبع الهدى اما بعد فاني ادعوك بدعاية الاسلام

سلام ہو اوسپر کہ پیروی کرے ہدایت کی ایسے پیچھے اوسکے پس تحقیق میں بلاتا ہوں تجکو ساتھ بلانے اسلام کے

اسلم تسلم واسلم يؤتك الله اجرك مرتين وان توليت فعليك

مسلمان ہو تو سالم رہیگا تو اور مسلمان ہو دیگا تجکو اللہ ثواب تیرا دوہرا اور اگر منہ پھیرے گا تو پس تجپر ہوگا

اثم الاريسيين ويا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم

گناہ رعیت تیری کا اور اے اہل کتاب آؤ طرف ایک کلمہ کے کہ برابر ہے درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے

الا نعبد الا الله ولا نشرك به شيئا ولا يتخذ بعضنا بعضا اربابا

وہ یہ ہے کہ نہ بندگی کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شریک کریں ساتھ اوسکے کسی چیز کو اور نہ پکڑے بعض ہمارا بعض کو رب

کاتبہ الاحقر عفی عنہ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سوا اللہ کے پس اگر منہ پھیریں پس کہو تم اے مومنو گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَقَالَ اِثْمَ الْيَرِيْسِيِّيْنَ وَ

اور بیچ ایک روایت مسلم کی یوں ہے کہ کہا محمد کی طرف سے کہ رسول ہے اللہ کا اور کہا اثم الیریسیین بجائے الاریسیین کے اور

قَالَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهٖ

کہا بدعایۃ الاسلام بجائے بداعیۃ الاسلام کے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا نامہ اپنا

اِلٰى كِسْرٰى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّدْفَعَهٗ اِلٰى

طرف کسریٰ کے ساتھ عبد اللہ بن حذافہ سہمی کے پس حکم کیا اوسکو یہ کہ پہنچا دے نامہ طرف

عَظِيْمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهٗ عَظِيْمُ الْبَحْرَيْنِ اِلٰى كِسْرٰى فَلَمَّا قَرَاَهٗ مَزَّقَهٗ قَالَ

سردار بحرین کے پس پہنچایا حذیفہ نے نامہ سردار بحرین کو پس پہنچایا سردار بحرین نے نامہ کسریٰ کو پس جب پڑھا کسریٰ نے پھاڑ ڈالا اوسکو

ابْنُ الْمُسَيِّبِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّمَزَّقُوْا كُلَّ مُمَزَّقٍ

ابن مسیب نے پس بد دعا کی اونپر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پارہ پارہ کیے جاویں وہ تمام پارہ پارہ ہونا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى كِسْرٰى وَاِلٰى

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت انس رض سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا نامہ طرف کسریٰ کی اور طرف

قَيْصَرَ وَاِلَى النَّجَاشِيِّ وَاِلٰى كُلِّ جَبَّارٍ يَّدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَلَيْسَ

قیصر کے اور طرف نجاشی کے اور طرف ہر سرکش کے درحالیکہ بلاتے تھے اونکو طرف اللہ کے اور نہیں تھا

بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِيْ صَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ

یہ نجاشی کہ جسکو حضرت نے نامہ لکھا وہ نجاشی کہ نماز پڑھی اوسپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سلیمان

ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى

بن بریدہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب سردار کرتے کسی امیر کو

جَيْشٍ اَوْ سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

بڑے لشکر پر یا چھوٹے لشکر پر نصیحت کرتے اوسکو بیچ حق اوسکی کے ساتھ تقوی اللہ کے اور نصیحت کرتے امیر کو بیچ حق اون لوگوں کے

خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا

ساتھ نیکی کے پھر فرماتے حضرت کہ جہاد کرو ساتھ نام اللہ کے بیچ راہ خدا کے لڑو اوس شخص سے کہ کفر کیا اوسنے ساتھ اللہ کے جہاد کرو

فلا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا وإذا لقيت عدوك

اور نہ سلہ خیانت کرو اللہ نہ عہد توڑو اور نہ مثلہ کرو اور نہ مارو لڑکوں کو اور جس وقت کہ ملاقات کرے تو اپنے دشمن سے

من المشركين فادعهم إلى ثلث خصال أو خلال فأيتهن ما أجابوك

مشرکین میں سے پس بلاؤ انکو طرف تین چیزوں کے خصال اور خلال میں اور یہ شک ہے پس جو چیز ان تین چیزوں میں سے قبول کریں تجھ سے

فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم إلى الإسلام فإن أجابوك فاقبل

پس قبول کر اونسے اور باز رہ اونسے پھر بلا اونکو طرف اسلام کے پس اگر قبول کیا تجھسے پس قبول کر

منهم وكف عنهم ثم ادعهم إلى التحول من دارهم إلى دار المهاجرين

اونسے اور باز رہ اونسے پھر بلا اونکو طرف نقل کے یعنے دار الحرب سے طرف ملک مہاجرین کے

وأخبرهم أنهم إن فعلوا ذلك فلهم ما للمهاجرين وعليهم ما على

اور خبر دے اونکو یہ کہ اگر کریں وہ یہ پس واسطے اونکے ہے وہ چیز کہ واسطے مہاجرین کے ہے اور اونپر ہے وہ چیز کہ

المهاجرين فإن أبوا أن يتحولوا منها فأخبرهم أنهم يكونون كأعراب

مہاجرین پر ہے پس اگر قبول نہ کریں اوٹھ آنا ملک سے پس خبر دے اونکو یہ کہ وہ ہونگے مانند گنواروں

المسلمين يجري عليهم حكم الله الذي يجري على المؤمنين ولا يكون

مسلمانوں کی جاری کیا جاویگا ان پر حکم خدا کا وہ کہ جاری کیا جاتا ہے سب مسلمانوں پر اور نہ ہوگا

لهم في الغنيمة والفيء شيء إلا أن يجاهدوا مع المسلمين فإن هم

واسطے اونکے غنیمت اور فے میں کچھ حصہ مگر یہ کہ جہاد کریں ساتھ مسلمانوں کے پس اگر وہ

أبوا فسلهم الجزية فإن هم أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم فإن هم

قبول نہ کریں پس سوال کر اونسے جزیہ کا پس اگر انہوں نے قبول کیا تجھسے پس قبول کر اونسے اور باز رہ اونسے پس اگر وہ

أبوا فاستعن بالله وقاتلهم وإذا حاصرت أهل حصن فأرادوك

نہ مانیں پس مدد چاہ اللہ سے اور لڑ اون سے اور جس وقت کہ گھیرے تو ایک قلعہ والوں کو پس چاہیں تجھ سے یہ

أن تجعل لهم ذمة الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه ولكن اجعل لهم

کہ دے تو واسطے اونکے ذمہ اللہ کا اور ذمہ نبی اوسکے کا پس نہ دے تو اونکو ذمہ اللہ کا اور ذمہ نبی اوسکے کا لیکن دے تو واسطے انکے

ذمتك وذمة أصحابك فإنكم إن تخفروا ذممكم وذمم أصحابكم أهون

اپنا ذمہ اور ذمہ اپنے یاروں کا اسلیے کہ تحقیق تم اگر توڑو اپنا ذمہ اور ذمہ اپنے یاروں کا سہل تر ہے

کرنا شروع کیا اور صلعم کرنا ہی اپنی مرضی سے بعد کہا اسواسطے کر خدا کی مرضی نہیں معلوم ہو سکتی ۱۲

مِنْ اَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَاِنْ حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ

اس سے کہ توڑو ذمہ اللہ کا اور ذمہ رسول اوسکیکا اور اگر گھیرے تو ایک قلعہ والوں کو

فَاَرَادُوْكَ اَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ

اور چاہیں وہ تجھسے یہ کہ نکالے تو اونکو اوپر حکم اللہ کے پس نہ نکال اونکو اوپر حکم اللہ کے ولیکن

اَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَتُصِيْبُ حُكْمَ اللّٰهِ فِيْهِمْ اَمْ لَا رَوَاهُ

نکال تو اونکو اپنے حکم پر اسلیے کہ تحقیق تو نہیں جانتا ہے کہ پونہچیگا تو حکم اللہ کو اونمین یا نہیں روایت کی ہے

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ

مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفے سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ بعضے

اَيَّامِهِ الَّتِيْ لَقِيَ فِيْهَا الْعَدُوَّ انْتَظَرَ حَتّٰى مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ

دنون اپنے کی وہ دن کہ ملاقات کی اونمین دشمن سے انتظار کیا یہانتک کہ ڈہلا آفتاب پھر کھڑے ہوئے لوگونمین

فَقَالَ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَآءَ الْعَدُوِّ وَاسْاَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَاِذَا لَقِيْتُمْ

پس فرمایا اے لوگو نہ آرزو کرو دشمنون کے ملنے کی اور مانگو اللہ سے عافیت پس جسوقت کہ ملو تم دشمنوں سے

فَاصْبِرُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ

پس صبر کرو اور جانو یہہ کہ بہشت نیچے سایہ تلوارونکے ہے پہر دعا کی یا الہی

مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا

اوتارنیوالے کتاب کے اور چلانے والے ابر کے اور شکست دینے والے جماعت کافرون کے شکست دے اونکو اور مدد دے ہمکو

عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا غَزَا بِنَا

کافرون پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ جہاد کرتے ساتھ ہمارے

قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَغْزُوْ بِنَا حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَنْظُرَ اِلَيْهِمْ فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا كَفَّ

کسی قوم سے نہ تہے کہ جہاد کرین ساتھ ہمارے یہانتک کہ صبح کرتے اور دیکھتے طرف اونکی پس اگر سنتے اذان تو باز رہتے

عَنْهُمْ وَاِنْ لَمْ يَسْمَعْ اَذَانًا اَغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَخَرَجْنَا اِلٰى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا

اونسے اور اگر نہ سنتے اذان تو غارت کرتے اونکو کہا انس رضہ نے پس نکلے ہم طرف خیبر کے پس پہنچے ہم

اِلَيْهِمْ لَيْلًا فَلَمَّا اَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ اَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ اَبِيْ طَلْحَةَ

طرف اونکی رات کو پس جب صبح کی اور نہ سنی اذان سوار ہوئے اور سوار ہوا مین پیچھے ابی طلحہ کے

وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا بِمَكَاتِلِهِمْ

اور تحقیق قدم میرے البتہ لگتے تھے قدم نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہا انس نے پس نکلے خیبر والے طرف ہمارے ساتھ تھیلوں

وَمَسَاحِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللّٰهِ مُحَمَّدٌ وَ

اور پھاوڑوں اپنے کے پس جب دیکھا انہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا آئے محمد قسم ہے اللہ کی آئے محمد اور

الْخَمِيسُ فَلَجَأُوا إِلَى الْحِصْنِ فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ

لشکر پس پناہ پکڑی طرف قلعہ کے پس جب دیکھا انکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ

أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ

بڑا ہے اللہ بڑا ہے خراب ہوا خیبر تحقیق ہم جسوقت کہ اترتے ہیں بیچ میدان ایک قوم کے پس بری ہوئی صبح

الْمُنْذَرِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ

اور اس قوم کی کہ ڈرائے گئے ہیں متفق علیہ ۔ اور روایت ہے نعمان بن مقرن سے کہ کہا حاضر ہوا میں

الْقِتَالَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ

قتال میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تھے جسوقت کہ نہ قتال کرتے اول دن

انْتَظَرَ حَتَّى تَهُبَّ الْأَرْوَاحُ وَتَحْضُرَ الصَّلٰوةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ

انتظار کرتے یہانتک کہ چلتیں بادیں اور آجاتا وقت نماز کا روایت کی یہ بخاری نے ۔ فصل

الثَّانِي عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

دوسری ۔ روایت ہے نعمان بن مقرن سے کہ کہا حاضر ہوا میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَ

علیہ وسلم کے اور تھے حضرت جسوقت کہ نہ لڑتے اول روز میں انتظار کرتے یہانتک کہ ڈھلتا آفتاب اور

تَهُبَّ الرِّيَاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ النُّعْمَانِ

چلتیں بادیں اور اترے نازل ہوتی نصرت روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہ نقل کی نعمان

ابْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَمْسَكَ

بن مقرن سے کہ کہا جہاد کیا میں نے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تھے حضرت جسوقت کہ ظاہر ہوتی فجر ٹھیرتے

حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَاتَلَ فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ أَمْسَكَ

یہانتک کہ نکلتا آفتاب پھر جسوقت کہ نکلتا آفتاب لڑتے پھر جسوقت دوپہر ہوتی ٹھیرتے

حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَاتَلَ حَتّٰى الْعَصْرِ ثُمَّ اَمْسَكَ

یہاں تک کہ ڈہلتی دوپہر لے پس جس وقت کہ ڈہلتی دوپہر لڑتے عصر تک پھر ٹھیرتے

حَتّٰى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ يُقَاتِلُ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ يُقَالُ عِنْدَ ذٰلِكَ تَهِيْجُ

یہاں تک کہ نماز پڑہتے عصر کی پھر لڑتے کہا قتادہ نے کہا جاتا نزدیک ان اوقات کے چلتی ہیں

رِيَاحُ النَّصْرِ وَيَدْعُو الْمُؤْمِنُوْنَ لِجُيُوْشِهِمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ہوائیں نصرت کی اور دعا کرتے ہیں مسلمان واسطے لشکروں اپنے کے بیچ نمازاپنی کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عِصَامٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَقَالَ

اور روایت ہے عصام مزنی سے کہ کہا بہیجا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ایک چہوٹے لشکر کے اور فرمایا

اِذَا رَاَيْتُمْ مَسْجِدًا اَوْ سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا فَلَا تَقْتُلُوْا اَحَدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جس وقت دیکہو تم مسجد یا سنو تم کسی موذن کو اذان کہتے پس مت قتل کرو کسیکو روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْ دَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ كَتَبَ خَالِدُ بْنُ

اور ابو داؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی وائل سے کہ کہا لکھا خالد بن

الْوَلِيْدِ اِلٰى اَهْلِ فَارِسَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اِلٰى

ولید نے طرف اہل فارس کے بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ نامہ خالد بن ولید کی طرف سے ہے طرف

رُسْتُمَ وَمِهْرَانَ فِيْ مَلَاِ فَارِسَ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اَمَّا بَعْدُ

رستم اور مہران کے کہ داخل ہیں بیچ جماعت فارس کے سلام ہو اوپر کہ پیروی کرے ہدایت کی اوپر بعد از سلام کے

فَاِنَّا نَدْعُوْكُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَبَيْتُمْ فَاَعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَاَنْتُمْ

جانو تم کہ ہم بلاتے ہیں تمکو طرف اسلام کے پس اگر نہ قبول کرو تم اسلام پس ادا کرو جزیہ اپنے ہاتہ سے

صَاغِرُوْنَ فَاِنْ اَبَيْتُمْ فَاِنَّ مَعِيْ قَوْمًا يُحِبُّوْنَ الْقَتْلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ذلیل ہوکر پس اگر کرو انکار تم پس ہلاک و پشیمان ہوگے اسلیے کہ تحقیق ساتہ میرے ایک قوم ہے کہ دوست رکہتی ہیں قتل راہ خدا میں

كَمَا يُحِبُّ فَارِسُ الْخَمْرَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ

جیسکہ دوست رکہتے ہیں اہل فارس شراب کو اور سلام ہو اوپر کہ پیروی کرے ہدایت کی نقل کی یہ شرح

السُّنَّةِ بَابُ الْقِتَالِ فِي الْجِهَادِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ جَابِرٍ

السنہ میں۔ باب ہے لڑنے کا جہاد میں۔ فصل پہلی۔ روایت ہے جابر سے

قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فَاَيْنَ

کہا کہا ایک شخص نے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے خبر دو تم اگر میں مارا جاؤں پس کہاں ہونگا

اَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَاَلْقٰى تَمَرَاتٍ فِيْ يَدِهٖ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

میں فرمایا بہشت میں تو پس پھینک دیں اوسنے کھجوریں کہ تھیں اوسکے ہاتھ میں پھر لڑا یہانتک کہ مارا گیا متفق علیہ

وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ غَزْوَةً

اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہ کہا نہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ارادہ کرتے کسی غزوے کا

اِلَّا وَرّٰى بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ يَعْنِيْ غَزْوَةَ تَبُوْكَ غَزَاهَا

مگر کہ توریہ کرتے ساتھ غیر اوسکے یہانتک کہ ہوا یہ غزوہ یعنے غزوہ تبوک غزوہ کیا تبوک کا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَرٍّ شَدِيْدٍ وَّاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيْدًا وَّمَفَازًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ گرمی سخت کے اور متوجہ ہوئے سفر دور دراز کو اور جنگلوں بے آب گیاہ کو

وَعَدُوًّا كَثِيْرًا فَجَلّٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ اَمْرَهُمْ لِيَتَاَهَّبُوْا اُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرَهُمْ

اور بہت سے دشمنوں کو پس کھول کر کہدیا حضرت نے مسلمانوں کو انکا احوال اسواسطے کہ تیار کریں سامان جہاد اپنے کی پس خبر دی حضرت نے

بِوَجْهِهِ الَّذِيْ يُرِيْدُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ساتھ راہ و روش اپنی کی کہ ارادہ رکھتے تھے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لڑائی تو فریب ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِاُمِّ سُلَيْمٍ وَّنِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ مَعَهٗ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جہاد میں لیجاتے ام سلیم کو اور کتنی عورتوں کو انصار میں سے ساتھ اپنے

اِذَا غَزَا يَسْقِيْنَ الْمَاءَ وَيُدَاوِيْنَ الْجَرْحٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اُمِّ

جسوقت کہ جہاد کرتے حضرت تو پانی پلاتیں یہ عورتیں اور دوا کرتیں زخمیوں کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ام

عَطِيَّةَ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ اَخْلُفُهُمْ

عطیہ سے کہ کہا غزوے کیے میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات غزوے پیچھے رہتی تھی میں

فِيْ رِحَالِهِمْ فَاَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَاُدَاوِي الْجَرْحٰى وَاَقُوْمُ عَلَى

اونکے ڈیروں میں پس تیار کرتی تھی میں واسطے اونکے کھانا اور دوا کرتی تھی میں زخمیوں کی اور خبرگیری کرتی تھی میں

المرضى رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر قال نهى رسول الله صلى

بیماروں کی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا منع کیا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم عن قتل النساء والصبيان متفق عليه وعن الصعب بن

علیہ وسلم نے قتل کرنے عورتوں کے اور لڑکوں سے متفق علیہ - اور روایت ہے صعب بن

جثامة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اهل الديار يبيتون

جثامہ سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اہل دار سے شبخون کیے جاویں

من المشركين فيصاب من نسائهم وذراريهم قال هم منهم

مشرکوں میں سے پس ماری جاویں عورتیں ان کی اور اولاد ان کی فرمایا کہ وہی ان میں سے ہیں

وفي رواية هم من آبائهم متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول

اور ایک روایت میں ہے کہ وہ تابع ہیں اپنے باپوں کی متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قطع نخل بني النضير وحرق ولها يقول حسان

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کاٹنے درخت کھجوروں بنی نضیر کا اور جلانے ان کا اور اسی کو کہا ہے حسان نے شعر

وهان على سراة بني لؤي حريق بالبويرة مستطير وفي ذلك

اور آسان ہوا اوپر سرداروں بنی لوی کے جلانا بویرہ کا پھیلا ہوا اور اس میں یہ آیت

نزلت ما قطعتم من لينة او تركتموها قائمة على اصولها فباذن الله

اتری جو کچھ کہ کاٹا تم نے درخت کھجور سے یا چھوڑ دیا تم نے اوسکو کھڑا ہوا اوسکی جڑوں پر پس ساتھ حکم اللہ کے ہے

متفق عليه وعن عبد الله بن عون ان نافعا كتب اليه يخبره ان

متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن عون سے یہ کہ نافع نے لکھا طرف ابن عون کی خط اوسکی خبر دیتا تھا اس کو

ابن عمر اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم اغار على بني المصطلق غارين

ابن عمر نے خبر دی اوسکو یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے شب لوٹا بنی مصطلق کو اس حال میں کہ غافل تھے وہ

في نعمهم بالمريسيع فقتل المقاتلة وسبى الذرية متفق عليه وعن

اپنے مواشی میں بیچ مکان مریسیع کے پس قتل کیا ان کے لڑنیوالوں کو اور بندی پکڑ لائے عورتوں اور لڑکوں کو متفق علیہ اور

ابي اسيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لنا يوم بدر حين صففنا لقريش

ابی اسید سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم کو دن جنگ بدر کے جس وقت کہ صف باندھی تھی واسطے

وَصَفُّوا النَّارَ اِذَا اَكْثَبُوكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالنَّبْلِ وَفِي رِوَايَةٍ اِذَا اَكْثَبُوكُمْ فَارْمُوهُمْ

اور صف باندھی قریش نے واسطے لڑنے ہمارے جس وقت کہ نزدیک پہنچیں وہ تمہارے پس مارو ان کو تیر اور ایک روایت میں ہے جس وقت نزدیک پہنچیں

وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَحَدِيثُ سَعْدٍ هَلْ تُنْصَرُونَ سَنَذْكُرُ

اور باقی رکھو تیر اپنے روایت کی یہ بخاری نے اور حدیث سعد کی کہ سرا اوسکا ہل تنصرون ہے ذکر کرینگے ہم

فِي بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَحَدِيثُ الْبَرَاءِ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا

بیچ باب فضل الفقراء کے اور حدیث براء کی کہ سرا اوسکا یہ ہے بعث رسول الله صلی الله علیہ وسلم رهطاً

فِي بَابِ الْمُعْجِزَاتِ اِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَبْدِ

بیچ باب المعجزات کے اگر چاہے گا الله تعالی فصل دوسری روایت ہے عبد

الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَبَّانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ لَيْلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الرحمن بن عوف سے کہ کہا لڑائی کے لیے طیار کرکر کھڑا کیا ہمکو نبی صلی الله علیہ وسلم نے بدر میں رات ہی سے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنِ الْمُهَلَّبِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ بَيَّتَكُمُ الْعَدُوُّ

اور روایت ہے مہلب سے یہ کہ رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا اگر شبخون کریں تمپر دشمن

فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ حٰمٓ لَا يُنْصَرُونَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُو دَاوُدَ

پس چاہیے کہ ہووے علامت تمہاری لفظ حم لا ینصرون روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے۔

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ شِعَارُ الْمُهَاجِرِينَ عَبْدَ اللهِ وَشِعَارُ

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا تھی علامت مہاجرین کی عبد الله اور علامت

الْاَنْصَارِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ

انصار کی عبد الرحمن روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہ کہا

غَزَوْنَا مَعَ اَبِي بَكْرٍ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّتْنَاهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَكَانَ

جہاد کیا ہمنے ساتھ ابی بکر صدیق رضی الله عنہ کے زمانہ نبی صلی الله علیہ وسلم کے میں پس شبخون کیا ہمنے کفار پر درحالیکہ قتل کرتے تھے ہم

شِعَارُنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ اَمِتْ اَمِتْ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ

علامت تھی ہماری اوس رات کلمہ امت امت روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے قیس بن

عُبَادَةَ قَالَ كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُونَ الصَّوْتَ عِنْدَ

عباد سے کہ کہا تھے صحابہ پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم کے مکروہ رکھتے آواز کو وقت

القتال رواه ابو داود وعن سمرة بن جندب عن النبي صلى الله

لڑنے کے — روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال اقتلوا شيوخ المشركين واستحيوا شرخهم اى صبيانهم

علیہ وسلم سے کہ فرمایا قتل کرو مشرکوں کے بڑی عمر والے اور زندہ رکھو چھوٹی عمر والے یعنے لڑکے ان کے

رواه الترمذي وابو داود وعن عروة قال حدثني اسامة

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عروہ سے کہ کہا حدیث کی مجھکو اسامہ نے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عهد اليه قال اغر على ابنى صباحا و

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید کی ان کی طرف اور ان سے فرمایا غارت کر تو ابنیٰ پر وقت صبح کے اور

حرق رواه ابو داود وعن ابى اسيد قال قال رسول الله صلى الله

جلادے — روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی اسید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم يوم بدر اذا اكثبوكم فارموهم ولا تسلوا السيوف حتى يغشوكم

علیہ وسلم نے دن بدر کے جس وقت کہ قریب آویں تمہارے کفار پس تیر مارو ان کو اور مت سونتو تلواریں یہاں تک کہ قریب پہنچیں

رواه ابو داود وعن رباح بن الربيع قال كنا مع رسول الله صلى الله

روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے رباح بیٹے ربیع کے سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم في غزوة فرأى الناس مجتمعين على شئ فبعث رجلا فقال

علیہ وسلم کے ایک غزوہ میں پس دیکھا لوگوں کو کہ جمع ہو رہے ہیں ایک چیز پر پس بھیجا حضرت نے ایک شخص کو اور فرمایا

انظر على ما اجتمع هؤلاء فجاء فقال على امرأة قتيل فقال ما كانت

دیکھ کس چیز پر جمع ہوئے ہیں یہ پس آیا وہ شخص اور کہا جمع ہو رہے ہیں ایک عورت پر کہ ماری گئی ہے پس فرمایا نہ تھی

هذه لتقاتل وعلى المقدمة خالد بن الوليد فبعث رجلا فقال

یہ لڑتی — اور تھے اگلی فوج پر خالد بن ولید — پس بھیجا حضرت نے ایک شخص کو اور کہا

قل لخالد لا تقتل امرأة ولا عسيفا رواه ابو داود وعن انس

کہدے واسطے خالد کے کہ نہ مار کسی عورت کو اور نہ کسی مزدور کو — روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انطلقوا بسم الله وبالله وعلى ملة

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا روانہ ہو ساتھ نام خدا کے اور ساتھ توفیق خدا کے اور اوپر دین

رَسُولِ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُوا شَيْخًا فَانِيًا وَّلَا طِفْلًا صَغِيرًا وَّلَا امْرَأَةً وَّلَا تَغُلُّوا
رسول خدا کے نہ مارو تم بہت بوڑھے کو اور نہ چھوٹے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرو تم غنیمت میں

وَضُمُّوا غَنَائِمَكُمْ وَاَصْلِحُوا وَاَحْسِنُوا فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
اور جمع کرو تم مال غنیمت کا اور نیک صلح کرو تم آپس میں اور نیکی کرو اسلیئے کہ خدا تعالیٰ دوست رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں کو

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَقَدَّمَ عُتْبَةُ
روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ سے کہ کہا جب کہ ہوا دن جنگ بدر کا تو آگے بڑھا عتبہ

ابْنُ رَبِيعَةَ وَتَبِعَهُ ابْنُهُ وَاَخُوْهُ فَنَادَى مَنْ يُّبَارِزُ فَانْتُدِبَ لَهُ شَبَابٌ
بن ربیعہ اور پیچھے آیا اسکے بیٹا اسکا اور بھائی اسکا پس آواز دی عتبہ نے کون ہے کہ نکلے میدان میں پس نکلے اسکے جواب دینے کو جوان

مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ اَنْتُمْ فَاَخْبَرُوْهُ فَقَالَ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيكُمْ اِنَّمَا
انصار میں سے پس کہا عتبہ نے کون ہو تم پس خبر دی ان جوانوں نے اسکو کہ ہم انصار ہیں پس کہا عتبہ نے نہیں حاجت ہمکو

اَرَدْنَا بَنِي عَمِّنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا حَمْزَةُ قُمْ يَا عَلِيُّ قُمْ يَا
ارادہ کرتے ہیں ہم اولاد چچا اپنے کا پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کھڑا ہو تو اے حمزہ کھڑا ہو تو اے علی کھڑا ہو تو اے

عُبَيْدَةُ بْنَ الْحَارِثِ فَاَقْبَلَ حَمْزَةُ اِلٰى عُتْبَةَ وَاَقْبَلْتُ اِلٰى شَيْبَةَ وَاخْتَلَفَ
عبیدہ بیٹے حارث کے پس متوجہ ہوئے حمزہ طرف عتبہ کے اور مارا اسکو اور متوجہ ہوا میں طرف شیبہ کے اور جاری ہوئیں

بَيْنَ عُبَيْدَةَ وَالْوَلِيدِ ضَرْبَتَانِ فَاَثْخَنَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ
درمیان عبیدہ اور ولید کے دو ضربیں پس زخمی و سست کیا ہر ایک نے ان دونوں میں سے مقابل اپنے کو پھر

مِلْنَا عَلَى الْوَلِيدِ فَقَتَلْنَاهُ وَاحْتَمَلْنَا عُبَيْدَةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ
حملہ کیا ہمنے ولید پر پس قتل کیا ہمنے اوسکو اور اٹھا لائے ہم عبیدہ کو روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَحَاصَ
اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ایک لشکر کے پس بھاگے

النَّاسُ حَيْصَةً فَاَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَاخْتَفَيْنَا بِهَا وَقُلْنَا هَلَكْنَا ثُمَّ اَتَيْنَا
لوگ بھاگنا پس آئے ہم مدینہ میں پس چھپ رہے اوسمیں اور کہا ہمنے کہ ہلاک ہوئے ہم پھر آئے ہم

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَحْنُ الْفَرَّارُوْنَ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا ہمنے یا رسول اللہ ہم ہیں بھاگنے والے سو فرمایا حضرت نے بلکہ تم

اَلْعَكَّارُوْنَ

العکارون وانا فئتکم رواہ الترمذی وفی روایۃ ابی داود نحوہ وقال

حملہ پر حملہ کرنیوالے ہوا اور میں جماعت تمہاری ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابی داؤد کی مانند اسکی ہے اور فرمایا

لا بل انتم العکارون قال فدنونا فقبلنا یدہ فقال انا فئۃ المسلمین وسنذکر

نہیں بلکہ تم حملہ پر حملہ کرنیوالے ہو کہا ابن عمرؓ نے پس نزدیک ہوئے ہم اور بوسہ لیا ہم نے ہاتھ کو انکے اور فرمایا حضرتؐ نے میں جماعت مسلمانوں کی

حدیث امیۃ بن عبد اللہ کان یستفتح وحدیث ابی الدرداء ابغونی

حدیث امیہ بن عبد اللہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے کان یستفتح اور حدیث ابی درداء کی کہ سرا اوسکا ابغونی

فی ضعفائکم فی باب فضل الفقراء ان شاء اللہ تعالی الفصل الثالث

فی ضعفاءکم ہے بیچ باب فضل الفقراء کے اگر چاہے گا اللہ تعالی۔ فصل تیسری

عن ثوبان بن یزید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نصب المنجنیق علی اہل الطائف

روایت ہے ثوبان بن یزید سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑا کیا گوپیا اوپر اہل طائف کے

رواہ الترمذی مرسلا باب حکم الاسراء الفصل الاول

روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے۔ باب ہے بیچ بیان قیدیوں کے۔ فصل پہلی

عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال عجب اللہ من قوم یدخلون

روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تعجب کیا اللہ نے اوس قوم سے کہ داخل ہونگے

الجنۃ فی السلاسل وفی روایۃ یقادون الی الجنۃ بالسلاسل رواہ

بہشت میں بیچ زنجیروں کے اور بیچ ایک روایت کے یوں ہے کہ کھینچے جاتے ہیں طرف جنت کی ساتھ زنجیروں کے روایت کی یہ

البخاری وعن سلمۃ بن الاکوع قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عین من

بخاری نے۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جاسوس

المشرکین وهو فی سفر فجلس عند اصحابہ یتحدث ثم انفتل فقال

مشرکین سے اس حال میں کہ حضرتؐ تھے بیچ سفر کے پس بیٹھا وہ حضرتؐ کے یاروں کے پاس باتیں کرتا تھا پھر پھرا وہ پس فرمایا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم اطلبوہ واقتلوہ فقتلتہ فنفلنی سلبہ متفق علیہ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈھونڈو اوسکو اور قتل کرو اوسکو پس قتل کیا میں نے اوسکو پس دیا حضرتؐ نے مجکو اسباب اوسکا متفق علیہ

وعنہ قال غزونا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھوازن فبینا نحن نتضحی

اور روایت ہے سلمہ سے کہ کہا جہاد کیا ہم نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہوازن پر پس اوس وقت میں کہ ہم طعام چاشت کا

مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَأَنَاخَهُ وَجَعَلَ يَنْظُرُ

ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آیا ایک شخص سوار اوپر اونٹ سرخ کے پس بٹھایا اوسکو اور شروع کیا دیکھنا

وَفِينَا ضَعْفَةٌ وَرِقَّةٌ مِنَ الظَّهْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاةٌ إِذْ خَرَجَ يَشْتَدُّ

اور حال آنکہ ہم مین تھی سستی اور کمی سواری کی اور بعضے ہمارے پیادہ پا تھے ناگہان نکلا وہ دوڑتا

فَأَتَى جَمَلَهُ فَأَثَارَهُ فَاشْتَدَّ بِهِ الْجَمَلُ وَخَرَجْتُ أَشْتَدُّ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ

پس آیا وہ اپنے اونٹ کے پاس پس کھڑا کیا اوسکو پس دوڑایا اوسکو اونٹ نے اور نکلا مین دوڑتا ہوا یہانتک کہ پکڑی مینے مہار

الْجَمَلِ فَأَنَخْتُهُ ثُمَّ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَضَرَبْتُ رَأْسَ الرَّجُلِ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ

اونٹ کی اور بٹھایا مینے اوسکو پھر ننگی کی مینے تلوار اپنی اور ماری اوسکے سر پر پھر لایا مین اونٹ کو

أَقُودُهُ عَلَيْهِ رَحْلُهُ وَسِلَاحُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ

کھینچتا ہوا اس حال میں کہ اوسپر تھا اسباب اوسکا اور ہتھیار اوسکے پس سامنے آئے میرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ

فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلَبُهُ أَجْمَعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس فرمایا کس شخص نے قتل کیا اس شخص کو کہا صحابہ نے کہ سلمہ ابن اکوع نے مارا فرمایا واسطے اوسکے ہے اسباب اوسکا سب متفق علیہ

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا جبکہ اوترے بنو قریظہ اوپر حکم سعد بن

مُعَاذٍ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ رَسُولُ اللهِ

معاذ کے بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس آئے سعد بن معاذ سوار ایک گدہے پر پس جب نزدیک پہونچے فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ فَجَاءَ فَجَلَسَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھڑے ہو تم طرف سردار اپنے کے پھر آئے سعد اور بیٹھے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

هَؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسْبَى

یہ لوگ اوترے ہین اوپر حکم تمہارے کہا سعد نے پس تحقیق مین حکم کرتا ہون یہ کہ مارے جاوین لڑنیوالے اور یہ کہ بندی کیے جاوین

الذُّرِّيَّةُ قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَفِي رِوَايَةٍ بِحُكْمِ اللهِ مُتَّفَقٌ

اور عورتین فرمایا تحقیق حکم کیا تونے بیچ اونکی ساتھ حکم بادشاہ کے اور ایک روایت مین ہے ساتھ حکم اللہ کے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر طرف نجد کے

فجاءت برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن أثال سيد أهل اليمامة

پس پکڑ لائے لشکر کے لوگ ایک شخص کو بنی حنیفہ میں سے کہا جاتا تھا اوسکو ثمامہ بیٹا اثال کا سردار اہل یمامہ کا

فربطوه بسارية من سواري المسجد فخرج إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس باندھ دیا اوسکو ایک ستون سے ستونوں مسجد نبوی کے سے پس نکلے طرف اوسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

فقال ماذا عندك يا ثمامة فقال عندي يا محمد خير إن تقتل تقتل

اور فرمایا اوسکو کیا ہے نزدیک تیرے اے ثمامہ پس کہا نزدیک میرے اے محمد خیریت ہے اگر قتل کروگے تم تو قتل کروگے

ذا دم وإن تنعم تنعم على شاكر وإن كنت تريد المال فسل تعط منه ما شئت

خون والے کو اور اگر انعام کروگے انعام کروگے اوپر قدردان کے اور اگر ہو تم چاہتے مال پس مانگو دیئے جاؤگے مال سے جسقدر چاہو

فتركه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى كان الغد فقال له ما عندك يا ثمامة فقال

پس چھوڑ دیا اوسکو رسول خدا صلعم نے یہانتک کہ ہوا اگلا دن پس فرمایا اوسکو حضرت نے کیا ہے نزدیک تیرے اے ثمامہ پس کہا

عندي ما قلت لك إن تنعم تنعم على شاكر وإن تقتل تقتل ذا دم وإن

نزدیک میرے وہی چیز ہے کہ کہی میں نے واسطے آپکے اگر بخشش کروگے بخشش کروگے قدردان پر اور اگر قتل کروگے قتل کروگے خون والیکو اور اگر

كنت تريد المال فسل تعط منه ما شئت فتركه رسول الله صلى الله عليه وسلم

چاہتے ہو مال پس مانگو دیئے جاؤگے مال جسقدر چاہو پس چھوڑ دیا اوسکو اسی حالت پر رسول خدا صلعم نے

حتى كان بعد الغد فقال له ما عندك يا ثمامة فقال عندي ما

یہانتک کہ ہوا اگلے سے اگلا دن پس فرمایا اوسکو کیا ہے نزدیک تیرے اے ثمامہ پس کہا نزدیک میرے وہی چیز ہے کہ

قلت لك إن تنعم تنعم على شاكر وإن تقتل تقتل ذا دم وإن كنت

کہی میں نے واسطے آپکے اگر بخشش کروگے بخشش کروگے قدردان پر اور اگر قتل کروگے قتل کروگے خون والیکو اور اگر چاہتے ہو

تريد المال فسل تعط منه ما شئت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أطلقوا

مال پس مانگو دیئے جاؤگے مال سے جسقدر چاہو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چھوڑ دو

ثمامة فانطلق إلى نخل قريب من المسجد فاغتسل ثم دخل المسجد

ثمامہ کو پس گیا ثمامہ طرف درختوں کھجور کے کہ نزدیک تھے مسجد کے پس نہایا پھر آیا مسجد میں

فقال أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله

اور کہا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے

يا محمد والله ما كان على وجه الارض وجه ابغض الي من وجهك

اے محمد قسم ہے خدا کی نہ تھا روئے زمین پر کوئی منہ کہ نہایت مبغوض ہو طرف میری منہ آپکے سے

فقد اصبح وجهك احب الوجوه كلها الي والله ما كان من دين ابغض

پس تحقیق ہوگیا منہ تمہارا محبوب تر سارے مونہوں سے طرف میری قسم ہے خدا کی نہ تھا کوئی دین مبغوض تر

الي من دينك فاصبح دينك احب الدين الي والله ما كان من بلد

طرف میری دین آپکے سے پس ہوگیا دین آپکا محبوب تر سارے دینوں کا طرف میری قسم ہے اللہ کی نہ تھا کوئی شہر

ابغض الي من بلدك فاصبح بلدك احب البلاد كلها الي وان خيلك

مبغوض تر میری طرف شہر آپکے سے پس ہوگیا شہر آپکا محبوب ترین سارے شہروں کا طرف میری اور تحقیق آپکے لشکر نے

اخذتني وانا اريد العمرة فماذا ترى فبشره رسول الله صلى الله عليه وسلم وامره

پکڑ لیا مجھکو اس حالت میں کہ میں ارادہ رکھتا تھا عمرہ کا پس کیا حکم فرماتے ہو پس بشارت دی اسکو رسول خدا صلعم نے اور فرمایا اسکو

ان يعتمر فلما قدم مكة قال له قائل اصبوت فقال لا ولكني اسلمت

عمرہ کرنے کو پس جب آیا ثمامہ مکہ میں کہا اسکو کہنے والے نے بیدین ہوگیا تو پس کہا ثمامہ نے نہیں لیکن میں اسلام لایا

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا والله لا ياتيكم من اليمامة حبة حنطة حتى

ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم ہے اللہ کی نہیں پہنچیگا تمکو شہر یمامہ سے ایک دانہ گیہوں کا یہانتک کہ

ياذن فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم واختصره البخاري وعن

اذن دیوے اسمیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ مسلم نے اور مختصر بیان کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے

جبير بن مطعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في اسارى بدر لو كان المطعم

جبیر بن مطعم سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ قیدیوں بدر کے کہ اگر زندہ ہوتا مطعم

ابن عدي حيا ثم كلمني في هؤلاء النتنى لتركتهم له رواه البخاري

بن عدی زندہ پھر سفارش کرتا مجھسے بیچ حق ان قیدیوں ناپاک کے تو البتہ چھوڑ دیتا میں انکو واسطے اوسکی سفارش کے

وعن انس ان ثمانين رجلا من اهل مكة هبطوا على رسول الله

اور روایت ہے انس سے یہ کہ اسی آدمی مکہ کے اتر آئے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم من جبل التنعيم متسلحين يريدون غرة النبي صلى الله عليه وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم پر جبل تنعیم سے ہتیار باندھے ہوئے ارادہ کرتے تھے وہ کہ غافل پاویں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

اجازت دی بلکہ پہلے مسلمان ہوجاوے پھر غسل کرے اور غسل واجب ہے اگر کفر کی حالت میں جنب ہوا ہو اگرچہ غسل بھی کر چکا ہو اور بعضوں کے نزدیک اگر غسل کر چکا ہو کفر میں تو غسل واجب نہیں اور اکثر کے نزدیک کسی حال میں غسل واجب نہیں جب اسلام لاوے

وَأَصْحَابِهٖ فَأَخَذَهُمْ سَلَمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَأَعْتَقَهُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ

اور حضرتؐ کے صحابہ کو پس پکڑ لیا اونکو حضرتؐ نے مطیع پس زندہ چھوڑ دیا اونکو اور ایک روایت میں ہے کہ آزاد کر دیا اونکو پس نازل کی اللہ

تَعَالٰى وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تعالیٰ نے یہ آیت اور وہ اللہ ایسا ہے کہ بند رکھا اسنے ہاتھ انکا تمسے اور تمہارے ہاتھ اونسے مکہ میں اور نزاع اوسکی میں ازرہت کی یہ

وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِيْ طَلْحَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور روایت ہے قتادہ سے کہا ذکر کیا واسطے ہماری انس بن مالک نے ابی طلحہ سے یہہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِيْنَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيْدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوْا

علیہ وسلم نے حکم فرمایا دن جنگ بدر کے ساتھ چوبیس شخصوں کے سرداروں کفار قریش سے پس ڈالے گئے

فِيْ طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيْثٍ مُخْبِثٍ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلٰى قَوْمٍ أَقَامَ

بیچ ایک کنوئیں کے کنوؤں بدر کے سے کہ وہ ناپاک وناپاک کرنیوالا تھا اور تھے پیغمبر خدا صلعم جسوقت غالب ہوتے کسی قوم پر

بِالْعَرْصَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ الْيَوْمَ الثَّالِثَ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهٖ

اُس میدان میں تین رات پس جبکہ ہوا بدر میں تیسرا دن تو حکم کیا حضرتؐ نے ساتھ باندھنے کجاوے کے اوپر اونٹ سواری کی

فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا ثُمَّ مَشٰى وَاتَّبَعَهٗ أَصْحَابُهٗ حَتّٰى قَامَ عَلٰى شَفَةِ

پس باندھا گیا اوسپر کجاوہ اوسکا پھر چلے حضرتؐ اور ساتھ اونکے صحاب اونکے یہانتک کہ کھڑے ہوئے اوپر کنارے

الرَّكِيِّ فَجَعَلَ يُنَادِيْهِمْ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَيَا

کنوئیں کے پس شروع کیا پکارنا اونکا ساتھ ناموں اونکے اور ناموں باپوں اونکے کے اے فلانے بیٹے فلانے کے اور اے

فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ أَيَسُرُّكُمْ أَنَّكُمْ أَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا

فلانے بیٹے فلانے کے آیا خوش کرتا ہے تمکو یہ کہ اطاعت کرتے تم اللہ کی اور رسول اوسکے کی پس تحقیق ہمنے پائی

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ

وہ چیز کہ وعدہ کیا تھا ہمسے پروردگار ہمارے نے حق پس آیا پائی تمنے وہ چیز کہ وعدہ کیا تہارے پروردگار تمہارے نے حق پس کہا عمرؓ نے یا رسول

اللّٰهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَا أَرْوَاحَ لَهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ

اللہ کیا کلام کرتے ہو اون بدنوں سے کہ نہیں ارواح واسطے اونکی فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ

مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُوْلُ مِنْهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ

محمدؐ کی اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں تم زیادہ سننے والے واسطے اس چیز کے کہ کہتا ہوں میں اونسے اور بیچ ایک روایت کی ہے کہ نہیں ہو

مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لَا يُجِيبُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمُ

اونسے ولیکن وہ جواب نہین دیتے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا بخاری نے کہ کہا قتادہ نے کہ زندہ کیا اونکو

اللّٰهُ حَتّٰى أَسْمَعَهُمْ قَوْلَهُ تَوْبِيخًا وَتَصْغِيرًا وَنِقْمَةً وَحَسْرَةً وَنَدَمًا

اللہ نے یہانتک کہ سنایا اونکو قول حضرت م کا واسطے سرزنش کے اور واسطے ذلت کے اور واسطے عذاب کے اور واسطے افسوس کے اور واسطے پشیمانی کے

وَعَنْ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ

اور روایت ہے مروان اور مسور بیٹے مخرمہ کے سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے

حِينَ جَاءَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

جسوقت کہ آئی حضرت م کے پاس قوم ہوازن کی مسلمان ہوکر پس سوال کیا اونہون نے حضرت م سے یہ کہ پھیر دین طرف اونکی مال اونکے

وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ

اور بندی اونکی پس فرمایا حضرت م نے کہ اختیار کرو ایک دو چیزونمین سے یا بندی اور یا مال

قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا

کہا ہوازن نے پس تحقیق اختیار کرتے ہم بندی اپنی پس خطبہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس تعریف کی اللہ کی ساتھ اوس چیز کہ

هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاؤُوا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ

لائق اوسکے ہے پھر فرمایا ایپر بعد اسکے پس تحقیق بھائی تمہارے آئے توبہ کرکر اور تحقیق مینے مناسب

رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذٰلِكَ فَلْيَفْعَلْ

دیکھا کہ پھیر دون طرف اونکی بندی اونکی پس جو شخص چاہے تم مین سے یہ کہ بخوشی پھیر دے بندی پس چاہیے کر دے

وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلٰى حَظِّهِ حَتّٰى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا

اور جو چاہے تم مین سے یہہ کہ ہو اوپر نصیبے اپنے کے یہانتک کہ دین ہم اوسکو عوض اوسکا اول چیز سے کہ

يُفِيءُ اللّٰهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

انعام کرے اللہ اوپر ہمارے غنیمت مین سے پس چاہیے کر دے پس کہا لوگون نے تحقیق خوش ہوئے ہم ساتھ اوسکے یا رسول اللہ

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ

پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ہم نہین جانتے ہین کون راضی ہوا تم مین سے اور کون نہین راضی ہوا

فَارْجِعُوا حَتّٰى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ

پس پھر جاؤ یہانتک کہ لاوین طرف ہماری سردار تمہارے امر تمہارا پس پھر گئے لوگ پس کلام کیا اونسے سرداروں اونکے نے

ثم رجعوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبروه انهم قد طيبوا و

پھر پھر آئے لوگ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرتؐ کو کہ تحقیق وہ راضی ہوئے اور

اذنوا رواه البخاري وعن عمران بن حصين قال كانت ثقيف حليفا

اذن دیا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا تھے ثقیف ہم قسم

لبني عقيل فاسرت ثقيف رجلين من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

بنی عقیل کے پس قید کیے ثقیف نے دو شخص اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے

واسر اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا من بني عقيل فاوثقوه

اور قید کیا اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نے ایک شخص کو بنی عقیل میں سے پس مضبوط باندھا صحابہ نے اور

فطرحوه في الحرة فمر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فناداه يا محمد يا محمد فيم

ڈالا اوسکو سنگستان میں پس گذرے اسپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پکارا قیدی نے اے محمدؐ اے محمدؐ کس سبب سے

اخذت قال بجريرة حلفائكم ثقيف فتركه ومضى فناداه يا محمد

پکڑا گیا ہوں میں فرمایا بسبب تقصیر ہم قسموں اپنی کے کہ ثقیف ہیں پس چھوڑا اوسکو حضرتؐ نے اوسی جگہ اور تشریف لے گئے پھر

يا محمد فرحمه رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجع فقال ما شانك قال اني

اے محمدؐ پس رحم کھایا اوسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پھرے پس فرمایا کیا حال ہے تیرا کہا اوسنے تحقیق میں

مسلم فقال لو قلتها وانت تملك امرك افلحت كل الفلاح قال

مسلمان ہوں پس فرمایا اگر تو کہتا اس کلمہ کو اسحالت میں کہ تو مالک ہوتا اپنے امر کا تو چھٹکارا پاتا تو پورا چھٹکارا کہا راوی نے

ففداه رسول الله صلى الله عليه وسلم بالرجلين الذين اسرتهما ثقيف رواه

پس چھوڑ دیا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بدلے اون دو شخصوں کے کہ قید کیا تھا اونکو ثقیف نے روایت کی یہ

مسلم الفصل الثاني عن عائشة قالت لما بعث اهل مكة

مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے عائشہؓ سے کہا جب بھیجا اہل مکہ نے

في فداء اسرائهم بعثت زينب في فداء ابي العاص بمال وبعثت فيه

بیچ بدلے قیدیوں اپنی کے بھیجا زینبؓ نے بیچ بدلے ابی العاص کے کچھ مال اور بھیجا اوس مال میں

بقلادة لها كانت عند خديجة ادخلتها بها على ابي العاص فلما

ایک ہار اپنا کہ تھا نزدیک خدیجہؓ کے کہ داخل کیا تھا زینبؓ کو ساتھ اوس ہار کے ابی العاص پر پس جب

رَاٰهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيْدَةً وَقَالَ اِنْ رَاَيْتُمْ اَنْ تُطْلِقُوْا

دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس ہار کو سلے رقت کی واسطے زینب کے رقت سخت اور فرمایا حضرت نے اگر مناسب جانو تم

لَهَا اَسِيْرَهَا وَتَرُدُّوْا عَلَيْهَا الَّذِيْ لَهَا فَقَالُوْا نَعَمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

واسطے زینب کے قیدی اوسکا اور پھیر دو زینب کے وہ چیز کہ واسطے اوسکی ہے تو کرو تم پس عرض کیا صحابہ نے کہ ہان اور تھے پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ عَلَيْهِ اَنْ يُّخَلِّيَ سَبِيْلَ زَيْنَبَ اِلَيْهِ وَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم کہ عہد لیا ابو العاص سے یہ کہ چھوڑ دیگا راہ زینب کی طرف اونکی اور بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَرَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ كُوْنَا بِبَطْنِ يَاْجِجَ

علیہ وسلم نے زید بن حارثہ کو اور ایک اور شخص کو انصار میں سے اور فرمایا کہ ٹھیرے رہنا تم بیچ بطن یاجج کے

حَتّٰى تَمُرَّ بِكُمَا زَيْنَبُ فَتَصْحَبَاهَا حَتّٰى تَاْتِيَا بِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

یہان تک کہ آوین تمھارے پاس زینب پس ساتھ رہنا اونکے یہانتک کہ لاؤ اونکو روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے ۔

وَعَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَسَرَ اَهْلَ بَدْرٍ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب قید کیا اہل بدر کو قتل کیا عقبہ بن

اَبِيْ مُعَيْطٍ وَّالنَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ وَمَنَّ عَلٰى اَبِيْ عَزَّةَ الْجُمَحِيِّ رَوَاهُ فِيْ

ابی معیط کو اور نضر بن حارث کو اور منت سے رکھی ابی عزہ جمحی پر روایت کی یہ

شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَرَادَ قَتْلَ

شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا مار ڈالنے

عُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مُعَيْطٍ قَالَ مَنْ لِّلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

عقبہ بن ابی معیط کا کہا کون ہے پالیگا لڑکون کو فرمایا آگ روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے

عَلِيٍّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرَئِيْلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ خَيِّرْهُمْ

حضرت علی رضہ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ جبرئیل ع اوترے حضرت صم پر پس کہا واسطے اونکے اختیار دی اونکو

يَعْنِيْ اَصْحَابَكَ فِيْ اُسَارٰى بَدْرٍ الْقَتْلَ اَوِ الْفِدَاءَ عَلٰى اَنْ يُّقْتَلَ مِنْهُمْ

یعنے اپنے یارون کو بیچ قیدیون غزوہ بدر کے کہ قتل کرین قیدیون کو یا بدلا لیوین اس شرط پر کہ مارے جاوین صحابہ میں سے

قَابِلًا مِّثْلُهُمْ قَالُوا الْفِدَاءَ وَيُقْتَلُ مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

سال آئندہ مانند اونکے عرض کیا صحابہ نے اختیار کیا ہم نے بدلا لینا اور یہ کہ مارے جاوین ہم میں سے نقل کیا یہ ترمذی نے اور کہا یہ

سے حضرت صم نے مشورہ پوچھا کہ انکو کیا کرین اکثر مسلمانون کی مرضی ہوئی کہ مال لیکر چھوڑ دین اور حضرت عمر اور سعد بن معاذ کی یہ مرضی

حديث غريب وعن عطية القرظي قال كنت في سبي قريظة عرضنا

حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے عطیہ قرظی سے کہا تھا میں بیچ بندی قریظہ کے روبرو لائے گئے ہم

على النبي صلى الله عليه وسلم فكانوا ينظرون فمن انبت الشعر قتل ومن لم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تھے دیکھتے صحابہ پس جس کسیکے جمے ہوتے بال زیر ناف کے وہ شخص مارا جاتا اور جس

ينبت لم يقتل فكشفوا عانتي فوجدوها لم تنبت فجعلوني في السبي

جمے ہوتے بال نہ مارا جاتا پس کھولی زیر ناف میری پس پایا اوسکو کہ نہ جمے تھے بال پس ٹھہرایا مجکو بندی میں

رواه ابوداود وابن ماجة والدارمي وعن علي قال خرج عبدان

روایت کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے کتنے ایک غلام

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني يوم الحديبية قبل الصلح فكتب اليه

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنی دن حدیبیہ کے پہلے صلح کے پس لکھا طرف حضرت کے غلاموں

مواليهم قالوا يا محمد والله ما خرجوا اليك رغبة في دينك وانما

مالکوں نے کہا اے محمد قسم اللہ کی نہیں نکلے یہ طرف تمہاری رغبت کرتے بیچ دین تمہارے اور سوا اس کے

خرجوا هربا من الرق فقال ناس صدقوا يا رسول الله ردهم اليهم

نکلے ہیں بھاگ کر غلامی سے پس کہا کتنی لوگوں نے کہ سچ کہا مالکوں نے یا رسول اللہ پھیر دیجیے انکو طرف انکے

فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ما اراكم تنتهون يا معشر قريش حتى

پس غصہ ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ نہیں دیکھتا میں تمکو باز آنے والے گروہ قریش یہانتک کہ

يبعث الله عليكم من يضرب رقابكم على هذا وابى ان يردهم وقال

بھیجیگا اللہ تعالی تمپر اوس شخص کو کہ مارے گردن تمہاری اس حکم پر اور قبول نہ کیا پھیر دینا انکا اور فرمایا

هم عتقاء الله رواه ابوداود الفصل الثالث عن ابن عمر قال

یہ ہیں آزاد کیے ہوئے خدا تعالی کے روایت کی یہ ابوداود نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا

بعث النبي صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد الى بني جذيمة فدعاهم

بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو طرف بنی جذیمہ کے پس بلایا خالد نے انکو

الى الاسلام فلم يحسنوا ان يقولوا اسلمنا فجعلوا يقولون صبانا

طرف اسلام کی پس اچھی طرح نہ کہہ سکے اسلام لائے ہم پس شروع کیا کہ کہتے تھے بلکہ صبانا

صبأنا فجعل خالد يقتل ويأسر ودفع الى كل رجل منا اسيره حتى اذا

صبانا پس شروع کیا خالد نے قتل کرنا اور حوالہ کیا طرف ہر شخص کے ہم میں سے قیدی اوسکا یہانتک کہ جب

كان يوم امر خالد ان يقتل كل رجل منا اسيره فقلت والله لا

ہوا ایک دن حکم کیا خالد نے کہ قتل کرے ہر شخص ہم میں سے قیدی اپنے کو پس کہا میں نے قسم اللہ کی نہیں

اقتل اسيري ولا يقتل رجل من اصحابي اسيره حتى قدمنا على

قتل کرونگا میں قیدی اپنا اور نہ قتل کریگا کوئی شخص میرے رفیقوں میں سے اپنے قیدی کو یہانتک کہ آئے ہم پاس

النبي صلى الله عليه وسلم فذكرناه فرفع يديه فقال اللهم اني ابرأ اليك مما

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس ذکر کیا ہمنے یہ قصہ حضرت سے پس اٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ اپنے اور کہا یا الٰہی تحقیق میں ظاہر کرتا ہوں

صنع خالد مرتين رواه البخاري باب الامان الفصل الاول

کی خالد نے فرمایا یہ دو بار نقل کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان امن دینے کے فصل پہلی

عن ام هانئ بنت ابي طالب قالت ذهبت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے ام ہانی بیٹی ابی طالب کی سے کہ کہا گئی میں طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره بثوب فسلمت

سال فتح مکہ کے پس پایا میں نے اونکو نہاتے اسحال میں کہ فاطمہ بیٹی حضرت کی پردہ کیے ہوئے تھیں حضرت کا ساتھ کپڑے کے پس

فقال من هذه فقلت انا ام هانئ بنت ابي طالب فقال مرحبا

پس فرمایا کون ہے یہ کہا میں نے ام ہانی بیٹی ابی طالب کی پس فرمایا خوشوقتی ہے

بام هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثماني ركعات ملتحفا في ثوب

ام ہانی کو پس جبکہ فارغ ہوئے اپنے غسل سے کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی آٹھ رکعت لپیٹے ہوئے ایک کپڑے میں

ثم انصرف فقلت يا رسول الله زعم ابن امي علي انه قاتل رجلا

پھر فارغ ہوئے حضرت نماز سے پس کہا میں نے یا رسول اللہ کہا بیٹے ماں میری کے نے کہ علی ہیں یہ کہ وہ قتل کرنیوالے ہیں اوس شخص کو

اجرته فلان ابن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اجرنا من

پناہ دی میں نے اوسکو کہ فلانا بیٹا ہبیرہ کا ہے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق پناہ دی ہم نے اوسکو کہ

اجرت يا ام هانئ قالت ام هانئ وذلك ضحى متفق عليه وفي رواية

پناہ دی تو نے اے ام ہانی کہا ام ہانی نے اور یہ وقت تھا وقت چاشت کا متفق علیہ اور بیچ روایت

للترمذي قالت اجرت رجلين من احمائي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ترمذی کے کہ بیان ہے کہ کہا ام ہانی نے پناہ دی مینے دو شخصوں کو کہ تھے رشتہ دار میرے خاوند کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قد امنا من امنت الفصل الثاني عن ابي هريرة ان النبي

تحقیق ہمنے امان دی جسکو امان دی تونے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم قال ان المرأة لتاخذ للقوم يعني تجير على المسلمين رواه

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق عورت البتہ لیتی ہے واسطے قوم کے یعنی پناہ دیتی ہے مسلمانوں پر روایت کی یہ

الترمذي وعن عمرو بن الحمق قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن حمق سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

يقول من امن رجلا على نفسه فقتله اعطي لواء الغدر يوم القيمة

فرماتے جو کوئی امن دے کسی شخص کو اوسکی جان پر پھر مار ڈالے اوسکو دیا جاویگا نشان بدعہدی کا دن قیامت کے

رواه في شرح السنة وعن سليم بن عامر قال كان بين معاوية

روایت کی یہ شرح السنۃ مین ۔ اور روایت ہے سلیم بن عامر سے کہ کہا تھا درمیان معاویہ کے

وبين الروم عهد وكان يسير نحو بلادهم حتى اذا انقضى العهد

اور درمیان رومیون کے عہد اور تھے معاویہ سیر کرتے طرف شہرون انکے تاکہ جسوقت پورا ہو عہد

اغار عليهم فجاء رجل على فرس او برذون وهو يقول الله اكبر

غارت کرین شہر انپر پس آیا ایک شخص سوار گھوڑے عربی پر یا ترکی پر اس حال مین کہ وہ کہتا تھا اللہ اکبر

الله اكبر وفاء لا غدر فنظروا فاذا هو عمرو بن عبسة فسأله معاوية

اللہ اکبر وفا ہو نہ غدر پس دیکھا لوگون نے پس ناگہان وہ تھا عمرو بن عبسہ صحابی پس پوچھا اوس سے معاویہ نے

عن ذلك فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان بينه و

اس بات کو پس کہا عمرو نے کہ سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو شخص کہ ہو درمیان اوسکے اور

بين قوم عهد فلا يحلن عهدا ولا يشدنه حتى يمضي امده او

درمیان کسی قوم کے عہد پس نہ توڑے عہد کو اور نہ باندھے اوسکو یہانتک کہ گذرے مدت عہد کی یا

ينبذ اليهم على سواء قال فرجع معاوية بالناس رواه الترمذي

پھینکے عہد طرف اونکی اوپر برابری کے کہا سلیم نے پس پھرے معاویہ ساتھ لوگون کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ بَعَثَتْنِي قُرَيْشٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا بھیجا مجھکو قریش نے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُلْقِيَ فِي قَلْبِي الْإِسْلَامُ فَقُلْتُ يَا

جبکہ دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈالا گیا میرے دلمین اسلام پس کہا مینے یا

رَسُولَ اللهِ إِنِّي وَاللهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِمْ أَبَدًا قَالَ إِنِّي لَا أَخِيسُ بِالْعَهْدِ

رسول اللہ تحقیق مین قسم خدا کی نہین پھر جاؤنگا طرف اونکے کبھی فرمایا تحقیق مین نہین توڑتا عہد

وَلَا أَحْبِسُ الْبُرُدَ وَلَكِنِ ارْجِعْ فَإِنْ كَانَ فِي نَفْسِكَ الَّذِي فِي نَفْسِكَ الْآنَ

اور نہین قید کرتا قاصدونکو ولیکن پھیر جا تو پس اگر رہے تیرے دلمین وہ چیز کہ تیرے دلمین ہے اب

فَارْجِعْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمْتُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس پھر آ کہا ابو رافع نے پس گیا مین پھر آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور مسلمان ہوا مین روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلَيْنِ جَاءَا مِنْ

اور روایت ہے نعیم بن مسعود سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شخصونکو کہ آئے تھے

عِنْدِ مُسَيْلِمَةَ أَمَا وَاللهِ لَوْلَا أَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا

مسیلمہ کے پاس سے خبردار ہو تو قسم ہے خدا کی اگر نہ ہوتی شریعت یہ کہ ایلچی نہین مارے جاتے ہین البتہ مارتا مین گردنین تمہاری

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ

روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اونہون نے اپنے دادا سے یہ کہ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ أَوْفُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ لَا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے خطبہ مین کہ پورا کرو جاہلیت کی قسم کو پس تحقیق وہ نہین

يَزِيدُهُ يَعْنِي الْإِسْلَامَ إِلَّا شِدَّةً وَلَا تُحْدِثُوا حِلْفًا فِي الْإِسْلَامِ رَوَاهُ

زیادہ کرتا اوسکو یعنی اسلام زیادہ نہین کرتا اوس قسم مین مگر قوت کو اور نہ پیدا کرو قسم کو بیچ اسلام کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ مِنْ طَرِيقِ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرٍو وَقَالَ حَسَنٌ وَذُكِرَ

ترمذی نے طریق حسین بن ذکوان سے کہ اونسے عمرو سے اور کہا یہ حسن ہے اور ذکر کی گئی

حَدِيثُ عَلِيٍّ الْمُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ

حدیث حضرت علی کی کہ ابتدا اوسکی یہ ہے المسلمون تتکافأ دماؤہم بیچ کتاب قصاص کے -

الفصل الثالث عن ابن مسعود قال جاء ابن النواحة وابن

فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا آیا بیٹا نواحہ کا اور بیٹا

اثال رسولا مسیلمة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لهما اتشهدان اني

اثال کا کہ ایلچی تھے مسیلمہ کذاب کے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا واسطے ان دونوں کے آیا گواہی دیتے ہو تم کہ تحقیق میں

رسول الله فقالا نشهد ان مسيلمة رسول الله فقال النبي صلى الله عليه

رسول خدا کا ہوں کہا ان دونوں نے کہ گواہی دیتے ہیں ہم کہ مسیلمہ رسول خدا کا ہے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

امنت بالله ورسوله لو كنت قاتلا رسولا لقتلتكما قال عبد الله

ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے کے اگر ہوتا میں قتل کرنیوالا کسی ایلچی کو البتہ قتل کرتا میں تم دونوں کو کہا عبد اللہ نے کہ

فمضت السنة ان الرسول لا يقتل رواه احمد باب قسمة

جاری ہوئی سنت یہ کہ ایلچی نہ مارا جاوے روایت کی یہ احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان تقسیم کرنے

الغنائم والغلول فيها الفصل الاول عن ابي هريرة

غنیمتوں کے اور خیانت کرنے کے مال غنیمت میں۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلم تحل الغنائم لاحد من قبلنا

روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پس نہیں حلال تھی غنیمت واسطے کسیکے پہلے ہمسے

ذلك بان الله راى ضعفنا وعجزنا فطيبها لنا متفق عليه وعن

یہ بسبب اسکے کہ اللہ تعالے نے دیکھا ضعیف ہونا ہمارا اور عاجز ہونا ہمارا پس حلال کیا اوس غنیمت کو واسطے ہمارے متفق علیہ اور روایت ہے

ابي قتادة قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم عام حنين فلما التقينا

ابی قتادہ سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سال غزوہ حنین کے پس جبکہ ملے ہم کفار سے

كانت للمسلمين جولة فرايت رجلا من المشركين قد علا رجلا

ہوئی مسلمانوں کو صورت شکست کی پس دیکھا میں نے ایک شخص کو مشرکین میں سے کہ تحقیق غالب ہوا ایک شخص پر

من المسلمين فضربته من ورائه على حبل عاتقه بالسيف فقطعت

مسلمانوں میں سے پس مارا میں نے اوسکو پیچھے اوسکے سے اوپر رگ گردن اوسکے کے ساتھ تلوار کے پس کاٹ دی میں نے

الدرع واقبل علي فضمني ضمة وجدت منها ريح الموت ثم ادركه

زرہ اور متوجہ ہوا وہ مشرک میری طرف پس بھینچا مجکو بھینچنا کہ پائی میں نے اوس سے بو موت کی پھر پایا اوسکو

الموت فارسلني فلحقت عمر بن الخطاب فقلت ما بال الناس فقال امر الله

موت نے پس چھوڑ دیا مجکو پھر ملا مین عمر بن الخطاب سے پس کہا مینے کیا حال ہے لوگونکا پس کہا حکم ہے اللہ کا

ثم رجعوا وجلس النبي صلى الله عليه وسلم فقال من قتل قتيلا له عليه بينة

پھر پھرے مسلمان اور بیٹھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا جو شخص قتل کرے کسیکو واسطے اوسکی ہو قتل کرنے پر شاہد

فله سلبه فقلت من يشهد لي ثم جلست فقال النبي صلى الله عليه وسلم مثله

پس واسطے اوسکی ہے اسباب اوسکا پس کہا مینے کون شخص گواہی دیگا واسطے میری پھر بیٹھا مین پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مانند اس قول

فقلت من يشهد لي ثم جلست ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقمت

پس کہا مینے کون گواہی دیگا واسطے میری پھر بیٹھ گیا مین پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مانند اس کے پس کھڑا ہوا مین

فقال ما لك يا ابا قتادة فاخبرته فقال رجل صدق وسلبه عندي

پس فرمایا حضرت نے کیا ہے واسطے تیرے اے ابو قتادہ پس خبر دی مینے حضرت کو پس کہا ایک شخص نے سچ کہتا ہے ابو قتادہ اور اسباب اوس مشرک کا

فارضه مني فقال ابو بكر لاها الله اذا لا يعمد الى اسد من اسد الله

پس راضی کر دو اوسکو مجھ سے پس کہا ابو بکر نے نہ یون چاہیے قسم خدا کی اسوقت نہ قصد کرینگے حضرت طرف شیر کے شیرون خدا کے سے

يقاتل عن الله ورسوله فيعطيك سلبه فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق

لڑتا ہے اللہ اور رسول کے خوشی کے لیے پھر دیوین تجکو اسباب اوسکا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس شخص کو سچ کہا ابو بکر نے

فاعطه فاعطانيه فابتعت به مخرفا في بني سلمة فانه لاول مال

پس دے ابو قتادہ کو اسباب اوس مشرک کا پس دیا اوس شخص نے مجکو اسباب اوسکا پس خرید کیا مینے ساتھ اوسکے ایک باغ بیچ قبیلہ بنی سلمہ کے پس تحقیق وہ ہے

تأثلته في الاسلام متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

جمع کیا مینے اوسکو اسلام مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اسهم للرجل ولفرسه ثلثة اسهم سهما له وسهمين لفرسه متفق عليه

حصے دیئے واسطے آدمی کے اور واسطے گھوڑی اوسکی تین حصے ایک حصہ اوسکا اور دو حصے گھوڑی اوسکے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن يزيد بن هرمز قال كتب نجدة الحروري الى ابن عباس يسأله

اور روایت ہے یزید بن ہرمز سے کہ کہا لکھا نجدہ حروری نے طرف ابن عباس کے درحالیکہ پوچھتا تھا

عن العبد والمرأة يحضران المغنم هل يقسم لهما فقال ليزيد اكتب

حال غلام اور عورت کا سے کہ حاضر ہوں غنیمت مین آیا تقسیم کیا جاوے واسطے اون دونوں کے پس کہا ابن عباس نے یزید کو یہ کہ لکھ

اِلَيْهِ اَنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا سَهْمٌ اِلَّا اَنْ يُحْذَيَا وَفِيْ رِوَايَةٍ كَتَبَ اِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ

طرف نجدہ کی یہ کہ نہیں واسطے ان دونوں کے حصہ معین مگر یہ کہ دیئے جاویں کچھ اور بیچ ایک روایت کے ہے کہ لکھا طرف اوسکے ابن عباس نے

اِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِالنِّسَاءِ وَهَلْ

تحقیق تو نے لکھا تھا درحالیکہ پوچھتا تھا مجھ سے کیا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کرتے ساتھ عورتوں کے اور کیا

كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ فَقَدْ كَانَ يَغْزُوْ بِهِنَّ يُدَاوِيْنَ الْمَرْضٰى وَيُحْذَيْنَ

تھے مقرر کرتے واسطے اونکے حصہ پس تحقیق تھے حضرت جہاد کرتے ساتھ اونکے کہ دوا کرتین بیماروں کی اور دی جاتین کچھ

مِنَ الْغَنِيْمَةِ وَاَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يُضْرَبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

غنیمت میں سے ولیکن حصہ نہیں مقرر کیا گیا واسطے اونکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرِهِ مَعَ رَبَاحٍ غُلَامِ

سلمہ بن الاکوع سے کہ کہا بھیجے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ سواری اپنی کے ساتھ رباح کے کہ غلام

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا اِذَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْفَزَارِيُّ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اور میں تھا ساتھ رباح کے پس جبکہ صبح کی ہم نے ناگہاں عبد الرحمان فزاری نے

قَدْ اَغَارَ عَلٰى ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَلٰى اَكَمَةٍ فَاسْتَقْبَلْتُ الْمَدِيْنَةَ

لوٹا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کو پس کھڑا ہوا میں اوپر ایک ٹیلہ کے اور سامنے کیا میں نے منہ طرف مدینہ کے

فَنَادَيْتُ ثَلٰثًا يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ خَرَجْتُ فِيْ اٰثَارِ الْقَوْمِ اَرْمِيْهِمْ بِالنَّبْلِ وَاَرْتَجِزُ

اور پکارا میں نے تین بار یا صباحاہ پھر نکلا میں بیچ پیچھے اوس قوم کے اور مارتا تھا اونکو ساتھ تیر کے اور رجز پڑھتا تھا میں

اَقُوْلُ اَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَّعِ فَمَا زِلْتُ اَرْمِيْهِمْ وَاَعْقِرُ بِهِمْ

کہتا تھا میں ہوں بیٹا اکوع کا اور آج کا دن دن ہے ہلاک ہونے بزدلوں کا پس ہمیشہ رہا میں پھینکتا تیر اونکو اور زخمی کرتا اونکو

حَتّٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ بَعِيْرٍ مِّنْ ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا خَلَّفْتُهُ

یہاں تک کہ نہیں پیدا کیا اللہ نے کوئی اونٹ اونٹوں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے مگر کہ ڈالا میں نے اوسکو

وَرَاءَ ظَهْرِيْ ثُمَّ اتَّبَعْتُهُمْ اَرْمِيْهِمْ حَتّٰى اَلْقَوْا اَكْثَرَ مِنْ ثَلٰثِيْنَ بُرْدَةً

پس پشت اپنی کے پھر پیچھے لگا میں اونکے درحالیکہ تیر مارتا تھا اونکو یہاں تک کہ ڈالدیں انہوں نے زیادہ تیس سے چادریں

وَثَلٰثِيْنَ رُمْحًا يَسْتَخِفُّوْنَ وَلَا يَطْرَحُوْنَ شَيْئًا اِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ اٰرَامًا مِّنَ

اور تیس نیزے ہلکے ہوتے تھے اور نہیں ڈالتے تھے وہ کسی چیز کو مگر کہ رکھتا تھا میں اوسپر

نشانی

الحجارة يعرفها رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه حتى رأيت فوارس رسول

پتھر کی تاکہ پہچان لیں اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور یار اون کے یہانتک کہ دیکھا مینے سوارون پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم ولحق ابو قتادة فارس رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الرحمن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کیطرف اور ملے ابو قتادہ کہ انکو سوار پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا کہتے تھے ساتھ عبد الرحمن کے

فقتله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير فرساننا اليوم ابو قتادة وخير

پس قتل کیا ابو قتادہ نے عبد الرحمن کو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین سوارون ہمارے کا آجکے دن ابو قتادہ ہے اور بہترین

رجالتنا سلمة قال ثم اعطاني رسول الله صلى الله عليه وسلم سهمين سهم

پیادون ہمارے کا سلمہ بن اکوع ہے کہا سلمہ نے پھر دیئے مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو حصے ایک حصہ

الفارس وسهم الراجل فجمعهما لي جميعا ثم اردفني رسول الله صلى الله عليه

سوار کا اور ایک حصہ پیادے کا پس جمع کیا دونون حصونکو واسطے میرے اکٹھا پھر بٹھا لیا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وراءه على العضباء راجعين الى المدينة رواه مسلم وعن ابن عمر

پیچھے اپنے اونٹنی پر کہ نام اوسکا عضباء تھا درحالیکہ پھرنیوالے تھے طرف مدینہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفل بعض من يبعث من السرايا لانفسهم

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے حصہ زائد دیتے بعض اون شخصونکو کہ بھیجتے تھے لشکرون مین سے واسطے نفسون انکے

خاصة سوى قسمة عامة الجيش متفق عليه وعنه قال نفلنا

خاص سوائے تقسیم کرنے عام لشکر کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا زیادہ دیا ہمکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم نفلا سوى نصيبنا من الخمس فاصابني شارف

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ سوائے حصہ ہمارے کے سے خمس مین سے پس پہونچی مجکو ایک شارف

والشارف المسن الكبير متفق عليه وعنه قال ذهبت فرس له

اور شارف کہتے ہین اونٹنی بوڑھی بڑی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا بھاگ گیا گھوڑا اونکا

فاخذها العدو فظهر عليهم المسلمون فرد عليه في زمن رسول

پس پکڑا اوسکو دشمنون نے پھر غالب ہوئے کافرون پر مسلمان پس پھیر دیا گیا وہ گھوڑا ابن عمر کو بیچ زمانے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وفي رواية ابق عبد له فلحق بالروم فظهر عليهم المسلمون

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ایک روایت مین ہے کہ بھاگ گیا غلام عبد اللہ کا اور جا ملا روم مین پس غالب آئے اوپر مسلمان

فَرَدَّ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ
پس پھیر دیا عبد اللہ پر خالد بیٹے ولید کے نے اور یہ بعد زمانہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تھا روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جبیر بن مطعم سے کہ کہا چلا میں اور عثمان بن عفان طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَقُلْنَا أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ وَتَرَكْتَنَا وَنَحْنُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ
پس کہا ہمنے کہ دیا آپنے بنی مطلب کو خمس خیبر میں سے اور چھوڑ دیا ہمکو اور ہم سب ایک مرتبہ میں ہیں

مِنْكَ فَقَالَ إِنَّمَا بَنُوْ هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ قَالَ جُبَيْرٌ وَلَمْ يَقْسِمِ
بہ نسبت آپکے پس فرمایا سوا اسکے نہیں کہ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہیں کہا جبیر نے اور نہیں تقسیم کیا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ وَبَنِيْ نَوْفَلٍ شَيْئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کے کچھ روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوْهَا وَأَقَمْتُمْ فِيْهَا
ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو بستی کہ جاؤ تم اوس میں اور ٹھیرو بیچ اوسکے

فَسَهْمُكُمْ فِيْهَا وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ
پس حصہ تمہارا بیچ اوسکے ہے اور جس بستی نے کہ نافرمانی کی اللہ اور رسول اوسکے کی پس تحقیق پانچواں حصہ اوسکا واسطے اللہ اور رسول کے ہے

ثُمَّ هِيَ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ
پھر وہ واسطے تمہارے ہے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے خولہ انصاریہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُوْنَ فِيْ مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ
خدا رحمت ہو اللہ کی اوپر اور سلام کو فرماتے تحقیق بعضے اشخاص تصرف کرتے ہیں بیچ مال خدا کے ناحق ہے پس واسطے اونکے

النَّارُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِيْنَا
آگ ہے دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ کہا خطبہ فرمایا درمیان ہمارے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُوْلَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ أَمْرَهُ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز پس ذکر کیا خیانت کرنے کا غنیمت میں پس بڑا گناہ بتلایا اوسکا

ثُمَّ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ بَعِيْرٌ لَهُ رُغَاءٌ
پھر فرمایا کہ نہ پاؤں میں ایک تمہارے کو اس حال میں کہ آوے دن قیامت کے اس حال میں کہ ہو اوسکی گردن پر اونٹ بلبلاتا

يقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين

کہیگا وہ شخص اے رسول خدا کے فریاد رسی کر میری پس کہونگا مین نہین مالک ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی مین تجھکو شریعت

احدكم يجيء يوم القيامة على رقبته فرس له حمحمة فيقول يا رسول

نہ پاؤن مین کسیکو کہ آوے دن قیامت کے اسحال سے کہ اوسکی گردن پر گھوڑا ہو ہنہناتا پس کہیگا اے رسول

الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم

خدا کے فریاد رسی کر میری پس کہونگا مین نہین مالک ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی مین تجھکو شریعت نہ پاؤن مین کسیکو تم مین کہ

يجيء يوم القيامة على رقبته شاة لها ثغاء يقول يا رسول الله اغثني

آوے دن قیامت کے اوسکی گردن پر ہو بکری میمین کرتی کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری

فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم يجيء يوم

پس کہونگا مین نہین مالک ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی مین تجھکو شریعت نہ پاؤن مین ایک تمہار یکو کہ آوے دن

القيمة على رقبته نفس لها صياح فيقول يا رسول الله اغثني فاقول

قیامت کے اسحال مین کہ اوسکی گردن پر ہو کوئی شخص کہ چلاتا ہو واسطے اوسکے ہو آواز پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری پس کہونگا مین

لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم يجيء يوم القيامة

نہین مالک ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی مین تجھکو شریعت نہ پاؤن مین کسیکو تم مین سے کہ آوے دن قیامت کے

على رقبته رقاع تخفق فيقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك

اسحالت سے کہ اوسکی گردن پر کپڑے ہلتے ہون پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری پس کہونگا مین نہین مالک ہون مین

لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم يجيء يوم القيامة على رقبته

واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا چکا مین تجھکو نہ پاؤن مین ایک تمہارے کو کہ آوے دن قیامت کے اوسکی گردن پر ہو

صامت فيقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد

سونا چاندی پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کر میری پس کہونگا مین نہین مالک ہون مین واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق

ابلغتك متفق عليه وهذا لفظ مسلم وهو اتم وعنه قال

کہ پہنچا چکا مین تجھکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور یہ لفظ مسلم کے ہین اور یہ لفظ پوری ہین۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ کہا

اهدى رجل لرسول الله صلى الله عليه وسلم غلاما يقال له مدعم فبينما

تحفہ بھیجا کسی شخص نے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک غلام کہ کہا جاتا تہا اوسکو مدعم پس اتنے مین

اگر چور اوسکے وارث مال کو پہچانے اگر تائب ہو اور پہر اس مال کا پہنچانا ہر ایک حق والے کو ممکن نہو تو اسمین علماء کا اختلاف ہے شافعی اور ایک طائفہ کے نزدیک وہ مال امام یا حاکم کے سپرد کردے اور ابن مسعود اور ابن عباس اور معاویہ اور حسن اور زہری اور اوزاعی اور لیث اور مالک اور ثوری اور احمد اور جمہور

۱ بمقصد ... کو چھوڑ دین اور دلیل انکی حدیث ہے عبد اللہ بن عمر کی جمہور نے کہا کہ وہ حدیث ضعیف ہے حجت لینے کے لائق نہین ہے ۱۲

مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلًا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَهُ سَهْمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَ

مدعم اتارتا تھا کجاوہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ناگہاں پہنچا اوسکو تیر بے نشان پس قتل کیا اوس تیر نے مدعم کو

النَّاسُ هَنِيئًا لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي

لوگون نے مبارک ہو واسطے مدعم کے بہشت پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یون نہین قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْغَنَائِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ

اوسکے ہاتھ مین ہے تحقیق وہ چادر کہ لی تھی مدعم نے دن خیبر کے غنیمت مین سے کہ نہ پہونچی تھی اوس چادر کو تقسیم

لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ

البتہ شعلہ مارتی ہے وہ چادر مدعم پر آگ ہو کر پس جبکہ سنا یہ لوگون نے لایا ایک شخص تسمہ یا دو تسمے

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِنْ نَارٍ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ مُتَّفَقٌ

پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ یہ ایک تسمہ یا دو تسمے بچتے آگ سے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ

علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا تھا داروغہ اوپر اسباب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک شخص کہ

يُقَالُ لَهُ كَرْكَرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوا

کہا جاتا تھا اوسکو کرکرہ پس مر گیا وہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ بیچ دوزخ کے ہے پس شروع کیا لوگوں نے

يَنْظُرُونَ فَوَجَدُوا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

دیکھنا پس پائی ایک کملی کہ تحقیق خیانت کیا تھا اوسکو غنیمت مین سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ كُنَّا نُصِيبُ فِي مَغَازِينَا الْعَسَلَ وَالْعِنَبَ فَنَأْكُلُهُ وَلَا نَرْفَعُهُ رَوَاهُ

کہا تھے ہم پہونچتے بیچ غزوہ و لڑائیوں کے شہد اور انگور کو پس کہاتے ہم اوسکو اور نہ اوٹھاتے اوسکو نقل کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَصَبْتُ جِرَابًا مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ

بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہ کہا پہونچا مین ایک تھیلی کو کہ بھری ہوئی تھی چربی سے دن خیبر کے

فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ لَا أُعْطِي الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هٰذَا شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا

پس اوٹھا لیا مینے اوسکو اور چمٹایا اپنے سے اور کہا مینے نہ دونگا آج کے دن کسیکو اسمین سے کچھ پس پھر کر دیکھا مینے پس ناگہان

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ إِلَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تبسم فرماتے تھے طرف میری نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی

ما أعطيكم في باب رزق الولاة الفصل الثاني عن أبي أمامة

ما اعطیکم بیچ باب رزق ولاۃ کے - فصل دوسری - روایت ہے ابی امامہ سے کہ

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله فضلني على الأنبياء أو قال فضل

نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے بزرگی دی مجھکو انبیاء پر یا فرمایا بزرگی دی

أمتي على الأمم وأحل لنا الغنائم رواه الترمذي وعن أنس قال

امت میری کو اور امتوں پر اور حلال کیں ہمارے لیے غنیمتیں روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ يعني يوم حنين من قتل كافرا فله

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسدن یعنے دن حنین کے جو شخص کہ مارے کسی کافر کو پس اسکے لیے ہے

سلبه فقتل أبو طلحة يومئذ عشرين رجلا وأخذ أسلابهم

اسباب اوسکا پس قتل کیا ابوطلحہ نے اوسدن بیس شخصوں کو اور لئے اسباب اون کے

رواه الدارمي وعن عوف بن مالك الأشجعي وخالد بن الوليد

روایت کی یہ دارمی نے - اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی اور خالد بن ولید سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في السلب للقاتل ولم يخمس السلب

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا بیچ اسباب مقتول کے وہ قاتل کے لیے ہے اور نہ خمس نکالا اوس اسباب میں سے

رواه أبو داود وعن عبد الله بن مسعود قال نفلني رسول الله

روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا حصہ سے زیادہ دی مجھکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يوم بدر سيف أبي جهل وكان قتله رواه أبو داود

صلے اللہ علیہ وسلم نے دن بدر کے تلوار ابوجہل کی اور تھے ابن مسعود کہ قتل کیا تھا ابوجہل کو نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن عمير مولى أبي اللحم قال شهدت خيبر مع ساداتي فكلموا

اور روایت ہے عمیر غلام ابی اللحم کے سے کہ کہا حاضر ہوا میں غزوہ خیبر میں ساتھ مالکوں اپنے کے پس کلام کیا مالکوں نے

في رسول الله صلى الله عليه وسلم وكلموه أني مملوك فأمر لي فقلدت

میری مقدمہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کلام کیا اونھوں نے حضرت سے یہ کہ میں مملوک ہوں پس حکم کیا مجھکو پس پہنایا گیا میں

سيفا فإذا أنا أجره فأمر لي بشيء من خرثي المتاع وعرضت عليه

تلوار پس میں گمان میں سے کہینچتا تھا اوسکو پس حکم کیا آنحضرت نے میرے لیے ساتھ تھوڑی سی چیز کے خانگی اسباب سے اور بیان کیا میں نے حضرت پر

رُقْيَةٌ كُنْتُ أَرْقِي بِهَا الْمَجَانِينَ فَأَمَرَنِي بِطَرْحِ بَعْضِهَا وَحَبْسِ بَعْضِهَا

ایک منتر کرتا میں پڑھتا اوسکو دیوانوں پر پس حکم کیا مجکو ساتھ موقوف کرنے بعضے منتر کے اور رہنے دینے بعضے منتر کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ إِلَّا أَنَّ رِوَايَتَهُ انْتَهَتْ عِنْدَ قَوْلِهِ الْمَتَاعِ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے مگر تحقیق روایت ابوداؤد کی تمام ہوئی نزدیک المتاع کے۔

وَعَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ قَالَ قُسِمَتْ خَيْبَرُ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَسَمَهَا

اور روایت ہے مجمع بن جاریہ سے کہ کہا بانٹی گئی خیبر اوپر اہل حدیبیہ کے پس تقسیم فرمایا اسکو

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا وَكَانَ الْجَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اٹھارہ حصہ اور تھا لشکر ایک ہزار اور پانسو مرد کا

فِيهِمْ ثَلَاثُمِائَةِ فَارِسٍ فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَالرَّاجِلَ سَهْمًا رَوَاهُ

اونمیں تین سو سوار تھے پس دیئے سوار کو دو حصے اور پیادہ کو ایک حصہ روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ أَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ وَأَتَى الْوَهْمُ فِي

ابوداؤد نے اور کہا حدیث ابن عمر کی صحیح تر ہے اور عمل اکثر ائمہ کا اوسپر ہے اور واقع ہوا وہم بیچ

حَدِيثِ مُجَمِّعٍ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثُمِائَةِ فَارِسٍ وَإِنَّمَا كَانُوا مِائَتَيْ فَارِسٍ وَعَنْ

حدیث مجمع کے کہ اوسنے کہا تین سو سوار تھے اور نہ تھے وہ مگر دو سو سوار۔ اور روایت ہے

حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ

حبیب بن مسلمہ فہری سے کہ کہا حاضر ہوا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حصہ زیادہ دیا

الرُّبُعَ فِي الْبَدْأَةِ وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ أَنَّ

چوتہائی بیچ ابتداء جہاد کے اور تہائی بیچ وقت پھرنے کے جہاد سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حبیب سے یہ کہ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ وَالثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے حصے زیادہ دیتے چوتہائی پیچھے خمس نکالنے کے اور تہائی پیچھے خمس نکالنے کے

إِذَا قَفَلَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَصَبْتُ بِأَرْضِ

جسوقت کہ پھرتے جہاد سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی الجویریہ جرمی سے کہ کہا پائی میں نے زمین

الرُّومِ جَرَّةً حَمْرَاءَ فِيهَا دَنَانِيرُ فِي إِمْرَةِ مُعَاوِيَةَ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ

روم میں ایک ٹھلیا سرخ کہ اوسمیں دینارین تھیں بیچ زمانے خلافت معاویہ کے اور تھا ہمپر حاکم ایک شخص

أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من بني سليم يقال له معن بن يزيد فأتيته

صحابیوں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے بنی سلیم سے کہا جاتا تھا اوسکو معن بن یزید پس آیا مین اوسکے پاس

بها فقسمها بين المسلمين وأعطاني منها مثل ما أعطى رجلا منهم ثم

ساتھ اونکے پس بانٹا اوسنے اون دیناروں کو درمیان مسلمانوں کے اور دیا مجھکو اوسمین سے مانند اوس چیز کے کہ دیا ایک شخص کو اونمین سے پھر

قال لولا أني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا نفل إلا بعد الخمس

کہا اگر نہ سنا ہوتا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہین حصہ زیادہ دینا مگر پیچھے خمس کے

لأعطيتك رواه أبو داود وعن أبي موسى الأشعري قال قدمنا

البتہ دیتا مین تجھکو روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا آئے ہم

فوافقنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حين افتتح خيبر فأسهم لنا أو قال فأعطانا

اور پایا ہمنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اوس وقت کہ فتح کیا خیبر کو پس حصہ دیا واسطے ہمارے یا کہا پس دیا ہمکو غنیمت خیبر

منها وما قسم لأحد غاب عن فتح خيبر منها شيئا إلا لمن شهد معه

مین سے اور نہین تقسیم کیا واسطے کسیکے کہ غائب تھا فتح خیبر سے اوسمین سے کچھ مگر واسطے اوس شخص کے کہ حاضر تھا ساتھ اوسکے

إلا أصحاب سفينتنا جعفرا وأصحابه أسهم لهم معهم رواه أبو داود

سے مگر ہماری کشتی والونکو جعفر کو اور یاروں اونکے حصے دیئے کشتی والونکو ساتھ اونکے کہ حاضر تھے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن يزيد بن خالد أن رجلا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم توفي

اور روایت ہے یزید بن خالد سے یہ کہ ایک شخص صحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے وفات کیا گیا

يوم خيبر فذكروا لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صلوا على صاحبكم

دن فتح خیبر کے پس ذکر کی صحابہ نے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے نماز پڑھو اپنے یار پر

فتغيرت وجوه الناس لذلك فقال إن صاحبكم غل في سبيل الله

سو پس متغیر ہوئے چہرے لوگون کے سبب اسکے پس فرمایا کہ تحقیق یار تمہارے نے خیانت کی بیچ راہ اللہ کے

ففتشنا متاعه فوجدنا خرزا من خرز يهود لا يساوي درهمين

پس تلاش کیا ہمنے اسباب اوسکا پس پایا ہمنے نگینے نگینے یہود کیسی کہ نہ برابر تھے دو درہموں کے

رواه مالك وأبو داود والنسائي وعن عبد الله بن عمرو قال كان

روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا تھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اصاب غنيمة امر بلالا فنادى في الناس فيجيئون
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت پہونچتے غنیمت کو حکم فرماتے بلال کو پس ندا کرتے بلال لوگوں میں پس لاتے لوگ

بغنائمهم فيخمسه ويقسمه فجاء رجل يوما بعد ذلك بزمام من شعر
غنیمتیں اپنی پس پانچواں حصہ اوسمیں سے نکالتے اور تقسیم کرتے اوسکو پس لایا ایک شخص ایک دن پیچھے اوسکے ایک مہار بالوں کی

فقال يا رسول الله هذا فيما كنا اصبناه من الغنيمة قال اسمعت بلالا
پس کہا اوسنے یا رسول اللہ یہ بیچ اوس چیز کے تھی کہ ہو پہونچے تھے ہم اوسکو غنیمت میں سے فرمایا کیا سنا تھا تونے بلال کو

نادى ثلثا قال نعم قال فما منعك ان تجيء به فاعتذر قال كن انت
پکارتے ہوئے تین بار کہا کہ ہاں پس فرمایا پس کس چیز نے منع کیا تجھکو اس سے کہ لاتا تو اوسکو پس عذر کیا اوسنے فرمایا ہو تو

تجيء به يوم القيمة فلن اقبله عنك رواه ابوداود وعن عمرو بن
لاوے گا تو اسکو دن قیامت کے پس ہرگز نہ قبول کرونگا میں اسکو تجھسے روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وابابكر وعمر
شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے اپنے دادا سے یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر نے اور عمر نے

حرقوا متاع الغال وضربوه رواه ابوداود وعن سمرة بن جندب
جلا دیا اسباب خیانت کرنیوالے کا غنیمت میں اور مارا اوسکو روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من يكتم غالا فانه مثله
کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ جو شخص کہ چھپاوے خیانت کرنیوالے کو مال غنیمت میں پس تحقیق

رواه ابوداود وعن ابي سعيد قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

شرى المغانم حتى تقسم رواه الترمذي وعن ابي امامة عن
خرید کرنے غنیمتوں کے سے پہلے اس سے کہ تقسیم کیجاویں روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان تباع السهام حتى تقسم رواه الدارمي و
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کیا یہ کہ بیچے جاویں حصے یہاں تک کہ تقسیم کیے جاویں روایت کی یہ دارمی نے - اور

عن خولة بنت قيس قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان
روایت ہے خولہ بیٹی قیس کی سے کہ کہا سنا میںنے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تحقیق

هٰذَا الْمَالُ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَصَابَهٗ بِحَقِّهٖ بُوْرِكَ لَهٗ فِيْهِ وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ

یہ مال سبز ہے شیریں ہے پس جو شخص پہونچے اوسکو ساتھ حق اوسکے برکت دیجاتی ہے واسطے اوسکے اوسمیں

فِيْمَا شَاءَتْ بِهٖ نَفْسُهٗ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لَيْسَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا النَّارُ

بیچ اوس چیز کے کہ چاہے اوسکو نفس اوسکا مال سے اللہ کے اور رسول اوسکے سے نہیں واسطے اوسکے دن قیامت کے مگر آگ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهٗ

روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نفل حصہ سے زیادہ تلوار اپنی

ذَا الْفَقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ الَّذِيْ رَاٰى

ذو الفقار دن بدر کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے اور وہ تلوار وہ ہے کہ دیکھا تھا حضرت نے

فِيْهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ اُحُدٍ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بیچ خواب بیچ اوسکے دن احد کے - اور روایت ہے رویفع بیٹے ثابت کے سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَرْكَبْ دَآبَّةً مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ

جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے پس نہ سوار ہو کسی جانور پر غنیمت مسلمین میں سے

حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا

یہانتک کہ جسوقت دبلا کرے اوسکو پھیر دے اوسکو غنیمت میں اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے پس نہ

يَلْبَسْ ثَوْبًا مِّنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا اَخْلَقَهٗ رَدَّهٗ فِيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ

پہنے کپڑا غنیمت مسلمین سے یہانتک کہ جسوقت پرانا کرے اوسکو پھیر دے اوسکو غنیمت میں نقل کی ابو داؤد نے

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ قُلْتُ هَلْ

اور روایت ہے محمد بن ابی المجالد سے کہ نقل کی عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا میں نے کیا

كُنْتُمْ تُخَمِّسُوْنَ الطَّعَامَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصَبْنَا

تھے تم پانچواں حصہ نکالتے طعام کا بیچ زمانے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا پہونچے ہم

طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ فَيَاْخُذُ مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيْهِ ثُمَّ

طعام کو دن خیبر کے اور تھا ایک شخص آتا تھا پس لیتا طعام سے مقدار اوس چیز کے کہ کفایت کرتا اوسکو پھر

يَنْصَرِفُ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ جَيْشًا غَنِمُوْا فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ

پھر جاتا روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ ایک لشکر غنیمت لایا بیچ زمانے رسول

پس نہ سوار ہو یعنے بلا ضرورت ١٢ پس نہ پہنے یعنے بلا ضرورت پس لیتا الخ مطلب یہ ہے کہ طعام سے خمس

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَّعَسَلًا فَلَمْ یُؤْخَذْ مِنْہُمُ الْخُمُسُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے طعام اور شہد سے پس نہ لیا گیا اونسے پانچوان حصہ روایت کی یہ ابوداود نے

وَعَنِ الْقَاسِمِ مَوْلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور روایت ہے قاسم غلام عبد الرحمٰن کے سے کہ نقل کیا بعض صحاب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا کہ

کُنَّا نَاْکُلُ الْجَزُوْرَ فِی الْغَزْوِ وَلَا نَقْسِمُہٗ حَتّٰی اِذَا کُنَّا لَنَرْجِعُ اِلٰی رِحَالِنَا وَ

تھے ہم کہاتے اونٹ جہاد میں اور نہ تقسیم کرتے ہم اوسکو یہانتک کہ جسوقت ہوتے ہم البتہ پہر تے طرف ڈیرون کے

اَخْرِجَتُنَا مِنْہُ مَمْلُوَّۃٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ

خرجیان ہماری اس سے بہری ہوئی تہین روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے یہہ کہ

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَدُّوا الْخِیَاطَ وَالْمِخْیَطَ وَاِیَّاکُمْ وَالْغُلُوْلَ فَاِنَّہٗ

پیغمبر خدا صلعم تہے کہتے ادا کرو تاگا اور سوئی اور بچو تم خیانت کرنے سے اسلیے کہ تحقیق

عَارٌ عَلٰی اَہْلِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَرَوَاہُ النَّسَائِیُّ عَنْ عَمْرِو

خیانت کرنا عار ہوگا خیانت کرنیوالوں پر دن قیامت کے روایت کی یہ دارمی نے اور روایت کی نسائی نے عمرو

بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ

بن شعیب سے اونہون نے اپنے باپ سے اونہون نے اپنے دادا سے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اونہون نے اپنے دادا سے

قَالَ دَنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعِیْرٍ فَاَخَذَ وَبَرَۃً مِّنْ سَنَامِہٖ ثُمَّ قَالَ یٰۤاَیُّہَا

کہا نزدیک ہوئے پیغمبر خدا صلعم ایک اونٹ کے پس لی پشم اوسکی اوسکی کوہان مین سے پہر فرمایا اے

النَّاسُ اِنَّہٗ لَیْسَ لِیْ مِنْ ہٰذَا الْفَیْءِ شَیْءٌ وَّلَا ہٰذَا وَرَفَعَ اِصْبَعَہٗ اِلَّا

لوگو تحقیق شان یہ ہے کہ نہین واسطے میرے اس مال غنیمت مین سے کچہ اور نہ یہہ اور اوٹہائی اونگلی اپنی مگر

الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ عَلَیْکُمْ فَاَدُّوا الْخِیَاطَ وَالْمِخْیَطَ فَقَامَ رَجُلٌ

خمس اور خمس بہی تو تمہین پر خرچ کیجاتی ہے پس ادا کرو تاگے اور سوئی کو پس کہڑا ہوا ایک شخص

فِیْ یَدِہٖ کُبَّۃٌ مِّنْ شَعَرٍ فَقَالَ اَخَذْتُ ہٰذِہٖ لِاُصْلِحَ بِہَا بَرْدَعَۃً فَقَالَ

اوسکے ہاتہ مین ایک ٹکڑا تہا بالونکی رسی کا پس کہا کہ لیا تہا مینے اوسکو تاکہ درست کرون ساتہ اوسکے جہل کو پس فرمایا

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَّا مَا کَانَ لِیْ وَلِبَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَہُوَ لَکَ فَقَالَ اَمَّا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لیکن جو چیز کہ ہو واسطے میرے اور واسطے اولاد عبد المطلب کے پس وہ واسطے تیرے ہے پس کہا اوس شخص نے

إذا بلغت ما أرى فلا أرب لي فيها ونبذها رواه أبو داود وعن عمرو بن

جب رقت کہ پہونچے یہ ستلی عمر کو کہ دیکھتا ہون مین پس نہین حاجت مجکو اوسمین اور پہینکدیا اوسرسی کو روایت کی یہ ابوداود نے — اور روایت ہے عمرو بن

عبسة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى بعير من المغنم فلما سلم أخذ وبرة من جنب

عبسہ سے کہا نماز پڑہائی ہمکو رسول خدا صلعم نے طرف ایک اونٹ کے کہ تہا غنیمت مین کا پس جب کہ سلام پہیرا لی پشم پہلو

البعير ثم قال ولا يحل لي من غنائمكم مثل هذا إلا الخمس والخمس

اونٹ کے سے پہر فرمایا نہین حلال ہے واسطے میرے تمہاری غنیمتون مین سے مانند اسکے مگر پانچوان حصہ اور پانچوان حصہ بہی

مردود فيكم رواه أبو داود وعن جبير بن مطعم قال لما قسم رسول

خرچ کیا جاتا ہے پہیر جاتا ہی تمہاری کو روایت کی یہ ابوداود نے — اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا جب تقسیم کیا پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم سهم ذوي القربى بين بني هاشم وبني المطلب أتيته

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ ذوی القربی کا درمیان بنی ہاشم اور بنی المطلب کے حاضر ہوا مین

أنا وعثمان بن عفان فقلنا يا رسول الله هؤلاء إخواننا من بني هاشم

حضرت مین پاس اور عثمان بن عفان پس کہا ہمنے یا رسول اللہ یہ بہائی ہمارے بنی ہاشم مین سے

لا ننكر فضلهم لمكانك الذي وضعك الله منهم أرأيت إخواننا من

ہم نہین انکار کرتے ہم بزرگی اونکا بسبب ہونے آپکے کہ پیدا کیا آپکو اللہ نے بنی ہاشم مین سے خبر دیجیے ہمکو سبب اسکے سے کہ دیا بہائیون ہمارے کو

بني المطلب أعطيتهم وتركتنا وإنما قرابتنا وقرابتهم واحدة فقال

بنی مطلب ہین اور چہوڑا آپنے ہمکو اور سوا اسکے نہین کہ قرابت ہماری اور قرابت انکی ایک ہے پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد هكذا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوا اسکے نہین کہ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہین اسطرح سے

وشبك بين أصابعه رواه الشافعي وفي رواية أبي داود والنسائي

اور داخل کین انگلیان ایک ہاتہ کے دوسرے ہاتہ کی انگلیون مین نقل کی یہ شافعی نے اور یہ روایت ابوداود اور نسائی کی

نحوه وفيه أنا وبنو المطلب لا نفترق في جاهلية ولا إسلام وإنما

مانند اسکی ہے اور اسمین یون ہے کہ مین اور بنی مطلب نہین جدا ہوتے جاہلیت مین اور اسلام مین اور سوا اسکے نہین

نحن وهم شيء واحد وشبك بين أصابعه الفصل الثالث

ہم اور وہ ایک چیز ہین اور داخل کین ایک کی انگلیان دوسرے ہاتہ کی انگلیون مین — فصل تیسری

ہاشم کی اولاد کو کہ انہین اور بنی ہاشم مین کبہی اتفاق نہین رہا اور یہ حدیث بخاری کی روایت سے فصل اول مین بہی گذری ۱۲

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ اِنِّيْ لَوَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ

روایت ہے عبد الرحمن بیٹے عوف کے سے کہ کہا تحقیق میں البتہ کھڑا تھا صف جنگ میں دن بدر کے

فَنَظَرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ فَاِذَا اَنَا بِغُلَامَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ حَدِيْثَةٍ

پس دیکھا میں نے داہنے اپنے اور بائیں اپنے پس ناگہان میں تھا درمیان دو لڑکوں انصار کے کہ نو

اَسْنَانُهُمَا فَتَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُوْنَ بَيْنَ اَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِيْ اَحَدُهُمَا

عمر تھے ان کی پس آرزو کی میں نے یہ کہ ہوتا میں درمیان دو شخصوں قوی تر ان دونوں سے پس چھو کا مجھکو ایک نے ان میں سے

فَقَالَ اَيْ عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ اَبَا جَهْلٍ قُلْتُ نَعَمْ فَمَا حَاجَتُكَ اِلَيْهِ يَا ابْنَ

اور کہا اے چچا میرے آیا پہچانتا ہے تو ابو جہل کو کہا میں نے کہ ہاں جانتا ہوں پس کیا ہے غرض تجکو طرف اوسکی اے بیٹے

اَخِيْ قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّهٗ يَسُبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

بھائی میرے کہا خبر دیا گیا ہوں میں یہ کہ تحقیق وہ برا کہتا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهٖ لَئِنْ رَاَيْتُهٗ لَا يُفَارِقُ سَوَادِيْ سَوَادَهٗ حَتّٰى يَمُوْتَ الْاَعْجَلُ مِنَّا

اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ اگر دیکھوں میں اوسکو نہ جدا ہوگا تن میرا تن اوسکے سے یہاں تک کہ مرے بہت جلد باز ہم میں سے

قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذٰلِكَ قَالَ وَغَمَزَنِي الْاٰخَرُ فَقَالَ لِيْ مِثْلَهَا فَلَمْ اَنْشَبْ

کہا عبد الرحمن نے پس تعجب کیا میں نے اس پر کہا عبد الرحمن نے اور چھوکا مجھکو دوسرے نے اور کہا اوس نے میرے مانند اوسکے پس نہ درنگ کی میں نے

اَنْ نَظَرْتُ اِلٰى اَبِيْ جَهْلٍ يَجُوْلُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ اَلَا تَرَيَانِ هٰذَا

کہ دیکھا میں نے طرف ابو جہل کے کہ پھرتا ہے لوگوں میں پس کہا میں نے ان دونوں لڑکوں کو کیا نہیں دیکھتے تم

صَاحِبُكُمَا الَّذِيْ تَسْاَلَانِيْ عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا فَضَرَبَاهُ

صاحب تمہارا ہے کہ پوچھتے تھے مجھسے حال اوسکا کہا عبد الرحمن نے پس جلدی کی دونوں لڑکوں نے طرف ابو جہل کے

حَتّٰى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَاهُ فَقَالَ اَيُّكُمَا

یہاں تک کہ قتل کیا اوسکو پھر پھرے دونوں طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دی آپکو پس فرمایا کون سے تم دونوں میں

قَتَلَهٗ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَنَا قَتَلْتُهٗ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا فَقَالَا

قتل کیا اوسکو پس کہا ہر ایک نے اُن دونوں میں سے کہ میں نے قتل کیا اوسکو پس فرمایا کیا پونچھ ڈالیں ہیں تمنے اپنی تلواریں پس کہا

لَا فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهٗ وَقَضٰى

نہیں پس دیکھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف دونوں تلواروں کی پس فرمایا تم دونوں نے قتل کیا اوسکو اور حکم کیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَلَبِهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اسباب ابوجہل کے واسطے معاذ بن عمرو بن جموح کے اور وہ دونوں شخص معاذ

ابْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ

بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء تھے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن بدر کے کون شخص ہے کہ دیکھے واسطے ہمارے کہ کیا کیا ابوجہل نے پس گئے

ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتّٰى بَرَدَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ

ابن مسعود پس پایا ابوجہل کو کہ مارا تھا اسکو دو بیٹوں عفراء نے یہانتک کہ ٹھنڈا ہوا کہا انس نے پس پکڑی ابن مسعود نے

فَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ

اور کہا تو ابوجہل ہے پس کہا ابوجہل نے کیا کوئی زیادہ ہے اوس شخص سے کہ قتل کیا تمنے اوسکو اور ایک روایت میں ہے کہ کہا

فَلَوْ غَيْرُ أَكَّارٍ قَتَلَنِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ أَعْطٰى

اگر غیر زمیندار مارتے مجکو تو بہت بہتر ہوتا متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا دیا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا جَالِسٌ فَتَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو اسحال میں کہ میں بیٹھا ہوا تھا پس چھوڑا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مِنْهُمْ رَجُلًا هُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللّٰهِ

ایک شخص کو کہ وہ بہتر تھا اونمیں طرف میری پس کھڑا ہوا میں اور کہا مینے کیا ہے واسطے فلانے کے قسم ہے خدا کی

إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا ذَكَرَ ذٰلِكَ

تحقیق میں گمان کرتا ہوں اوسکو مومن پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بلکہ تو کہہ جانتا ہو میں اوسکو مسلمان کہا

سَعْدٌ ثَلَاثًا وَأَجَابَهُ بِمِثْلِ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ

سعد نے اس کلام کو تین بار اور جواب دیا حضرت نے اوسکو ساتھ مانند کلام اول کے پھر فرمایا حضرت نے کہ تحقیق میں دیتا ہوں ایک شخص کو

أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلٰى وَجْهِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بہت پیارا ہوتا ہے نزدیک میرے اوس شخص سے بخوف اسکے کہ ڈالا جاوے وہ شخص دوزخ میں اپنے سر منہ کے بل نقل کی بخاری اور مسلم نے

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَنَرٰى أَنَّ الْإِسْلَامَ الْكَلِمَةُ وَ

اور ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ کہا زہری نے پس اعتقاد کرتا ہوں کہ اسلام کلمہ شہادت کا ہے اور

الایمان العمل الصالح وعن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قام

ایمان عمل صالح ہے اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے الله علیه وسلم کھڑے ہوئے خطبے کو

یعنی یوم بدر فقال ان عثمان انطلق فی حاجة الله وحاجة رسوله

یعنے دن بدر کے اور فرمایا کہ تحقیق عثمان گیا ہے بیچ کام الله کے اور کام رسول خدا کے اور

وانی ابایع له فضرب له رسول الله صلی الله علیه وسلم بسهم ولم یضرب لاحد

تحقیق میں بیعت کرتا ہوں واسطے اوسکی پس معین کیا واسطے اوسکے رسول خدا صلعم نے حصہ اور نہیں معین کیا واسطے کسی کے

غاب غیره رواه ابو داود وعن رافع ابن خدیج قال کان رسول

غائب تھا بدر سے سوائے عثمان کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ کہا تھے رسول خدا

الله صلی الله علیه وسلم یجعل فی قسم المغانم عشرا من الشاء ببعیر رواه

صلے الله علیه وسلم ٹھیراتے بیچ تقسیم کرنے غنیمت کے دس بکریونکو برابر ایک اونٹ کے روایت کی یہ

النسائی وعن ابی هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم غزا نبی من

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا نبی صلے الله علیه وسلم نے کہ قصد کیا جہاد کا ایک نبی نے

الانبیاء فقال لقومه لا یتبعنی رجل ملک بضع امراة وهو یرید

انبیاء میں سے پس کہا اپنی قوم کو کہ نہ ساتھ ہو میرے وہ شخص کہ نکاح کیا ہو ایک عورت سے اور وہ چاہتا ہے کہ

ان یبنی بها ولما یبن بها ولا احد بنی بیوتا ولم یرفع سقوفها

لاوے عورت کو اپنے گھر میں اور صحبت کرے اوس سے اور ابتک نہیں لایا اوسکو اور نہ ہو ساتھ میرے وہ شخص کہ بنایا ہے گھر اور نہیں

ولا رجل اشتری غنما او خلفات وهو ینتظر ولادها فغزا فدنا

اور نہ ساتھ ہو میرے وہ شخص کہ خریدی ہیں بکریاں گابھن یا اونٹنیاں حمل والیاں اور وہ منتظر ہو جننے اونکیکا پھر نکلا وہ نبی جہاد کو

من القریة صلوة العصر او قریبا من ذلک فقال للشمس انک مامورة

اوس بستی کے ارادہ جہاد کا رکھتے تھے اوسمیں وقت نماز عصر کے یا قریب نماز عصر کے پس کہا نبی نے واسطے آفتاب کے کہ تحقیق تو

وانا مامور اللهم احبسها علینا فحبست حتی فتح الله علیه فجمع

اور میں بھی حکم کیا گیا ہوں ای الله ٹھہرا اوسکو ہم پر پس ٹھہرایا گیا آفتاب یہانتک کہ فتح دی الله نے اوس نبی کو پس جمع کیں

الغنائم فجاءت یعنی النار لتاکلها فلم تطعمها فقال ان فیکم غلولا

غنیمت کا بس آئی یعنے آگ تا کہ کھاوے مال غنیمت کا پس نہ کھایا اوسکو پس فرمایا نبی نے کہ تحقیق تمہارے اندر واقع ہوئی ہے چوری

فليبايعني من كل قبيلة رجل فلزقت يد رجل بيده فقال فيكم الغلول

پس چاہیے کہ بیعت کرے مجھ سے ہر قبیلہ میں سے ایک شخص پس چپک گیا ہاتھ ایک شخص کا ساتھ ہاتھ نبی کے پس کہا کہ درمیان تمہارے خیانت ہے

فجاؤا برأس مثل رأس بقرة من الذهب فوضعها فجاءت النار فأكلتها

پس لائے وہ ایک سر سونے کا مانند سر بیل کے پس رکھدیا اسکو پس آئی آگ اور کھالیا اسکو

زاد في رواية فلم تحل الغنائم لأحد قبلنا ثم أحل الله لنا

اور زیادہ کیا راوی نے ایک روایت میں اس قدر کہ پس حلال نہیں تھی غنیمت واسطے کسی کے پہلے ہم سے پھر حلال کی اللہ نے واسطے ہمارے

الغنائم رأى ضعفنا وعجزنا فأحلها لنا متفق عليه وعن ابن عباس

غنیمت دیکھا ضعف ہمارا اور عجز ہمارا پس حلال کی غنیمت واسطے ہمارے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ

قال حدثني عمر قال لما كان يوم خيبر أقبل نفر من صحابة النبي

کہا حدیث کی ہمکو عمر نے کہا جبکہ ہوا دن خیبر کا آئے کئی شخص صحابیوں نبی

صلى الله عليه وسلم فقالوا فلان شهيد وفلان شهيد حتى مروا على

صلے اللہ علیہ وسلم کے سے اور کہا کہ فلانا شہید ہے اور فلانا شہید ہے یہانتک کہ گذرے

رجل فقالوا فلان شهيد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلا إني

ایک شخص پر پس کہا کہ فلانا شہید ہے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہرگز یوں نہیں تحقیق میں نے

رأيته في النار في بردة غلها أو عباءة ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

دیکھا ہے اسکو دوزخ میں بسبب ایک چادر کے کہ چرائی تھی مال غنیمت میں سے یا کملی کے سبب پھر فرمایا رسول خدا صلعم نے

يا ابن الخطاب اذهب فناد في الناس أنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون

اے بیٹے خطاب کے جا اور پکار دے تین بار لوگوں میں یہ کہ نہیں داخل ہونگے جنت میں مگر مومن

ثلثا قال فخرجت فناديت ألا إنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون ثلثا

کہا عمر نے پس نکلا میں اور پکارا میں نے تین بار کہ خبردار ہو تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں داخل ہونگے بہشت میں مگر مسلمان

رواه مسلم باب الجزية الفصل الأول عن بجالة

روایت کی یہ مسلم نے۔ باب ہے بیچ بیان جزیہ کے۔ فصل پہلی روایت ہے بجالہ تابعی سے

قال كنت كاتبا لجزء بن معاوية عم الأحنف فأتانا كتاب عمر بن

کہا تھا میں منشی جزء بن معاویہ تابعی کا کہ چچا تھا احنف کا پس آیا ہمارے پاس خط حضرت عمر بن

الخطاب قبل موته بسنة فرقوا بين كل ذي محرم من المجوس ولم يكن عمر أخذ

الخطاب نے ایک برس پہلے وفات انکی سے مضمون اسکا یہ تھا کہ جدا کر دو ہر محرم کو آتش پرستون سے اور نہ لیتے تھے عمرؓ

الجزية من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أخذها من

جزیہ مجوس سے یہانتک کہ گواہی دی عبدالرحمن بن عوفؓ نے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لیا جزیہ

مجوس هجر رواه البخاري وذكر حديث بريدة إذا أمر أميرا على جيش في باب الكتاب

مجوس سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث بریدہ کی کہ مراد اسکا یہ ہے کہ جس وقت کہ سردار کرتے کسیکو لشکر پر

إلى الكفار الفصل الثاني عن معاذ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما وجهه

الی الکفار کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے معاذ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ متوجہ کیا معاذ کو

إلى اليمن أمره أن يأخذ من كل حالم يعني محتلم دينارا أو عدله

طرف یمن کے حکم کیا انکو یہ کہ لیوین ہر حالم سے یعنے بالغ سے ایک دینار یا برابر اسکے

من المعافري ثياب تكون باليمن رواه أبو داود وعن ابن

معافری سے کہ قسم ہے ایک کپڑے کی کہ ہوتا ہے یمن مین روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصلح قبلتان في أرض

عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین لائق دو قبلے زمین

واحدة وليس على المسلم جزية رواه أحمد والترمذي وأبو داود

ایک مین اور نہین ہے مسلمان پر جزیہ روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے

وعن أنس قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد إلى

اور روایت ہے انسؓ سے کہا بھیجا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو طرف

أكيدر دومة فأخذوه فأتوا به فحقن له دمه وصالحه على

اکیدر دومہ کے پس پکڑ لائے اسکو خالد نے اور لائے ہمراہیون نے اوسے آپکے پاس اور اسکو حضرت نے معاف کیا اور صلح کی اوس سے

الجزية رواه أبو داود وعن حرب بن عبيد الله عن جده أبي

جزیہ پر روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حرب بیٹے عبیداللہ کے سے کہ روایت کی اپنے جد سے

أمه عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما العشور على اليهود

اسنے نقل کی باپ اپنے سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہین کہ عشر اوپر یہود

وَالنَّصَارٰى وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ عُشُوْرٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

ونصارے کو ہے اور نہیں مسلمانوں پر دسواں حصہ روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے

عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَمُرُّ بِقَوْمٍ فَلَاهُمْ يُضَيِّفُوْنَا

عقبہ بن عامر سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہم گذرتے ہیں ایک قوم پر پس نہ وہ مہمانی کرتے ہیں ہماری

وَلَاهُمْ يُؤَدُّوْنَ مَا لَنَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ وَلَا نَحْنُ نَاْخُذُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ

اور نہ وہ دیتے ہیں وہ چیز کہ واسطے ہمارے ہے اوپر حق سے اور نہ ہم لیتے ہیں اون سے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَبَوْا اِلَّا اَنْ تَاْخُذُوْا كَرْهًا فَخُذُوْا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر انکار کریں وہ مگر یہ کہ لو تم زبردستی سے پس لو روایت کی یہ ترمذی نے ۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَسْلَمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رض ضَرَبَ الْجِزْيَةَ عَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ

فصل تیسری ۔ روایت ہے اسلم سے یہ کہ عمر بن الخطاب نے معین کیا جزیہ سونے والوں پر

اَرْبَعَةَ دَنَانِيْرَ وَعَلٰى اَهْلِ الْوَرِقِ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا مَعَ ذٰلِكَ اَرْزَاقُ

چار دینار اور چاندی والوں پر چالیس درہم باوجود اسکے کہ مقرر کیا رزق

الْمُسْلِمِيْنَ وَضِيَافَةُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ الصُّلْحِ اَلْفَصْلُ

مسلمانوں کا اور مہمانی تین دن کی روایت کی یہ مالک نے ۔ باب ہے بیچ بیان صلح کے ۔ فصل

الْاَوَّلُ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا خَرَجَ

پہلی روایت ہے مسور بیٹے مخرمہ اور مروان بیٹے حکم کے سے کہا دونوں نے کہ نکلے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِيْ بِضْعَ عَشَرَةَ مِائَةً مِنْ اَصْحَابِهٖ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سال حدیبیہ کے بیچ دس اور کتنے سو کے اصحاب اپنے سے

فَلَمَّا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَاَشْعَرَ وَاَحْرَمَ مِنْهَا بِعُمْرَةٍ وَ

پس جب آئے ذو الحلیفہ پر قلادہ باندھا ہدی کو اور شعار کیا اور احرام باندھا ذو الحلیفہ سے عمرہ کے لیے اور

سَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالثَّنِيَّةِ الَّتِيْ يُهْبَطُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا بَرَكَتْ رَاحِلَتُهٗ

چلے یہانتک کہ جب پہنچے ثنیہ پر کہ اترتے ہیں لوگ اوپر اونکے اوس طرف سے بیٹھ گئی ساتھ حضرت صلعم کی اونٹنی

فَقَالَ النَّاسُ حَلْ حَلْ خَلَاَتِ الْقَصْوَاءُ خَلَاَتِ الْقَصْوَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ

پس کہا لوگوں نے حل حل اڑ گئی قصواء اڑ گئی قصواء پس فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم ما خلأت القصواء وما ذاك لها بخلق ولكن حبسها

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں اڑی قصواء نے اور نہیں عادت اوسکو اڑنے کی ولیکن روکا اوسکو

حابس الفيل ثم قال والذي نفسي بيده لا يسألوني خطة يعظمون

روکنے والے ہاتھی کے نے پہر فرمایا قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہ طلب کرینگے قریش مجھسے کوئی بات کہ

فيها حرمات الله إلا أعطيتهم إياها ثم زجرها فوثبت فعدل

اوسمیں ہو تعظیم اللہ تعالی حرم کی مگر دونگا انکو وہ پہر اوٹھایا اونٹنی کو پس اوچھلی وہ پہر ایکسو ہوئے

عنهم حتى نزل بأقصى الحديبية على ثمد قليل الماء يتبرضه

اونسے یہانتک کہ اوترے بیچ نہایت جانب حدیبیہ کے ایک جگہ پر کہ تہوڑا سا تہا پانی اوسمیں لیتے تہے پانیکو

الناس تبرضا فلم يلبثه الناس حتى نزحوه وشكي إلى رسول

آدمی تہوڑا تہوڑا پس نہ درنگ کی لوگوں نے یہانتک کہ کہینچ ڈالا اوس پانیکو اور شکایت کی طرف رسول

الله صلى الله عليه وسلم العطش فانتزع سهما من كنانته ثم أمرهم أن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پیاس کی پس نکالا حضرت نے ایک تیر اپنے ترکش میں سے پہر حکم فرمایا صحابہ کو کہ

يجعلوه فيه فوالله ما زال يجيش لهم بالري حتى صدروا عنه

رکھدیں تیر کو پانی میں پس قسم ہے خدا کی ہمیشہ جوش مارتا رہا پانی واسطے اونکے ساتھ سیرابی کے یہانتک کہ پہرے

فبينما هم كذلك إذ جاء بديل بن ورقاء الخزاعي في نفر من خزاعة

پس اسوقت میں کہ صحابہ اسیطرح تہے ناگہاں آیا بدیل بن ورقاء خزاعی بیچ ایک جماعت کے خزاعہ

ثم أتاه عروة بن مسعود وساق الحديث إلى أن قال إذ جاء

پہر آیا حضرت صلعم کے پاس عروہ بن مسعود اور بیان کی بخاری نے یہ حدیث یہانتک کہ کہا اوسوقت کہ آیا

سهيل بن عمرو فقال النبي صلى الله عليه وسلم اكتب هذا ما قاضى عليه محمد

سہیل بن عمرو کہ وکیل تہا مکہ والوں کا پس فرمایا نبی صلعم نے لکھ تو یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی محمد

رسول الله فقال سهيل والله لو كنا نعلم أنك رسول الله ما صددناك

رسول اللہ نے پس کہا سہیل نے قسم ہے خدا کی اگر ہم جانتے کہ تم رسول اللہ ہو نہ منع کرتے ہم تمکو

عن البيت ولا قاتلناك ولكن اكتب محمد بن عبد الله فقال النبي

خانہ کعبہ سے اور نہ لڑتے ہم تمسے ولیکن لکھ محمد بن عبد اللہ پس فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم والله اني لرسول الله وان كذبتموني اكتب محمد بن عبد الله

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے خدا کی تحقیق میں البتہ رسول اللہ ہوں اگرچہ جھوٹا جانتے ہو تم مجکو لکھو ای علی محمد بن عبد اللہ

فقال سهيل وعلى ان لا يأتيك منا رجل وان كان على دينك الا

پس کہا سہیل نے اور اسپر کہ نہ آوے تمہارے پاس ہم میں سے کوئی شخص اگرچہ ہو تمہارے دین پر مگر

رددته علينا فلما فرغ من قضية الكتاب قال رسول الله صلى الله عليه

پھیر دو اوسکو ہمپر پس جبکہ فارغ ہوئے لکھنے صلحنامہ کے سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لاصحابه قوموا فانحروا ثم احلقوا ثم جاء نسوة مؤمنات فانزل الله

اپنے صحابیوں کو کھڑے ہو اور ذبح کرو پھر سر منڈاؤ پھر آئیں کتنی ایک عورتیں مسلمان ہوکر پس نازل کی اللہ

تعالى يا ايها الذين امنوا اذا جاءكم المؤمنت مهجرت الاية فنهاهم

تعالی نے یہ آیت ای لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہ آویں تمہارے پاس عورتیں مسلمان ہجرت کر کر آخر آیت تک پس منع کیا

الله تعالى ان يردوهن وامرهم ان يردوا الصداق ثم رجع

اللہ تعالی نے یہ کہ پھیر دیں انکو اور حکم کیا مسلمانوں کو یہ کہ پھیر دیں مہر پھر پھری حضرت م

الى المدينة فجاءه ابو بصير رجل من قريش وهو مسلم فارسلوا

طرف مدینہ کے پس آئے حضرت م کے پاس ابو بصیر کہ ایک شخص قریش میں سے تھے اور وہ تھے مسلمان پس بھیجے کفار قریش نے

في طلبه رجلين فدفعه الى الرجلين فخرجا به حتى اذا بلغا ذا الحليفة

اوسکی تلاش میں دو شخص پس حوالہ کیا حضرت نے ابو بصیر کو اُن شخصوں کو پس نکلے وہ ابو بصیر کو لیکر یہانتک کہ جب پہنچے وہ ذوالحلیفہ میں

نزلوا ياكلون من تمرهم فقال ابو بصير لاحد الرجلين والله اني لارى سيفك

اوترے اور کھانے لگے کھجوریں اپنی پس کہا ابو بصیر نے واسطے ایک شخص کے اون دو لوگوں میں سے قسم خدا کی تحقیق میں گمان کرتا ہوں

هذا يا فلان جيدا اريني انظر اليه فامكنه منه فضربه حتى برد وفر

ای فلانا اچھی ہے دکھا مجکو تا کہ دیکھوں میں طرف اسکی پس قدرت دی اوس شخص نے ابو بصیر کو اوپر دیکھنے تلوار کے پس مارا ابو بصیر نے اوسکو

الاخر حتى اتى المدينة فدخل المسجد يعدو فقال النبي صلى الله عليه وسلم

دوسرا شخص یہانتک کہ آیا مدینہ میں اور داخل ہوا مسجد میں دوڑتا ہوا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لقد راى هذا ذعرا فقال قتل والله صاحبي واني لمقتول فجاء

تحقیق دیکھا اسنے خوف پس کہا اوس شخص نے کہ مارا گیا قسم خدا کی ساتھی میرا اور تحقیق میں بھی مارا جاتا ہوں پس آیا

ابو بصیر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویل امہ مسعر حرب لو کان لہ احد

ابو بصیر پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وائے ہے ماں اسکیکو یہ ابو بصیر گرم کرنیوالا لڑائی کا ہے اگر ہوتا واسطے

فلما سمع ذلک عرف انہ سیردہ الیہم فخرج حتی اتی سیف البحر قال

پس جب سنی ابو بصیر نے یہ بات معلوم کیا کہ آنحضرت ﷺ پھیر دینگے اوسکو طرف کافرون کی پس نکلا ابو بصیر مدینہ سے یہانتک کہ آیا کنارہ دریا پر

وانفلت ابو جندل بن سہیل فلحق بابی بصیر فجعل لا یخرج من

اور بھاگ آیا ابو جندل بن سہیل کافرون کی پاس سے اور ملا ابو بصیر کی ساتھ پس ہوا یہ حال کہ نہ نکلتا تھا

قریش رجل قد اسلم الا لحق بابی بصیر حتی اجتمعت منہم عصابۃ

قریش سے کوئی شخص کہ اسلام لایا تھا مگر کہ ملتا تھا ساتھ ابو بصیر کے یہانتک کہ جمع ہوئی قریش سے ایک جماعت کثیر

فواللہ ما یسمعون بعیر خرجت لقریش الی الشام الا اعترضوا لہا

پس قسم ہے خدا کی نہ سنتے تھے وہ کسی قافلہ کو قریش کے کہ نکلا طرف شام کے مگر کہ پیچھا کرتے اوسکا

فقتلوہم واخذوا اموالہم فارسلت قریش الی النبی صلی اللہ علیہ

اور قتل کرتے اوسکو اور لے لیتے مال اوسکا پس بھیجا قریش نے کیسکو طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وسلم تناشدہ اللہ والرحم لما ارسل الیہم فمن اتاہ فہو آمن فارسل

وسلم قسم دیتے حضرت ﷺ کو اللہ کی اور قرابت کی کہ ابو بصیر وغیرہ کو منگوا لیجئے پس جو حضرت ﷺ پاس آوے وہ امن میں ہے پس منگوا لیا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم الیہم رواہ البخاری وعن البراء بن عازب قال

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اونکو روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا

صالح النبی صلی اللہ علیہ وسلم المشرکین یوم الحدیبیۃ علی ثلثۃ اشیاء علی

صلح کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مشرکین سے دن حدیبیہ کے تین چیز پر کہ

ان من اتاہ من المشرکین ردہ الیہم ومن اتاہم من المسلمین لم

جو آوے حضرت ﷺ کے پاس مشرکون میں سے پھیر دیں اونکو طرف مشرکون کے اور جو آوے مشرکون کے پاس مسلمانون میں سے

یردوہ وعلی ان یدخلہا من قابل ویقیم بہا ثلثۃ ایام ولا یدخلہا

پھیر دیں اوسکو اور یہ کہ داخل ہوں حضرت ﷺ مکہ میں سال آئندہ اور ٹھیرین مکہ میں تین دن اور یہ کہ نہ داخل ہون مکہ میں

الا بجلبان السلاح السیف والقوس ونحوہ فجاء ابو جندل یحجل

مگر ہتھیار کے تھیلی میں ڈالے ہوئے یعنی تلوار اور کمان اور مانند اسکے پس آیا ابو جندل ہتھیارون میں چلتا تھا

فِي قُيُوْدِهٖ فَرَدَّهٗ اِلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا

بیڑیون مین پس پھیر دیا حضرت صلی اوسکو طرف مشرکون کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے یہ کہ قریش نے صلح کی

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطُوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَنْ جَاءَنَا مِنْكُمْ لَمْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس شرطین کین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ جو شخص آوے ہمارے پاس تم مین سے نہ

نَرُدَّهٗ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوْهُ عَلَيْنَا فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَكْتُبُ

پھیر دین اوسکو تمپر اور جو آوے تمہارے پاس ہم مین سے پھیر دو اوسکو ہمپر پس عرض کیا صحابہ نے یارسول اللہ کیا لکھہ دین ہم

هٰذَا قَالَ نَعَمْ اِنَّهٗ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا اِلَيْهِمْ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ

یہ فرمایا کہ ہان تحقیق شان یہ ہے کہ جو شخص جاویگا ہم مین سے طرف اونکی پس دور کیا ہوگا اوسکو اللہ نے اور جو آویگا ہمارے پاس اونمین سے

سَيَجْعَلُ اللّٰهُ لَهٗ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فِي بَيْعَةِ

قریب ہے کہ کر دیوے گا اللہ واسطے اوسکے کشادگی اور خلاصی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا بیچ بیعت کرنے

النِّسَاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ يَا اَيُّهَا

عورتون کے کہ تحقیق رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے امتحان کرتے عورتونکا ساتہ اس آیت کے اے

النَّبِيُّ اِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ فَمَنْ اَقَرَّتْ بِهٰذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ

نبی جسوقت آوین تیرے پاس عورتین ایمان والیان بیعت کرین تجسے پس جو اقرار کرتی ساتہ اس شرط کے اونمین سے

قَالَ لَهَا قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا يُّكَلِّمُهَا بِهٖ وَاللّٰهِ مَا مَسَّتْ يَدُهٗ يَدَ امْرَاَةٍ قَطُّ

فرماتے اسکے لیے بیشک بیعت کی تجسے کلام کرنیکو بیان کرتے اس عورت سے وہ کلام بخدا نہین لگا ہاتہ کسی عورت کے ہاتہ کو کبھی

فِي الْمُبَايَعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ الْمِسْوَرِ وَمَرْوَانَ

بیچ بیعت کرنے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے مسور اور مروان کے

اَنَّهُمُ اصْطَلَحُوْا عَلٰى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِيْنَ يَاْمَنُ فِيْهِنَّ النَّاسُ وَ

یہہ کہ صلح کی قریش نے اوپر موقوف کرنے لڑائی کے دس برس تک امن مین رہین اونمین لوگ اور

عَلٰى اَنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً مَّكْفُوْفَةً وَّاَنَّهٗ لَا اِسْلَالَ وَلَا اِغْلَالَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اسپر کہ درمیان ہمارے ہے جامہ دانی بندہو اور یہ کہ نہ ہو چوری چھپی ہوئی اور نہ خیانت روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عِدَّةٍ مِّنْ اَبْنَاءِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت ہے صفوان بن سلیم سے کہ روایت کی کتنے ایک بیٹون اصحاب رسول خدا صلے اللہ

وسلم عن اٰبآئهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا من ظلم معاهدا او

عليه وسلم کے سے کہ انہوں نے روایت کی اپنے باپوں سے انہوں نے پیغمبر خدا صلعم سے فرمایا خبردار ہو جو شخص ظلم کرے ذمی پر یا

انتقصه او كلفه فوق طاقته او اخذ منه شيئا بغير طيب نفس فانا

ناقص کرے حق اوسکے کو یا تکلیف دے ذمی اوسکو زیادہ طاقت اوسکی سے یا لیوے اس سے کچھ بغیر خوشی اوسکے کے پس میں

حجيجه يوم القيمة رواه ابوداود وعن اميمة بنت رقيقة قالت

جھگڑونگا اوس سے دن قیامت کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے امیمہ بیٹی رقیقہ کی سے کہ کہا

بايعت النبي صلى الله عليه وسلم في نسوة فقال لنا فيما استطعتن واطقتن

بیعت کی میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے درمیان کتنی عورتوں کے پس فرمایا واسطے ہمارے کہ بیعت کی میں تم سے اوس چیز میں کہ طاقت رکھو تم

قلت الله ورسوله ارحم بنا منا بانفسنا قلت يا رسول الله بايعنا تعني

کہا میں نے اللہ اور رسول اوسکا بہت رحم کرنیوالے ہیں بیچ حق ہمارے کہ ہمیں اپنے نفسوں پر کہا میں نے یا رسول اللہ بیعت کر ہمسے

صافحنا قال انما قولي لمائة امراة كقولي لامراة واحدة رواه الفصل

مصافحہ کیجیے ہمسے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ کہنا میرا واسطے سو عورتوں کے مانند کہنے میرے کے ہے واسطے ایک عورت کے روایت کی یہ فصل

الثالث وعن البراء بن عازب قال اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم في

تیسری۔ روایت ہے براء بیٹے عازب کے سے کہ کہا عمرہ کے لیے چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیچ

ذي القعدة فابى اهل مكة ان يدعوه يدخل مكة حتى قاضاهم على

ذی القعدہ کے پس انکار کیا اہل مکہ نے یہ کہ چھوڑیں حضرت کو کہ داخل ہوں مکہ میں یہاں تک کہ صلح کی حضرت نے

ان يدخل يعني من العام المقبل يقيم بها ثلثة ايام فلما كتبوا الكتاب

کہ داخل ہوں یعنی سال آئندہ میں ٹھیریں اوس میں تین دن پس جب لکھا صلح نامہ

كتبوا هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله فقالوا لا نقر بها فلو نعلم

لکھا صحابہ نے نام شریف حضرت کا واسطے یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی اوس پر محمد رسول اللہ نے کہا مشرکوں نے نہیں اقرار کرتے ہم ساتھ

انك رسول الله ما منعناك ولكن انت محمد بن عبد الله فقال انا

تم رسول اللہ ہو نہ منع کرتے ہم تمکو ولیکن تم محمد بن عبد اللہ ہو پس فرمایا حضرت نے

رسول الله وانا محمد بن عبد الله ثم قال لعلي بن ابي طالب امح رسول

رسول اللہ اور میں ہوں محمد بن عبد اللہ پھر فرمایا علی بن ابیطالب کو کہ مٹا دو لفظ رسول اللہ کو

سے زیادہ جزیہ لیوے اگر ذمی ہو اور کہ زیادہ لے عشر مال تجارت سے اگر حربی مستامن ہو جو کہ تجارت کے لیے آیا ہو ۱۲

۳ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا آسان کر دی کہ باتوں کی تعمیل انکی طاقت کے موافق کر دی تاکہ ان کا دل خوش ہو جس آدمی کا

اللهِ قَالَ لَا وَاللهِ لَا اَمْحُوكَ اَبَدًا فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

کہا حضرت علی نے قسم ہے اللہ کی نہیں مٹاؤنگا میں نام تمہارا کبھی پس لیا حضرت صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكَتَبَ هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے - حالانکہ نہیں لکھ جانتے تھے پس لکھا حضرت نے یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی اسپر

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ لَا يَدْخُلُ مَكَّةَ بِالسِّلَاحِ

محمد بن عبداللہ نے نہ داخل ہو مکہ میں ساتھ ہتیاروں کے

اِلَّا السَّيْفَ فِي الْقِرَابِ وَاَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ اَهْلِهَا بِاَحَدٍ اِنْ

مگر اس طرح سے کہ تلوارین ہوں غلافوں میں اور یہ کہ نہ نکلے کے لوگوں میں سے کوئی اگر

اَرَادَ اَنْ يَتْبَعَهُ وَاَنْ لَا يَمْنَعَ مِنْ اَصْحَابِهِ اَحَدًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُقِيْمَ بِهَا

ارادہ کرے کوئی حضرت کے ساتھ جانے کا اور یہ کہ نہ منع کرین اپنے یاروں میں سے کسیکو اگر ارادہ کرے ٹھیرنے کا مکہ میں

فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْاَجَلُ اَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوْا قُلْ لِصَاحِبِكَ اخْرُجْ

پس جبکہ داخل ہوئے حضرت مکہ میں اور گذر گئی مدت آئے کفار قریش علی کے پاس اور کہا کہو اپنے صاحب سے کہ

عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْاَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ

ہمارے شہر سے پس تحقیق گذر گئی مدت پس نکلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم مکہ سے متفق علیہ - باب بیچ بیان

اِخْرَاجِ الْيَهُوْدِ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

نکالنے یہود کے جزیرہ عرب سے - فصل پہلی روایت ہے

اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

ابوہریرہ سے کہ کہا اوسوقت کہ تھے ہم مسجد میں نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا

اِنْطَلِقُوْا اِلَى يَهُوْدَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتّٰى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ

چلو طرف یہود کے پس نکلے ہم ساتھ حضرت کے یہانتک کہ آئے ہم مدرسہ یہودیوں پس کھڑے ہوئے

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُوْدَ اَسْلِمُوْا تَسْلَمُوْا اِعْلَمُوْا اَنَّ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا اے گروہ یہود مسلمان ہو تاسلامت رہو جانو کہ تحقیق

الْاَرْضَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَاِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُجْلِيَكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْاَرْضِ

زمین خدا کے لیے ہے اور واسطے رسول اوسکے ہے اور تحقیق میں ارادہ کرتا ہوں یہ کہ جلاوطن کروں تمکو اس زمین سے

م نہیں لیے ہے جیسا کہ یہ لوگ خیبر کے ملک میں نکل گئے اور انکے مکانات اور باغات حضرت م کے تصرف میں آئے ١٢

فمن وجد منكم بماله شيئا فليبعه متفق عليه وعن ابن عمر قال

پس جو شخص کہ پاوے تم میں سے اپنے مال سے کوئی چیز پس چاہیے کہ بیچ ڈالے اوسکو متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

قام عمر خطيبا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عامل يهود

کھڑے ہوئے عمر خطبہ فرمانے کو پس کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے معاملہ کیا تھا یہود

خيبر على اموالهم وقال نقركم ما اقركم الله وقد رأيت

خیبر سے اونکے مالونپر اور فرمایا تھا کہ ٹھیراوینگے ہم تمکو جب تک کہ ٹھیراوے تمکو اللہ اور تحقیق دیکھا میں نے

اجلاءهم فلما اجمع عمر على ذلك اتاه احد بني ابي الحقيق

نکالنا جلاوطن کرنا اونکا پس جب قصد کیا عمر نے اوسکا آیا اونکے پاس ایک شخص قبیلہ بنی ابی الحقیق میں سے

فقال يا امير المؤمنين اتخرجنا وقد اقرنا محمد وعاملنا على الاموال

پس کہا اے امیر المومنین کیا نکالتے ہو تم ہمکو حالانکہ تحقیق ٹھیرایا ہمکو محمد نے اور معاملہ کیا تھا ہمسے مالونپر

فقال عمر اظننت اني نسيت قول رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف بك

پس کہا عمر نے کیا گمان کرتا ہے تو کہ تحقیق میں بھول گیا فرمانا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جسطرح فرمایا تھا کیا حال

اذا اخرجت من خيبر تعدو بك قلوصك ليلة بعد ليلة

جسوقت کہ نکالا جاویگا تو خیبر سے اسحال میں کہ دوڑے گی ساتھ تیرے اونٹنی تیری رات کو پیچھے رات کے

فقال هذه كانت هزيلة من ابي القاسم فقال كذبت يا عدو

پس کہا ابن ابی الحقیق نے کہ یہ کلمہ تھا ازراہ ہنسی کے ابو القاسم سے پس فرمایا عمر نے کہ جھوٹا ہے تو اے دشمن

الله فاجلاهم عمر واعطاهم قيمة ما كان لهم من الثمر مالا و

خدا کے پھر جلاوطن کیا یہود کو عمر نے اور دی اونکو قیمت اوس چیز کی کہ تھی واسطے اونکے میوہ سے مال دیا اور

ابلا وعروضا من اقتاب وحبال وغير ذلك رواه البخاري وعن

اونٹ اور اسباب پالان اور رسیاں وغیر ذلک روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے

ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصى بثلاثة قال اخرجوا

ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ساتھ تین چیزون کے فرمایا نکالدینا

المشركين من جزيرة العرب واجيزوا الوفد بنحو ما كنت اجيزهم

مشرکون کو جزیرہ عرب سے اور سلوک کیا کرنا تم ایلچیون سے مانند اوس چیز کے کہ تھا میں سلوک کرتا اونسے

قال ابن عباس وسكت عن الثالثة أو قال فأنسيتها متفق عليه و

کہا راوی نے اور سکوت کیا ابن عباس نے تیسری چیز سے یا کہا ابن عباس نے پس بھلا یا گیا میں اوسکو متفق علیہ اور

عن جابر بن عبد الله قال أخبرني عمر بن الخطاب رض أنه سمع رسول

روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ کہا خبر دی مجھکو عمر بن الخطاب رض نے یہہ کہ اونھوں نے سنا پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم يقول لأخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے البتہ نکالونگا میں یہود و نصاری کو جزیرہ عرب سے

حتى لا أدع فيها إلا مسلما رواه مسلم وفي رواية لئن عشت إن شاء

یہانتک کہ نہ چھوڑونگا میں مگر مسلمان کو روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا اگر جیتا رہا میں انشاء

الله لأخرجن اليهود والنصرى من جزيرة العرب الفصل الثاني

اللہ تعالی البتہ نکالونگا میں یہود و نصاری کو جزیرہ عرب سے۔ فصل دوسری

ليس فيه إلا حديث ابن عباس لا يكون قبلتان وقد مر في

نہیں ہے اس فصل میں مگر حدیث ابن عباس کی کہ سرا اوسکا یہہ ہے لا یکون قبلتان اور تحقیق گذر چکی یہ حدیث

باب الجزية الفصل الثالث عن ابن عمر أن عمر بن الخطاب رض

باب الجزیہ میں۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عمر رض سے یہ کہ عمر بن الخطاب رض نے

أجلى اليهود والنصرى من أرض الحجاز وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

جلاوطن کیا یہود و نصاری کو زمین حجاز سے اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

لما ظهر على أهل خيبر أراد أن يخرج اليهود منها وكانت الأرض

جب غالب ہوئے اہل خیبر پر ارادہ کیا یہ کہ نکالیں یہودیوں کو خیبر سے اور تھی زمین

لما ظهر عليها لله ولرسوله وللمسلمين فسأل اليهود رسول الله

جب غلبہ کیا گیا اوسپر واسطے اللہ اور رسول اوسکے اور واسطے مسلمانوں کے پس سوال کیا یہود نے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم أن يتركهم على أن يكفوا العمل ولهم نصف الثمر فقال

صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ چھوڑ دیں اونکو اس شرط پر کہ کیا کریں کام اور واسطے اونکے ہو آدھا میوہ پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم نقركم على ذلك ما شئنا فقروا حتى أجلاهم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھیرا وینگے ہم تمکو اسپر جب تک کہ چاہیں پس ٹھیرائے گئے یہانتک کہ جلاوطن کیا اونکو

عمر في امارته الى تيماء واريحاء متفق عليه باب الفيء الفصل

حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت مین طرف تیماء اور اریحا کے متفق علیہ ۔ باب ہے بیچ بیان فے کے ۔ فصل

الاول عن مالك بن اوس بن الحدثان قال قال عمر بن الخطاب ان الله

پہلی ۔ روایت ہے مالک بن اوس بن حدثان سے کہ کہا فرمایا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ نے بیشک اللہ تعالی

قد خص رسوله في هذا الفيء بشيء لم يعطه احدا غيره ثم قرأ ما

خاص کیا اپنے رسول کو بیچ اس مال کے ساتھ ایک چیز کے کہ نہین دی وہ چیز کسیکو سوا حضرت کے پہر پڑہی آیت

افاء الله على رسوله منهم الى قوله قدير فكانت هذه خالصة لرسول

دی اللہ نے اپنے رسول کو ان سے لفظ قدیر تک پڑہی پس تہا یہ مال خالص واسطے رسول

الله صلى الله عليه وسلم ينفق على اهله نفقة سنتهم من هذا المال ثم ياخذ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے خرچ کرتے تہے اپنے گہر کے لوگونپر خرچ برس روز کا اوس مال مین سے پہر لیتے

ما بقي فيجعله مجعل مال الله متفق عليه وعن عمر قال

باقی کو پس تہے گردانتے اوسکو بیچ جگہ گردانے مال اللہ کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے حضرت عمرؓ سے کہ کہا

كانت اموال بني النضير مما افاء الله على رسوله مما لم يوجف

تہا اموال بنی نضیر کا اوس قسم سے کہ عطا فرمایا تہا اللہ نے اپنے رسول پر کہ نہین دوڑائے تہے

المسلمون عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خاصة

مسلمانون نے اوسپر گہوڑے اور نہ اونٹ پس ہوا واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے وہ مال خاص

ينفق على اهله نفقة سنتهم ثم يجعل ما بقي في السلاح والكراع

نکالتے تہے اپنے اہل کے لیے خرچ برس روز کا پہر خرچ کرتے ما بقی کو بیچ ہتیارون کے اور چارپایون کے

عدة في سبيل الله متفق عليه الفصل الثاني عن عوف بن مالك

پر سبب سامان کرنے کے راہ خدا مین متفق علیہ ۔ فصل دوسری روایت ہے عوف بن مالک سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اتاه الفيء قسمه في يومه فاعطى

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تہے جسوقت کہ آتا اونکے پاس مال فے تو بانٹتے اوسکو اوسیدن تمام پس دیتے

الآهل حظين واعطى الاعزب حظا فدعيت فاعطاني حظين وكان

بیوی والیکو دو حصے اور دیتے مجرد کو ایک حصہ پس بلایا گیا مین پس دیئے مجکو دو حصے اور تہی

لِيْ اَهْلٌ ثُمَّ دُعِيَ بَعْدِيْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَاُعْطِيَ حَظًّا وَّاحِدًا رَوَاهُ

میری بیوی پھر بلایا گیا پیچھے میرے سے عمار بن یاسر پس دیا گیا ایک حصہ روایت کی یہ

اَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ مَا جَاءَهُ

ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو شروع کرتے بیچ اول وقت آنے

شَيْءٌ بَدَاَ بِالْمُحَرَّرِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

چیز کے ساتھ آزاد کیے گیوں کے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِظَبْيَةٍ فِيْهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالْاَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ

علیہ وسلم لائے گئے تھیلا اور میں تھے نگینے پس بانٹا اسکو واسطے بیبیون کی اور لونڈیونکو کہا عائشہ رضہ نے

كَانَ اَبِيْ يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ

تھے باپ میرے تقسیم کرتے واسطے آزاد اور غلام کے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے مالک بن اوس

ابْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الْفَيْءَ فَقَالَ مَا اَنَا

بن حدثان سے کہ کہا ذکر کیا عمر بن خطاب رضہ نے ایکدن فئے کا اور کہا نہیں ہین

اَحَقُّ بِهٰذَا الْفَيْءِ مِنْكُمْ وَمَا اَحَدٌ مِّنَّا بِاَحَقَّ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا

لائق تر ساتھ اس فئے کے تمسے اور نہین کوئی ہم میں سے لائق تر ساتھ اس فئے کے کسی سے لیکن

اَنَّا عَلٰى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَقَسْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالرَّجُلُ

ہم اوپر مراتب اپنی کے ہین کتاب اللہ عزوجل سے اور تقسیم کرنے رسول خدا صلعم کے سے پس شخص

وَقِدَمُهٗ وَالرَّجُلُ وَبَلَاؤُهٗ وَالرَّجُلُ وَعِيَالُهٗ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهٗ رَوَاهُ

اور قدیم ہونا اوسکا اور شخص اور سعی اوسکی اور شخص اور عیال اوسکے اور شخص اور حاجت اوسکی نقل کی یہ

اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَرَاَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاءِ

ابوداود نے۔ اور روایت مالک سے کہ کہا پڑھی حضرت عمر بن خطاب نے یہ آیت سوا اسکے نہین کہ صدقہ واسطے فقیروں

وَالْمَسٰكِيْنِ حَتّٰى بَلَغَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ فَقَالَ هٰذِهٖ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَاَ وَاعْلَمُوْا

اور مسکینوں کے ہے یہان تک کہ پہونچے علیم حکیم تک اور کہا یہ زکوۃ واسطے اون لوگونکی ہے پھر پڑھی یہ آیت جانو کہ

اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ حَتّٰى بَلَغَ وَابْنِ السَّبِيْلِ ثُمَّ

تحقیق وہ چیز کہ غنیمت میں لی ہے تم نے پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے پانچوان حصہ اوسکا اور واسطے رسول کے یہانتک کہ پہونچے لفظ

فائدہ: بجماعت اور شفقت اور عیال اور حاجت کا لحاظ چاہیے جس شخص کو جیسی حاجت ہو اسکے موافق اسکو دیجیے ... جسمین مصارف زکوۃ کا بیان ہے ... ان لوگون کے سوا مذکور ہین اس آیت میں ... آیت جسمین غنائم کی تقسیم کا بیان ہے

قَالَ هٰذِهٖ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَأَ مَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى حَتّٰى
کہا کہ یہ واسطے ذوی القربی وغیرہ کے ہے پھر پڑھی یہ آیت جو چیز کر دی اللہ نے اپنے رسول کو بستیوں میں سے یہاں تک کہ

بَلَغَ لِلْفُقَرَاءِ وَالَّذِيْنَ جَاؤُا مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ قَالَ هٰذِهٖ اسْتَوْعَبَتْ
پہونچے اس آیت تک واسطے فقیروں کے اور ان لوگوں کے کہ آئے اونکے پیچھے پھر کہا کہ اس آیت نے پورا کیا

الْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً فَلَئِنْ عِشْتُ فَلَيَأْتِيَنَّ الرَّاعِيَ وَهُوَ بِسَرْوِ حِمْيَرَ
مسلمانوں کو سبکو پس اگر زندہ رہا میں پس البتہ پہونچیگا چرواہے کو اس حال میں کہ وہ ہوگا سرو حمیر میں

نَصِيْبُهٗ مِنْهَا لَمْ يَعْرَقْ فِيْهَا جَبِيْنُهٗ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ
حصہ اوسکا اموال فے سے نہ پسینا لاوے گی اوسمیں پیشانی اوسکی روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے مالک سے کہ

قَالَ كَانَ فِيْمَا احْتَجَّ بِهٖ عُمَرُ اَنْ قَالَ كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ
کہا تھا بیچ اوس چیز کے کہ حجت پکڑی ساتھ اوسکے عمر رض نے یہ کہا عمر نے تھے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تین

صَفَايَا بَنُو النَّضِيْرِ وَخَيْبَرُ وَفَدَكُ فَاَمَّا بَنُو النَّضِيْرِ فَكَانَتْ حُبُسًا لِنَوَائِبِهٖ
صفایا بنو نضیر اور خیبر اور فدک پس بنو نضیر تھا محبوس واسطے حاجات حضرت کی

وَاَمَّا فَدَكُ فَكَانَتْ حُبُسًا لِاَبْنَاءِ السَّبِيْلِ وَاَمَّا خَيْبَرُ فَجَزَّاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ اَجْزَاءٍ
اور حاصل فدک تھا محبوس واسطے مسافروں کے اور خیبر تقسیم کیا تھا اوسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تین حصے

جُزْئَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَجُزْءًا نَفَقَةً لِاَهْلِهٖ فَمَا فَضَلَ عَنْ نَفَقَةِ اَهْلِهٖ
دو حصے درمیان مسلمانوں کے اور ایک حصہ واسطے خرچ اہل عیال اپنے کے پس جو کچھ بچتا خرچ اہل اوسکے سے

جَعَلَهٗ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

کر دیتے اوسکو درمیان فقراء مہاجرین کے روایت کیا یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری

عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ اِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ جَمَعَ بَنِيْ مَرْوَانَ حِيْنَ اسْتُخْلِفَ
روایت ہے مغیرہ سے کہ کہا تحقیق عمر بیٹے عبد العزیز کے نے جمع کیا مروان کے بیٹوں کو اوس وقت کہ خلیفہ کیا گیا

فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهٗ فَدَكُ فَكَانَ يُنْفِقُ مِنْهَا وَ
پس کہا تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھا واسطے اونکے فدک پس تھے خرچ کرتے اموال اوسکے سے اور

يَعُوْدُ مِنْهَا عَلٰى صَغِيْرِ بَنِيْ هَاشِمٍ وَيُزَوِّجُ مِنْهَا اَيِّمَهُمْ وَاِنَّ فَاطِمَةَ
احسان کرتے تھے اوسمیں سے اوپر چھوٹے لڑکوں بنی ہاشم کے اور نکاح کرتے تھے اوس سے عورتوں بے شوہر کا اور مرد بے زن کا

سَأَلَتْهُ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهَا فَأَبَى فَكَانَتْ كَذَٰلِكَ فِي حَيٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

سوال کیا تہا حضرت ؓ سے یہ کہ دیوین فدک کو واسطے اونکی پس نہ مانا پس رہا اسیطرح سے بیچ زندگی پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَنْ وُلِّيَ أَبُوبَكْرٍ عَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ

علیہ وسلم کے یہانتک کہ وفات ہوئی حضرت ؐ کی پس جبکہ خلیفہ کیے گئے ابو بکر صدیق کیا بیچ اوسکے موافق اوسچیز کہ کیا تہا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَيٰوتِهِ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَنْ وُلِّيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی مین یہانتک کہ وفات ہوئی پس جبکہ خلیفہ کیے گئے حضرت عمر بن الخطاب رض

عَمِلَ فِيهَا بِمِثْلِ مَا عَمِلَا حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ ثُمَّ أَقْطَعَهَا مَرْوَانُ ثُمَّ

کیا موافق اوسچیز کے کہ کیا تہا دونون صاحبون نے یہانتک کہ وفات ہوئی حضرت عمر کی بہی پہر جاگیر کیا اوسکو مروان نے پہر

صَارَتْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَرَأَيْتُ أَمْرًا مَنَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوا عمر بن عبد العزیز کے لیے پس دیکہی مینے ایک چیز کہ نہین دیا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَاطِمَةَ لَيْسَ لِي بِحَقٍّ وَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي رَدَدْتُهَا عَلٰى مَا كَانَتْ

فاطمہ رض کو نہین واسطے میرے سزاوار اور تحقیق مین گواہ کرتا ہون تمکو اسپر کہ تحقیق مینے پہیر دیا اوسکو اوسطرح پر کہ تہا

يَعْنِي عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

یعنے انحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین اور حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق کے زمانہ مین روایت کی یہ ابو داود نے

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَدِيِّ

باب ہے بیچ بیان شکار اور جانورون ذبح کیے گیون کے۔ فصل پہلی روایت ہے عدی

بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ

بیٹے حاتم کے سے کہ کہا کہا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ چہوڑے تو اپنے کتے کو پس ذکر کر

اسْمَ اللّٰهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ

نام اللہ کا پس اگر پکڑ رکہا کتے نے شکار کو تیرے لیے اور پایا تو نے اوسکو زندہ پس ذبح کرلے اوسکو اور اگر پایا تو نے شکار کو

قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ

کہ مار ڈالا اوسکو کتے نے اور نہ کہایا اوسمین سے پس کہا اوسکو اور اگر کہایا پس نہ کہا پس سوا اسکے نہین کہ بند رکہا کتے نے شکار کو

فَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ

اور اگر پاوے تو ساتہ کتے اپنے کے کتا غیر کا اور حال آنکہ تحقیق مار ڈالا پس نہ کہا اسلیے کہ تحقیق تو

لا تدری ایهما قتل واذا رمیت بسهمك فاذكر اسم الله فان غاب

نہیں جانتا کہ کسنے ان دونو میں سے مارا اسکو اور جب وقت پھینکے تو تیر اپنا پس ذکر کر تو نام اللہ کا پس اگر غائب رہا

عنك یوما فلم تجد فیه الا اثر سهمك فكل ان شئت وان وجدته

شکار تجھ سے ایکدن پس نہ پایا تونے اوسمیں کچھ نشان سوا نشان تیر اپنے کے پس کھا تو اگر چاہے اور اگر پاوے تو اوسکو

غریقا فی الماء فلا تاكل متفق علیه وعنه قال قلت یا رسول الله

غرق پانی میں پس نہ کھا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عدی سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ

انا نرسل الكلاب المعلمة قال كل ما امسكن علیك قلت وان

تحقیق ہم چھوڑتے ہیں کتے سدھے ہوؤں کو فرمایا کہا اوس چیز کو کہ پکڑ رکھیں کتے تیرے لیے کہا میں نے اور اگرچہ

قتلن قال وان قتلن قلت انا نرمی بالمعراض قال كل ما خزق

مار ڈالیں فرمایا اور اگرچہ مار ڈالیں کہا میں نے تحقیق ہم پھینکتے ہیں تیر بے پروں کا فرمایا کہا اوس چیز کو کہ زخمی کر دے

وما اصاب بعرضه فقتله فانه وقیذ فلا تاكل متفق علیه وعن

اور وہ چیز کہ پہونچے ساتھ چوڑان اپنی کے پس قتل کرے اوسکو پس تحقیق وہ چوٹ سے مرا ہے پس نہ کھا متفق علیہ اور روایت ہے

ابی ثعلبة الخشنی قال قلت یا نبی الله انا بارض قوم اهل الكتاب افناكل

ابی ثعلبہ خشنی سے کہ کہا کہا میں نے یا نبی اللہ تحقیق ہم بیچ زمین قوم کے اہل کتاب کے ہیں آیا پس کہاویں

فی آنیتهم وبارض صید اصید بقوسی وبكلبی الذی لیس بمعلم وبكلبی

بیچ باسنوں انکے کے اور ہم بیچ زمین شکار کے ہیں شکار کرتا ہوں میں ساتھ کمان اپنی کے اور ساتھ کتے اپنے کے کہ نہیں ہے سدھا ہوا اور ساتھ کتے اپنے کے

المعلم فما یصلح لی قال اما ما ذكرت من آنیة اهل الكتاب فان وجدتم

سدھا ہوا ہے پس کیا درست ہے واسطے میرے فرمایا ایسی وہ چیز کہ ذکر کیا تونے باسنوں اہل کتاب کے سے پس اگر پاؤ تم

غیرها فلا تاكلوا فیها وان لم تجدوا فاغسلوها وكلوا فیها وما صدت

سوائے اون باسنوں کے پس نہ کھاؤ انکے باسنوں میں اور اگر نہ پاؤ سوا انکے باسنوں کو پس دھو ڈالو انکو اور کھاؤ انکے بیچ اور وہ چیز کہ

بقوسك فذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك المعلم فذكرت

ساتھ کمان اپنی کے پس ذکر کیا تونے نام اللہ کا پس کھا اور وہ جانور کہ شکار کیا تونے ساتھ کتے سدھے ہوئے اپنے کے پس ذکر کیا تو

اسم الله فكل وما صدت بكلبك غیر معلم فادركت ذكاته فكل متفق

نام اللہ کا پس کھا اور جو شکار کیا تونے ساتھ کتے غیر سدھے ہوئے اپنے کے پس پایا تونے ذبح کرنا اوسکا پس کھا اوسکو متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رميت بسهمك فغاب

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پھینکے تو تیر اپنا پس غائب ہو

عنك فأدركته فكل ما لم ينتن رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله

تجھ سے پھر پاوے تو شکار پس کھا جب تک کہ نہ متغیر ہو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال في الذي يدرك صيده بعد ثلث فكله ما لم ينتن رواه

علیہ وسلم سے فرمایا بیچ حق اوس شخص کے کہ پاوے شکار اپنے کو بعد تین دن کے پس کھا جب تک کہ نہ متغیر ہو نقل کی یہ

مسلم وعن عائشة قالت قالوا يا رسول الله إن هنا أقواما حديث

مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا صحابہ نے یا رسول اللہ یہاں کتنی قوم ہیں کہ قریب ہے

عهدهم بشرك يأتوننا باللحمان لا ندري أيذكرون اسم الله عليها أم

زمانہ اونکا ساتھ شرک کے لاتی ہیں ہمارے پاس گوشت نہیں جانتے ہیں ہم آیا ذکر کرتے ہیں اوپر نام خدا کا یا

لا قال اذكروا أنتم اسم الله وكلوا رواه البخاري وعن أبي الطفيل قال سئل

نہیں فرمایا تم ذکر کرو تم نام اللہ کا اور کھاؤ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہا پوچھے گئے

علي هل خصكم رسول الله صلى الله عليه وسلم بشيء فقال ما خصنا بشيء لم يعم به الناس

علی رضی اللہ عنہ کہ آیا مخصوص کیا ہے تمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ کسی چیز کے پس فرمایا علی نے کہ نہیں خاص کیا ہمکو ساتھ کسی چیز کے ایسی چیز کہ

إلا ما في قراب سيفي هذا فأخرج صحيفة فيها لعن الله من ذبح لغير الله

لیکن وہ چیز کہ بیچ اس غلاف تلوار میری کے ہے پس نکالا علی نے ایک کاغذ کہ اسمیں تھے یہ احکام کہ لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ ذبح کرے جانور

ولعن الله من سرق منار الأرض وفي رواية من غير منار الأرض ولعن

اور لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ چراوے نشان زمین کا اور ایک روایت میں ہے جو شخص کہ بدلے نشان علامت زمین کی اور لعنت کرے

الله من لعن والده ولعن الله من آوى محدثا رواه مسلم وعن

اللہ اوس شخص کو کہ لعنت کرے اپنے باپ کو اور لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ جگہ دے بدعتی کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

رافع بن خديج قال قلت يا رسول الله إنا لاقو العدو غدا وليست معنا

رافع بن خدیج سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہم ملنے والے ہیں دشمنوں سے کل کو اور نہیں ساتھ ہمارے

مدى أفنذبح بالقصب قال ما أنهر الدم وذكر اسم الله فكل ليس السن

چھریاں کیا پس ذبح کریں ساتھ کھپاچ کے فرمایا جو چیز کہ بہادے خون کو اور ذکر کیا جاوے نام اللہ کا اوس پس کھا سوا دانت

منار زمین کی علامت زمین کی جیسے راہ کے منارے اور دیہات کی ڈانڈوں پر درخت اور ٹیلے یا باغوں کی کھائی خندق یا گھروں کی دیواریں

جانورون مین یہی حکم ہے جیسا کہ جنگلی جانور زخم لگانے سے وہ حلال ہو جاتا ہے اور ہاتہ نہ لگے تو بسم اللہ کہکر چہوڑ دے اسکو ذبح ... جانور وحشی ہو جاوے غالب ہو ... پس جسوقت کہ

والظفر وساحدثك عنه اما السن فعظم واما الظفر فمدى الحبش و

اور ناخن کے اور بیان کرونگا میں تجھسے حال ہر ایک کا ایہر دانت پس ہڈی ہے اور ایہر ناخن پس چھریاں ہیں حبشیوں کی اور

اصبنا نهب ابل وغنم فند منها بعير فرماه رجل بسهم فحبسه فقال

ہو پہنچے ہم لوٹ اونٹوں اور بکریوں کی کو پس بہاگا اونمیں سے ایک اونٹ پس مارا اوسکو ایک شخص نے تیر سے پس بند کیا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لهذه الابل اوابد كاوابد الوحش فاذا غلبكم

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ان اونٹوں میں نفرت رکہنے والے ہیں مانند بہاگنے والے جنگلی جانوروں کے

منها شئ فافعلوا به هكذا متفق عليه وعن كعب بن مالك انه كان

اون اونٹوں میں سے کوئی اونٹ پس کرو ساتہ اوسکے اسطرح متفق علیہ۔ اور روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ تہا

له غنم ترعى بسلع فابصرت جارية لنا بشاة من غنمنا موتا فكسرت حجرا

واسطے اوسکے ریوڑ چرتا تہا سلع پر پس دیکہی ایک لونڈی ہماری نے بکری ریوڑ میں کہ مرتی ہے پس توڑا ایک ٹکڑا پتہر کا

فذبحتها به فسال النبي صلى الله عليه وسلم فامره باكلها رواه البخاري وعن

پس ذبح کی بکری ساتہ ٹکڑے پتہر کے پہر پوچہا اوسنے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس حکم فرمایا حضرت نے کعب کو اوسکے کہانیکا نقل کیا بخاری نے

شداد بن اوس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تبارك وتعالى كتب الاحسان

شداد بن اوس سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے لازم کیا ہے احسان کرنا

على كل شئ فاذا قتلتم فاحسنوا القتلة واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح و

ہر چیز پر پس جسوقت کہ قتل کرو تم پس اچہی طرح قتل کرو اور جسوقت کہ ذبح کرو کسی جانور کو پس اچہی طرح ذبح کرو اور

ليحد احدكم شفرته وليرح ذبيحته رواه مسلم وعن ابن عمر قال سمعت

چاہیے کہ تیز کرے ایک تمہارا چھری اپنی کو اور آرام دے ذبیحہ اپنی کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا سنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى ان تصبر بهيمة او غيرها للقتل متفق عليه وعنه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ منع فرماتے تہے اس سے کہ نشانہ ٹہیرایا جاوے چارپایہ یا غیر اوسکا واسطے قتل کی متفق علیہ اور روایت ہے

ان النبي صلى الله عليه وسلم لعن من اتخذ شيئا فيه الروح غرضا متفق عليه

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اوس شخص کو کہ ٹہیراوے نشانہ اوس چیز کو کہ اوسمیں روح ہو متفق علیہ۔

وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتخذوا شيئا فيه الروح

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ پکڑو اوس چیز کو کہ اوسمیں روح ہو

اسیطرح جو جانور کنوین مین اوندھا گر پڑے تو جہاں قابو پڑے حلال ہے ۲ سلع پہاڑ کا نام ہے مدینہ مین ۳ پہر پوچہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آیا عورت کا ذبیحہ حلال ہے یا حرام تو آپ نے کہانیکا حکم دیا اس حدیث سے نکلا کہ عورت کا ذبیحہ حلال ہے ... ۴ یعنی یہ لازم ہے کہ قتل اور ذبح مین احسان ... ۵ ... ۶ ...

غرضاً رواه مسلم وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الضرب في الوجه و

نشانہ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے سے منہ پر اور

عن الوسم في الوجه رواه مسلم وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم مر عليه حمار وقد وسم في

منع فرمایا داغ دینے سے منہ پر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلعم کے سامنے گذرا ایک گدہا اسحالیکہ تحقیق داغ دیا گیا تہا

وجهه قال لعن الله الذي وسمه رواه مسلم وعن انس قال غدوت الى

اوسکے منہ پر فرمایا لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ داغا ہے اسکو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس رض سے کہا لیگیا مین صبح کو پاس

رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الله بن ابي طلحة ليحنكه فوافيته في يده الميسم

رسولخدا صلعم کے عبداللہ بن ابی طلحہ کو تاکہ تحنیک کرین اسکی پس پایا مینے حضرت صلعم کو سنبھالتے ہین کہ اونکے ہاتہ مین تہا آلہ داغ دینے کا

يسم ابل الصدقة متفق عليه وعن هشام بن زيد عن انس قال دخلت

داغ دیتے تہے زکوۃ کے اونٹون کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ہشام بن زید سے کہ روایت کی انس سے کہ کہا گیا مین

على النبي صلى الله عليه وسلم وهو في مربد فرأيته يسم شيئاً حسبته قال في آذانها

حضرت صلعم کے پاس اور آپ تہان مین تہے تو مینے دیکہا آپ کو داغ دیتے کسی مقام کو مین خیال کرتا ہون کہا بکریون کے کانو مین

متفق عليه الفصل الثاني عن عدي بن حاتم قال قلت يا رسول

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے عدی بن حاتم سے کہ کہا کہا مینے یا رسول اللہ

الله ارأيت احدنا اصاب صيدا وليس معه سكين ايذبح بالمروة و

خبر دو مجکو کہ ایک ہمارا پہنچا شکار کو اسحال مین کہ نہ تہی ساتہ اوسکے چہری کیا ذبح کرے ساتہ کنکر پتہر کے یا

شقة العصا فقال امرر الدم بما شئت واذكر اسم الله رواه ابوداود

ٹکڑے لکڑی کے پس فرمایا بہا تو خون کو ساتہ جس چیز کے کہ چاہے تو اور یاد کر تو نام اللہ کا روایت کی یہ ابوداود

والنسائي وعن ابي العشراء عن ابيه انه قال يا رسول الله اما تكون

اور نسائی نے - اور روایت ہے ابی العشراء سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ اونہون نے کہا یا رسول اللہ کیا نہین ہوتا

الذكوة الا في الحلق واللبة فقال لو طعنت في فخذها لاجزأ عنك رواه

ذبح مگر بیچ حلق اور سر سینہ کے پس فرمایا اگر زخم لگاوے تو شکار کی ران مین البتہ کفایت کریگا تجہ سے روایت کی یہ

الترمذي وابوداود والنسائي وابن ماجة والدارمي وقال ابوداود

ترمذی اور ابوداود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ابوداود نے کہ

هٰذا ذكوة المتردي وقال الترمذي هٰذا في الضرورة وعن عدي

یعنی ذبح کرنا اوس جانور کا ہے کہ گرا ہو کوئے مین اور کہا ترمذی نے کہ یہ حالت ضرورت مین ہے۔ اور روایت ہے عدی

ابن حاتم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما علمت من كلب او باز ثم ارسلته

بیٹے حاتم کے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو سکھلایا تو نے کتا ہو یا باز ہو پھر چھوڑا تو نے اوسکو

وذكرت اسم الله فكل مما امسك عليك قلت وان قتل قال اذا قتله

اور ذکر کیا نام اللہ کا پس کھا اوس جانور کو کہ پکڑ رکھا تجھپر کہا مینے اگرچہ مار ڈالا اوسنے فرمایا جسوقت کہ مار ڈالا اوسکو

ولم يأكل منه شيئا فانما امسك عليك رواه ابو داود وعنه قال قلت

اور نہ کھایا اوس مین سے کچھ پس سوا اسکے نہین کہ پکڑ رکھا ہے اوسکو تجھپر روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور انہین سے روایت ہے کہ کہا مینے

يا رسول الله ارمي الصيد فاجد فيه من الغد سهمي قال اذا علمت ان

یا رسول اللہ پھینکتا ہون مین تیر شکار پر پھر پاتا ہون مین اوس مین اگلے دن تیر اپنا فرمایا جسوقت کہ جانے تو یہ کہ

سهمك قتله ولم تر فيه اثر سبع فكل رواه ابو داود وعن جابر قال

تیر تیرے نے قتل کیا اوسکو اور نہ دیکھو اوس مین نشان کسی درندے کا پس کھا روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

نهينا عن صيد كلب المجوس رواه الترمذي وعن ابي ثعلبة الخشني

منع کیے گئے ہم کھانے شکار سے کتے مجوس کے سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے کہ

قال قلت يا رسول الله انا اهل سفر نمر باليهود والنصارى والمجوس

کہا کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق ہم ہین اہل سفر گذرتے ہین یہود اور نصاری اور مجوس پر

فلا نجد غير آنيتهم قال فان لم تجدوا غيرها فاغسلوها بالماء ثم

پس نہین پاتے ہم سوا باسن اونکے فرمایا پس اگر نہ پاؤ تم سوائے باسن اونکے پس دہو ڈالو باسنون کو ساتھ پانی کے پھر

كلوا فيها واشربوا رواه الترمذي وعن قبيصة بن هلب عن ابيه

کھاؤ اونمین اور پیو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے قبیصہ بن ہلب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ

قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن طعام النصارى وفي رواية سأله رجل

کہا پوچھا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے طعام نصاری کے سے اور ایک روایت مین یون ہے کہ پوچھا حضرت سے ایک شخص نے

فقال ان من الطعام طعاما اتحرج منه فقال لا يتخلجن في صدرك

پس کہا اوس شخص نے کہ تحقیق کھانون مین سے ایک کھانا ہے کہ پرہیز کرتا ہون مین اوس سے پس فرمایا حضرت نے کہ نہ آوے بیچ سینے تیرے

شیءٌ صارعت فیه النصرانیة رواه الترمذی و ابو داود وعن ابی الدرداء

کچھ شبہ ہووے تو بیچ اسکے نصرانیت کے تیئین روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ

قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن اکل المجثمة وهی التی تصبر بالنبل رواه

کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے مجثمہ کے سے اور مجثمہ وہ جانور ہے جسکو کھڑا کرکے تیرون سے مارین نقل کی

الترمذی وعن العرباض بن ساریة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی یوم

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دن

خیبر عن کل ذی ناب من السباع وعن کل ذی مخلب من الطیر و

خیبر کے کھانے ہر کچلی والے کے سے درندون مین سے اور منع فرمایا کھانے ہر پنجہ والے کے سے پرندون مین سے اور

عن لحوم الحمر الاهلیة وعن المجثمة وعن الخلیسة وان توطأ الحبالی

منع فرمایا کھانے گوشت گدھون گھر کے پلے ہوون کے سے اور منع فرمایا مجثمہ سے اور منع فرمایا کھانے خلیسہ سے اور منع فرمایا صحبت کرنے

حتی یضعن ما فی بطونهن قال محمد بن یحیی سئل ابو عاصم عن

یہانتک کہ جنین وہ چیز کہ بیچ پیٹ اونکے کے ہے کہا محمد بن یحییٰ نے کہ پوچھے گئے ابو عاصم معنون

المجثمة فقال ان ینصب الطیر او الشیء فیرمی وسئل عن الخلیسة فقال

مجثمہ کے سے پس کہا یہ کہ ٹھیرایا جاوے پرندہ یا چرندہ پھر تیر سے مارا جاوے اور پوچھے گئے ابو عاصم معنون خلیسہ کے سے پس کہا

الذئب او السبع یدرکه الرجل فیاخذ منه فیموت فی یده قبل ان

بھیڑیئے یا اور کسی درندے نے پکڑ لیا ہو کسی جانور کو اور پاوے اوسکو کوئی پس چھین لیوے اوس سے اس جانور کو پھر مرجاوے اوسکے ہاتھ مین قبل

یذکیها رواه الترمذی وعن ابن عباس وابی هریرة ان رسول الله صلی

ذبح کرنے اوسکے سے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے اور ابی ہریرہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ

الله علیه وسلم نهی عن شریطة الشیطان زاد ابن عیسی هی الذبیحة یقطع منها

علیہ وسلم نے منع فرمایا شریطہ شیطان سے زیادہ کیا ابن عیسیٰ نے بیان اوسکا وہ یہ کہ جانور دور کیا جاوے اوس سے

الجلد ولا تفری الاوداج ثم تترک حتی تموت رواه ابو داود وعن

چمڑا اور نہ کاٹی جاوین رگین گردن کی پھر چھوڑ دیا جاوے یہانتک کہ مرجاوے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے

جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ذکوة الجنین ذکوة امه رواه ابو داود

جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذبح کرنا پیٹ کے بچہ کا ذبح کرنا ماں اوسکی کا روایت کی یہ ابوداؤد

وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

اور دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے ابی سعید رضہ سے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ

قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَنْحَرُ النَّاقَةَ وَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ وَالشَّاةَ فَنَجِدُ فِيْ بَطْنِهَا

کہا ہمنے یا رسول اللہ نحر کرتے ہیں ہم اونٹنی کو اور ذبح کرتے ہیں گائیں اور بکری کو پس پاتے ہیں ہم اوسکے پیٹ میں

الْجَنِيْنَ اَنُلْقِيْهِ اَمْ نَاْكُلُهُ قَالَ كُلُوْهُ اِنْ شِئْتُمْ فَاِنَّ ذَكٰوتَهُ ذَكٰوةُ اُمِّهِ رَوَاهُ

بچہ کیا پھینکدیں اوسکو یا کہاویں اوسکو فرمایا کہاؤ اوسکو اگر چاہو پس تحقیق ذبح کرنا اوسکا ذبح کرنا ماں اوسکی کا ہے

اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص رضہ سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قتل کرے چڑیا یا کسی بڑی چیز کو بغیر حق اوسکے سوال کریگا اوس سے اللہ

قَتْلِهِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ اَنْ يَذْبَحَهَا فَيَاْكُلَهَا وَلَا يَقْطَعَ رَاْسَهَا

قتل کرنے اوسکے سے کہا گیا یا رسول اللہ اور کیا ہے حق اوسکا فرمایا یہ کہ ذبح کرے اوسکو اور کہاوے اوسکو اور نہ کاٹے سر اوسکا

فَيَرْمِيَ بِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ قَالَ

اور پھینکدے اوسکو روایت کی یہ احمد اور نسائی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی واقد لیثی سے کہا

قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يَجُبُّوْنَ اَسْنِمَةَ الْاِبِلِ وَيَقْطَعُوْنَ

آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں اسحال میں کہ مدینہ والے کاٹ لیا کرتے تھے کوہان اونٹوں کی اور کاٹ

اَلْيَاتِ الْغَنَمِ فَقَالَ مَا يُقْطَعُ مِنَ الْبَهِيْمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ لَا يُؤْكَلُ

چکتیاں دنبوں کی پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ جو چیز کاٹی جاوے جانور سے اوس حالمیں کہ وہ ہو زندہ پس وہ چیز مردار ہے نہ کہائی جاوے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے عطاء بن یسار رضہ سے کہ

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ حَارِثَةَ اَنَّهُ كَانَ يَرْعٰى لِقْحَةً بِشِعْبٍ مِنْ شِعَابِ اُحُدٍ

نقل کی ایک شخص سے کہ تہا قبیلہ بنی حارثہ سے یہ کہ وہ تہا چراتا اونٹنی کو بیچ درے کے دروں پہاڑ احد کے سے

فَرَاٰى بِهَا الْمَوْتَ فَلَمْ يَجِدْ مَا يَنْحَرُهَا بِهِ فَاَخَذَ وَتِدًا فَوَجَاَ بِهِ فِيْ لَبَّتِهَا

پس دیکہا اوسمیں اثر موت کا پس نہ پائی اوسنے کوئی چیز کہ نحر کرے اوسکو ساتہ اوسکے پس لی ایک میخ اور چبہو دی میخ اوسکے سینہ

حتی اہراق دمہا ثم اخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فامرہ باکلہا رواہ ابوداود

یہانتک کہ بہا دیا خون پھر خبر دی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس حکم دیا اوسکو ساتھ کھانے اوسکے نقل کی ابوداود

ومالک وفی روایتہ قال فذکیتہا بشظاظ وعن جابر قال قال رسول

اور مالک نے اور ایک روایت میں یوں ہے کہا پس ذبح کیا اوسکو ساتھ لکڑی تیز کے ۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من دابۃ فی البحر الا وقد ذکاہا اللہ لبنی آدم رواہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی جانور دریا میں مگر کہ ذبح کیا ہے اوسکو خدا نے واسطے بنی آدم کے روایت کی یہ

الدارقطنی باب ذکر الکلب الفصل الاول عن ابن عمر قال

دارقطنی نے ۔ باب بیچ بیان کتے کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اقتنی کلبا الا کلب ماشیۃ او ضار

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پالے کتا سوائے کتے مواشی کے یا شکاری کے

نقص من عملہ کل یوم قیراطان متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال

کم کیا جاتا ہے ثواب عمل اوسکے سے ہر روز دو قیراط متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اتخذ کلبا الا کلب ماشیۃ او صید او زرع

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پالے کتا سوائے کتے مواشی کے یا شکار کے یا کھیتی کے

انتقص من اجرہ کل یوم قیراط متفق علیہ وعن جابر قال امرنا رسول

تو کم ہوتا ہے ثواب اوسکے سے ہر روز موافق قیراط کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا حکم کیا ہمکو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقتل الکلاب حتی ان المرأۃ تقدم من البادیۃ بکلبہا فنقتلہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ قتل کرنے کتوں کے یہانتک کہ عورت آتی تھی جنگل سے ساتھ کتے اپنے کے پس قتل کرتے تھے ہم اوسکو

ثم نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن قتلہا وقال علیکم بالاسود البہیم ذی

پھر منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے اونکے سے اور فرمایا لازم ہے تمپر قتل کرنا کتے سیاہ خالص دو

النقطتین فانہ شیطان رواہ مسلم وعن ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ

نقطوں والے کا کہ وہ شیطان ہے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

امر بقتل الکلاب الا کلب صید او کلب غنم او ماشیۃ متفق علیہ

حکم کیا ساتھ قتل کرنے کتوں کے سوائے کتے شکاری کے یا کتے بکریوں کے یا مواشی کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

ایک قیراط احد پہاڑ سے بڑا ہے ١٢

الفصل الثاني عن عبد الله بن مغفل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بیٹے مغفل کے سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا
لولا ان الكلاب امة من الامم لامرت بقتلها كلها فاقتلوا منها
اگر نہ ہوتی یہ بات کہ کتے ایک جماعت ہیں جماعتوں میں سے تو البتہ حکم کرتا میں ساتھ قتل کرنے اون سب کو پس قتل کرو اون میں سے
كل اسود بهيم رواه ابو داود والدارمي وزاد الترمذي والنسائي وما من
ہر کتے سیاہ خالص کے تئین روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور نسائی نے یہ عبارت اور نہیں کوئی
اهل بيت يرتبطون كلبا الا نقص من عملهم كل يوم قيراط الا
گھر والے کہ پالیں کتے کو مگر کم کیا جاتا ہے ثواب عمل اونکا سے ہر روز ایک حصہ معین مگر
كلب صيد او كلب حرث او كلب غنم وعن ابن عباس قال نهى رسول
کتا شکاری یا کتا کھیتی کا یا کتا ریوڑ کا۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا منع فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم رواه الترمذي وابو داود
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی سے درمیان چارپایوں کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔

باب ما يحل اكله وما يحرم الفصل الاول عن ابي هريرة
باب ہے بیچ بیان اوس چیز کے کہ حلال ہے کھانا اوسکا اور اوس چیز کے کہ حرام ہے کھانا اوسکا۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل ذي ناب من السباع فاكله حرام رواه
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جانور صاحب کچلی کا ہے درندوں سے پس کھانا اوسکا حرام ہے روایت کی یہ
مسلم وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل ذي ناب
مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے ہر کچلی والے کے سے
من السباع وكل ذي مخلب من الطير رواه مسلم وعن ابي ثعلبة قال حرم
درندوں میں سے اور کھانے سے ہر چنگل گیر کے سے پرندوں میں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ سے کہا حرام فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم لحوم الحمر الاهلية متفق عليه وعن جابر ان
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت گدہے گھر کے پلے ہوؤں کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ
رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن لحوم الحمر الاهلية واذن في
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دن خیبر کے کھانے گوشت گدہوں گھر کے پلے ہوؤں سے اور اذن فرمایا بیچ

لحوم الخيل متفق عليه وعن ابی قتادة انه رای حمارا وحشیا فعقره

کہانے گوشت گہوڑونکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے یہ کہ اونہوں نے دیکہا گورخر پس قتل کیا اوسکو

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم هل معکم من لحمه شیء قال معنا رجله فاخذها

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے ساتہ تمہارے گوشت اوسکے سے کچہ کہا ابو قتادہ رض نے کہ ساتہ ہمارے ہے پاؤن اوسکا پس لیا

فاکلها متفق علیه وعن انس قال انفجنا ارنبا بمر الظهران فاخذتها فاتیت

اور کہایا اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا ہڑکایا ہمنے خرگوش کو مر الظہران مین پس پکڑ لیا اوسکو مینے پہر لایا مین

بها ابا طلحة فذبحها وبعث الی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم بورکها وفخذیها

اوسکو ابو طلحہ کے پاس پس ذبح کیا اوسکو اور بہیجا پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کولا اوسکا اور دونون رانین اوسکی

فقبله متفق علیه وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم الضب

سو پس قبول کیا حضرت نے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوسمار گوہ

لست اکله ولا احرمه متفق علیه وعن ابن عباس ان خالد بن

نہ کہاتا ہون مین اوسکو اور نہ حرام کرتا ہون مین اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ خالد بن

الولید اخبره انه دخل مع رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی میمونة وهی خالته

ولید نے خبر دی اونکو یہ کہ وہ داخل ہوئے ساتہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے میمونہ رض پر اور میمونہ رض خالہ تہین خالد کی

وخالة ابن عباس فوجد عندها ضبا محنوذا فقدمت الضب لرسول

اور خالہ تہین ابن عباس رض کی پس پائی نزدیک میمونہ کے گوہ بہنی ہوئی پس آگے کیا میمونہ نے گوہ کو روبرو پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیه وسلم فرفع رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یده عن الضب فقال خالد

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اوٹہا لیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتہ اپنا گوہ سے پس کہا خالد نے

احرام الضب یا رسول اللہ قال لا ولکن لم یکن بارض قومی فاجدنی

کیا حرام ہے گوہ یا رسول اللہ فرمایا کہ نہین ولیکن نہین ہوتی بیچ زمین قوم میری کے پس پاتا ہون مین اپنے تئین

اعافه قال خالد فاجتررته فاکلته ورسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ینظر الی متفق

کراہت کرتا ہون مین اوس سے کہا خالد نے پس کہینچ لیا مینے اوسکو اور کہایا اوسکو اسحالمین کہ پیغمبر خدا صلعم دیکہتے تہے طرف میری متفق

علیه وعن ابی موسی قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یاکل لحم الدجاج

علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہ کہا دیکہا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہاتے گوشت مرغ کا

حلال نہیں ہے اور خود بخود مر جاوے تو وہ [illegible] اور حنفیہ نے کہا کہ دریا میں مر جاوے یا خود بخود [illegible] خواہ شکار کی وجہ سے دریا کا کام وہ حلال ہے جمہور کا یہی قول ہے پس کہا گیا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا جہاد کیے ہم نے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سات

غَزَوَاتٍ كُنَّا نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ جَيْشَ

جہاد کہ تھے ہم کھاتے ساتھ حضرت کے ٹڈی متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا جہاد کیا میں نے ساتھ لشکر

الْخَبَطِ وَأُمِّرَ أَبُو عُبَيْدَةَ فَجُعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا مَيِّتًا لَمْ نَرَ

خبط کے اور امیر کیے گئے تھے ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ پس بھوکے ہوئے ہم سخت بھوکے ہونا پس پھینکی دریا نے ایک مچھلی مری ہوئی نہیں دیکھی ہم نے

مِثْلَهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا

مانند اوسکے کہا جاتا تھا اوس قسم کی مچھلی کو عنبر پس کھایا ہم نے اوس میں سے آدھے مہینے تک پھر لی ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے ایک ہڈی

مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا

اوسکی ہڈیوں میں سے پس گذر گیا اونٹ کا سوار اوسکے نیچے سے پس جب آئے ہم اور جہاد سے ذکر کیا ہم نے روبرو حضرت کے قصہ اوسکا پس فرمایا

رِزْقًا أَخْرَجَهُ اللهُ إِلَيْكُمْ وَأَطْعِمُونَا إِنْ كَانَ مَعَكُمْ قَالَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ

رزق کو کہ نکالا اوسکو اللہ نے طرف تمہاری اور کھلاؤ ہمکو اگر ہو ساتھ تمہارے کہا جابر رضی اللہ عنہ نے پس بھیجا ہم نے طرف رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس میں سے پس کھایا حضرت نے اوس میں سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ گر پڑے مکھی بیچ باسن ایک تمہارے کے پس چاہیے کہ غوطہ دیوے اوسکو سارا پھر نکال ڈالے اوسکو

فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَفِي الْآخَرِ دَاءً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مَيْمُونَةَ

اوسواسطے کہ بیچ ایک پر اوسکے کے شفاء ہے اور دوسرے میں ہے بیماری روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے میمونہ سے

أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ

یہ کہ ایک چوہا گر پڑا گھی میں اور مر گیا پس پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوسکے حال سے پس فرمایا

أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

پھینکدو اوس چوہے کو اور گھی گرد پیش اوسکے اور کھاؤ اوس گھی کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے یہ کہ انہوں نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ

علیہ وسلم سے فرماتے قتل کرو سانپوں کو اور قتل کرو دو لکیر والے سانپ کو اور قتل کرو دم بریدہ سانپ کو پس تحقیق

کی حدیث سے حسین طافی کے کھانے سے منع فرمایا اور وہ حدیث ضعیف ہے اسمیں یحیی بن سلیم ضعیف ہے اور جابر کی حدیث کا ایک اور طریق ہے جو وہ بھی ضعیف ہے [illegible]

[illegible]

البصر ويستسقطان الحبل قال عبد الله فبينا انا اطارد حية اقتلها

بینائی کو اور گرا دیتے ہیں حمل کو ۔ کہا عبد اللہ بن عمر نے کہ اوس وقت کہ میں حملہ کرتا تھا ایک سانپ پر کہ مار ڈالوں اوسکو

نادانی ابو لبابة لا تقتلها فقلت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بقتل

پکارا مجھکو ابو لبابہ نے کہ مت مار اسکو پس کہا میں نے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہے ساتھ قتل کرنے

الحيات فقال انه نهى بعد ذلك عن ذوات البيوت وهن العوامر

تمام سانپوں کے پس کہا ابو لبابہ نے کہ تحقیق منع فرمایا حضرت نے بعد حکم کرنے کے مارنے گھر کے رہنے والے سانپوں سے اور وہ ہیں آباد کرنے والی

متفق عليه وعن ابي السائب قال دخلنا على ابي سعيد الخدري فبينما

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی سائب رض سے کہا داخل ہوئے ہم ابو سعید خدری رض کے پاس پس اوس وقت کہ

نحن جلوس اذ سمعنا تحت سريره حركة فنظرنا فاذا فيه حية فوثبت

ہم تھے بیٹھے ہوئے کہ ناگہاں سنی ہم نے نیچے تخت اونکے کے ایک حرکت پس دیکھا ہم نے پس ناگہاں اوس میں تھا ایک سانپ پس اٹھا ہوا میں

لاقتلها وابو سعيد يصلي فاشار الي ان اجلس فجلست فلما انصرف

تا قتل کروں اوسکو اور ابو سعید نماز پڑھتے تھے پس اشارہ کیا طرف میری یہ کہ بیٹھ جا پس بیٹھ گیا میں پس جبکہ فارغ ہوئے نماز

اشار الى بيت في الدار فقال اترى هذا البيت فقلت نعم فقال كان فيه

اشارہ کیا طرف ایک حجرے کے کہ گھر میں تھا پس کہا کیا دیکھتا تو نے اس حجرے کو پس کہا میں نے کہ ہاں پس کہا ابو سعید نے کہ تھا اس حجرے میں

فتى منا حديث عهد بعرس قال فخرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى

ایک جوان ہم میں سے نیا بیاہا ہوا کہا ابو سعید نے پس نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف

الخندق فكان ذلك الفتى يستاذن رسول الله صلى الله عليه وسلم بانصاف النهار

غزوہ خندق کے اور تھا وہ جوان پروانگی مانگتا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وقت دوپہر کے

فيرجع الى اهله فاستاذنه يوما فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ عليك

پھر آتا تھا طرف اہل اپنی کے پس پروانگی مانگی اوس نے حضرت سے ایک دن پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لے اپنے اوپر

سلاحك فاني اخشى عليك قريظة فاخذ الرجل سلاحه ثم رجع فاذا

ہتھیار اپنے پس تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تیرے شر سے بنی قریظہ کے پس لیے اوس شخص نے ہتھیار اپنے پھر رجوع کی پس ناگہاں

امراته بين البابين قائمة فاهوى اليها بالرمح ليطعنها به واصابته

بیوی اوسکی درمیان دونوں دروازوں کے کھڑی تھی پس قصد کیا جوان نے طرف اوس عورت کے ساتھ نیزہ کے تا کہ مارے اوسکو ساتھ اوس نیزہ کے اور

فائدہ: علماء کا یہ قول ہے کہ گھروں کے سانپوں کو تمام شہروں میں بغیر ڈرانے اور بغیر خبر دئے نہ مارنا چاہیے اور جنگل کے سانپوں کو بغیر ڈرائے مار ڈالنا چاہیے اور امام مالک نے کہا کہ مدینہ کے سانپوں کو بغیر ڈرائے نہ مارنا چاہیے اور بعض علماء نے کہا کہ گھر کے سانپوں میں ابی دو دھاری والے اور دم بریدہ کو بغیر ڈرائے مار ڈالنا چاہیے

غيرة فقالت له اكفف عليك رمحك وادخل البيت حتى تنظر ما

غیرت پس کہا عورت نے واسطے اوسکے بند رکھ تو اوپر اپنے نیزے اپنے کو اور داخل ہو گھر مین یہانتک کہ دیکھے تو کس

الذي اخرجني فدخل فاذا بحية عظيمة منطوية على الفراش فاهوى

چیز نے نکالا ہے مجکو پس گیا اندر وہ جوان پس ناگہان دیکھا کہ ایک سانپ بڑا کنڈلی مارے پڑا ہے بچھونے پر پس قصد کیا جوان

اليها بالرمح فانتظمها به ثم خرج فركزه في الدار فاضطربت عليه

طرف اوسکی ساتھ نیزہ کے پس پرو لیا اوسکو ساتھ نیزہ کے پھر نکلا اندر سے اور گاڑ دیا نیزہ کو بیچ صحن گھر کے پس تڑپا سانپ برچھی کی نوک پر

فما يدرى ايهما كان اسرع موتا الحية ام الفتى قال فجئنا رسول الله

پس نہ معلوم کیا گیا کہ کونسا اون دونو مین سے تہا جلد مرنے مین سانپ یا نوجوان کہا ابوسعید نے پس آئے ہم رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وذكرنا ذلك له وقلنا ادع الله يحييه لنا فقال استغفروا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا ہم نے یہ ماجرا روبرو حضرت کے اور کہا ہم نے کہ دعا کیجیے اللہ تعالی سے کہ زندہ کرے اوسکو واسطے ہمارے پس فرمایا

لصاحبكم ثم قال ان لهذه البيوت عوامر فاذا رأيتم منها شيئا

واسطے یار اپنے کے پھر فرمایا تحقیق ان گھرونمین آباد کرنیوالے ہین پس جب دیکھو تم کسیکو اونمین سے پس بعبت

فحرجوا عليها ثلاثا فان ذهب والا فاقتلوه فانه كافر وقال لهم

پس تنگی پکڑو اوسپر تین بار یا تین روز پس اگر چلا گیا فبہا والا قتل کرو اوسکو اسلیئے کہ تحقیق وہ کافر ہے اور فرمایا حضرت نے انصار کو

اذهبوا فادفنوا صاحبكم وفي رواية قال ان بالمدينة جنا قد اسلموا

کہ جاؤ اور دفن کرو اپنے یار کو اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ تحقیق مدینہ مین جن ہین کہ مسلمان ہو گئے ہین

فاذا رأيتم منهم شيئا فآذنوه ثلثة ايام فان بدا لكم بعد ذلك فاقتلوه

پس جسوقت کہ دیکھو تم اونمین سے کسیکو پس خبردار کرو اوسکو تین دن پس اگر ظاہر ہو واسطے تمہارے پیچھے اسکے پس قتل کرو اوسکو

فانما هو شيطان رواه مسلم وعن ام شريك ان رسول الله صلى الله

سوا اسکے نہین کہ وہ شیطان ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ام شریک سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم امر بقتل الوزغ وقال كان ينفخ على ابراهيم متفق عليه وعن

علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ قتل کرنے گرگٹ کے اور فرمایا کہ تہا وہ پھونکتا آگ حضرت ابراہیم پر متفق علیہ اور روایت ہے

سعد بن ابي وقاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بقتل الوزغ وسماه

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ قتل کرنے گرگٹ کے اور نام رکھا اوسکا

فويسقا رواه مسلم وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل

فویسق روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو کوئی قتل کرے

وزغا في اول ضربة كتبت له مائة حسنة وفي الثانية دون ذلك وفي

گرگٹ کو اول چوٹ میں لکھی جاتی ہیں اوسکے لیے سو نیکیاں اور جو کوئی مارے دوسری چوٹ میں لکھی جاتی ہیں نیکیاں کم اوس سے اور

الثالثة دون ذلك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

تیسری چوٹ میں مارنے سے کم اوس سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

قرصت نملة نبيا من الانبياء فامر بقرية النمل فاحرقت فاوحى الله تعالى

کاٹا ایک چیونٹی نے ایک نبی کو انبیا میں سے پس حکم کیا ساتھ بل چیونٹیوں کے کہ جلایا جاوے پس جلایا گیا پس وحی کی اللہ تعالیٰ نے

اليه ان قرصتك نملة احرقت امة من الامم تسبح متفق عليه الفصل

اوس نبی کو یہ کہ کاٹا تھا تجھکو ایک چیونٹی نے تو نے جلا دیا تھا ایک جماعت کو جماعتوں میں سے کہ تسبیح کرتے تھی متفق علیہ ۔ فصل

الثاني عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقعت الفارة

دوسری ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ گر پڑے چوہا

في السمن فان كان جامدا فالقوها وما حولها وان كان مائعا فلا

گھی میں پس اگر ہو گھی جما ہوا پس پھینک دو چوہے کو اور اس گھی کو کہ گرد اوسکے ہو اور اگر ہو پتلا پس نہ

تقربوه رواه احمد وابو داود ورواه الدارمي عن ابن عباس وعن

نزدیک ہوا اوسکے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت کی یہ دارمی نے ابن عباس رض سے ۔ اور روایت ہے

سفينة قال اكلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لحم حبارى رواه ابو داود

سفینہ رض سے کہ کہا کھایا میں نے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشت حباری کا روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اكل الجلالة والبانها

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے جلالہ کے سے اور پینے دودھ اوسکے سے

رواه الترمذي وفي رواية ابي داود قال نهى عن ركوب الجلالة وعن

روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے یوں ہے کہ کہا ابن عمر رض نے کہ منع فرمایا حضرت نے سواری کرنے جلالہ کی سے

عبد الرحمن بن شبل ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن اكل لحم الضب رواه

عبد الرحمن بیٹے شبل کے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے گوشت گوہ کے سے نقل کی یہ

حرام نہیں ہے بلکہ مکروہ ہے اور ظاہر احادیث سے یہی مقتضی ہیں کہ حرام ہووے اور بعضوں نے کہا اگر مرغی جلالہ ہو تو اسکو تین روز تک بند رکھے

ابو داود وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل الھرۃ واکل ثمنہا

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے بلی کے سے اور کھانے مول اوسکو سے

رواہ ابو داود والترمذی وعنہ قال حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی

روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا حرام فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنے

یوم خیبر الحمر الانسیۃ ولحوم البغال وکل ذی ناب من السباع و

دن خیبر کے گوشت گدہوں اہلی کا اور گوشت خچرون کا اور ہر کچلی والے کو درندون مین سے اور

کل ذی مخلب من الطیر رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب

ہر پنجہ کش کو پرندون مین سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وعن خالد بن الولید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل لحوم الخیل

اور روایت ہے خالد بن ولید رض سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے گوشت گھوڑونکے سے

والبغال والحمیر رواہ ابو داود والنسائی وعنہ قال غزوت مع النبی

اور خچرون کے سے اور گدہون کے سے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے خالد رض سے کہ کہا جہاد کیا مینے ساتھ

صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر فاتت الیہود فشکوا ان الناس قد اسرعوا الی

صلے اللہ علیہ وسلم کے دن خیبر کے پس آئے یہود اور شکایت کی یہ کہ تحقیق لوگون نے جلدی کی طرف

حظائرھم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یحل اموال المعاھدین الا

کھجورون اونکی کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو نہیں حلال مال اون شخصونکے کہ جنسے عہد ہے مگر

بحقہا رواہ ابو داود وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احلت

ساتھ حق مال کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال کیگئی

لنا میتتان ودمان المیتتان الحوت والجراد والدمان الکبد والطحال

واسطے ہمارے دو مردے بیذبح اور دو خون دو مردے مچھلی اور ٹڈی اور دو خون کلیجی اور تلی

رواہ احمد وابن ماجۃ والدارقطنی وعن ابی الزبیر عن جابر قال قال

روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے ابی زبیر رض سے کہ نقل کی جابر رض سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما القاہ البحر وجزر عنہ الماء فکلوہ وما مات

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس چیز کو پھینکدیا دریا نے کنارے پر یا کھل گیا اوس سے پانی پس کھاؤ اوسکو اور جو مچھلی کہ

فِيهِ وَطَفَا فَلَا تَأْكُلُوهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ

اور دریا مین اور پانی پر اوپھڑا آدمی پس مت کھاؤ اوسکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا محی السنہ نے

الْأَكْثَرُونَ عَلَى أَنَّهُ مَوْقُوفٌ عَلَى جَابِرٍ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اکثر اسپر ہین کہ یہ حدیث موقوف ہے حضرت جابر رض پر۔ اور روایت ہے سلمان رض سے کہا پوچھے گئے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ أَكْثَرُ جُنُودِ اللّٰهِ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

علیہ وسلم حکم ٹڈی کے سے پس فرمایا حضرت نے ٹڈیان اکثر لشکر اللہ کے ہین مین نہ کہاتا ہون اوسکو اور نہ حرام کرتا ہون اوسکو

وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ ضَعِيفٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور کہا محی السنہ نے کہ یہ ضعیف ہے۔ اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّ الدِّيكِ وَقَالَ إِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِلصَّلٰوةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

علیہ وسلم نے برا کہنے مرغ کے سے اور فرمایا کہ تحقیق وہ خبردار کرتا ہے نماز کے لیے روایت کی یہ شرح السنہ مین

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يُوقِظُ

اور روایت ہے زید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو مرغ کو اسلیے کہ تحقیق وہ جگاتا ہے

لِلصَّلٰوةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ أَبُو لَيْلَى

نماز کے لیے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بیٹے ابی لیلی کے سے کہا کہا ابولیلی نے کہ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَتِ الْحَيَّةُ فِي الْمَسْكَنِ فَقُولُوا لَهَا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ظاہر ہو سانپ گھر مین پس کہو واسطے اوسکے کہ

إِنَّا نَسْأَلُكَ بِعَهْدِ نُوحٍ وَبِعَهْدِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ أَنْ لَا تُؤْذِيَنَا فَإِنْ

تحقیق ہم سوال کرتے ہین تجہسے ساتھ عہد نوح کے اور ساتھ عہد سلیمان بن داؤد کے یہ کہ نہ ایذا دے تو ہمکو پس اگر

عَادَتْ فَاقْتُلُوهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ

پھر نکلے پس مار ڈالو اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن

عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَ الْحَدِيثَ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَ

عباس رض سے کہا عکرمہ نے نہین جانتا مین ابن عباس کو مگر کہ حضرت تک پہنچائی انہون نے حدیث کہ تحقیق آنحضرت صلعم حکم فرماتے تھے ساتھ قتل کے سانپون کے

قَالَ مَنْ تَرَكَهُنَّ خَشْيَةَ ثَائِرٍ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

فرماتے کہ جو شخص چھوڑدے قتل کرنا انکا اس واسطے خوف بدلا لینے کے پس نہین وہ ہم مین سے روایت کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما سالمناهم منذ حاربناهم

ابوہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں صلح کی ہم نے سانپوں سے جب سے کہ لڑائی کی ہم نے اون سے

ومن ترك شيئا منهم خيفة فليس منا رواه أبو داود وعن ابن مسعود

اور جو شخص چھوڑ دے کسی سانپ کو ان سانپوں میں سے بسبب خوف کے پس نہیں ہم میں سے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا الحيات كلهن فمن خاف

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرو سب سانپوں کو پس جو شخص کہ خوف کرے

ثأرهن فليس مني رواه أبو داود والنسائي وعن العباس قال يا رسول

بدلہ لینے اونکے سے پس نہیں وہ مجھ سے روایت کی یہ ابوداود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عباسؓ سے کہ کہا یا رسول

الله إنا نريد أن نكنس زمزم وإن فيها من هذه الجنان يعني الحيات

اللہ ہم ارادہ رکھتے ہیں یہ کہ صاف کریں چاہ زمزم کو اور تحقیق اوس میں ہیں سانپ یعنی سانپ

الصغار فأمر رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتلهن رواه أبو داود وعن

چھوٹے سے پس حکم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ قتل کرنے اونکے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے

ابن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقتلوا الحيات كلها إلا الجان

ابن مسعودؓ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کرو تمام قسم کے سانپوں کو مگر جان

الأبيض الذي كأنه قضيب فضة رواه أبو داود وعن أبي هريرة

سفید کہ گویا وہ چھڑی ہے روپے کی روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وقع الذباب في إناء أحدكم فامقلوه

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ گر پڑے مکھی بیچ باسن ایک تمہارے کے پس غوطہ دو اوس کو

فإن في أحد جناحيه داء وفي الآخر شفاء فإنه يتقي بجناحه الذي

اسلیے کہ تحقیق بیچ ایک بازو اوسکے کے بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے پس تحقیق مکھی پہلے ڈالتی ہے اپنے اوس بازو کو

فيه الداء فليغمسه كله رواه أبو داود وعن أبي سعيد الخدري عن

اوس میں بیماری ہے پس چاہیے کہ غوطہ دے مکھی ساری کو روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدریؓ سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا وقع الذباب في الطعام فامقلوه فإن في أحد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ گرے مکھی طعام میں پس غوطہ دو اوسکو اسلیے کہ تحقیق بیچ ایک

جناحيه سما وفي الاخر شفاء وانه يقدم السم ويؤخر الشفاء رواه في

بازو داہنے میں زہر ہے اور دوسرے میں شفا ہے اور تحقیق وہ پہلے ڈالتی ہے زہر کے بازو کو اور پیچھے ڈالتی ہے شفا کی بازو کو روایت کی

شرح السنة وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل

شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے

اربع من الدواب النملة والنحلة والهدهد والصرد رواه ابوداود

چار جانوروں کے سے چیونٹی اور مکھی شہد کا اور ہدہد اور کل چڑی روایت کی یہ ابوداؤد

والدارمي الفصل الثالث عن ابن عباس قال كان اهل الجاهلية

اور دارمی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے اہل جاہلیت کے

يأكلون اشياء ويتركون اشياء تقذرا فبعث الله نبيه وانزل كتابه واحل حلاله و

کہ کھاتے کتنی چیزیں اور چھوڑتے تھے کتنی چیزوں کو واسطے نفرت کے پس بھیجا اللہ نے اپنے نبی کو اور نازل کی اپنی کتاب اور حلال کیا

حرم حرامه فما احل فهو حلال وما حرم فهو حرام وما سكت عنه

حرام کیا حرام اپنا بس جو چیز کہ حلال کی اللہ نے پس وہ حلال ہے اور جو چیز حرام کی پس وہ حرام ہے اور جس سے سکوت کیا

فهو عفو وتلا قل لا اجد فيما اوحي الي محرما على طاعم يطعمه الا ان

پس وہ معاف ہے اور پڑھی ابن عباس نے یہ آیت کہ اے محمد نہیں پاتا میں بیچ اس چیز کے کہ وحی کی گئی طرف میری حرام اوپر کھانیوالے کے

يكون ميتة الاية رواه ابوداود وعن زاهر الاسلمي قال اني لاوقد

کہ ہو مردار یا خون آخر آیت تک روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے زاہر اسلمی سے کہ کہا تحقیق میں البتہ جلاتا تھا

تحت القدور بلحوم الحمر اذ نادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

نیچے ہانڈیوں کے آگ ساتھ گوشت گدہوں کے ناگہاں پکارا پکارنیوالے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے یہ کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهاكم عن لحوم الحمر رواه البخاري وعن ابي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے ہیں تمکو کھانے گوشت گدہوں کے سے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی

ثعلبة الخشني يرفعه الجن ثلثة اصناف صنف لهم اجنحة يطيرون

ثعلبہ خشنی سے پہنچاتے تھے اس حدیث کو حضرت تک کہ حضرت نے فرمایا جن تین قسم کے ہیں ایک قسم ہے کہ انکے پر ہیں اور اڑتے ہیں

في الهواء وصنف حيات وكلاب وصنف يحلون ويظعنون رواه في

ہوا اوپر اور ایک قسم سانپ ہیں اور کتے اور ایک قسم ہے اترتے ہیں منزل میں اور کوچ کرتے ہیں روایت کی یہ

شرح السنة باب العقيقة الفصل الاول عن سلمان

شرح السنة مین - باب ہے بیچ بیان عقیقہ کے فصل پہلی - روایت ہے سلمان

ابن عامر الضبي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع الغلام

بن عامر ضبی رض سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ساتھ پیدا ہونے لڑکے

عقيقة فاهريقوا عنه دما واميطوا عنه الاذى رواه البخاري وعن

عقیقہ کرنا ہے پس ذبح کرو اوسکی طرف سے جانور اور دور کرو اوس سے ایذا روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے

عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤتى بالصبيان فيبرك عليهم

حضرت عائشہ رض سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے جاتے تھے لڑکے پس دعا ساتھ برکت کے کرتے تھے

ويحنكهم رواه مسلم وعن اسماء بنت ابي بكر انها حملت بعبد الله

اور انکی تحنیک کرتے تھے اونکی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر رض سے یہ کہ وہ حاملہ ہوئیں ساتھ عبد اللہ

ابن الزبير بمكة قالت فولدت بقباء ثم اتيت به رسول الله صلى

بن زبیر کے مکہ مین کہا اسماء نے پس جنی مین قباء مین پھر لائی مین اوسکو پیغمبر خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم فوضعته في حجره ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل في فيه ثم

علیہ وسلم کے پاس اور رکھدیا مینے اوسکو حضرت کی گود مین پھر منگوائی حضرت نے کھجور اور چبایا اوسکو پھر آپ نے دہن ڈالا اوسکے منہ مین پھر تالو کو لگایا

حنكه ثم دعا له وبرك عليه فكان اول مولود ولد في الاسلام متفق

دعا کی واسطے اوسکے اور دعا ساتھ برکت کے کی اوسپر پس تھے عبد اللہ بن زبیر رض اول مولود کہ پیدا کئے گئے اسلام مین متفق

عليه الفصل الثاني عن ام كرز قالت سمعت رسول الله صلى

علیہ - فصل دوسری - روایت ہے ام کرز رض سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم يقول اقروا الطير على مكناتها قالت وسمعته يقول عن الغلام

علیہ وسلم سے فرماتے تھے قرار دو تم پرندون کو اونکے گھونسلون پر کہا ام کرز نے اور سنا مینے حضرت صلعم سے کہ فرماتے لڑکے کی طرف سے

شاتان وعن الجارية شاة ولا يضركم ذكرانا كن او اناثا رواه ابو داود

دو بکریان اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور نہ نہیں ضرر کرتا تمکو نر ہون وہ یا مادہ روایت کی یہ ابوداؤد نے

وللترمذي والنسائي من قوله يقول عن الغلام الى اخره وقال الترمذي

اور واسطے ترمذی اور نسائی کے ہے قول راوی سے یقول عن الغلام آخر تک اور کہا ترمذی نے

کرے لڑکا ہو تو دو بکریان اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے ساتوین دن عقیقہ مستحب ہے لڑکا پیدا ہو

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے حسن رض سے کہ روایت کی سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَلْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيْقَتِهٖ يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمّٰى وَيُحْلَقُ رَأْسُهٗ

لڑکا ملہ گرو ہے بدلے عقیقہ اپنے کے ذبح کیا جاوے اوس سے ساتویں دن اور نام رکھا جاوے اور مونڈا جاوے سر اوسکا

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ لٰكِنْ فِيْ رِوَايَتِهِمَا رَهِيْنَةٌ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے لیکن بیچ روایت ابوداؤد اور نسائی کے لفظ رہینۃ کا ہے

بَدَلَ مُرْتَهَنٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَحْمَدَ وَاَبِيْ دَاوٗدَ وَيُدَمّٰى مَكَانَ وَيُسَمّٰى وَقَالَ

بدلے مرتہن کے اور بیچ ایک روایت احمد اور ابی داؤد کے لفظ یدمی ہے جگہ ویسمی کے اور کہا

اَبُوْ دَاوٗدَ وَيُسَمّٰى اَصَحُّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

ابو داؤد نے کہ لفظ یسمی کا صحیح تر ہے۔ اور روایت ہے محمد بن علی بن حسین رض سے کہ نقل کی علی بن ابیطالب رض سے کہ

قَالَ عَقَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ بِشَاةٍ وَقَالَ يَا فَاطِمَةُ احْلِقِيْ

کہا عقیقہ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رض کی طرف سے ساتھ ایک بکری کے اور فرمایا ای فاطمہ رض مونڈ تو

رَأْسَهٗ وَتَصَدَّقِيْ بِزِنَةِ شَعْرِهٖ فِضَّةً فَوَزَنَّاهُ فَكَانَ وَزْنُهٗ دِرْهَمًا اَوْ بَعْضَ

سر اوسکا اور تصدق دے ہموزن بالوں اوسکے چاندی پس وزن کیا ہمنے بالوں کو پس تھا وزن بالوں کا ایک درہم یا کم

دِرْهَمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَاِسْنَادُهٗ لَيْسَ

درہم سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور اسناد اسکی نہیں

بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَعَنِ

متصل اسواسطے کہ محمد بن علی بن حسین رض نے نہیں پایا علی بن ابیطالب رض کو۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشًا

ابن عباس رض سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رض کیطرف سے ایک

كَبْشًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ كَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

ایک دنبہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور نزدیک نسائی کے شہ دو دو دنبہ۔ اور روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيْقَةِ

شعیب رض سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا سوال کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم عقیقے سے

فقال لا يحب الله العقوق كأنه كره الاسم وقال من ولد له فأحب ان

پس فرمایا نہیں دوست رکھتا اللہ عقوق کو گویا کہ مکروہ رکھا حضرت نے نام عقیقہ کا اور فرمایا جو شخص کہ پیدا کیا جاوے واسطے اوس کے

ينسك عنه فلينسك عن الغلام شاتين وعن الجارية شاة رواه ابو داود

ذبح کرے اوسکی طرف سے پس چاہیے کہ ذبح کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری روایت کیا یہ ابو داؤد

والنسائي وعن ابي رافع قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذن في اذن

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی رافع رضہ سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اذان دی بیچ کان

الحسن بن علي حين ولدته فاطمة بالصلوة رواه الترمذي وابو داود

حضرت حسن بن علی رضہ کے جسوقت کہ جنا اونکو حضرت فاطمہ نے مانند اذان نماز کے روایت کیا یہ ترمذی اور ابو داؤد نے

وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح الفصل الثالث عن

اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ فصل تیسری روایت ہے

بريدة قال كنا في الجاهلية اذا ولد لاحدنا غلام ذبح شاة ولطخ رأسه

بریدہ رضہ سے کہا تھے ہم بیچ جاہلیت کے جسوقت کہ پیدا ہوتا کسیکے ہاں ہمین سے لڑکا ذبح کرتا بکری کو اور لگاتا سر اوسکے

بدمها فلما جاء الاسلام كنا نذبح الشاة يوم السابع ونحلق رأسه

خون اوسکا پس جب آیا اسلام تھے ہم ذبح کرتے بکری ساتویں دن اور مونڈتے سر اوسکا

ونلطخه بزعفران رواه ابو داود وزاد رزين ونسميه كتاب الاطعمة

اور لگاتے اوسکو سر کو زعفران روایت کی یہ ابو داؤد نے اور زیادہ کیا رزین نے یہ کہ اور نام رکھتے ہم یہ کتاب ہے بیچ بیان کھانوں

الفصل الاول عن عمر بن ابي سلمة قال كنت غلاما في حجر رسول الله

فصل پہلی۔ روایت ہے عمر بن ابی سلمہ رضہ سے کہا تھا میں لڑکا بیچ پرورش آنحضرت

صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الصحفة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم سم الله

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھا ہاتھ میرا جولان کرتا بیچ رکابی کے پس فرمایا مجھ کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ کہ

وكل بيمينك وكل مما يليك متفق عليه وعن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان

اور کھا ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے اور کھا اوس جانب سے کہ متصل تیری ہے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ

يستحل الطعام ان لا يذكر اسم الله عليه رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله

حلال جانتا ہے کھانے کو بسبب اسکے کہ نہ نام لیا جاوے اللہ کا اوسپر نقل کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الرجل بیتہ فذکر اللہ عند دخولہ وعند طعامہ
صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ داخل ہو مرد اپنے گھر میں پس یاد کرے اللہ کو وقت داخل ہونے اپنے کے اور وقت کھانا کھانے اپنے کے

قال الشیطن لا مبیت لکم ولا عشاء واذا دخل فلم یذکر اللہ عند
کہتا ہے شیطان نہیں جگہ اس گھر میں تمکو اور نہ کھانا اور جسوقت کہ داخل ہو پس نہ یاد کرے اللہ کو وقت

دخولہ قال الشیطن ادرکتم المبیت واذا لم یذکر اللہ عند طعامہ
داخل ہونے گھر کے کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ اور جب یاد کرے مرد اللہ کو وقت کھانے اپنے کے

قال ادرکتم المبیت والعشاء رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال
کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ اور کھانا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل احدکم فلیاکل بیمینہ واذا شرب
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کھاوے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے اور جب کہ پیوے

فلیشرب بیمینہ رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
پس چاہیے کہ پیوے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لا یاکلن احدکم بشمالہ ولا یشربن بہا فان الشیطان یاکل بشمالہ
نہ کھاوے ایک تمہارا ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے اور نہ پیوے ساتھ بائیں کے اسلیے کہ شیطان کھاتا ہے ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے

ویشرب بہا رواہ مسلم وعن کعب بن مالک قال کان رسول اللہ
اور پیتا ہے ساتھ بائیں کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ کہا تھے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یاکل بثلثۃ اصابع ویلعق یدہ قبل ان یمسحہا رواہ مسلم
صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے ساتھ تین انگلیوں کے اور چاٹتے تھے ہاتھ اپنا پہلے پونچھنے سے روایت کی یہ مسلم نے

وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر بلعق الاصابع والصحفۃ وقال انکم
اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ چاٹنے انگلیوں کے اور رکابی کے اور فرمایا کہ تحقیق تم

لا تدرون فی ایتہ البرکۃ رواہ مسلم وعن ابن عباس ان النبی
نہیں جانتے کہ بیچ کس انگلی یا نوالہ کے ہے برکت روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اکل احدکم فلا یمسح یدہ حتی یلعقہا او یلعقہا متفق علیہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس نہ پونچھے ہاتھ اپنا یہانتک کہ چاٹ لے انگلیاں ہاتھ کی یا چٹوا دے اونکو متفق علیہ

وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الشيطن يحضر

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے بیشک شیطان حاضر ہوتا ہے

احدكم عند كل شئ من شانه حتى يحضره عند طعامه فاذا سقطت

ایک تمہارے کے پاس نزدیک ہر چیز کے کاموں اوسکے سے یہانتک کہ حاضر ہوتا ہے نزدیک طعام اوسکے کے پس جس وقت گر جاوے

من احدكم اللقمة فليمط ما كان بها من اذى ثم ليأكلها ولا يدعها

ایک تمہارے سے لقمہ پس چاہیے کہ دور کرے جو چیز کہ لگی ہے اوس لقمہ کو مٹی وغیرہ سے پھر چاہیے کہ کہاوے اوسکو اور نہ چھوڑے

للشيطان فاذا فرغ فليلعق اصابعه فانه لا يدرى فى اى طعامه

واسطے شیطان کے پھر جبکہ فارغ ہو کہانے سے پس چاہیے کہ چاٹ لے انگلیاں اپنی پس تحقیق وہ نہیں جانتا کہ بیچ کونسے طعام اوسکے

يكون البركة رواه مسلم وعن ابى جحيفة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم

ہے برکت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی جحیفہ رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لا اكل متكئا رواه البخارى وعن قتادة عن انس قال ما اكل النبى

میں نہیں کہاتا ہوں تکیہ لگاکر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے قتادہ رضہ سے کہ نقل کی انس رضہ سے کہ کہا نہیں کہایا نبی

صلى الله عليه وسلم على خوان ولا فى سكرجة ولا خبز له مرقق قيل لقتادة

صلے اللہ علیہ وسلم نے خوان پر اور نہ طشتری میں اور نہ پکائی گئی حضرت کے لیے چپاتی کہا گیا واسطے قتادہ کے کہ

على ما ياكلون قال على السفر رواه البخارى وعن انس قال ما اعلم

کس چیز پر کہاتے تھے کہا دستر خوانوں پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا نہیں جانتا میں

النبى صلى الله عليه وسلم راى رغيفا مرققا حتى لحق بالله ولا راى شاة سميطا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ آپ نے دیکھی ہو چپاتی یہانتک کہ ملاقات کی اللہ تعالی سے اور نہیں دیکھی بکری دم پخت کو

بعينه قط رواه البخارى وعن سهل بن سعد قال ما راى رسول الله صلى الله عليه وسلم النقى من حين ابتعثه الله

ساتہ آنکھوں اپنی کے کبھی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا نہیں دیکھا پیغمبر خدا صلعم نے میدہ اوس وقت سے کہ بھیجا اوسکو اللہ نے

حتى قبضه الله وقال ما راى رسول الله صلى الله عليه وسلم منخلا من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله

یہانتک کہ قبض روح کی اوسکی اللہ نے اور کہا سہل نے کہ نہیں دیکھی رسول خدا صلعم نے چھلنی اوس وقت سے کہ بھیجا اوسکو اللہ نے یہانتک کہ وفات دی اوسکی

قيل كيف كنتم تاكلون الشعير غير منخول قال كنا نطحنه وننفخه فيطير ما طار

کہا گیا کہ کس طرح تہے تم کہاتے جو بن چھنے کہا سہل نے تھے ہم پیستے جو کو اور پھونکتے اوسکو پس اڑ جاتی جو کچھ اڑ

اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه

وَمَا بَقِيَ تَرَبْنَاهُ فَأَكَلْنَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ

اور وہ چیز کہ باقی رہتی تر کرتے تھے اوسکو پھر کہاتے تھے ہم اوسکو نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں عیب کیا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ مُتَّفَقٌ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی طعام کو کبھی اگر رغبت ہوتی اوسکی کہاتے اوسکو اور اگر ناخوش جانتے چھوڑ دیتے اوسکو متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا فَأَسْلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ

علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ ایک شخص تھا کہاتا کہانا بہت پھر مسلمان ہوا اور کہانے لگا

قَلِيلًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى

کم پس ذکر کیا گیا یہ روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا تحقیق مومن کہاتا ہے انتڑی

وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَى مُسْلِمٌ عَنْ

ایک میں اور کافر کہاتا ہے سات انتڑیوں میں روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے

أَبِي مُوسَى وَابْنِ عُمَرَ الْمُسْنَدَ مِنْهُ فَقَطْ وَفِي أُخْرَى لَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

ابی موسی سے اور ابن عمر رضہ سے مسند اس حدیث سے فقط اور بیچ ایک روایت مسلم کی ابی ہریرہ رضی سے آیا ہے یہ کہ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آیا ایک مہمان اور وہ تہا کافر پس حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ

ساتھ دوہنے ایک بکری کے پس دوہی گئی وہ بکری پس پیا اوس شخص نے دودہ اوسکا پہر فرمایا دوسری کا یہاں تک کہ پیا دودہ سات بکریوں کا

شِيَاهٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ

بکریوں کا پہر تحقیق اوس مہمان نے صبح کی پس اسلام لایا پہر حکم فرمایا واسطے اوسکے پیغمبر خدا صلعم نے ساتھ دوہنے ایک بکری کے

فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس پیا دودہ اوسکا پہر فرمایا ساتھ دوہنے ایک اور بکری کے پس نہ پی سکا سارا دودہ اوسکا پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَعَنْهُ

مومن پیتا ہے ایک انتڑی میں اور کافر پیتا ہے سات انتڑیوں میں ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طعام دو کا کفایت کرتا ہے تین کو اور طعام تین کا

ہہر کر کہانا ضرر سمجھتے ہیں بعضوں نے کہا اسکا مطلب یہ ہے کہ کافر کے ساتھ شیطان بھی کہاتا ہے تو وہ زیادہ کہانا کہا جاتا ہے لیکن اوسسے سیر نہیں ہوتا اور

كافي الاربعة متفق عليه وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

كفايت كرتا هى چار كو متفق عليه۔ اور روايت هے جابر رضه سے كه كها سنا مين نے رسول خدا صلى الله عليه وسلم كو

يقول طعام الواحد يكفي الاثنين وطعام الاثنين يكفي الاربعة وطعام

فرماتے تهے كهانا ايك كا كفايت كرتا هے دو كو اور كهانا دو كا كفايت كرتا هى چار كو اور كهانا

الاربعة يكفي الثمانية رواه مسلم وعن عائشة قالت سمعت رسول

چار كا كفايت كرتا هى آٹهه كو روايت كى يه مسلم نے۔ اور روايت هى حضرت عائشه رضه سے كه كها سنا مين نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول التلبينة مجمة لفؤاد المريض تذهب ببعض

خدا صلى الله عليه وسلم كو فرماتے تهے كه تلبينه راحت ديتا هى بيمار كے دل كو دور كرتا هے بعض

الحزن متفق عليه وعن انس ان خياطا دعا النبي صلى الله عليه وسلم لطعام

غم كو روايت كى يه بخارى اور مسلم نے۔ اور روايت هى انس رضه سے يه كه ايك درزى نے بلايا نبى صلى الله عليه وسلم كو واسطے كهانے كے

صنعه فذهبت مع النبي صلى الله عليه وسلم فقرب خبز شعير ومرقا فيه

تيار كيا تها اوسكو پس گيا مين ساتهه نبى صلى الله عليه وسلم كے پس حاضر كى روٹى جو كى اور شوربا كه اوس مين تها

دباء وقديد فرايت النبي صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء من حوالي القصعة

كدو اور گوشت خشك پس ديكها مين نے نبى صلى الله عليه وسلم كو كه تلاش كرتے تهے كدو كناروں پيالے كے سے

فلم ازل احب الدباء بعد يومئذ متفق عليه وعن عمرو بن امية

پس هميشه رها مين سے دوست ركهتا هون كدو پيچهے اوس دن كے متفق عليه۔ اور روايت هى عمرو بن اميه رضه سے

انه راى النبي صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة في يده فدعي الى الصلوة

يه كه اونهون نے ديكها نبى صلى الله عليه وسلم كو كه كاٹتے تهے گوشت شانه بكرى كے سے كه تها آپكے هاتهه مين پهر بلائے گئے طرف نماز كے

فالقاها والسكين التي يحتز بها ثم قام فصلى ولم يتوضأ متفق عليه

پس ڈال ديا شانه كو اور اوس چهرى كو كه كاٹتے تهے گوشت ساته اوسكے پهر كهڑے هوئے اور نماز پڑهى اور وضو نه كيا متفق عليه

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل

اور روايت هى حضرت عائشه رضه سے كه كها تهے رسول خدا صلى الله عليه وسلم كه دوست ركهتے ميٹهى چيز اور شهد كو

رواه البخاري وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم سال اهله الادم فقالوا ما

روايت كى يه بخارى نے۔ اور روايت هى جابر رضه سے يه كه نبى صلى الله عليه وسلم نے مانگا اپنے گهر كے لوگون سے لاون پس كها اونهون نے

عِنْدَنَا اِلَّا الْخَلُّ فَدَعَا بِهٖ فَجَعَلَ يَاْكُلُ بِهٖ وَيَقُوْلُ نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ نِعْمَ الْاِدَامُ

نزدیک ہمارے مگر سرکہ پس منگوایا اوسکو اور شروع کیا کھانا روٹیکا ساتھ اوسکے اور فرماتے تھے اچھا سالن ہے سرکہ اچھا سالن ہے

الْخَلُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سرکہ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے سعید بن زید رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْكَمْاَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ

کھنبی من سے ہے اور اسکا پانی اوسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے متفق علیہ اور بیچ ایک روایت مسلم کے یون ہے کہ

مِنَ الْمَنِّ الَّذِيْ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کھنبی اوس من سے ہے کہ نازل کی اللہ تعالی نے اوپر حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ

بیٹے جعفر رضہ کے سے کہ کہا دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے کھجور تازی ساتھ ککڑی کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ نَجْنِيْ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ مر الظہران کے چنتے تھے

الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْهُ فَاِنَّهٗ اَطْيَبُ فَقِيْلَ اَكُنْتَ تَرْعٰى

پیلو پس فرمایا سیاہ لو پیلو اتار کر کیونکہ وہ اچھا ہوتا ہے پس کہا گیا کیا آپ چراتے تھے

الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا رَعَاهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ

بکریان فرمایا ہان نہین کوئی نبی مگر کہ چرائی ہین اوسنے بکریان متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا دیکھا مینے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَاْكُلُ تَمْرًا وَفِيْ رِوَايَةٍ يَاْكُلُ مِنْهُ اَكْلًا ذَرِيْعًا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھے ہوئے اوکڑو کھاتے کھجورین اور ایک روایت میں ہے کہ کھاتے تھے کھجور جلدی سے کھانا جلد

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقْرِنَ

روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ جمع کرے

الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَاْذِنَ اَصْحَابَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

آدمی درمیان دو کھجورون کے یہانتک کہ اذن طلب کرے اپنے ساتھ والونسے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوْعُ اَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ وَفِيْ رِوَايَةٍ

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین بھوکے رہتے اوس گھر کے لوگ کہ اونکے پاس کھجورین ہون اور ایک روایت

سمجھے اور بقدر حاجت کھا کر اٹھ جائے اور لذت اور عیش سمجھ کر نہ کھائے اور عیش آخرت ہی کے لیے [illegible] یہانتک کہ اذن

قال یا عائشة بیت لا تمر فیه جیاع اهله قالها مرتین او ثلثا رواه مسلم

فرمایا اے عائشہ وہ گھر کہ نہو کھجور اوسمین بھوکے ہین اہل اوسکے فرمایا اسکو دو بار یا تین بار روایت کی یہ مسلم نے

وعن سعد قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من تصبح بسبع

اور روایت ہے سعد رضہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ جو شخص کھاوے وقت صبح کے سات

تمرات عجوة لم یضره ذلك الیوم سم ولا سحر متفق علیه وعن عائشة

کھجورین کہ اونکو عجوہ کہتے ہین نہین ضرر کرتا اوسکو اوسدن زہر اور نہ سحر متفق علیہ — اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان فی عجوة العالیة شفاء وانها تریاق

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بیچ عجوہ عالیہ کے شفا ہے اور تحقیق وہ خاصیت تریاق کی

اول البکرة رواه مسلم وعنها قالت کان یاتی علینا الشهر ما نوقد فیه نارا انما

اول روز مین روایت کی یہ مسلم نے — اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا گذرتا تھا ہم پر مہینہ کہ نہ جلاتی تھی ہم اوسمین آگ نہ تھا قوت ہمارا

هو التمر والماء الا ان یؤتی باللحیم متفق علیه وعنها قالت ما شبع آل محمد یومین

مگر کھجور اور پانی مگر یہ کہ لایا جاتا تھا تھوڑا گوشت متفق علیہ — اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا نہین پیٹ بھر کر کھایا آل محمد نے دو دنون

من خبز بر الا واحدهما تمر متفق علیه وعنها قالت توفی رسول الله صلی الله علیه وسلم وما شبعنا

گیہون کی روٹی سے مگر کہ ایک دن دونون مین سے ہوتی تھی کھجور متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا وفات کی پیغمبر خدا صلعم نے اور نہین سیر ہوئے ہم

من الاسودین متفق علیه وعن النعمان بن بشیر قال الستم فی طعام وشراب ما شئتم

دو سیاہ چیزون سے متفق علیہ — اور روایت ہے نعمان بن بشیر رضہ سے کہا کیا نہین تم چین کرنیوالے بیچ کھانے اور پینے کے جسطرح چاہو

لقد رایت نبیکم صلی الله علیه وسلم وما یجد من الدقل ما یملأ بطنه رواه

البتہ تحقیق دیکھا مینے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حالت مین کہ نہین پاتے تھے ناکارہ کھجور اسقدر کہ بھرے پیٹ انکا روایت کی

مسلم وعن ابی ایوب قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا اتی بطعام

مسلم نے — اور روایت ہے ابی ایوب رضہ سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ لایا جاتا انکے پاس کھانا

اکل منه وبعث بفضله الی وانه بعث الی یوما بقصعة لم یاکل

کھاتے اوس سے اور بھیجتے بچا ہوا کھانا میرے پاس اور تحقیق انہون نے بھیجا میرے پاس ایک روز پیالہ بھرا ہوا کہ نہ کھایا تھا

منها لان فیها ثوما فسألته احرام هو قال لا ولکن اکرهه من اجل

اوسمین سے اسلیے کہ تھا اوسمین لہسن پس پوچھا مینے حضرت سے کیا حرام ہے لہسن فرمایا نہین ولیکن مکروہ رکھتا ہون مین

ريحه قال فإني أكره ما كرهت رواه مسلم وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم

بو اوسکی کہا ابوایوب نے پس تحقیق میں بھی مکروہ رکھتا ہوں اوس چیز کو کہ مکروہ رکھی تم نے روایت کی اسکو مسلم نے - اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلعم

قال من أكل ثوما أو بصلا فليعتزلنا أو قال فليعتزل مسجدنا أو ليقعد

فرمایا جو کوئی کہاوے لہسن یا پیاز پس چاہیے کہ الگ رہے ہم سے یا فرمایا پس چاہیے کہ الگ رہے مسجد ہماری سے یا فرمایا بیٹھ رہے

في بيته وأن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بقدر فيه خضرات من بقول فوجد

اپنے گھر میں اور تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے آگے لائی گئی ایک ہانڈی کہ اوسمیں تہا ہریاول قسم ترکاریوں کی سے پس پائی

لها ريحا فقال قربوها إلى بعض أصحابه وقال كل فإني أناجي من

اوسمیں بو پس فرمایا لیجاؤ اسکو طرف فلانے شخص کے پاس اور فرمایا یا میں نہیں کہاتا اسلیے کہ میں سرگوشی کرتا ہوں اوس سے

لا تناجي متفق عليه وعن المقدام بن معديكرب عن النبي صلى

نہیں سرگوشی کرتا تو متفق علیہ - اور روایت ہے مقدام بیٹے معدیکرب رض سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه رواه البخاري وعن أبي

علیہ وسلم سے کہ فرمایا ناپ تول لیا کرو اپنے طعام کو برکت دیجاویگی واسطے تمہارے اوسمیں روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی

أمامة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا رفع مائدته قال الحمد لله حمدا

امامہ رض سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ اوٹھایا جاتا دسترخوان اونکا فرماتے تھے حمد ہے واسطے اللہ کے حمد

كثيرا طيبا مباركا فيه غير مكفي ولا مودع ولا مستغنى عنه ربنا

بہت پاکیزہ برکت کی گئی اوسمیں نہ کفایت کی گئی اور نہ متروک اور نہ بے پروائی ہو اوس سے اے رب ہمارے

رواه البخاري وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله ليرضى

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی راضی ہوتا ہے

عن العبد أن يأكل الأكلة فيحمده عليها أو يشرب الشربة فيحمده عليها رواه مسلم وسنذكر

بندے سے بسبب اسکے کہ کہاوے لقمہ اور حمد کرے اوسکی اوسپر یا پیوے ایک گھونٹ پس حمد کرے اوسکی اوسپر نقل کی یہ مسلم نے - اور ذکر کرینگے ہم

حديثي عائشة وأبي هريرة ما شبع آل محمد وخرج النبي صلى الله عليه وسلم من

دو حدیثیں عائشہ رض کی اور ابی ہریرہ رض کی کہ ابتدا اونکی یہ ہے ما شبع آل محمد وخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم من

الدنيا في باب فضل الفقراء إن شاء الله تعالى الفصل الثاني

الدنیا بیچ باب فضل فقرا کی اگر چاہے گا اللہ تعالی فصل دوسری -

عن ابی ایوب قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقرب طعام فلم ار طعاما

روایت ہے ابی ایوب سے کہا ہم تھے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نزدیک کیا گیا کھانا پس نہ دیکھا میں نے کوئی کھانا

کان اعظم برکۃ منہ اول ما اکلنا ولا اقل برکۃ فی آخرہ قلنا یا رسول

کہ زیادہ تر ہو برکت میں اوس کھانے سے بیچ ابتدا وقت کہانے کے اور نہ دیکھا میں نے کوئی کم تر برکت میں بیچ آخر وقت کہا ہم نے اے رسول

اللہ کیف ھذا قال انا ذکرنا اسم اللہ حین اکلنا ثم قعد من اکل

اللہ کیونکر ہے یہ حال فرمایا تحقیق ذکر کیا تھا ہم نے نام اللہ کا اوس وقت کہ کھانا شروع کیا تھا ہم نے پھر بیٹھا آخر میں وہ شخص

ولم یسم اللہ فاکل معہ الشیطان رواہ فی شرح السنۃ وعن عائشۃ

اور نہ نام لیا خدا کا پس کھایا ساتھ اوسکے شیطان نے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل احدکم فنسی ان یذکر

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس بھول جاوے نام لینا

اللہ علی طعامہ فلیقل بسم اللہ اولہ وآخرہ رواہ الترمذی وابو داود وعن

اللہ کا اپنے کھانے پر پس چاہیے کہ کہے بسم اللہ اولہ وآخرہ روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے

امیۃ بن مخشی قال کان رجل یاکل فلم یسم حتی لم یبق من طعامہ

امیہ بن مخشی سے کہ کہا تھا ایک شخص کھاتا پس نہ نام لیا اللہ کا یہاں تک کہ نہ باقی رہا اوسکے طعام میں سے

الا لقمۃ فلما رفعہا الی فیہ قال بسم اللہ اولہ وآخرہ فضحک النبی

مگر ایک لقمہ پس جب اوٹھایا اوس لقمہ کو طرف منہ اپنے کی کہا بسم اللہ اولہ وآخرہ پس ہنسے پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال ما زال الشیطان یاکل معہ فلما ذکر اسم اللہ استقاء

صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا ہمیشہ شیطان کھاتا تھا ساتھ اوسکے پس جب نام لیا اللہ کا سو نکالا ڈالا شیطان نے

ما فی بطنہ رواہ ابو داود وعن ابی سعید الخدری قال کان

وہ چیز کہ بیچ پیٹ اوسکے تھی روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ من طعامہ قال الحمد للہ الذی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ فارغ ہوتے طعام اپنے سے کہتے سب تعریف واسطے اوس اللہ کے ہے کہ

اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین رواہ الترمذی وابو داود وابن

کھلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود اور ابن

ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعم الشاكر كالصائم

ماجہ نے – اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھا کر شکر کرنیوالا مانند روزہدار

الصابر رواه الترمذي ورواه ابن ماجة والدارمي عن سنان بن سنة

صبر کرنیوالے کے ہی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ اور دارمی نے سنان بن سنہ سے

عن ابيه وعن ابي ايوب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل او

نقل کی اپنے باپ سے – اور روایت ہے ابی ایوب رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے اور

شرب قال الحمد لله الذي اطعم وسقى وسوغه وجعل له مخرجا رواه

پیتے کہتے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے کھلایا اور پلایا اور بسہولت حلق سے اوتارا اوسکو اور کی واسطے اوسکے راہ نکلنے کی

ابوداود وعن سلمان قال قرأت في التوراة ان بركة الطعام

ابوداؤد نے – اور روایت ہے سلمان رضہ سے کہ کہا پڑھا میں نے توراۃ میں کہ تحقیق سبب برکت کھانیکا

الوضوء بعده فذكرت للنبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بركة

وضو کرنا ہے بعد اوسکے پس ذکر کیا میں نے روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلہ برکت

الطعام الوضوء قبله والوضوء بعده رواه الترمذي وابوداود

کھانیکی وضو ہے پہلے اوسکے اور وضو پیچھے اوسکے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے

وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج من الخلاء فقدم اليه

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے پاےخانہ سے پس آگے لایا گیا اونکے

طعام فقالوا الا ناتيك بوضوء قال انما امرت بالوضوء اذا قمت

کھانا پس کہا بعضے صحابہ نے کیا نہ لاویں ہم تمہارے واسطے پانی وضو کا فرمایا سلہ واسطے اسکے نہیں کہ حکم کیا گیا ہو مجھے ساتھ وضو کے جسوقت

الى الصلوة رواه الترمذي وابوداود والنسائي ورواه ابن ماجة عن

طرف نماز کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ابن عباس سے اور نقل کی ابن ماجہ نے

ابي هريرة وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه اتي بقصعة

ابی ہریرہ رضہ سے – اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ لایا گیا روبرو حضرت کے ایک پیالہ

من ثريد فقال كلوا من جوانبها ولا تاكلوا من وسطها فان

ثرید کا پس فرمایا کہ کھاؤ کناروں اوسکے سے اور نہ کھاؤ درمیان اوسکے سے سکہ اسلیے کہ

سلہ ثرید یہ ہے کہ گوشت روٹی کے توڑ کر شوربے مین ڈبو دے ۱۲

سکہ اسلیے کہ برکت آتی ہے کیونکہ درمیان میں جگہہ ہے پس لائق ہے ساتھ اترنے خیر و برکت کے اور جب طعام درمیان کا بھی برکت ہوا تو باقی رکھنا آخر کھانے تک مناسب ہے واسطے بقا برکت کے ۱۲

البركة تنزل في وسطها رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وقال
برکت اوترتی ہے اوسکے درمیان میں روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا

الترمذي هذا حديث حسن صحيح وفي رواية أبي داود قال
ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ روایت ابی داؤد کے آیا ہے کہ کہا حضرت نے

إذا أكل أحدكم طعاما فلا يأكل من أعلى الصحفة ولكن يأكل من أسفلها
جس وقت کہ کھاوے ایک تمہارا کھانا پس نہ کھاوے پیالہ کے اوپر سے ولیکن کھاوے اوس کے نیچے سے

فإن البركة تنزل من أعلاها وعن عبد الله بن عمرو قال ما رأى رسول
اسلیے کہ برکت اوترتی ہے اوپر اوسکے سے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا نہیں دیکھے گئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يأكل متكئا قط ولا يطأ عقبه رجلان رواه أبو داود
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے ہوئے تکیہ لگا کر کبھی اور نہ ساتھ چلتے پیچھے حضرت کے دو آدمی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور

عن عبد الله بن الحارث بن جزء قال أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بخبز
روایت ہے عبداللہ بن حارث بن جزء سے کہ کہا لائی گئی روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روٹی

ولحم وهو في المسجد فأكل وأكلنا معه ثم قام فصلى وصلينا معه
اور گوشت اس حالت میں کہ حضرت تھے مسجد میں پس کھایا حضرت نے اور کھایا ہم نے ساتھ اونکے پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی حضرت نے اور

ولم نزد على أن مسحنا أيدينا بالحصباء رواه ابن ماجه وعن
اور نہ زیادہ کیا ہم نے اسپر کہ پونچھ ڈالے ہم نے ہاتھ اپنے ساتھ کنکریوں کے کہ مسجد میں تھیں روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

أبي هريرة قال أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع إليه الذراع وكانت
ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا لایا گیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پس اوٹھا کر دیا گیا حضرت کو دست اور تہا دست

تعجبه فنهس منها رواه الترمذي وابن ماجة وعن عائشة قالت
خوش آتا حضرت کو پس دانتوں سے نوچ کر کھایا اوسمیں سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقطعوا اللحم بالسكين فإنه من صنع
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کاٹو تم گوشت کو ساتھ چھری کے اسواسطے کہ یہ فعل

الأعاجم وانهسوه فإنه أهنأ وأمرأ رواه أبو داود والبيهقي في
عجمیوں کا اور دانتوں سے نوچ کر کھاؤ اسکو اسواسطے کہ دانتوں سے کھانا لذیذتر اور خوب گوارا ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور بیہقی نے

شعب الایمان وقالا لیس هو بالقوی وعن ام المنذر قالت دخل
شعب الایمان مین اور کہا دونون نے کہ یہ حدیث نہین قوی - اور روایت ہی ام المنذر انصاریہ سے کہ کہا آئے
علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومعہ علی ولنا دوال معلقۃ فجعل رسول
میری پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتہ اونکے تہے علی رض اور ہماری خوشی کہجورکے لٹکے ہوئے تہے پس شروع کیا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاکل وعلی معہ یاکل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہانا اونمین سے اور علی رض بہی ساتہ کہانے لگے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لعلی مہ یا علی فانک ناقہ قالت فجعلت لہم سلقا وشعیرا فقال
واسطے حضرت علی کے بازرہ اوکہا کیونکہ تو نقاہت رکہتا ہی کہا ام منذر نے پس تیار کیا مین نے اونکے لیے چقندر اور جو
النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا علی من ھذا فاصب فانہ اوفق لک رواہ احمد و
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ای علی اسمین سے کہا اسلیے کہ تحقیق یہ بہت موافق ہی تیرے لیے روایت کی یہ احمد اور
الترمذی وابن ماجۃ وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہی انس رض سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
یعجبہ الثفل رواہ الترمذی والبیھقی فی شعب الایمان وعن
خوش لگتا تہا اونکو بیچہر کا کہانا روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین - اور روایت ہی
نبیشۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من اکل فی قصعۃ فلحسہا استغفرت
نبیشہ رض سے کہ روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ کہاوے پیالہ مین پہر چاٹے اوسکو استغفار کرتا ہی
لہ القصعۃ رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ والدارمی وقال
واسطے اوسکے پیالہ روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا
الترمذی ھذا حدیث غریب وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول
ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بات وفی یدہ غمر لم یغسلہ فاصابہ شیء فلا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ رات گذارے اسحالمین کہ اوسکے ہاتہ مین ہو چکناہٹ کہ نہ دہویا اوسکو پس پہونچی اوسکو
یلومن الا نفسہ رواہ الترمذی وابو داود وابن ماجۃ وعن
تو نہ ملامت کرے وہ مگر اپنے تئین روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہی

ابن عباس قال كان احب الطعام الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الثريد من

ابن عباس رض سے کہ کہا تھا محبوب ترین طعام کا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے ثرید

الخبز والثريد من الحيس رواه ابوداود وعن ابى اسيد الانصارى قال

روٹی سے اور ثرید حیس سے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی اسید انصاری رض سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا الزيت وادهنوا به فانه من شجرة

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کھاؤ زیت کو اور بدن کو ملو اس کو اسلیے کہ یہ روغن نکلتا ہے درخت

مباركة رواه الترمذى وابن ماجة والدارمى وعن ام هانئ قالت

بابرکت سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ام ہانی رض سے کہ کہا

دخل على النبى صلى الله عليه وسلم فقال اعندك شئ قلت لا الا خبز يابس و

آئے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا تیرے پاس ہے کچھ کہا میں نے نہیں کچھ مگر روٹی خشک اور

خل فقال هاتى ما اقفر بيت من ادم فيه خل رواه الترمذى و

سرکہ پس فرمایا لے آ نہیں خالی سالن سے وہ گھر کہ اوس میں ہے سرکہ روایت کی یہ ترمذی نے اور

قال هذا حديث حسن غريب وعن يوسف بن عبد الله بن سلام

کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے یوسف بن عبد اللہ بن سلام رض سے کہ

قال رايت النبى صلى الله عليه وسلم اخذ كسرة من خبز الشعير فوضع عليها

کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ لیا ٹکڑا جو کی روٹی کا پھر رکھی اوس پر

تمرة فقال هذه ادام هذه واكل رواه ابوداود وعن سعد قال

کھجور اور فرمایا یہ کھجور سالن ہے اس روٹی کے ٹکڑے کا روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے سعد رض سے کہ

مرضت مرضا اتانى النبى صلى الله عليه وسلم يعودنى فوضع يده بين ثديى

بیمار ہوا میں بیمار ہونا شدید آئے میرے پاس نبی صلعم عیادت کرنے میری پس رکھا ہاتھ اپنا درمیان دونوں چھاتیوں

حتى وجدت بردها على فؤادى وقال انك رجل مفؤد ائت الحارث

یہاں تک کہ پائی میں نے سردی دست مبارک کی اپنے دل پر اور فرمایا کہ تحقیق تو ایک شخص ہے کہ درد دل رکھتا ہے جا حارث

ابن كلدة اخا ثقيف فانه رجل يتطبب فلياخذ سبع تمرات من

بن کلدہ کے پاس کہ قبیلہ ثقیف میں کا ہے اسلیے کہ وہ شخص طب جانتا ہے پس چاہیے کہ لیوے وہ سات کھجوریں

عجوة المدينة فليجأهن بنواهن ثم ليلدك بهن رواه ابو داود

عجوہ مدینہ سے پس چاہیے کہ دَرے اونکو گٹھلیون سمیت پھر چاہیے کہ رکھ اونکو تیرے سو نہ مین روایت کی یہ ابو داود نے

وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل البطيخ بالرطب رواه

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہاتے تربوز ساتھ کھجور تازہ کو نقل کی

الترمذي وزاد ابو داود ويقول يكسر حر هذا ببرد هذا وبرد هذا

ترمذی نے اور زیادہ کیا ابو داود نے یہ کہ فرماتے حضرت توڑی جاتی ہے گرمی کھجور کی ساتھ سردی تربوز کی اور سردی تربوز کی

بحر هذا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن انس

ساتھ گرمی کھجور کے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ

قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بتمر عتيق فجعل يفتشه ويخرج السوس منه

کہا لائی گئی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کھجور کہنہ کہ اوس مین کیڑی پڑی ہوئی تھے پس شروع کیا حضرت نے کہ چیرتے تھے اوسکو اور نکالتے تھے کیڑے

رواه ابو داود وعن ابن عمر قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بجبنة في تبوك

روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا لایا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ٹکڑا پنیر کا بیچ غزوہ تبوک کے

فدعا بالسكين فسمى وقطع رواه ابو داود وعن سلمان قال سئل رسول

پس منگوائی چھری اور بسم اللہ کہی اور کاٹا اوسکو روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا پوچھے گئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن السمن والجبن والفراء فقال الحلال ما احل الله في

خدا صلی اللہ علیہ وسلم گھی سے اور پنیر سے اور گورخر سے پس فرمایا حلال وہ چیز ہے کہ حلال کی اللہ نے اپنی

كتابه والحرام ما حرم الله في كتابه وما سكت عنه فهو مما عفا عنه

کتاب مین اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی اللہ نے اپنی کتاب مین اور جس چیز سے کہ سکوت فرمایا پس وہ اوس قسم سے ہے کہ معاف

رواه ابن ماجة والترمذي وقال هذا حديث غريب وموقوف

روایت کی یہ ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث غریب ہے اور صحیح یہ ہے کہ یہ

على الاصح وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وددت ان

حدیث موقوف ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دوست رکھتا ہوں مین یہ کہ

عندي خبزة بيضاء من برة سمراء ملبقة بسمن ولبن فقام رجل

نزدیک میرے روٹی ہو سفید گیہوں کی ترکی گئی ہو ساتھ گھی اور دودھ کے پس کھڑا ہوا ایک شخص

مِنَ الْقَوْمِ فَاتَّخَذَهٗ فَجَاءَ بِهٖ فَقَالَ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ كَانَ هٰذَا قَالَ فِيْ عُلْبَةِ ضَبٍّ قَالَ

قوم مین سے اور تیار کی روٹی اور لایا اوسکو پس فرمایا کس باسن مین تھا کہا اوسکا کہا گوہ کے چمڑے کے کپے مین تھا فرمایا

اِرْفَعْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ اَبُوْدَاوٗدَ وَهٰذَا حَدِيْثٌ مُّنْكَرٌ

لے اوٹھا لو اوسکو میرے آگے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ابوداؤد نے کہ یہ حدیث منکر ہے

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الثُّوْمِ اِلَّا مَطْبُوْخًا

اور روایت ہے علی رض سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے لہسن کے سے مگر پکا ہوا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ زِيَادٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنِ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی زیاد رض سے کہ کہا پوچھی گئیں حضرت عائشہ رض کہانے

الْبَصَلِ فَقَالَتْ اِنَّ اٰخِرَ طَعَامٍ اَكَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيْهِ بَصَلٌ

پیاز کے سے پس کہا کہ تحقیق آخر کھانا کہ کھایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ کھانا تھا کہ اوسمین پیاز تھی

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنَيْ بُسْرٍ السُّلَمِيَّيْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے دو بیٹوں بسر کے سے کہ سلمی تھے کہا دونوں نے کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَّمْنَا زُبْدًا وَّتَمْرًا وَّكَانَ يُحِبُّ الزُّبْدَ وَالتَّمْرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

صلے اللہ علیہ وسلم پس آگے لائے ہم حضرت صلعم کے مسکہ اور کھجور اور تھے حضرت صلعم دوست رکھتے مسکہ اور کھجور کو نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ اُتِيْنَا بِجَفْنَةٍ كَثِيْرَةِ الثَّرِيْدِ وَالْوَذْرِ

اور روایت ہے عکراش بیٹے ذؤیب رض کے سے کہ کہا لایا گیا ہمارے آگے بڑا پیالہ کہ بہت تھا اوسمین ترید اور بوٹیاں

فَخَبَطْتُ بِيَدِيْ فِيْ نَوَاحِيْهَا وَاَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ

پس دوڑایا مینے ہاتھ اپنا پیالے کے ہر جانب مین اور کھایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آگے

يَدَيْهِ فَقَبَضَ بِيَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى يَدِيَ الْيُمْنٰى ثُمَّ قَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ

اپنے سے پس پکڑ لیا ساتھ بائین ہاتھ اپنے کے داہنا ہاتھ میرا پھر فرمایا اے عکراش کھا

مِنْ مَّوْضِعٍ وَّاحِدٍ فَاِنَّهٗ طَعَامٌ وَّاحِدٌ ثُمَّ اُتِيْنَا بِطَبَقٍ فِيْهِ اَلْوَانُ التَّمْرِ

ایک جگہ سے اسلیے کہ تحقیق یہ ایک قسم کا کھانا ہے پھر لایا گیا ہمارے آگے ایک طباق کہ اوسمین کھجورین تھیں رنگ برنگ کی

فَجَعَلْتُ اٰكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَجَالَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ

پس شروع کیا مینے کھانا اپنے آگے سے اور جولانی کی ہاتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے

الطَّبَقِ فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ
طباق میں پس کہا اے عکراش کہا جہاں سے چاہے تو اسلیے کہ یہ ایک رنگ نہیں پھر
أُتِيْنَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِبَلَلِ كَفَّيْهِ وَجْهَهُ
لایا گیا ہمارے پاس پانی پس دہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اپنے اور ملی تراوت اپنے ہاتھ کی اپنے مونہ پر
وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ هٰذَا الْوُضُوْءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ رَوَاهُ
اور ہاتھوں پر کہنیوں تک اور اپنے سر پر اور فرمایا اے عکراش یہ وضو ہے اوس کہانے سے کہ متغیر کیا اوسکو آگ نے روایت کی
التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ
ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ ہوتی پکڑتی
أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ وَكَانَ يَقُوْلُ إِنَّهُ
اہل بیت اونکو تپ امر کرتے ساتھ حسا کے پس تیار کیا جاتا پھر حکم کرتے اونکو پس پیتے اوس میں سے اور تھے فرماتے تحقیق حسا
لَيَرْتُوْ فُؤَادَ الْحَزِيْنِ وَيَسْرُوْ عَنْ فُؤَادِ السَّقِيْمِ كَمَا تَسْرُوْ إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ
البتہ قوت دیتا ہے دل غمگین کو اور دور کرتا ہے دل بیمار سے رنج و بیماری کو جیسے کہ دور کرتی ہے ایک عورت تمہاری میل کو
بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ساتھ پانی کے منہ اپنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَفِيْهَا شِفَاءٌ مِنَ السَّمِّ وَالْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ رَوَاهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ جنت سے ہے اور اوس میں شفا ہے زہر سے اور کھنبی من سے ہے اور پانی اوسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے
التِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضِفْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ
ترمذی نے فصل تیسری ۔ روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رضی سے کہ کہا میں مہمان ہوا ساتھ پیغمبر خدا کے ایک
لَيْلَةٍ فَأَمَرَ بِجَنْبٍ فَشُوِيَ ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّ لِيْ بِهَا مِنْهُ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلٰوةِ
رات اور فرمایا حضرت نے ساتھ بھوننے پہلو کے پس بھونا گیا پہر لیا آنحضرت نے چھری اور کاٹنے لگے میرے لیے ساتھ چھری کے اوس پہلو میں سے
فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ وَفَاءً فَقَالَ لِيْ أَقُصُّهُ لَكَ
پس ڈالدی چھری اور فرمایا کیا ہوا بلال کو خاک آلودہ ہوں ہاتھ اوسکے کہا اور تھیں لبیں اوسکی بڑہی ہوئیں تو فرمایا مجکو کتر دوں میں انکو تیرے لیے
عَلٰى سِوَاكٍ أَوْ قُصَّهُ عَلٰى سِوَاكٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ
مسواک پر یا فرمایا کتر لبیں مسواک پر روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی سے کہ کہا تھے ہم جسوقت کہ حاضر ہوتے

نہ کے حال کی رعایت نہ کی اور تربت یداہ کا کلمہ اگرچہ معنے اسکے بددعا کے ہیں لیکن اسکے حقیقی معنے مراد نہیں ہوتے بلکہ سرزنش مراد ہوتی ہے ۔ ملتقط

النبي صلى الله عليه وسلم طعامًا لم نضع أيدينا حتى يبدأ رسول الله صلى الله عليه وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کھانے پر تو نہ سلہ رکہتے ہم ہاتہ اپنے یہان تک کہ شروع کرتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

فيضع يده وإنا حضرنا معه مرة طعامًا فجاءت جارية كأنها تدفع

سے پس رکہتے ہاتہ اپنا اور تحقیق ہم حاضر ہوئے ساتہ آنحضرت کے ایک بار ایک کہانے پر پس آئی ایک لڑکی گویا کہ وہ دہکیلی جاتی ہے

فذهبت لتضع يدها في الطعام فأخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدها

پس چاہا کہ رکہے ہاتہ اپنا کہانے مین پس پکڑ لیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتہ اوسکا

ثم جاء أعرابي كأنما يدفع فأخذ بيده فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن

پہر آیا ایک گنوار گویا دہکیلا جاتا ہے پس پکڑ لیا آنحضرت نے ہاتہ اوسکا بہی پہر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

الشيطان يستحل الطعام أن لا يذكر اسم الله عليه وإنه جاء بهذه الجارية

شیطان حلال کرتا ہے کہانا اپنے لیے بسبب نہ لینے نام خدا کے کہانے پر اور تحقیق شیطان لایا اوس لڑکی کو

ليستحل بها فأخذت بيدها فجاء بهذا الأعرابي ليستحل به فأخذت بيده

تاکہ حلال کرے طعام اپنے لیے بسبب اسکے اور پکڑ لیا مینے ہاتہ اوسکا پہر لایا شیطان اس اعرابی کو تا حلال کرے کہانا اسکے سبب اور پکڑ لیا مینے ہاتہ اوسکا

والذي نفسي بيده إن يده في يدي مع يدها زاد في رواية ثم ذكر اسم

قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتہ مین ہے تحقیق ہاتہ شیطان کا میرے ہاتہ مین ہے ساتہ ہاتہ اس لڑکی کے زیادہ کیا حذیفہ نے ایک روایت

الله وأكل رواه مسلم وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أراد أن

خدا کا اور کہایا کہانا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا یہ کہ

يشتري غلامًا فألقى بين يديه تمرًا فأكل الغلام فأكثر فقال رسول الله

خریدین غلام پس ڈالین آگے اوسکے کہجورین پس کہائین غلام نے بہت کہجورین پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إن كثرة الأكل شؤم وأمر برده رواه البيهقي في شعب الإيمان

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بہت کہانا بے برکتی ہے اور حکم کیا ساتہ پہیر دینے اوسکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔

وعن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد إدامكم الملح

اور روایت ہے انس بن مالک رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین شے لاون تمہار نمک ہے

رواه ابن ماجه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضع الطعام

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ رکہا جاوے کہانا

فاخلعوا نعالكم فإنه أروح لأقدامكم وعن أسماء بنت أبي بكر أنها

پس نکالڈالو یا پوشین اپنی اسلیے کہ نکالڈالنا یا پوشوں کا راحت بخش ہے واسطے قدموں تمہارے کے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی ابی بکر رضی سے کہ وہ

كانت إذا أتيت بثريد أمرت به فغطي حتى تذهب فورة دخانه و

تہیں جسوقت کہ لایا جاتا ثرید ایک اونکی حکم کرتین اوسکو تو ڈھانکا جاتا یہانتک کہ جاوے جوش دہوین اوسکا اور

تقول إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هو أعظم للبركة رواهما

فرماتین کہ تحقیق سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جاتا رہنا گرمی کا کہا انہیں کہ موجب کثرت برکت کا ہی نقل کیں یہ دونوں

الدارمي وعن نبيشة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أكل

دارمی نے۔ اور روایت ہی نبیشہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہاوی

في قصعة ثم لحسها تقول له القصعة أعتقك الله من النار كما

پیالہ میں پھر چاٹ لے اوسکو تو کہتا ہی واسطے اوسکے پیالہ آزاد کرے تجکو اللہ آگ دوزخ سے جیسیکہ

أعتقتني من الشيطان رواه رزين باب الضيافة الفصل

آزاد کیا تو نے مجکو شیطان سے روایت کی یہ رزین نے۔ باب بیچ بیان ضیافت کے۔ فصل

الأول عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان

پہلی۔ روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله و

ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے پس چاہیے کہ بشرط اکرام کرے مہمان اپنے کا اور جو شخص ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور

اليوم الآخر فلا يؤذ جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر

روز آخرت کے تو پس ایذا نہ دے اپنے ہمسایہ کو اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے

فليقل خيرا أو ليصمت وفي رواية بدل الجار ومن كان يؤمن بالله

پس چاہیے کہ کہے بھلی بات یا چپ رہے اور ایک روایت میں بدلے جار کے یہ آیا ہے جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے

واليوم الآخر فليصل رحمه متفق عليه وعن أبي شريح الكعبي

اور دن آخرت کے پس چاہیے کہ ملاوے رشتہ ناتے اپنے کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی شریح کعبی رض سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے

فليكرم ضيفه جائزته يوم وليلة والضيافة ثلثة ايام فما بعد

پس چاہیے کہ تعظیم کرے مہمان اپنے کی تکلف کرنا ایک دن اور ایک رات ہے اور زمانہ مہمانداری کا تین دن ہے بعد ازاں

ذلك فهو صدقة ولا يحل له ان يثوى عنده حتى يحرجه متفق

جو کچھ دیوے پس وہ خیرات ہے اور نہیں درست ہے مہمان کو یہ کہ ٹھیرے نزدیک مہمانی کرنیوالے کے یہاں تک کہ تنگی میں ڈالے اوسکو متفق

عليه وعن عقبة بن عامر قال قلت للنبي صلى الله عليه وسلم انك تبعثنا

علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ کہا میں نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحقیق آپ بھیجتے ہیں ہمکو

فننزل بقوم لا يقروننا فما ترى فقال لنا ان نزلتم بقوم فامروا لكم بما

پس اترتے ہیں ہم ایک قوم پر کہ نہیں مہمانی کرتے وہ ہماری پس کیا حکم فرماتے ہو پس فرمایا واسطے ہمارے کہ اگر اترو تم کسی قوم پر پس حکم دیں واسطے تمہارے ساتھ اس چیز کے

ينبغي للضيف فاقبلوا فان لم يفعلوا فخذوا منهم حق الضيف الذي

لائق ہے واسطے مہمان کے پس قبول کرو پس اگر نہ کریں یہ تو پس لو ان سے حق مہمانوں کا کہ

ينبغي لهم متفق عليه وعن ابي هريرة قال خرج رسول الله صلى

لائق ہے مہمانوں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم ذات يوم او ليلة فاذا هو بابي بكر وعمر فقال ما اخرجكما من

علیہ وسلم ایک دن یا ایک رات گھر سے پس ناگہاں ملے ابی بکر رض اور عمر رض سے پس فرمایا کس چیز نے نکالا تمکو

بيوتكما هذه الساعة قالا الجوع قال وانا والذي نفسي بيده لاخرجني

تمہارے گھروں سے اس وقت کہا انہوں نے بھوک نے نکالا ہمکو فرمایا اور مجکو بھی قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے قبضہ میں ہے البتہ نکالا

الذي اخرجكما قوموا فقاموا معه فاتى رجلا من الانصار

اوس چیز نے کہ نکالا تمکو گھروں تمہارے سے اوٹھو پس اوٹھے وہ ساتھ حضرت کے پس آئے حضرت ایک شخص کے پاس انصار سے

فاذا هو ليس في بيته فلما راته المرأة قالت مرحبا واهلا فقال لها

پس ناگہاں وہ شخص نہ تھا اپنے گھر میں پس جب دیکھا حضرت کو اوسکی عورت نے کہا خوش وقت آئے اور اپنے لوگوں میں آئے پس فرمایا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم اين فلان قالت ذهب يستعذب لنا من الماء

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں ہے فلانا کہا اوسنے کہ گیا ہے تا میٹھا پانی لاوے ہمارے لیے

اذ جاء الانصاري فنظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وصاحبيه ثم قال

ناگہاں آیا وہ شخص انصاری پس دیکھا طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دونوں یاروں اونکے پھر کہا اوسنے

الحمد لله ما احد اليوم اكرم اضيافا مني قال فانطلق فجاءهم بعذق

الحمد للہ نہیں کوئی آج کے دن بزرگتر باعتبار مہمانوں کے مجھ سے کہا راوی نے کہ پس گیا وہ شخص اور لایا ان کے پاس خوشہ

فيه بسر وتمر ورطب فقال كلوا من هذه واخذ المدية فقال له

اوس میں کھجوریں تھیں کچی بھی اور خشک بھی اور تر و تازہ بھی پس کہا اوس نے کھاؤ اس میں سے اور لے لی اوس نے چھری پس فرمایا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم اياك والحلوب فذبح لهم فاكلوا من الشاة و

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بچ تو دودھ والی سے پس ذبح کی اوس نے اونکے لیے بکری اور کھایا انہوں نے اوس میں سے اور

من ذلك العذق وشربوا فلما ان شبعوا ورووا قال رسول الله صلى

اوس خوشہ میں سے اور پیا پانی پس جبکہ پیٹ بھرا انکا اور سیراب ہوئے فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لابي بكر وعمر والذي نفسي بيده لتسئلن عن هذا النعيم

علیہ وسلم نے واسطے ابی بکر و عمر کے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ پوچھے جاؤ گے تم اس نعمت سے

يوم القيمة اخرجكم من بيوتكم الجوع ثم لم ترجعوا حتى اصابكم هذا

دن قیامت کے نکالا تمکو تمہارے گھروں سے بھوک نے پھر نہ پھرے تم یہاں تک کہ پہونچی تمکو یہ

النعيم رواه مسلم وذكر حديث ابي مسعود كان رجل من الانصار

نعمت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابی مسعود انصاری کی کہ اول میں اوسکے یہ لفظ ہیں کان رجل من

في باب الوليمة الفصل الثاني عن المقدام بن معد يكرب سمع

باب ولیمہ میں کہ کتاب النکاح میں گذرا۔ فصل دوسری۔ روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہ سنا

النبي صلى الله عليه وسلم يقول ايما مسلم ضاف قوما فاصبح الضيف محروما

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو مسلمان مہمان ہوا کسی کے ہاں پس صبح کی مہمان نے محروم

كان حقا على كل مسلم نصره حتى ياخذ له بقراه من ماله وزرعه

ہوگا حق اوپر ہر مسلمان کے مدد کرنی اوسکی یہاں تک کہ لیوے واسطے اوسکے مثل مہمانی اوسکی مال اور زراعت اوسکی سے

رواه الدارمي وابو داود وفي رواية له وايما رجل ضاف قوما فلم

روایت کی یہ دارمی اور ابو داؤد نے اور بیچ اور روایت ابو داؤد کے یوں ہے جو شخص کہ مہمان ہوا ایک قوم کے ہاں اور نہ

يقروه كان له ان يعقبهم بمثل قراه وعن ابي الاحوص الجشمي

مہمانی کی انہوں نے اوسکی پہونچتا ہے مہمان کو یہ کہ لیوے اموال میں سے انکی بمقدار مہمانی اپنی کے اور روایت ہے ابی الاحوص جشمی سے

ح ایک طائفہ علماء کے نزدیک اور جمہور کہتے ہیں کہ وجوب منسوخ ہوگیا لیکن سنت ہونا اب بھی باقی ہے تو ایک دن رات مہمانی کرنا سنت

عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ اِنْ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ یَقْرِنِیْ وَلَمْ
روایت کی اپنے باپ سے کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو تم کہ اگر گذروں میں کسی شخص پر پس نہ مہمانی کرے میری اور نہ

یُضِفْنِیْ ثُمَّ مَرَّ بِیْ بَعْدَ ذٰلِکَ اَقْرِیْهِ اَمْ اَجْزِیْهِ قَالَ بَلْ اَقْرِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ
ادا کرے حق ضیافت میرا پھر گذرے وہ شخص مجھ پر بعد اسکے کیا مہمانی کروں میں اسکی یا بدلہ دوں اسکو فرمایا بلکہ مہمانی کر اسکی روایت کی

وَعَنْ اَنَسٍ اَوْ غَیْرِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذَنَ عَلٰی سَعْدِ بْنِ
اور روایت ہے انس سے یا غیر انکے سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اذن چاہا واسطے آنیکے اوپر سعد بن

عُبَادَةَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ
عبادہ کے پس کہا آپ نے سلام ہے تم پر اور رحمت اللہ کی پس کہا سعد نے اور اوپر تمہارے بھی سلام اور رحمت

اللّٰهِ وَلَمْ یُسْمِعِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَیْهِ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَلَمْ
خدا کی اور نہ سنایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں تک کہ سلام کیا حضرت نے تین بار اور جواب دیا سعد نے انکو تین بار اور نہ

یُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَهٗ سَعْدٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ
سنایا انکو پس پھرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف گھر اپنے کے اور پیچھے پیچھے آئے حضرت کے سعد پس کہا یا رسول اللہ قربان ہو باپ میرا

وَاُمِّیْ مَا سَلَّمْتَ تَسْلِیْمَةً اِلَّا هِیَ بِاُذُنِیْ وَلَقَدْ رَدَدْتُّ عَلَیْکَ وَلَمْ اُسْمِعْکَ
اور ماں میری تمہارے اوپر نہیں سلام کیا آپنے کسی بار مگر وہ تھا بیچ دونوں کانوں میرے اور تحقیق جواب دیا میں نے تمکو و لیکن نہ سنایا میں نے آپکو

اَحْبَبْتُ اَنْ اَسْتَکْثِرَ مِنْ سَلَامِکَ وَمِنَ الْبَرَکَةِ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَیْتَ فَقَرَّبَ لَهٗ
دوست رکھا میں نے یہہ کہ بہت حاصل کروں میں سلام تمہارا اور برکت پھر آئے آنحضرت اور جو کہ ساتھ آپکے تھے سعد کے گھر میں پس حاضر کیا سعد نے

زَبِیْبًا فَاَکَلَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ
انگور خشک پس کھائے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس جب فارغ ہوئے کہا کھایا کھانا تمہارا نیکوں نے اور استغفار کیا

عَلَیْکُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَاَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ
تمہارے لیے فرشتوں نے اور افطار کیا نزدیک تمہارے روزہ داروں نے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

اَبِیْ سَعِیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْاِیْمَانِ کَمَثَلِ
ابی سعید سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مثال مومن کی اور مثال ایمان کی مانند مثل

الْفَرَسِ فِیْ اٰخِیَّتِهٖ یَجُوْلُ ثُمَّ یَرْجِعُ اِلٰی اٰخِیَّتِهٖ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ یَسْهُوْ ثُمَّ یَرْجِعُ اِلَی الْاِیْمَانِ فَاَطْعِمُوْا
گھوڑے کی ہے بیچ رسی اپنی کے جولانی کرتا ہے پھر پھر آتا ہے طرف رسی اپنی کے اور تحقیق مومن غفلت کرتا ہے پھر پھر آتا ہے طرف ایمان کی پس

طعامكم الاتقياء واولوا معروفكم المؤمنين رواه البيهقي في شعب

کھانا اپنا متقیوں کو اور دو عطا اپنی سب مسلمانوں کو روایت کی یہ بیہقی نے شعب

الايمان وابو نعيم في الحلية وعن عبد الله بن بسر قال كان للنبي صلى الله

الایمان میں اور ابو نعیم نے کتاب حلیہ میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہا تھا واسطے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قصعة يحملها اربعة رجال يقال لها الغراء فلما اضحوا وسجدوا

علیہ وسلم کے ایک کٹھرا اٹھاتے تھے اوسکو چار شخص کہا جاتا تھا اوسکو غرا پس جب وقت چاشت کا ہوتا اور پڑھتے نماز

الضحى اتي بتلك القصعة وقد ثرد فيها فالتفوا عليها فلما كثروا جثى

چاشت کی لایا جاتا وہ کٹھرا اور تیار کیا جاتا ثرید اوس میں پس جمع ہوتے گرد اوسکے لوگ پس جب بہت ہو جاتے لوگ گھٹنوں پر بیٹھتے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اعرابي ما هذه الجلسة فقال النبي صلى الله عليه وسلم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس کہا ایک گنوار نے کیا ہے یہ بیٹھنا پس فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ

ان الله جعلني عبدا كريما ولم يجعلني جبارا عنيدا ثم قال كلوا من

تحقیق اللہ تعالی نے گردانا مجکو بندہ تواضع کرنیوالا اور نہیں گردانا مجکو سرکش ضدی پھر فرمایا کھاؤ اسکے

جوانبها ودعوا ذروتها يبارك فيها رواه ابو داود وعن وحشي بن

کناروں سے اور چھوڑ دو اسکی بلندی برکت دیجاوے گی اوسمیں روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے وحشی بن

حرب عن ابيه عن جده ان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا يا

حرب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا یا

رسول الله انا نأكل ولا نشبع قال فلعلكم تفترقون قالوا نعم قال

رسول اللہ ہم کھاتے ہیں اور پیٹ نہیں بھرتا فرمایا شاید کہ تم جدا جدا کھاتے ہو عرض کیا انہوں نے کہ ہاں فرمایا

فاجتمعوا على طعامكم واذكروا اسم الله يبارك لكم فيه رواه ابو داود

پس جمع ہوا کرو اپنے طعام پر اور یاد کیا کرو نام اللہ کا برکت دیجاوے گی واسطے تمہارے اوسمیں روایت کی یہ ابو داود

الفصل الثالث

عن ابي عسيب قال خرج رسول الله صلى الله عليه

فصل تیسری روایت ہے ابی عسیب رض سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

ليلا فمر بي فدعاني فخرجت اليه ثم مر بابي بكر فدعاه فخرج اليه

ایک رات گھر سے پس گذرے مجھپر پس بلایا مجکو پس نکلا میں طرف اونکی پھر گذرے ابی بکر صدیق رض پر پس بلایا اونکو پس نکلے وہ طرف

کو مانا حضرت ابو بکر صدیق کے زمانہ میں اور جمع ہونا طعام پر اور ذکر کرنا خدا تعالی کا ہر ایک باعث برکت ہے اور اگر دو بھی جمع ہوں تو برکت

ثم مر بعمر فدعاه فخرج إليه فانطلق حتى دخل حائطا لبعض الأنصار فقال لصاحب الحائط أطعمنا

پھر گذرے عمر پر پس بلایا اونکو پس نکلا وہ طرف اونکی پھر چلے آنحضرت یہانتک کہ آئے ایک باغ میں کہ تھا بعض انصار کا پس کہا باغ والے کو کھلا ہمکو

بسرا فجاء بعذق فوضعه فأكل رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه ثم دعا

کھجور پس لایا وہ خوشہ کھجور کا اور رکھا اوسکو پس کھایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور انکے اصحاب نے پھر منگوایا

بماء بارد فشرب فقال لتسئلن عن هذا النعيم يوم القيمة قال فأخذ

پانی ٹھنڈا اسکو پس پیا پھر فرمایا کہ البتہ سوال کیے جاؤگے تم اس نعمت سے دن قیامت کے کہا راوی نے پس لیا

عمر العذق فضرب به الأرض حتى تناثر البسر قبل رسول الله صلى الله

حضرت عمر نے خوشہ خرما اور مارا اوسکو زمین پر یہانتک کہ بکھرگئیں کچی کھجوریں طرف رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم ثم قال يا رسول الله إنا لمسئولون عن هذا يوم القيمة قال

علیہ وسلم کے پھر کہا یا رسول اللہ تحقیق ہم البتہ سوال کیے جاوینگے اس سے دن قیامت کے فرمایا

نعم إلا من ثلث خرقة كف بها الرجل عورته أو كسرة سد بها جوعته

ہاں مگر تین چیزوں سے سوال نہو گا ایک کپڑا کہ ڈھانکے ساتھ اوسکے آدمی ستر اپنا یا ٹکڑا روٹی کا کہ بند کرے ساتھ اوسکے بھوک اپنی

أو حجر يتدخل فيه من الحر والقر رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان

یا سوراخ کہ داخل ہووے اوسمیں مارے گرمی اور سردی کے روایت کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضعت المائدة

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بچھایا جاوے دسترخوان

فلا يقوم رجل حتى ترفع المائدة ولا يرفع يده وإن شبع حتى يفرغ

پس نہ اوٹھ کھڑا ہو کوئی شخص یہانتک کہ اوٹھایا جاوے دسترخوان اور نہ اوٹھاوے ہاتھ اپنا اگرچہ پیٹ بھر گیا ہو یہانتک کہ فارغ ہو

القوم وليعذر فإن ذلك يخجل جليسه فيقبض يده وعسى أن يكون

قوم تکے اور چاہیے کہ عذر کرے اسلیے کہ شرمندہ کرتا ہے ہمنشین اپنے کو پس سمیٹ لیگا وہ ہاتھ اپنا اور شاید کہ ہووے اسکی

له في الطعام حاجة رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الإيمان وعن

اوسکے کھانے کی خواہش روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

جعفر بن محمد عن أبيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أكل مع قوم

جعفر صادق بن محمد سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے ساتھ لوگوں کے

[illegible] اور جھوٹ [illegible] جمع [illegible] بعض لوگون [illegible] سیر ہو کر [illegible] اسکے [illegible] نہیں [illegible]

كَانَ آخِرَهُمْ أَكْلاً رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلاً وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ

ہونے آخر سب کے از روے کھانے کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل ۔ اور روایت ہی اسماء بیٹی

يَزِيدَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعَرَضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ

یزید کی سے کہ کہا لایا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طعام پس روبرو کیا آپنے ہمارے سے اور طعام پس کہا ہمنے نہیں رغبت رکھتے ہی اسکی

قَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعاً وَكَذِباً رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

فرمایا حضرت نے کہ نہ جمع کرو بھوک اور جھوٹ کو روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہی عمر بن الخطاب رضہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا جَمِيعاً وَلَا تَفَرَّقُوا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ اکٹھے ہو کر اور مت کھاؤ جدا جدا اسلیے کہ برکت ہوتی ہے ساتھ جماعت کے

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ

روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ

سنت سے ہے یہ کہ نکلے آدمی ساتھ مہمان اپنے کے دروازہ گھر تک روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ

بیہقی نے شعب الایمان میں ابو ہریرہ رضہ سے اور ابن عباس رضہ سے اور کہا بیہقی نے کہ اسکی سند میں ضعف ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ

اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خیر زیادہ سرایت کرتی ہے طرف اس گھر کے

الَّذِي يُؤْكَلُ فِيهِ مِنَ الشَّفْرَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابٌ

کہ کھایا جاوے اوسمیں طعام تک چھری سے طرف کوہان اونٹ کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ یہ باب ہے متعلق [illegible]

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الْأَوَّلِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ الْفُجَيْعِ الْعَامِرِيِّ

اور یہ باب خالی ہے پہلی سے فصل دوسری روایت ہی فجیع عامری رضہ سے

أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالَ مَا طَعَامُكُمْ

یہ کہ وہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کیا حلال ہی واسطے ہمارے مردار سے فرمایا کیا ہے مقدار طعام تمہاری کی

قُلْنَا نَغْتَبِقُ وَنَصْطَبِحُ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فَسَّرَهُ لِي عُقْبَةُ قَدَحٌ غُدْوَةً وَقَدَحٌ

کہا ہمنے شام کو ایک پیالہ پیتے ہیں صبح کو ایک پیالہ صبح کو کہا ابو نعیم نے بیان کیا واسطے میرے عقبہ نے ایک پیالہ دودھ کا صبح کو اور ایک پیالہ

[illegible] حالت اضطرار کا بیان [illegible] عامری کا سوال بھی [illegible] اضطرار میں [illegible] اور اگلی حدیث میں اسکا صاف بیان ہے اور [illegible] دودھ [illegible] حلال ہے [illegible] اور اگلی حدیث میں [illegible] صبح کے وقت دودھ [illegible] شام کے وقت [illegible]

ہم اور آپ سب کا اتفاق ہے ١٢

عشية قال ذالك وأبي الجوع فأحل لهم الميتة على هذه الحال رواه

شام کو فرمایا حضرت نے اسقدر کھانا قسم ہے باپ کی بھوک کی پس حلال کیا واسطے انکے مردار اس حالت میں روایت کی یہ

ابوداود وعن أبي واقد الليثي أن رجلا قال يا رسول الله إنا نكون

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی واقد لیثی رض سے یہہ کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ہم ہوتے ہیں

بأرض فتصيبنا بها المخمصة فمتى تحل لنا الميتة قال ما لم تصطبحوا أو تغتبقوا

ایک زمین میں ایسی پہونچتی ہے ہمکو اوس میں بری حالت بھوک کی پس کب حلال ہوتا ہے ہمارے لیے مردار فرمایا جس وقت تک صبح کو نہ پاؤ

أو تحتفئوا بها بقلا فشأنكم بها معناه إذا لم تجدوا صبوحا أو غبوقا

یا نہ پاؤ اوس زمین میں قسم ترکاری کی پس حال تمہارا ساتھ مردار کے ہے معنی حدیث کی یہ ہیں جس وقت کہ نہ پاؤ تم کھانے پینے کی چیز روز اور رات

ولم تجدوا بقلة تأكلونها حلت لكم الميتة رواه الدارمي باب

اور اسی طرح نہ پاؤ ترکاری کہ کھاؤ حلال ہے واسطے تمہارے مردار روایت کی یہ دارمی نے۔ یہ باب ہے بیچ بیان

الأشربة الفصل الأول عن أنس قال كان رسول الله

پینے کی چیزوں کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے انس رض سے کہ کہا تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يتنفس في الشراب ثلثا متفق عليه وزاد مسلم في رواية

صلے اللہ علیہ وسلم دم لیتے درمیان پانی پینے کے تین بار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا مسلم نے ایک روایت میں

ويقول إنه أروى وأبرأ وأمرأ وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى

اور فرماتے حضرت سلام یہ کہ اس طرح پینا خوب سیراب کرتا ہے اور صحت بخشتا ہے اور خوب ہضم ہوتا ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم عن الشرب من في السقاء متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري

علیہ وسلم نے پینے سے منہ مشک کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اختناث الأسقية زاد في رواية

کہا منع کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منہ موڑنے مشک کے سے زیادہ کیا راوی نے ایک روایت میں

واختناثها أن يقلب رأسها ثم يشرب منه متفق عليه وعن

یہ کہ منہ موڑنا مشک کا یہ ہے کہ اولٹے سر اوسکا پھر پیوے اوس سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه نهى أن يشرب الرجل قائما رواه مسلم

انس رض سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ آپنے منع فرمایا اس سے کہ پیوے آدمی کھڑے ہوکر روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْکُمْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پیوے کوئی تم میں سے

قَائِمًا فَمَنْ نَسِیَ فَلْیَسْتَقِیْٔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ

کھڑا ہوکر پس جو کوئی بھول سے کھڑا ہوکر پیوے پس چاہیے کہ قے کر ڈالے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا لایا میں نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَآئِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ڈول زمزم کے پانی کا پس پیا اسحالمین کہ آپ تہے کھڑے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عَلِیٍّ اَنَّهٗ صَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِیْ حَوَآئِجِ النَّاسِ فِیْ رَحْبَةِ الْکُوْفَةِ حَتّٰی حَضَرَتْ

علی رضہ سے یہہ کہ اونہوں نے نماز پڑہی ظہر کی پہر بیٹھے واسطے فیصلہ کرنے جھگڑے لوگوں کے بیچ چبوترہ کوفہ کے یہاں تک کہ آیا وقت

صَلٰوةُ الْعَصْرِ ثُمَّ اُتِیَ بِمَآءٍ فَشَرِبَ وَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَیَدَیْهِ وَذَکَرَ رَاْسَهٗ

نماز عصر کا پہر لایا گیا پانی پس پیا اور دہویا منہ اپنا اور ہاتہ اپنے اور ذکر کیا راوی نے سر اپنا

وَرِجْلَیْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَهٗ وَهُوَ قَآئِمٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّ نَاسًا یَّکْرَهُوْنَ

اور پاؤں اپنے پہر کھڑے ہوئے علی رضہ اور پیا پانی بچا ہوا اپنے وضو کا اسحالت میں کہ وہ کھڑے تہے پہر کہا کہ تحقیق بعضے لوگ مکروہ رکھتے ہیں

الشُّرْبَ قَائِمًا وَاِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

پینا کھڑے ہوکر اور تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا مانند اوس چیز کے کہ کیا میں نے روایت کی یہ بخاری نے۔

وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَمَعَهٗ

اور روایت ہے جابر رضہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے ایک شخص پر انصار میں سے اور ساتہ حضرت کے تہے

صَاحِبٌ لَّهٗ فَسَلَّمَ فَرَدَّ الرَّجُلُ وَهُوَ یُحَوِّلُ الْمَآءَ فِیْ حَآئِطٍ فَقَالَ النَّبِیُّ

ایک یار اونکے پہر سلام علیک کی آنحضرت صلے نے پس جواب دیا اوس شخص نے اور وہ پانی دے رہا تہا باغ میں پس فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنْ کَانَ عِنْدَكَ مَآءٌ بَاتَ فِیْ شَنَّةٍ وَّاِلَّا کَرَعْنَا فَقَالَ عِنْدِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر ہو تیرے پاس پانی باسی پرانی مشک میں تو لا ورنہ نہر سے پی لیں گے منہ لگا کر پس کہا اوس شخص نے کہ میرے پاس ہے

مَآءٌ بَاتَ فِیْ شَنٍّ فَانْطَلَقَ اِلَی الْعَرِیْشِ فَسَکَبَ فِیْ قَدَحٍ مَّآءً ثُمَّ حَلَبَ

پانی باسی مشک میں پس گیا وہ طرف چھپر کے کہ تہا باغ میں پس ڈالا پیالہ میں پانی پہر دودہ دوہا

عَلَیْهِ مِنْ دَاجِنٍ فَشَرِبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَعَادَ فَشَرِبَ الرَّجُلُ

اوس پانی پر بکری گہر کی پلی ہوئی کا پس پیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر لایا وہ ایک اور پیالہ پس پیا اوس شخص نے

... برتن میں یا ہاتہ سے پینے میں یہ بات نہیں ہوتی آدمی پانی کو ہاتہ میں لیکر دیکھ لیتا ہے پہر اسکو پیتا ہے ۱۲

الذي جاء معه رواه البخاري وعن ام سلمة ان رسول الله صلى

آیا تھا ساتھ حضرت کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال الذي يشرب في آنية الفضة انما يجرجر في بطنه نار

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پیتا ہے باسن چاندی کے مین کوئی چیز پینے کی سوا اسکے نہیں کہ ہلا ہلا کر ڈالتا ہے پیٹ اپنے مین آگ

جهنم متفق عليه وفي رواية لمسلم ان الذي يأكل ويشرب في آنية

دوزخ کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور یہ ایک روایت مسلم کی یہ ہے کہ تحقیق وہ شخص کہ کھاوے اور پیوے بیچ باسن

الفضة والذهب وعن حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

چاندی اور سونے کے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول لا تلبسوا الحرير ولا الديباج ولا تشربوا في آنية الذهب والفضة

فرماتے تھے نہ پہنو ریشمی کپڑا اور نہ دیباج اور نہ پیو کوئی چیز پینے کی باسن سونے اور چاندی کے مین

ولا تأكلوا في صحافها فانها لهم في الدنيا وهي لكم في الآخرة متفق

اور نہ کھاؤ بیچ رکابیون اور پیالون سونے چاندی کے اسلیے کہ یہ چیزین واسطے کافرون کے ہین دنیا مین اور یہ واسطے تمہارے ہین آخرت مین متفق

عليه وعن انس قال حلبت لرسول الله صلى الله عليه وسلم شاة داجن و

علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا دودہ دوہا گیا واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک بکری گھر کی پلی ہوئی کا اور

شيب لبنها بماء من البئر التي في دار انس فاعطي رسول الله صلى الله عليه وسلم

ملایا گیا دودہ اوسکا ساتھ پانی کوئیں کے کہ تھا انس رضی کے گھر مین پس دیا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو

القدح فشرب وعلى يساره ابو بكر وعن يمينه اعرابي فقال عمر اعط ابا بكر

وہ پیالہ دودہ کا پس پیا آنحضرت نے اور بائین طرف آنحضرت صلعم کی تھے ابو بکر رضی اللہ عنہ اور داہنی طرف حضرت صلعم کی ایک گنوار تھا پس کہا عمر رضی نے دیجیے ابو بکر کو

يا رسول الله فاعطى الاعرابي الذي على يمينه ثم قال الايمن فالايمن

یا رسول اللہ پس دیا آنحضرت نے اوس گنوار کو کہ تھا داہنی طرف حضرت صلعم کے پھر فرمایا کہ مقدم ہے داہنا پھر داہنا

وفي رواية الايمنون الايمنون الا فيمنوا متفق عليه وعن سهل بن

اور ایک روایت مین ہے کہ داہنی طرف کے حق ہین داہنی طرف کے حق ہین خبردار ہو پس داہنی طرف والو کو دیا کرو متفق علیہ۔ اور روایت ہے سہل بن

سعد قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بقدح فشرب منه وعن يمينه غلام

سعد رضی سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ پس پیا اوس مین سے اور داہنی طرف حضرت صلعم کے تھا ایک لڑکا

اصغر القوم والاشياخ عن يساره فقال يا غلام أتأذن ان اعطيه

سب سے چھوٹا اور بوڑھے بیٹھے تھے بائیں طرف حضرتؐ کو پس فرمایا اے لڑکے تو اذن دیتا ہے یہ کہ دوں میں اسکو

الاشياخ فقال ما كنت لأوثر بفضل منك احدا يا رسول الله فاعطاه

بوڑھیوں کو پس کہا اوس لڑکے نے کہ نہیں ہوں میں ترجیح دیتا اپنے پر کسیکو پس خوردہ آپکے پیچھے چھوڑ کر اپنے یا رسول اللہ پس دیا آنحضرتؐ نے

اياه متفق عليه وحديث ابي قتادة سنذكر في باب المعجزات ان

بچا ہوا اوس لڑکے کو متفق علیہ اور حدیث ابی قتادہ کی ذکر کرینگے ہم باب معجزات میں اگر

شاء الله تعالى الفصل الثاني عن ابن عمر قال كنا نأكل على عهد

چاہا اللہ تعالیٰ نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا تھے ہم کھاتے بیچ زمانہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نمشي ونشرب ونحن قيام رواه الترمذي و

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اس حال میں کہ ہم چلتے تھے اور پیتے تھے اس حالمیں کہ کھڑے ہوتے روایت کی یہ ترمذی اور

ابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب

ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونہوں نے اپنے دادا سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ

يشرب قائما وقاعدا رواه الترمذي وعن ابن عباس قال نهى رسول

تھے پیتے کھڑے ہوکر اور بیٹھے ہوئے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان يتنفس في الاناء او ينفخ فيه رواه ابوداود وابن ماجة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دم لیا جاوے برتن میں یا پھونک ماری جاوے اوس میں روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشربوا واحدا كشرب البعير

اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو تم پانی ایک دم میں مانند پینے اونٹ کے

ولكن اشربوا مثنى وثلث وسموا اذا انتم شربتم واحمدوا اذا انتم

ولیکن پیو دو دو سانس میں اور تین تین دم میں اور بسم اللہ کہو جسوقت کہ تم پانی پینے لگو اور حمد کرو جسوقت کہ تم

رفعتم رواه الترمذي وعن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله

ہٹاؤ برتن کو اپنے موںہ سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ نبی صلی اللہ

عليه وسلم نهى عن النفخ في الشراب فقال رجل القذاة اراها في الاناء قال

علیہ وسلم نے منع فرمایا پھونک مارنے سے پانی میں پس کہا ایک شخص نے کہ تنکے و تنکے پڑے ہوئے دیکھتا ہوں میں پانی میں

اهرقها قال فاني لا اروى من نفس واحد قال فابن القدح عن فيك

پھینکدے تو اوسکو کہا اوسنے کہ تحقیق میں نہیں سیراب ہوتا ایک دم پینے سے فرمایا پس جدا کر پیالہ منہ اپنے سے

ثم تنفس رواه الترمذي والدارمي وعنه قال نهى رسول الله

پھر دم لے پھر پی روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم عن الشرب من ثلمة القدح وان ينفخ في الشراب رواه ابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پینے سے ٹوٹے سوراخ پیالہ کے سے اور منع فرمایا پھونک مارنے سے پانی میں روایت کی یہ ابوداود نے

وعن كبشة قالت دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فشرب من في قربة

اور روایت ہے کبشہ سے کہا آئے میرے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پیا پانی منہ مشک

معلقة قائما فقمت الى فيها فقطعته رواه الترمذي وابن ماجة

لٹکی ہوئی کے سے کھڑے ہوکر پس کھڑی ہوئی میں طرف منہ مشک کے پس کاٹ لیا میں نے اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب صحيح وعن الزهري

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ اور روایت ہے زہری سے

عن عروة عن عائشة قالت كان احب الشراب الى رسول الله صلى

نقل کی عروہ سے اونہوں نے حضرت عائشہ سے کہا تھی شے محبوب ترین پینے کی چیزوں میں طرف رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم الحلو البارد رواه الترمذي وقال والصحيح ما روي عن الزهري

علیہ وسلم کے میٹھی چیز ٹھنڈی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ صحیح وہ روایت ہے کہ روایت کی گئی زہری سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

اذا اكل احدكم طعاما فليقل اللهم بارك لنا فيه واطعمنا خيرا منه

جسوقت کہ کھاوے ایک تمہارا طعام پس چاہیے کہ کہے یاالہی برکت دے واسطے ہمارے بیچ اس طعام کے اور کھلا ہمکو بہتر اس سے

واذا سقي لبنا فليقل اللهم بارك لنا فيه وزدنا منه فانه ليس شيء

اور جسوقت کہ پلایا جاوے ایک تمہارا دودھ پس چاہیے کہ کہے یاالہی برکت دے واسطے ہمارے اس میں اور زیادہ پہنچا ہمکو اس سے اسلیے کہ

يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ اِلَّا اللَّبَنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَ

کو کفایت کرے بدلے کہانے اور پینے کے سوائے دودہ کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَعْذَبُ لَهُ الْمَاءُ مِنَ السُّقْيَا

روایت ہی عائشہ رض سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لایا جاتا تہا میٹھا پانی واسطے اونکے سقیا سے

قِيْلَ هِيَ عَيْنٌ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمَدِيْنَةِ يَوْمَانِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ

کہا بعضوں نے کہ سقیا ایک چشمہ ہے کہ درمیان اوسکے اور درمیان مدینہ کے فرق دو منزل کا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِيْ اِنَاءِ

تیسری۔ روایت ہی ابن عمر رض سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پئے بیچ باسن

ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ اَوْ اِنَاءٍ فِيْهِ شَيْءٌ مِّنْ ذٰلِكَ فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهِ نَارَ

سونے کے یا چاندی کے یا اوس باسن میں کہ اوس میں ہو کچہ سونے چاندی سے پس سوا اسکے نہیں کہ ہاریگا یہہ بیتا اوسکی پیٹ میں آگ

جَهَنَّمَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بَابُ النَّقِيْعِ وَالْاَنْبِذَةِ اَلْفَصْلُ

دوزخ کی روایت کی یہ دارقطنی نے۔ باب ہے بیچ بیان نقیع اور نبیذوں کے۔ فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِيْ هٰذَا الشَّرَابَ

پہلی۔ روایت ہی انس رض سے کہ کہا البتہ تحقیق پلایا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتہ اس پیالہ اپنی کے پینے کی چیزیں

كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيْذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ساری شہد اور نبیذ اور پانی اور دودہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی عائشہ رض سے کہ کہا

كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سِقَاءٍ يُوْكَأُ اَعْلَاهُ وَلَهُ عَزْلَاءُ نَنْبِذُهُ

تہی ہم نبیذ بناتی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مشک میں کہ بند کیجاتی تہی اوپر کی جانب اوسکی اور واسطے اوسکے تہا دہانہ

غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صبح کو پس پیتے حضرت صلعم اوسکو رات کو اور ڈالتی ہم رات کو پس پیتے حضرت صلعم اوسکو صبح کو روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ اَوَّلَ اللَّيْلِ

اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ کہا تہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ نبیذ ڈالی جاتی تہی واسطے اونکے اول شب

فَيَشْرَبُهُ اِذَا اَصْبَحَ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِيْ تَجِيْءُ وَالْغَدَ وَاللَّيْلَةَ الْاُخْرٰى

پس پیتے تہا اوسکو جسوقت کہ صبح کرتے اوس دن اور اوس رات کہ آتی اور اگلے دن اور دوسری رات

ابوہریرہ رض کی حدیث میں ہے جسکو ابن ماجہ وغیرہ نے روایت کیا کہ نبیذ میں جوش آگیا تہا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو دیوار پر مار یہ تو وہ ہے جو اللہ تعالی اور پچھلے دن پر ایمان نہ رکھتا ہو اسکا اور نسائی نے بھی نکالا اور ابوداؤد اور امام احمد بن حنبل نے ابن عمر سے نکالا ...

وَالْغَدِ اِلَى الْعَصْرِ فَاِنْ بَقِيَ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ اَوْ اَمَرَ بِهٖ فَصُبَّ رَوَاهُ
اور اوس سے رات کے دن عصر تک پس اگر باقی رہتی کچھ پلا دیتے اوسکو خادم کو یا حکم فرماتے پھینکدینے کا پس پھینکی جاتی روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سِقَاءٍ فَاِذَا
مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا تھی نبیذ ڈالی جاتی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مشک میں پس جس وقت

لَمْ يَجِدُوْا سِقَاءً يُنْبَذُ لَهٗ فِيْ تَوْرٍ مِّنْ حِجَارَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ
نہ پاتے مشک بنائی جاتی نبیذ حضرت صلعم کے لیے پتھر کے باسن میں روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن

عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ
عمر رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا نبیذ ڈالنے سے بیچ باسن کدو کے اور لاکھ کے اور روغن زرد مالے گئے اور

وَاَمَرَ اَنْ يُنْبَذَ فِيْ اَسْقِيَةِ الْاَدَمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ رَسُوْلَ
اور حکم فرمایا یہ کہ نبیذ ڈالی جاوے بیچ مشک چمڑے کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے بریدہ رضہ سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوْفِ فَاِنَّ ظَرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منع کیا تھا میں نے تمکو نبیذ ڈالنے سے ظروف مذکورہ میں پس کوئی ظرف حلال نہیں کرتا

وَّلَا يُحَرِّمُهٗ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَّفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ
حرام ہے اور حرام نہیں کرتا اور چیز کو حلال ہو اور حکم ہے کہ جو چیز نشہ لاوے حرام ہے اور ایک روایت میں یہاں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے منع کیا تھا

اِلَّا فِيْ ظُرُوْفِ الْاَدَمِ فَاشْرَبُوْا فِيْ كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ اَنْ لَّا تَشْرَبُوْا مُسْكِرًا
مگر بیچ ظروف چمڑے کے پس پیو ہر ظرف میں لیکن پیو چیز نشہ لانیوالی کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ مَالِكِ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهٗ
روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی مالک اشعری رضہ سے یہ کہ انہوں نے

سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيَشْرَبَنَّ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا
سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے البتہ پیوینگے بعضے لوگ میری امت میں سے شراب کو نام رکھینگے

بِغَيْرِ اسْمِهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ
ساتھ غیر نام اوسکے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
عبد اللہ بن ابی اوفے رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَيْنَ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ أَنَشْرَبُ فِي الْأَبْيَضِ قَالَ لَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

سبز ٹھلیا سبز کیسے کہا میں نے کیا پیویں ہم ٹھلیا سفید میں کہا فرمایا نہ روایت کی یہ بخاری نے

بَابُ تَغْطِيَةِ الْأَوَانِي وَغَيْرِهَا اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

یہ باب ہے بیچ بیان ڈھانکنے باسنوں اور غیر باسنوں کے۔ فصل پہلی روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ

جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہو اول شب یا فرمایا شام کرو تم

فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ

پس بند رکھو تم اپنے لڑکوں کو اسلیے کہ شیطان پھیلتے ہیں اس وقت پس جس وقت کہ گذرے ایک ساعت

اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا

رات سے پس چھوڑ دو لڑکوں کو اور بند کرو دروازوں کو اور ذکر کرو نام اللہ کا اسلیے کہ شیطان نہیں

يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا

کھولتا دروازے بند کیے ہوئے کو اور باندھ دو دہانے اپنی مشکوں کے اور یاد کرو نام خدا کا اور ڈھانک دو اپنے باسن اور یاد کرو

اسْمَ اللهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرِضُوا عَلَيْهِ شَيْئًا وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

نام اللہ کا اگرچہ عرض میں رکھو باسن پر کوئی چیز اور بجھا دو اپنے چراغوں کو متفق علیہ اور

فِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَ خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ

ایک روایت بخاری کی میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے ڈھانکو باسنوں کو اور بند کرو منہ مشکوں کا اور بند کرو دروازے

وَاكْفِتُوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَخَطْفَةً وَأَطْفِئُوا

اور اپنے پاس سمیٹ رکھو اپنے لڑکوں کو شام کے وقت اسلیے کہ تحقیق واسطے جنوں کے ہے پھیلنا اور اوچک لینا اور بجھا دو

الْمَصَابِيحَ عِنْدَ الرُّقَادِ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا اجْتَرَّتِ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ

چراغوں کو نزدیک سونے کے اسلیے کہ تحقیق چوہا کھینچ لیجاتا ہے بتی کو پس جلا دیتا ہے

أَهْلَ الْبَيْتِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا

گھر کے لوگوں کو اور ایک روایت مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے ڈھانکو باسن کو اور بند رکھو مشک کو اور بند کرو

الْأَبْوَابَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا

دروازوں کو اور گل کرو چراغوں کو اسلیے کہ تحقیق شیطان نہیں کھولتا مشک کو اور نہیں کھولتا دروازے کو

ولا يكشف اناءً فان لم يجد احدكم الا ان يعرض على انائه عودًا

اور نہین کہولتا باسن کو پس اگر نہ پاوے ایک تمہارا مگر اسیقدر کہ عرض مین رکہے باسن پر لکڑی

ويذكر اسم الله فليفعل فان الفويسقة تضرم على اهل البيت بيتهم

اور یاد کرے نام اللہ کا اور باسن پر پس چاہیے کہ کرے اسلیے کہ تحقیق چوہا بہڑکا دیتا ہے اوپر گہر کے لوگون کے گہر انکا

وفي رواية له قال لا ترسلوا فواشيكم وصبيانكم اذا غابت الشمس

اور ایک روایت مسلم کی مین یون ہے کہ فرمایا حضرت ﷺ نے نہ چہوڑو اپنے مواشی کو اور نہ اپنے لڑکون کو جسوقت کہ غائب ہو آفتاب

حتى تذهب فحمة العشاء فان الشيطن يبعث اذا غابت الشمس

یہانتک کہ جاتی رہے اول تاریکی رات کی اسلیے کہ تحقیق شیطان پراگندہ کیے جاتے ہین جسوقت کہ غروب ہوتا ہے آفتاب

حتى تذهب فحمة العشاء وفي رواية له قال غطوا الاناء واوكوا السقاء

یہانتک کہ جاتا رہے اول وقت رات کا اور مسلم کی ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت ﷺ نے ڈہانکو باسن کو اور بند کرو مشک کو

فان في السنة ليلة ينزل فيها وباء لا يمر باناء ليس عليه غطاء او سقاء

اسلیے کہ تحقیق سال بہر مین ایک رات ہے کہ اترتی ہے اوسمین وبا نہین گذرتی وہ وبا کسی باسن پر کہ نہو اوپر اوسکے ڈہکنا یا مشک پر کہ

ليس عليه وكاء الا نزل فيه من ذلك الوباء وعنه قال جاء ابو حميد

نہو اوسپر سربند مگر کہ اترتی ہے اوسمین اوس وبا سے — اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا لایا ابو حمید

رجل من الانصار من النقيع باناء من لبن الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال

ایک شخص ہے انصار مین سے نقیع سے باسن بہرا ہوا دودہ سے طرف پیغمبر خدا صلعم کے پس فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم الا خمرته ولو ان تعرض عليه عودا متفق عليه

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیون نہ ڈہانکا تو نے اسکو اگرچہ رکہدیتا تو اوسپر ایک لکڑی روایت کی بخاری اور مسلم

وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتركوا النار في بيوتكم حين

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ چہوڑو تم آگ کو بیچ گہرون مین جسوقت کہ

تنامون متفق عليه وعن ابي موسى قال احترق بيت بالمدينة على

سوتے تم متفق علیہ — اور روایت ہے ابی موسی رضہ سے کہا جل گیا ایک گہر مدینہ مین اسطرح کہ جلا

اهله من الليل فحدث بشأنه النبي صلى الله عليه وسلم قال ان هذه النار

گہر والون پر ایک رات پس نقل کیا گیا حال اوسکا روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کہ تحقیق یہ آگ

ہوتی ہے بعضون کو وبا ہوتی ایک مدت سے اور ڈاکٹر وبا کی علت دریافت کر رہے ہین اور اسکے واسطے بہت سے خاک چہانی پر آج کی تاریخ تک کوئی علت ایسی معلوم نہین ہوئی جسپر پورا پورا اطمینان ہوسکے

إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

سواے اسکے نہیں کہ وہ دشمن ہے واسطے تمہارے پس جسوقت کہ سوئے تم پس بجھا دو اسکو متفق علیہ ۔ فصل دوسری ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَ

روایت ہے جابر رض سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جسوقت کہ سنو تم آواز کتوں کی اور

نَهِيقَ الْحَمِيرِ مِنَ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ فَإِنَّهُنَّ يَرَيْنَ

آواز گدھوں کی رات کو پس پناہ مانگو ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے اسلیے کہ تحقیق دیکھتے اور

مَا لَا تَرَوْنَ وَأَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتِ الْأَرْجُلُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبُثُّ

اوس چیز کو کہ نہیں دیکھتے تم اور کم کرو نکلنا جسوقت کہ تھم جاویں پانوں چلنے پھرنے سے اسلیے کہ تحقیق اللہ عزت والا اور بزرگی والا

مِنْ خَلْقِهِ فِي لَيْلَةٍ مَا يَشَاءُ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ

اپنی مخلوقات سے جو چاہتا ہے رات کو اور بند کرو دروازوں کو اور ذکر کرو نام اللہ کا اوپر اسکے اسلیے کہ شیطان

لَا يَفْتَحُ بَابًا إِذَا أُجِيفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَغَطُّوا الْجِرَارَ وَأَكْفِئُوا الْآنِيَةَ

نہیں کھولتا دروازے کو جسوقت کہ بند کیا جاوے اور ذکر کیا جاوے نام اللہ کا اوپر اسکے اور ڈھانک دو باسن اور الٹا کر رکھو باسنوں کو

وَأَوْكُوا الْقِرَبَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ فَارَةٌ

اور باندھو مونہ مشکوں کے روایت کی یہ شرح السنۃ میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا آیا ایک چوہا

تَجُرُّ الْفَتِيلَةَ فَأَلْقَتْهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُمْرَةِ الَّتِي كَانَ

کھینچ لایا ایک بتی پس ڈالدی بتی روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس بوریے پر کہ تھے

قَاعِدًا عَلَيْهَا فَأَحْرَقَتْ مِنْهَا مِثْلَ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ فَقَالَ إِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوا

بیٹھے حضرت اوپر اسکے پس جلادیا اوسمیں سے بقدر درہم کے پس فرمایا حضرت نے جسوقت کہ سوؤ تم پس گل کرو

سُرُجَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدُلُّ مِثْلَ هٰذِهِ عَلَى هٰذَا فَيُحْرِقُكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

چراغ اپنا اسلیے کہ تحقیق شیطان راہ دکھاتا ہے ایسی موذی کو اس فعل پر کہ پس جلا دیتا ہے تمکو روایت کی یہ ابوداؤد نے

كِتَابُ اللِّبَاسِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ

کتاب بیچ بیان لباس کے ۔ فصل پہلی روایت ہے انس رض سے کہ کہا تھے محبوب ترین کپڑوں کی

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ جو پہنتے تھے حبرہ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے

یعنی شیطان باعث ہوتا ہے تمہارے جلنے کا ۔ باب حیلہ اسباب کی تیسری فصل کو مصنف نے بیان نہیں کیا اسلیے کہ تیسری فصل اسکی مصنف کو نہ ملی اور نہ مصنف کی عادت ہے کہ تیسری فصل کو چھوڑ کر یہ بیان کرے کہ یہ باب تیسری فصل سے خالی ہے

حبرہ یمن کی چادر دھاری دار مخطط ہوتی ہے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُوْمِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ رومی تنگ آستینوں کا متفق علیہ اور روایت ہے

أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مُلَبَّدًا وَإِزَارًا غَلِيْظًا فَقَالَتْ

ابی بردہ رضہ سے کہ کہا نکالی طرف ہماری عائشہ رضہ نے ایک چادر پیوند کی ہوئی اور ایک تہبند موٹا اور کہا

قُبِضَ رُوحُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

کہ قبض کی گئی روح مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو کپڑوں میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا

كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تھا بچھونا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ سوتے تھے اوپر چمڑے کا بنا ہوا اس کے اندر پوست کھجور کا متفق علیہ

وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ وِسَادُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَتَّكِئُ عَلَيْهِ مِنْ أَدَمٍ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھا تکیہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا کہ تکیہ کرتے اوپر چمڑے کا

حَشْوُهُ لِيفٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي بَيْتِنَا

بھرا ہوا اس کا پوست خرما تھا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا اس وقت کہ تھے ہم بیٹھے ہوئے اپنے گھر میں

فِي حَرِّ الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلٌ لِأَبِي بَكْرٍ هٰذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا

بیچ گرمی دوپہر کے کہا کہنے والے نے واسطے ابی بکر رضہ کے یہ ہیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم آنے والے

مُتَقَنِّعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ

ڈھانکے ہوئے سر اپنا چادر سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا ایک بچھونا

لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

واسطے مرد کے اور دوسرا بچھونا واسطے عورت کے اور تیسرا واسطے مہمان کے اور چوتھا واسطے شیطان کے روایت کی اس کو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَى

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں دیکھے گا اللہ تعالیٰ دن قیامت کے طرف

مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اس شخص کے کہ دراز کرے ازار اپنی از راہ اترانے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

جو شخص دراز کرے کپڑا اپنا از راہ تکبر کے نہیں دیکھے گا اللہ تعالیٰ طرف اس کے دن قیامت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما رجل يجر ازاره من الخيلاء خسف

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس وقت کہ ایک شخص کھینچتا تھا ازار اپنی از راہ تکبر کے دھسایا گیا

به فهو يتجلجل في الارض الى يوم القيمة رواه البخاري وعن ابي هريرة

زمین مین پس وہ چلا جاتا ہی زمین مین قیامت تک روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اسفل من الكعبين من الازار في النار

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز نیچے ہو ٹخنے سے از قسم ازار کے سو وہ آگ مین ہی

رواه البخاري وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ياكل الرجل

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ کہاوے آدمی

بشماله او يمشي في نعل واحدة وان يشتمل الصماء او يحتبي في ثوب واحد

بائین ہاتھ سے یا چلے ایک پاپوش مین اور یہ کہ لپیٹے سارے بدن پر کپڑا یا گوٹ مارکر بیٹھے ایک کپڑے مین

كاشفا عن فرجه رواه مسلم وعن عمر وانس وابن الزبير وابي امامة

کہولے ہوئے ستر اپنا روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی عمر اور انس اور ابن زبیر اور ابی امامہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لبس الحرير في الدنيا لم يلبسه في الاخرة

انہون نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس شخص نے پہنا ریشم دنیا مین نہین پہنیگا اوسکو آخرت مین

متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما يلبس

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہین کہ پہنتا ہی

الحرير في الدنيا من لا خلاق له في الاخرة متفق عليه وعن حذيفة

ریشم دنیا مین وہ شخص کہ نہین حصہ واسطے اوسکے آخرت مین متفق علیہ ۔ اور روایت ہی حذیفہ رضی اللہ عنہ سے

قال نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نشرب في انية الفضة والذهب

کہا اوسنے منع کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پئین ہم بیچ باسن چاندی اور سونے کے

وان ناكل فيها وعن لبس الحرير والديباج وان نجلس عليه متفق عليه

اور یہ کہ کہاوین ہم اوسمین اور منع کیا لباس پہننے حریر اور دیبا کے سے اور یہ کہ بیٹھین ہم اوسپر متفق علیہ ۔

وعن علي قال اهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة سيراء فبعث

اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ بہیجا گیا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جوڑا ریشمی خطدار پس بہیجا

[illegible]

بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ

اوسکو طرف میرے پس پہنا میں نے اوسکو پس پہچانا میں نے غصہ بیچ چہرہ مبارک حضرت کے پس فرمایا کہ تحقیق میں نے نہیں بھیجا تھا اسکو طرف تیری

لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تاکہ پہنے تو اوسکو سوا اسکے نہیں کہ بھیجا تھا میں نے اوسکو طرف تیری تاکہ پھاڑ کر اوسکو اوڑھنیاں کر کر تقسیم کر دے درمیان عورتوں کے متفق علیہ

وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هٰكَذَا وَرَفَعَ

اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ریشم کے پہننے سے مگر اسقدر اور اوٹھایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطَى وَالسَّبَّابَةَ وَضَمَّهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں انگلیاں اپنی بیچ کی اور شہادت کی اور ملایا ان دونوں کو متفق علیہ

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ أَنَّهُ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور بیچ ایک روایت مسلم کے یہ ہے کہ خطبہ فرمایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیچ جابیہ کے پس کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ

پہننے ریشم کے سے مگر بقدر دو انگشت یا تین انگشت یا چار انگشت کے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی

أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ كِسْرَوَانِيَّةً لَهَا لِبْنَةُ دِيبَاجٍ وَ

ابی بکر رضی اللہ عنہ کی سے یہ کہ اونہوں نے نکالا جبہ طیلسان کا کسروانی اوسمیں ٹکڑا ریشمی لگا ہوا تھا گریبان پر اور

فَرْجَيْهَا مَكْفُوفَيْنِ بِالدِّيبَاجِ وَقَالَتْ هٰذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دیکھیں میں نے دونوں کشادگیاں اوسکی لگی ہوئی تھیں ساتھ ریشمی کپڑے کے اور کہا اسماء نے کہ یہ ہے جبہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ تھا نزدیک عائشہ رضی اللہ عنہا کے پس جبکہ وفات کی گئیں حضرت عائشہ لیا میں نے اوسکو اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضَى نَسْتَشْفِي بِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ

پہنتے اوسکو پس ہم دھوتی ہیں اوسکو واسطے بیماروں کے طلب کرتی ہیں شفا ساتھ اوسکے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ

قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فِي

کہا رخصت دی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے زبیر اور عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے بیچ

لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ بِهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّهُمَا شَكَوَا

پہننے ریشم کے واسطے کھجلی کے کہ تھی ان دونوں کو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ کہا انس نے یہ کہ اون دونوں نے شکایت کی

[illegible]

الْقَمْلِ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قُمُصِ الْحَرِيرِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

جو اُن کی تہی پس رخصت دی حضرت م نے اونکو بیچ پہننے کرتے ریشمی کے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض سے

قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ مِنْ

کہ کہا دیکہے مجہپر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے کسنبہ کے رنگے ہوئے پس فرمایا کہ تحقیق یہ

ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهُمَا وَفِي رِوَايَةٍ قُلْتُ أَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ أَحْرِقْهُمَا

کفار کے کپڑوں سے ہین پس نہ پہن تو اونکو اور ایک روایت مین ہی کہ کہا عبد اللہ نے کہا مینے دہوڈالو نمین اونکو فرمایا حضرت نے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ عَائِشَةَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور ذکر کرینگے ہم حدیث حضرت عائشہ رض کی کہ سر اوسکا یہ ہی خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات

غَدَاةٍ فِي بَابِ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

غداۃ بیچ مناقب اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ فصل دوسری روایت ہی

أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيصُ

ام سلمہ رض سے کہ کہا تہا بہت محبوب کپڑوں مین طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ كَانَ كُمُّ

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی اسماء بیٹی یزید رض کی سے کہ کہا تہی آستین

قَمِيصِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرُّسْغِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

کرتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی گتہے پہنچے تک روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا تہے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ قَمِيصًا بَدَأَ بِمَيَامِنِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ پہنتے قمیص شروع کرتے ساتہ دہنی طرف قمیص کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اور روایت ہی ابی سعید خدری رض سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے

إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ

حالت پسندیدہ بیچ تہبند باندہنے مومن کے آدہی پنڈلیوں تک ہی اور نہین گناہ مومن پر بیچ پہننے تہبند کے درمیان آدہی پنڈلی

الكعبين ما اسفل من ذلك ففي النار قال ذلك ثلث مرات ولا ينظر الله

ٹخنوں کے اور جو چیز کہ ہو نیچے اسکے پس بیچ آگ کے ہے کہا یہ تین بار اور نہیں دیکھیگا اللہ تعالیٰ

يوم القيمة الى من جر ازاره بطرا رواه ابو داود وابن ماجة وعن

دن قیامت کے طرف اوس شخص کے کہ دراز کرے تہبند اپنا مارے تکبر کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الاسبال في الازار والقميص و

سالم رضہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا درازی بیچ تہبند کے اور کرتے کے اور

العمامة من جر منها شيئا خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيمة رواه ابو داود

پگڑی کے ہے جو شخص کہ لٹکا کر کھینچے انمیں سے کچھ ازراہ تکبر کے نہیں نظر کریگا اللہ طرف اوسکی دن قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد

والنسائي وابن ماجة وعن ابي كبشة قال كان كمام اصحاب رسول

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی کبشہ رضہ سے کہ کہا اوسنے تھیں ٹوپیاں صحابیوں رسول

الله صلى الله عليه وسلم بطحا رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی چپٹی سر سے لگی ہوئی نہ بلند روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے۔ اور روایت ہے

ام سلمة قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حين ذكر الازار فالمرأة يا رسول

ام سلمہ رضہ سے کہ کہا اوسنے واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس وقت کہ بیان کیا اپنے حکم ازار کا پس کیا کرے عورت یا رسول

الله قال ترخي شبرا فقالت اذا تنكشف عنها قال فذراعا لا تزيد عليه

اللہ فرمایا آنحضرت صلعم نے لٹکاوے عورت ازار اپنی ایک بالشت پس کہا ام سلمہ نے اسوقت کھلیگا پنڈلی اوس سے فرمایا پھر ایک گز ہرگز زیادہ نہ کرے

رواه مالك وابو داود والنسائي وابن ماجة وفي رواية الترمذي

روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ترمذی

والنسائي عن ابن عمر فقالت اذا تنكشف اقدامهن قال فيرخين ذراعا

اور نسائی کے ابن عمر رضہ سے یوں آیا ہے پس کہا ام سلمہ نے اسوقت کھلے رہینگے قدم اونکے فرمایا پس لٹکاویں ہاتھ بھر

لا يزدن عليه وعن معاوية بن قرة عن ابيه قال اتيت النبي صلى الله

تو زیادہ کریں اسپر۔ اور روایت ہے معاویہ بن قرہ رضہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا اوسنے کہ آیا میں پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم في رهط من مزينة فبايعوه وانه لمطلق الازرار فادخلت

علیہ وسلم کے پاس ساتھ ایک جماعت کے قوم مزینہ سے پس بیعت کی اونہوں نے حضرت صلعم سے اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے کھلے گھنڈیان

يدي في جيب قميصه فمسست الخاتم رواه ابو داود وعن سمرة

ہاتھ اپنا بیچ گریبان قمیص حضرت کے پس ہاتھ پھیرا میں نے مہر نبوۃ پر روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے سمرہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البسوا الثياب البيض فانها اطهر واطيب

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہنو کپڑے سفید اسلیے کہ تحقیق وہ بہت پاک ہیں اور بہت پاکیزہ

وكفنوا فيها موتاكم رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة

اور کفن دو سفید میں اپنے مردوں کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔

وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعتم سدل عمامته

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب وقت پگڑی باندھتے شملہ چھوڑتے پگڑی اپنی کا

بين كتفيه رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن

درمیان مونڈھوں اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے

عبد الرحمن بن عوف قال عممني رسول الله صلى الله عليه وسلم فسدلها

عبد الرحمن بیٹے عوف کے سے کہ کہا پگڑی بندھوائی مجکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس شملہ لٹکایا

بين يدي ومن خلفي رواه ابو داود وعن ركانة عن النبي صلى

آگے میرے اور پیچھے میرے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے رکانہ رض سے اونہے نقل کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال فرق ما بيننا وبين المشركين العمائم على القلانس رواه

علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرق درمیان ہمارے اور درمیان مشرکین کے پگڑی باندھنی ہے ٹوپیوں پر روایت کی یہ

الترمذي وقال هذا حديث غريب واسناده ليس بالقائم وعن

ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور اسناد اسکی نہیں درست۔ اور روایت ہے

ابي موسى الاشعري ان النبي صلى الله عليه وسلم قال احل الذهب والحرير

ابی موسی اشعری رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کیا گیا سونا اور ریشم

للاناث من امتي وحرم على ذكورها رواه الترمذي والنسائي و

واسطے عورتوں کے میری امت سے اور حرام کیا گیا اوپر مردوں امت میری کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور

قال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن ابي سعيد الخدري

کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استجد ثوبا سماه باسمه عمامة أو قميصا

کہا کہتے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب پہنتے نیا کپڑا نام لیتے اوسکا ساتھ نام اوسیکے پگڑی یا کرتا

أو رداء ثم يقول اللهم لك الحمد كما كسوتنيه أسألك خيره وخير ما

یا چادر پھر کہتے یا الہی تیرے ہی لیے حمد ہے اوپر پہنانے تیری کے مجکو اس قمیص کو مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی

صنع له وأعوذ بك من شره وشر ما صنع له رواه الترمذي وأبو داود

بنایا گیا ہے یہ کپڑا اوسکے لیے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بنایا گیا ہے روایت کی اسکو ترمذی اور

وعن معاذ بن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أكل طعاما ثم

اور روایت ہے معاذ بن انس رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ کھاوے طعام پھر

قال الحمد لله الذي أطعمني هذا الطعام ورزقنيه من غير حول

کہے سب تعریف ہے واسطے اوس اللہ کے کہ کھلایا مجھکو یہ کھانا اور پہنچایا مجکو یہ کھانا بغیر حیلہ

مني ولا قوة غفر له ما تقدم من ذنبه رواه الترمذي وزاد أبو داود

اور بغیر قوت میری کے بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے جو کچھ کہ پہلے کیے ہیں گناہ روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کہا ابو داود نے

ومن لبس ثوبا فقال الحمد لله الذي كساني هذا ورزقنيه من غير حول

اور جو شخص کہ پہنے کپڑا پس کہے سب تعریف ہے واسطے اوس اللہ کے کہ پہنایا مجکو یہ کپڑا اور دیا مجکو یہ بغیر حیلہ کے

مني ولا قوة غفر له ما تقدم من ذنبه وما تأخر وعن عائشة قالت

اور قوت میری کے بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے اگلے پچھلے گناہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا

قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة إن أردت اللحوق بي فليكفك

فرمایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ اگر چاہتی ہے تو ملنا ساتھ میرے پس چاہیے کہ کفایت کرے

من الدنيا كزاد الراكب وإياك ومجالسة الأغنياء ولا تستخلقي ثوبا حتى

دنیا سے مانند توشہ سوار کے اور بچتی رہو ہم نشینی دولت مندوں کی سے اور نہ پرانا گن کپڑے کو یہاں تک کہ

ترقعيه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من

پیوند کرے تو اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر

حديث صالح بن حسان قال محمد بن إسمعيل صالح بن حسان

حدیث صالح بن حسان کی سے کہا محمد بن اسمعیل نے کہ صالح بن حسان

منكر الحديث وعن ابي امامة اياس بن ثعلبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
منکر الحدیث ہے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہ نام اوسکا ایاس بن ثعلبہ ہے کہ کہا اونہوں نے فرمایا رسول خدا صلعم نے

الا تسمعون الا تسمعون ان البذاذة من الايمان ان البذاذة من الايمان رواه ابو داود
کیا نہیں سنتے تم کیا نہیں سنتے تم تحقیق ترک کرنا زینت کا اخلاق ایمان سے ہے تحقیق ترک کرنا زینت دنیا کا اخلاق ایمان سے ہے روایت کی یہ

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لبس ثوب شهرة في
اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پہنے کپڑا شہرت کا بیچ

الدنيا البسه الله ثوب مذلة يوم القيمة رواه الترمذي واحمد و
دنیا کے پہناویگا اوسکو اللہ تعالی کپڑا ذلت کا دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی اور احمد اور

ابو داود وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من
ابو داود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ

تشبه بقوم فهو منهم رواه احمد وابو داود وعن سويد بن وهب
مشابہت کرے ساتھ کسی قوم کے پس وہ اونہیں سے ہے روایت کی یہ احمد اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے سوید بن وہب سے

عن رجل من ابناء اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم عن ابيه قال قال رسول الله
کہ نقل کی ایک شخص سے کہ تھا اولاد اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ نقل کی وسنے اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من ترك لبس ثوب جمال وهو يقدر عليه وفي رواية تواضعا
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑ دے کپڑا پہننا زینت کا پہننا اسحال میں کہ قادر ہوا وسپر اور ایک روایت میں لفظ تواضعا کا

كساه الله حلة الكرامة ومن تزوج لله توجه الله تاج الملك رواه
پہناویگا اوسکو اللہ تعالی جوڑا بزرگی کا اور جو کوئی نکاح کرے واسطے خدا کے پہناویگا اوسکو اللہ تاج بادشاہت کا روایت کی یہ

ابو داود وروى الترمذي منه عن معاذ بن انس حديث اللباس وعن
ابو داود نے اور نقل کی ترمذی نے جملہ اس حدیث سے معاذ بن انس سے حدیث لباس کی۔ اور روایت ہے

عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله
عمرو بن شعیب سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ

يحب ان يرى اثر نعمته على عبده رواه الترمذي وعن جابر قال
دوست رکھتا ہے یہ کہ دکھلایا جاوے اثر نعمت اوسکی کا اوپر بندے اوسکے کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

أتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم زائرا فرأى رجلا شعثا قد تفرق شعره فقال

آئے ہمارے پاس پیغمبر خدا صلعم ملاقات کو پس دیکھا ایک شخص پراگندہ بال کو کہ پراگندہ تھے بال اوسکے سر کے پس فرمایا

ما كان يجد هذا ما يسكن به رأسه ورأى رجلا عليه ثياب وسخة فقال ما كان يجد هذا ما

کیا نہیں پاتا یہ شخص اوس چیز کو کہ درست کرے ساتھ اوسکے بال سر اپنے کو اور دیکھا ایک اور شخص کو کہ تھے اوپر اوسکے کپڑے میلے پس فرمایا کیا نہیں پاتا

يغسل به ثوبه رواه أحمد والنسائي وعن أبي الأحوص عن أبيه قال أتيت رسول الله صلى الله عليه

دھوئے ساتھ اوسکے کپڑے اپنے روایت کی یہ احمد اور نسائی نے - اور روایت ہے ابی الاحوص سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا آیا میں رسول خدا صلعم کے پاس

وعلي ثوب دون فقال لي ألك مال قلت نعم قال من أي المال قلت من كل

اور تھا میں کہ میرے بدن پر تھے کپڑے ناکارہ پس فرمایا مجھکو کیا ہے تیرے پاس مال کہا میں نے کہ ہاں فرمایا کس قسم کا مال ہے کہا میں نے ہر قسم کا

المال قد أعطاني الله من الإبل والبقر والغنم والخيل والرقيق قال

مال ہے تحقیق دیا ہے مجھکو اللہ تعالیٰ نے اونٹ اور گائیں اور بکری اور گھوڑا اور غلام فرمایا

فإذا آتاك الله مالا فلير أثر نعمة الله عليك وكرامته رواه النسائي

پس جبکہ دیا ہے تجھکو اللہ نے مال پس چاہیے کہ دیکھا جاوے تجھپر اثر نعمت اللہ کا اور اثر بزرگی کرنے اوسکے کا تجھکو روایت کی یہ نسائی نے

وفي شرح السنة بلفظ المصابيح وعن عبد الله بن عمرو قال مر رجل

اور شرح السنہ میں روایت کی ہے ساتھ اور لفظوں کے کہ مصابیح میں ہیں - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا گذرا ایک شخص

وعليه ثوبان أحمران فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فلم يرد عليه رواه

اس حال میں کہ اوسپر تھے دو کپڑے سرخ پس سلام علیک کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس نہ جواب دیا آپنے اوسکو سلام کا روایت کی یہ

الترمذي وأبو داود وعن عمران بن حصين أن نبي الله صلى الله عليه وسلم

ترمذی اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لا أركب الأرجوان ولا ألبس المعصفر ولا ألبس القميص المكفف

فرمایا کہ نہیں سوار ہوتا میں ارغوان پوش پر اور نہیں پہنتا میں کسنبا اور نہیں پہنتا میں کرتا کہ سنجاف لگا ہو

بالحرير وقال ألا وطيب الرجال ريح لا لون له وطيب النساء لون

ریشمی اور فرمایا خبردار ہو اور خوشبوئی کہ مرد لگاویں چاہیے کہ بو اوسکی ہو نہ رنگ اور خوشبوئی عورتوں کی چاہیے کہ رنگ

لا ريح له رواه أبو داود وعن أبي ريحانة قال نهى رسول الله صلى

نہ ہو بو اوسکی روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی ریحانہ سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم عن عشر عن الوشر والوشم والنتف وعن مكامعة الرجل
عليه وسلم نے دس چيزوں سے منع فرمايا دانتون کے تيز کرنے سے اور گودنے سے اور بال اوکھاڑنے سے اور سوئے ہوئے مرد کے ساتھ

الرجل بغير شعار وعن مكامعة المرأة المرأة بغير شعار وان يجعل
مرد کے بدون حائل ہونے کپڑے کے اور سوئے ہوئے عورت کے ساتھ عورت کے بدون حائل ہونے کپڑے کے اور منع کيا اس سے کہ لگاوے

الرجل في اسفل ثيابه حريرا مثل الاعاجم او يجعل على منكبيه حريرا
مرد نيچے کپڑے ريشم کے مانند عجميوں کے يا لگاوے مونڈھوں پر ريشمی کپڑا

مثل الاعاجم وعن النهبى وعن ركوب النمور ولبوس الخاتم الا
مانند عجميوں کے اور منع کيا لوٹنے سے اور سوار ہونے سے اوپر زين چيتے کے چمڑے کے اور منع کيا پہننے چھاپ کے سوا مگر

لذي سلطان رواه ابوداود والنسائي وعن علي قال نهاني رسول
واسطے صاحب حکومت کے روايت کی يہ ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روايت ہے علی رضہ سے کہا منع کيا مجھکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن خاتم الذهب وعن لبس القسي والمياثر رواه
خدا صلے الله عليه وسلم نے پہننے چھاپ سونے کی سے اور پہننے قسی کے سے اور استعمال مياثر کے سے روايت کی يہ

الترمذي وابوداود والنسائي وابن ماجة وفي رواية لابي داود
ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بيچ ايک روايت ابوداؤد کی يوں ہے

وقال نهى عن مياثر الارجوان وعن معاوية قال قال رسول الله
کہ کہا علی رضہ نے کہ منع فرمايا حضرت نے زين سرخ سے ۔ اور روايت ہے معاويہ رضہ سے کہ کہا فرمايا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لا تركبوا الخز ولا النمار رواه ابوداود والنسائي وعن
صلے الله عليه وسلم نے نہ سوار ہو تم اوپر زين پوش خز کے اور نہ اوپر زين پوش چيتے کے چمڑے کے روايت کی يہ ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روايت ہے

البراء بن عازب ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الميثرة الحمراء رواه في
براء بن عازب رضہ سے کہ تحقيق نبی صلے الله عليه وسلم نے منع فرمايا زين پوش سرخ سے روايت کی بغوی نے

شرح السنة وعن ابي رمثة التيمي قال اتيت النبي صلى الله عليه و
شرح السنہ ميں ۔ اور روايت ہے ابی رمثہ تيمی رضہ سے کہ کہا آيا ميں نبی صلے الله عليه وسلم کے پاس

عليه ثوبان اخضران وله شعر قد علاه الشيب وشيبه احمر
کہ حضرت پر دو کپڑے سبز تھے اور حضرت کے بال تھے ايسے کہ غالب آيا تھا اوپر ان کے بڑھاپا اور بڑھاپا ان کا سرخ تھا

ص خاص سے جيسے کہ ہاتھ پاؤں ميں مہندی لگانا باقی سب رنگ مردوں کے ليے جائز نہيں ۵ اور حضرت صلعم کے بال تھے الخ

رواه الترمذي وفي رواية لأبي داود وهو ذو وفرة وبها ردع من

روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابو داود کے یوں ہے کہ حضرت صاحب وفرہ تھے اور ان بالوں میں اثر تھا

حناء وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم كان شاكيا فخرج يتوكأ على

مہندی کا۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے بیمار پس باہر تشریف لائے تکیہ کیے ہوئے

أسامة وعليه ثوب قطر قد توشح به فصلى بهم رواه في شرح

اسامہ پر اور حضرت پر تھا کپڑا قطر کا کہ بطور بدہی کے ڈالا تھا اوسکو پس نماز پڑھائی صحابہ کو روایت کی یہ شرح

السنة وعن عائشة قالت كان على النبي صلى الله عليه وسلم ثوبان قطريان

السنہ میں۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دو کپڑے قطری

غليظان وكان إذا قعد فعرق ثقلا عليه فقدم بز من الشام

موٹے اور تھے حضرت جب بیٹھتے اور پسینہ آتا آپ کو تو سخت بھاری ہو جاتے وہ کپڑے پس آیا کپڑا شام سے

لفلان اليهودي فقلت لو بعثت إليه فاشتريت منه ثوبين إلى

واسطے فلانے یہودی کے پس کہا میں نے اگر بھیجتے طرف اوس یہودی کے کسیکو پس خرید لیتے اوس سے دو کپڑے

الميسرة فأرسل إليه فقال قد علمت ما تريد إنما تريد أن تذهب

بوعدہ فراغت پس بھیجا آنحضرت نے اوسکو طرف اوس یہودی کے پس کہا یہودی نے تحقیق میں جانتا ہوں اوس چیز کو کہ ارادہ کرتے ہو تم سوا اسکے نہیں کہ ارادہ

بمالي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذب قد علم أني من أتقاهم وأداهم للأمانة

لے جاؤ مال میرا پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھوٹ کہا اوس یہودی نے اسلیے کہ تحقیق جانتا ہے کہ میں سب لوگوں سے متقی ہوں اور خوب ادا کرنیوالا امانت کا

رواه الترمذي والنسائي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال رآني رسول

روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہا دیکھا مجھکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم وعلي ثوب مصبوغ بعصفر موردا فقال ما هذا فعرفت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسحال میں کہ مجھپر تھا کپڑا رنگا ہوا کسنب کا گلابی پس فرمایا کیا ہے یہ پس پہچانا میں نے

ما كره فانطلقت فأحرقته فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما صنعت بثوبك قلت

کراہت کو آنحضرت کی پس گیا میں اور جلا دیا میں نے اوس کپڑے کو پس فرمایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا تو نے ساتھ کپڑے اپنے کے کہا میں نے

أحرقته قال أفلا كسوته بعض أهلك فإنه لا بأس به للنساء رواه أبو داود

کہ جلا دیا میں نے اوس کپڑے کو فرمایا کیوں نہ پہنایا تو نے اوس کپڑے کو اپنی بعض عورتوں کو اسلیے کہ تحقیق نہیں مضائقہ بیچ ساتھ پہننے اسکے عورتوں کو

وَعَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يَخْطُبُ

اور روایت ہی ہلال بن عامر سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا دیکہا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منا مین کہ خطبہ فرماتے تھے

عَلٰى بَغْلَةٍ وَّعَلَيْهِ بُرْدٌ اَحْمَرُ وَعَلِيٌّ اَمَامَهٗ يُعَبِّرُ عَنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

خچر پر اسحال مین کہ اونپر اوڑہے تہی چادر سرخ اور علی رض آگے کہڑے ہوی تہی حضرت کی بیان کرتے تہی حضرت کی کلام دور بیٹہے لوگونکو روایت کی یہ ابوداود نے

عَائِشَةَ قَالَتْ صُنِعَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةٌ سَوْدَاءُ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ

عائشہ رض سے کہا تیار کی گئی واسطی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چادر سیاہ پس پہنا اوسکو پس جب پسینا آیا

فِيْهَا وَجَدَ رِيْحَ الصُّوْفِ فَقَذَفَهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَيْتُ

اوسمین پائی اوسمین بو صوف کی تو پس پہینکدیا اوسکو روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہی جابر رض سے کہ کہا آیا مین

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلٰى قَدَمَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحال مین کہ حضرت گوٹ مارے بیٹہے ہوی تہے ساتہ چادر کی کہ پڑی تہی پہندنی اوسکی حضرت کی قدمونپر

وَعَنْ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيْفَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبَاطِيَّ فَاَعْطَانِيْ

اور روایت ہی دحیہ بن خلیفہ رض سے کہ کہا لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے قباطی کے پس دیا مجکو

مِنْهَا قُبْطِيَّةً فَقَالَ اصْدَعْهَا صَدْعَيْنِ فَاقْطَعْ اَحَدَهُمَا قَمِيْصًا وَّاَعْطِ

اوسمین سے ایک قبطی اور فرمایا پہاڑ اسکو دو ٹکڑے پس بنا ایک کا اونمین سے کرتہ اور دے

الْاٰخَرَ امْرَاَتَكَ تَخْتَمِرُ بِهٖ فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ وَاْمُرِ امْرَاَتَكَ اَنْ تَجْعَلَ تَحْتَهٗ ثَوْبًا

دوسرا ٹکڑا اپنی عورت کو کہ اوڑہنی بنا دے پس جب پیٹہہ پہیری دحیہ نے فرمایا حضرت نے اور حکم کر اپنی عورت کو یہ کہ لگا دے نیچے اوسکی ایک کپڑا

لَا يَصِفُهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

تا ظاہر نہووے بال و بدن اوسکی روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہی ام سلمہ رض سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے

عَلَيْهَا وَهِيَ تَخْتَمِرُ فَقَالَ لَيَّةً لَا لَيَّتَيْنِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اونکے پاس اسحال مین کہ وہ اوڑہنی اوڑہی ہوی تہین پس فرمایا ایک پیچ دے سر پہ نہ دو پیچ روایت کی یہ ابوداود نے ۔ فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ اِزَارِيْ اسْتِرْخَاءٌ

روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا گذرا مین ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اسحال مین کہ بیچ تہبند میرے کے تہا لٹکنا

فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ ارْفَعْ اِزَارَكَ فَرَفَعْتُهٗ ثُمَّ قَالَ زِدْ فَزِدْتُّ فَمَا زِلْتُ

پس فرمایا اے عبد اللہ بلند کر تو تہبند اپنے کو پس بلند کیا مینے اوسکو پہر فرمایا اور زیادہ اوٹہا پس اوٹہایا مینے پس ہمیشہ رہا

آخرها بعد فقال بعض القوم الی این فقال الی انصاف الساقین رواه

اسکام کی بعد حکم کرنے حضرت کے پس کہا بعضے لوگون نے کہ کہانتک اونچا ہو تہمد کہا آدہی سلے پنڈلیون تک روایت کی یہ

مسلم وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال من جر ثوبه خیلاء لم ینظر

مسلم نے - اور روایت ہے اوسی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی دراز کرے کپڑا اپنا ازراہ تکبر کے نہین کریگا نظر رحمت کی

الله الیه یوم القیمة فقال ابوبکر یا رسول الله ازاری یسترخی الا ان

اللہ طرف اوسکے دن قیامت کے پس کہا ابوبکر نے یا رسول اللہ ازار میری لٹکیا آتی ہے مگر یہ کہ

اتعاهده فقال له رسول الله صلی الله علیه وسلم انک لست ممن یفعله خیلاء

ہر وقت خبرگیری کرتا رہون پس فرمایا واسطے ابی بکر کے رسول خدا صلعم نے کہ تحقیق تو اون لوگون مین سے نہین ہے کہ لٹکاتے ہین ازراہ تکبر

رواه البخاری وعن عکرمة قال رأیت ابن عباس یأتزر فیضع

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عکرمہ رض سے کہ کہا دیکھا مینے ابن عباس رض کو کہ تہمند باندہتے تھے پس رکھتے تھے

حاشیة ازاره من مقدمه علی ظهر قدمیه ویرفع من مؤخره قلت

کنارہ تہمند اپنے کا آگے کے جانب اوسکے سے پشت قدم اپنے پر اور اونچا رکھتے تھے پیچھے اوسکے سے کہا مینے

لم تأتزر هذه الازرة قال رأیت رسول الله صلی الله علیه وسلم یأتزرها رواه

کیون تہمند باندہتے ہو تم اسطرح کہا ابن عباس رض نے کہ دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تہمند باندہتے تھے اسطرح

ابوداود وعن عبادة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم علیکم بالعمائم

ابوداود نے - اور روایت ہے عبادہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم رکھو تم پگڑیان باندہنی

فانها سیماء الملئکة وارخوها خلف ظهورکم رواه البیهقی فی

اسلیے کہ پگڑیان علامت ہین فرشتون کی اور چھوڑو شملے پیچھے پشت اپنی کے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ

شعب الایمان وعن عائشة ان اسماء بنت ابی بکر دخلت علی رسول

شعب الایمان کے - اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ تحقیق اسماء بیٹی ابی بکر رض کی آئی آنحضرت

الله صلی الله علیه وسلم وعلیها ثیاب رقاق فاعرض عنها وقال یا اسماء ان

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحال مین کہ اوپر تھے کپڑے باریک پس منہ پھیر لیا حضرت صلعم نے اوس سے اور فرمایا کہ اے اسماء تحقیق

المرأة اذا بلغت المحیض لن یصلح ان یری منها الا هذا وهذا

عورت جسوقت کہ پہنچے ایام حیض کو ہرگز نہین درست ہے کہ دیکھا جاوے اوس سے کوئی عضو مگر یہ اور یہ

وَأَشَارَ إِلَى وَجْهِهِ وَكَفَّيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي مَطَرٍ قَالَ إِنَّ عَلِيًّا

اور اشارہ کیا طرف منہ اپنے کے اور ہاتھوں اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی مطر سے کہا تحقیق علی نے

اشْتَرَى ثَوْبًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَبِسَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي

خریدا ایک کپڑا تین درہم کو پس جب پہنا اوسکو کہا سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جسنے دیئے مجکو

مِنَ الرِّيَاشِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ وَأُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي ثُمَّ قَالَ هَكَذَا

کپڑوں زینت کے سے وہ چیز کہ زینت کرتے ہیں ساتھ اوسکے لوگوں میں اور چھپاتے ہیں ساتھ اوسکے ستر اپنا پھر کہا حضرت علی نے اسی طرح

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے پڑھتے تھے یہ روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا

لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي

کہ پہنا حضرت عمر بن الخطاب رض نے کپڑا نیا پھر کہا سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جسنے پہنایا مجکو وہ کپڑا کہ چھپاتا ہوں میں

بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ساتھ اوسکے ستر اپنا اور زینت کرتا ہوں ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے پھر کہا عمر نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ

فرماتے جو شخص کہ پہنے کپڑا نیا پھر کہے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جسنے پہنایا مجکو وہ کپڑا کہ چھپاتا ہوں میں

عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ

ستر اپنا اور زینت کرتا ہوں ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے پھر قصد کرے اوس کپڑے کا کہ پرانا ہو گیا پس خیرات دیوے اوسکو

بِهِ كَانَ فِي كَنَفِ اللَّهِ وَفِي حِفْظِ اللَّهِ وَفِي سِتْرِ اللَّهِ حَيًّا وَمَيِّتًا رَوَاهُ أَحْمَدُ

ہوگا بیچ پناہ اللہ کے اور بیچ محافظت خدا کے اور بیچ پردہ اللہ کے جیتے اور مرے۔ روایت کی یہ احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ دَخَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

علقمہ بن ابی علقمہ سے اوسنے نقل کی اپنی ماں سے کہا آئی حفصہ بیٹی عبد الرحمن کی

عَلَى عَائِشَةَ وَعَلَيْهَا خِمَارٌ رَقِيقٌ فَشَقَّتْهُ عَائِشَةُ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِيفًا رَوَاهُ

پاس عائشہ رض کے ام المومنین کے اور اوپر اوسکے اوڑھنی باریک تھی پس پھاڑ ڈالی وہ اوڑھنی عائشہ رض نے اور اوسے پہنائی اوسکو اوڑھنی موٹی

مالك وعن عبد الواحد بن أيمن عن أبيه قال دخلت على عائشة
مالک نے ۔ اور روایت ہے عبد الواحد بیٹے ایمن کے سے اوس نے نقل کی اپنے باپ سے کہا کہ گیا میں حضرت عائشہ کے پاس

وعليها درع قطري ثمن خمسة دراهم فقالت ارفع بصرك إلى جاريتي
اور اوپر تھا کرتا قطری پانچ درہم کی قیمت کا پس کہا عائشہ نے اوٹھا تو نگاہ اپنی طرف لونڈی میری کے

انظر إليها فإنها تزهى أن تلبسه في البيت وقد كان لي منهن درع على عهد
دیکھ طرف اوسکے پس تحقیق وہ تکبر کرتی ہے پہننے اس کپڑے کے سے گھر میں اور تحقیق تھا واسطے میرے اسطرح کے کپڑوں میں سے ایک کرتا بیچ زمانے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فما كانت امرأة تقين بالمدينة إلا أرسلت
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے میں پس نہ تھی کوئی عورت کہ زینت کی جاتی مدینہ میں واسطے بیاہ کے مگر بھیجتے طرف میرے

إلي تستعيره رواه البخاري وعن جابر قال لبس رسول الله صلى
کہ عاریت مانگتے اوس کرتے کو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا پہنی رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم يوما قباء ديباج أهدي له ثم أوشك أن نزعه فأرسل به
علیہ وسلم ایکدن قبا ریشمی کہ تحفہ بھیجی گئی تھی واسطے حضرت کے پھر جلد سے اوتار ڈالی وہ قبا بدن مبارک سے اور بھیجا وہ

إلى عمر فقيل قد أوشك ما نزعته يا رسول الله فقال نهاني عنه جبريل
طرف عمر رضہ کے پس کہا اصحاب نے کہ تحقیق جلدی واقع ہوا اوتارنا آپکا اس قبا کو یا رسول اللہ پس فرمایا کہ منع کیا مجھکو اس کے پہننے سے

فجاء عمر يبكي فقال يا رسول الله كرهت أمرا وأعطيتنيه فما لي فقال إني لم أعطكه تلبسه إنما
جبریل نے پس آیا عمر روتا ہوا اور کہا یا رسول اللہ ناخوش جانا اپنی ایک چیز کو اور دی مجھکو پس کیا حال ہوگا میرا پس فرمایا تحقیق میں نے نہیں دی تجھکو

أعطيتكه تبيعه فباعه بألفي درهم رواه مسلم وعن ابن عباس قال إنما نهى رسول
دی ہے تجھکو وہ تاکہ بیچے تو اوسکو پس بیچا وہ عمر نے بدلے دو ہزار درہم کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا سوا اسکے نہیں کہ منع کیا

الله صلى الله عليه وسلم عن الثوب المصمت من الحرير فأما العلم وسدى الثوب
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے اس کپڑے کے سے کہ نرا ریشم ہو لیکن پس اگر علم اور تانا کپڑے کا

فلا بأس به رواه أبو داود وعن أبي رجاء قال خرج علينا عمران بن حصين
پس نہیں ہے ڈر اوسکا روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی رجاء رضہ سے کہا کہ نکلے ہمپر عمران بن حصین

وعليه مطرف من خز وقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أنعم الله
اسحال میں کہ اوپر تھا انکے مطرف خز کا اور کہا عمران نے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسکو دی اللہ تعالی

عليه نعمة فان الله يحب ان يرى اثر نعمته على عبده رواه احمد وعن

نعمت پس تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے یہ کہ دیکھا جاوے اثر نعمت اوسکیکا اوپر بندے اوسکے روایت کی یہ احمد نے اور روایت

ابن عباس قال كل ما شئت والبس ما شئت ما اخطأتك اثنتان سرف ومخيلة رواه

ابن عباس رضہ سے کہ کہا کہا جو چیز کہ چاہے تو اور پہن جو چیز کہ چاہے تو جب تک نہ پہونچین تجکو دو چیزین اسراف اور تکبر روایت کی اسکو

البخاري في ترجمة باب وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال

بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اونہون نے نقل کی اپنے باپ سے اونسے اپنے دادا سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا واشربوا وتصدقوا والبسوا ما لم يخالط

فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہاؤ اور پیئو اور صدقہ دو اور پہنو جب تک نہ ہو

اسراف ولا مخيلة رواه احمد والنسائي وابن ماجة وعن ابي الدرداء قال

اسراف اور نہ تکبر روایت کی یہ احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی الدرداء رضہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احسن ما زرتم الله في قبوركم ومساجدكم

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہتر جو کپڑا کہ ملاقات کرو تم اللہ تعالیٰ سے اوس مین بیچ قبرون اپنی اور مسجدون اپنی کے

البياض رواه ابن ماجة باب الخاتم الفصل الاول عن

سفید کپڑا ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان پہننے چھاپ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

ابن عمر قال اتخذ النبي صلى الله عليه وسلم خاتما من ذهب وفي رواية وجعله في

ابن عمر رضہ سے کہ کہا بنوائی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے چھاپ سونے کی اور ایک روایت مین زیادہ آیا ہے اور رکھا اوسکو بیچ

يده اليمنى ثم القاه ثم اتخذ خاتما من ورق نقش فيه محمد رسول

داہنے ہاتھ اپنے کے پہر پہینکدیا اوسکو پہر بنوائی چھاپ چاندی کی نقش کہودا گیا اوسمین محمد رسول

الله وقال لا ينقشن احد على نقش خاتمي هذا وكان اذا لبسه جعل

اللہ اور فرمایا کہ نہ کہودے کوئی مانند نقش چھاپ میری کے یہ ہی اور تھے حضرت جب پہنتے چھاپ کرتے

فصه مما يلي بطن كفه متفق عليه وعن علي رض قال نهى رسول الله

نگینہ اوسکا اپنی ہتھیلی کیطرف متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم عن لبس القسي والمعصفر وعن تختم الذهب وعن قراءة

صلے اللہ علیہ وسلم نے پہننے قسی کپڑے سے اور کسنبہ کے رنگے سے اور پہننے انگوٹھی سونے کی سے اور منع فرمایا پڑھنے

[illegible]

القرآن في الركوع رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس ان رسول
قرآن کے سے رکوع میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عباس رض سے کہ تحقیق پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب في يد رجل فنزعه فطرحه فقال يعمد
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی انگشتری سونے کی بیچ ہاتھ ایک شخص کے پس نکال لی حضرت نے اوسکو اور پھینکدیا اوسکو پھر فرمایا قصد کرتا ہے

احدكم الى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل بعد ما ذهب رسول
ایک تمہارا طرف انگارے کے آگ دوزخ سے پس پہنتا ہے اوسکو ہاتھ میں پس کہا گیا اوس شخص کو بعد تشریف لیجانے رسول

الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه ابدا وقد طرحه
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوٹھا انگشتری اپنی اور لے فائدہ اوٹھا تو ساتھ اسکے کہا اوس نے قسم خدا کی نہیں لونگا میں اوسکو کبھی حال آنکہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم اراد
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا

ان يكتب الى كسرى وقيصر والنجاشي فقيل انهم لا يقبلون كتابا الا
لکھنے خط کا طرف کسریٰ کے اور قیصر کے اور نجاشی کے پس عرض کیا گیا یہ کہ بادشاہ نہیں قبول کرتے خط کو بدون

بخاتم فصاغ رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما حلقة فضة نقش فيه محمد رسول
مہر کے پس بنوائی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشتری چاندی کی حلقہ کی نقش کیا گیا اوس میں محمد رسول

الله رواه مسلم وفي رواية للبخاري كان نقش الخاتم ثلثة اسطر محمد
اللہ روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت بخاری کی میں آیا ہے کہ تھا نقش انگشتری کا تین سطریں محمد

سطر ورسول سطر والله سطر وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان خاتمه
ایک سطر میں اور رسول ایک سطر میں اور اللہ ایک سطر میں اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی انگوٹھی آپکی

من فضة وكان فصه منه رواه البخاري وعنه ان رسول الله
چاندی کی اور تھا نگینہ انگوٹھی کا بھی چاندی کا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم لبس خاتم فضة في يمينه فيه فص حبشي كان يجعل فصه
صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنی انگشتری چاندی کی بیچ داہنے ہاتھ کے اور اوس میں نگینہ تھا حبشی تھے حضرت کرتے نگینہ انگشتری کا

مما يلي كفه متفق عليه وعنه قال كان خاتم النبي صلى الله عليه
اوس جانب کہ متصل ہتھیلی کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا تھی انگشتری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

[illegible]

فِي هٰذِهٖ وَاَشَارَ اِلَى الْخِنْصَرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ

اسمین اور اشارہ کیا آپ نے طرف چھنگلیا بائیں ہاتھ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے

قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِيْ اِصْبَعِيْ هٰذِهٖ اَوْ هٰذِهٖ

کہ کہا منع فرمایا مجکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ مہر پہنوں میں بیچ اس انگلی اپنی کے یا اسمین

قَالَ فَاَوْمٰى اِلَى الْوُسْطٰى وَالَّتِيْ تَلِيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ

کہا راوی نے پس اشارہ کیا حضرت نے طرف بیچ کی انگلی کے اور اوس انگلی کے کہ متصل ہے اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهٖ رَوَاهُ ابْنُ

عبد اللہ بن جعفر رضہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ مہر پہنتے داہنے ہاتھ اپنے مین روایت کی یہ ابن

مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ

ماجہ نے۔ اور روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے علی رضہ سے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا تھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَسَارِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے انگشتری اپنے بائیں ہاتھ مین روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهٗ فِيْ يَمِيْنِهٖ فَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهٗ فِيْ شِمَالِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا ریشمی کپڑا پس رکھا اوسکو اپنے داہنے ہاتھ مین اور لیا سونا پس رکھا اوسکو اپنے بائیں ہاتھ مین

ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

پھر فرمایا کہ تحقیق یہ دونو حرام ہین اوپر مردون امت میری کے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ رُكُوْبِ النِّمَارِ

نسائی نے۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سوار ہونے سے اوپر چیتے کی کھال کے

وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

اور منع فرمایا پہننے سونے کے سے مگر کٹا ہوا روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے بریدہ رضہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ شَبَهٍ مَا لِيْ اَجِدُ مِنْكَ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ایک شخص کے کہ پہنے ہوئے تھا انگشتری پیتل کی کیا ہو واسطے میرے کہ پاتا ہون تجھ سے

رِيْحَ الْاَصْنَامِ فَطَرَحَهٗ ثُمَّ جَاءَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ مَا لِيْ

بو بتوں کی پس پھینک دیا اوسنے اوسکو پھر آیا وہ اس حال میں کہ پہنے ہوئے تھا انگشتری لوہے کی پس فرمایا حضرت نے کیا ہے

أرى عليك حلية أهل النار فطرحه فقال يا رسول الله من أي شيء

کو دیکھتا ہوں میں تجھ پر زیور دوزخیوں کا پس پھینکدیا اوسکو پھر عرض کیا کہ یا رسول اللہ کس چیز کی بناؤں

أتخذه قال من ورق ولا تتمه مثقالا رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

انگشتری فرمایا چاندی کی اور نہ پورا کر اوسکو مثقال یہ روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے

قال محي السنة وقد صح عن سهل بن سعد في الصداق أن النبي

کہا محی السنہ نے کہ تحقیق صحت کو پہنچا ہے سہل بن سعد سے بیچ مقدمہ مہر کے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال لرجل التمس ولو خاتما من حديد وعن ابن مسعود قال

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ایک شخص کے تلاش کر اگرچہ ہو انگشتری لوہے کی۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره عشر خلال الصفرة يعني الخلوق و

تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم مکروہ رکھتے دس چیزیں زردی یعنے استعمال کرنا خلوق کا اور

تغيير الشيب وجر الإزار والتختم بالذهب والتبرج بالزينة لغير محلها

مکروہ رکھتے تغییر کرنا بڑھاپے کا اور لٹکانا تہبند کو کھینچتے چلنا اور پہننا سونیکی انگوٹھی کا اور ظاہر کرنا عورت کا زینت کو بیمحل

والضرب بالكعاب والرقى إلا بالمعوذات وعقد التمائم وعزل الماء

اور کھیلنا ساتھ نردوں کے اور مکروہ رکھتے تھے منتر کو سوائے معوذات کے اور باندھنا منکوں اور گنڈوں کا اور خارج کرنا منی کا

لغير محله وفساد الصبي غير محرمه رواه أبو داود والنسائي وعن

بے محل سے اور فساد کرنا لڑکیکا درحالیکہ حکم کرتے تھے حرام ہونے اوسکے یہ روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

الزبير أن مولاة لهم ذهبت بابنة الزبير إلى عمر بن الخطاب وفي رجلها

زبیر رضہ سے یہ کہ لونڈی آزاد کی ہوئی اونکی لیگئی زبیر کے بیٹے کو طرف عمر بن خطاب رضہ کی اور لڑکیکی پاؤں میں

أجراس فقطعها عمر وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع

گھنگرو تھے پس کاٹ ڈالا اوسکو عمر رضہ نے اور کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ساتھ

كل جرس شيطان رواه أبو داود وعن بنانة مولاة عبد الرحمن

ہر گھنٹے کے شیطان ہے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے بنانہ رضہ سے کہ لونڈی آزاد کی ہوئی عبد الرحمن

ابن حيان الأنصاري كانت عند عائشة إذ دخلت عليها بجارية

بن حیان انصاری کی ہے کہتی تھی وہ نزدیک حضرت عائشہ رضہ کے ناگاہ لائی گئی عائشہ رضہ کے پاس ایک لڑکی

وَعَلَيْهَا جَلَاجِلُ يُصَوِّتْنَ فَقَالَتْ لَا تُدْخِلُنَّهَا عَلَيَّ اِلَّا اَنْ تُقَطِّعْنَ جَلَاجِلَهَا

اور وہ پہنے ہوئے تھی گھنگرو آواز کرتی تھی وہ پس کہا عائشہ رضی نے نہ لاؤ اس لڑکی کو میرے گھر مگر یہ کہ کاٹ ڈالے گھنگرو اسکے

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ جَرَسٌ رَوَاهُ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں داخل ہوتے فرشتے اوس گھر میں کہ اوس میں گھنٹا ہوتا ہو نقل کی

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ طَرَفَةَ اَنَّ جَدَّهٗ عَرْفَجَةَ بْنَ اَسْعَدَ قُطِعَ

ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن طرفہ سے یہ کہ دادا اوسکا عرفجہ بن اسعد کاٹی گئی

اَنْفُهٗ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِّنْ وَّرِقٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ

ناک اوسکی دن کلاب کے پس بنائی اوسنے ناک چاندی کی پس بدبودار ہوئی وہ ناک اوسپر پس حکم کیا اوسکو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَّخِذَ اَنْفًا مِّنْ ذَهَبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

علیہ وسلم نے یہہ کہ بنا دے ناک سونے کی روایت کی یہہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يُّحَلِّقَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ دوست رکھے یہ کہ پہناوے

حَبِيْبَهٗ حَلْقَةً مِّنْ نَّارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلْقَةً مِّنْ ذَهَبٍ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ

اپنے دوست کو ایک حلقہ آگ کا پس چاہیے کہ پہناوے اوسکو حلقہ سونے کا اور جو شخص دوست رکھے یہ کہ

يُّطَوِّقَ حَبِيْبَهٗ طَوْقًا مِّنْ نَّارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِّنْ ذَهَبٍ وَمَنْ اَحَبَّ

پہناوے اپنے دوست کی گردن میں طوق آگ کا پس چاہیے کہ پہناوے اوسکے گلے میں طوق سونے کا اور جو شخص دوست رکھے

اَنْ يُّسَوِّرَ حَبِيْبَهٗ سِوَارًا مِّنْ نَّارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِّنْ ذَهَبٍ وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ

یہ کہ پہناوے اپنے دوست کو کڑا آگ کا پس چاہیے کہ پہناوے کڑا سونے کا ولیکن لازم ہے تمپر

بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوْا بِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ اَنَّ رَسُوْلَ

استعمال چاندی کا پس التفات کرو ساتھ اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید رضہ سے کہ تحقیق رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ تَقَلَّدَتْ قِلَادَةً مِّنْ ذَهَبٍ قُلِّدَتْ فِيْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ پہنے ہار سونے کا پہنایا جاویگا

عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ جَعَلَتْ فِيْ اُذُنِهَا خُرْصًا

اوسکی گردن میں مانند اوسکے آگ سے ۔ دن قیامت کے اور جو عورت ڈالے اپنے کانوں میں بالی یا بالا

مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللّٰهُ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

سونے کا ڈالے گا اللہ تعالیٰ اوسکے کانمین سلے مانند اوسکی آگ سے دن قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أُخْتٍ لِحُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے بہن سے حذیفہ رض کی یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے

مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تُحَلِّيْنَ بِهِ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ

جماعت عورتون کی کیا نہین ہے واسطے تمہارے بیچ چاندی کے وہ چیز کہ زیور بناؤ تم ساتھ اوسکے خبردار تحقیق نہین ہے تم مین سے کوئی عورت

تُحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ

کہ زیور بنائے سونیکا کہ ظاہر کرے اوسکو مگر عذاب کیجاویگی بسبب اوسکے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْنَعُ

تیسری۔ روایت ہے عقبہ بیٹے عامر رض کے سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے منع فرماتے

أَهْلَ الْحِلْيَةِ وَالْحَرِيرِ وَيَقُولُ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيرَهَا

زیوروالون اور حریر والون کو اور فرماتے کہ اگر تم دوست رکھتے ہو زیور جنت کو اور حریر جنت کو

فَلَا تَلْبَسُوهَا فِي الدُّنْيَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

پس نہ پہنو انکو دنیا مین روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهُ قَالَ شَغَلَنِي هٰذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمِ إِلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بنوائی ایک انگشتری پس پہنا اوسکو فرمایا مشغول کیا مجکو اسنے تمسے آجکے دن طرف اوسکے

نَظْرَةٌ وَإِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ ثُمَّ أَلْقَاهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ أَنَا أَكْرَهُ

دیکھنا ایک دفعہ اور طرف تمہاری دیکھنا ایکدفعہ پھر پھینکدیا اوسکو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے مالک رض سے کہا مین مکروہ

أَنْ يَلْبَسَ الْغِلْمَانُ شَيْئًا مِنَ الذَّهَبِ لِأَنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

یہ سمجھتا ہون کہ پہنائے جاوین لڑکے کچھ بھی سونے سے اسواسطے کہ پہنچا ہے مجکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ فَأَنَا أَكْرَهُهُ لِلرِّجَالِ الْكَبِيرِ مِنْهُمْ وَالصَّغِيرِ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے منع فرمایا استعمال کرنے انگشتری سونیکی سے پس مین مکروہ رکھتا ہون واسطے مردونکے بڑے ہون اونمین سے یا چھوٹے روایت کی

فِي الْمُوَطَّأِ بَابُ النِّعَالِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

مالک نے موطا مین۔ باب ہے بیچ بیان جوتونکے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر رض سے کہا

رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِيْ لَيْسَ فِيْهَا شَعْرٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے ایسی پاپوش کہ نہ تھے اوسمین بال روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ نَعْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

اور روایت ہے انس رض سے کہا تحقیق پاپوش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی اوسکے دو تسمے روایت کی یہ بخاری نے اور

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا يَقُوْلُ اسْتَكْثِرُوْا

روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک غزوے میں کہ غزوہ کیا اوسکو فرمایا بہت لیلو تم

مِنَ النِّعَالِ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

پاپوشین اسواسطے کہ مرد ہمیشہ مانند سوار کے ہے جب تک کہ پاپوش پہنا رہتا ہے نقل کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيُمْنٰى وَاِذَا نَزَعَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پہنے ایک تمہارا پاپوش پس چاہیے کہ شروع کرے ساتھ داہنے پانو کے اور جسوقت

فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِتَكُنِ الْيُمْنٰى اَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس چاہیے کہ شروع کرے ساتھ بائیں طرف کے چاہیے کہ ہووے دایاں پانوں پہلے پہننے میں اور آخر ہووے اوتارنے میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْشِيْ اَحَدُكُمْ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ

اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ چلے ایک تمہارا ایک پاپوش میں

لِيُحْفِهِمَا جَمِيْعًا اَوْ لِيُنْعِلْهُمَا جَمِيْعًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

چاہیے کہ ننگا کرے دونوں پانو کو یا پاپوش پہنے دونو میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ فَلَا يَمْشِ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ حَتّٰى يُصْلِحَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ٹوٹ جاوے تسمہ کسیکی پاپوش کا پس نہ چلے ایک پاپوش میں یہانتک کہ درست کرے

شِسْعَهُ وَلَا يَمْشِ فِيْ خُفٍّ وَّاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِيْ بِالثَّوْبِ

تسمہ اوسکا اور نہ چلے ایک موزہ میں اور نہ کہاوے بائیں ہاتھ سے اور نہ گوٹ مارے ساتھ ایک کپڑے کے

الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفِ الصَّمَّاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ

اور نہ اوڑھے کپڑے کو اس طرح سے کہ لپٹا ہوا ہو تمام بدن پر روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ مُثَنًّى شِرَاكُهُمَا رَوَاهُ

عباس رض سے کہا تھے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے دوہرے تھے تسمے اونکے روایت کی یہ

۴ اور کبھی کپڑا چھوٹا ہوتا ہے تو سلسلے سے ستر کھلجاتا ہے اسلیے منع ہوا ۱۲

الترمذی وعن جابر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان ینتعل الرجل قائما

ترمذی نے - اور روایت ہے جابر رضی سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پاپوش پہنے آدمی کھڑے ہوکر

رواه ابو داود ورواه الترمذی وابن ماجة عن ابی هریرة وعن

روایت کی یہ ابو داود نے اور روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ رضی سے - اور روایت ہے

القاسم بن محمد عن عائشة قالت ربما مشی النبی صلی الله علیه وسلم فی نعل واحدة

قاسم بن محمد سے اونسے روایت کی عائشہ رضی سے کہا بعضے وقت چلتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک پاپوش مین

وفی روایة انها مشت بنعل واحد ورواه الترمذی وقال هذا اصح

اور ایک روایت مین یون ہے کہ تحقیق عائشہ چلین ایک پاپوش مین روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ صحیح تر ہے

وعن ابن عباس قال من السنة اذا جلس الرجل ان یخلع نعلیه فیضعهما

اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا تحقیق سنت سے ہے جس وقت کہ بیٹھے آدمی یہ کہ ڈالے پاپوش اپنی اور رکھے اونکو

بجنبه رواه ابو داود وعن ابن بریدة عن ابیه ان النجاشی اهدی

اپنے پہلو کی طرف روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے ابن بریدہ رضی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ نجاشی نے بطور تحفہ کے بھیجے

الی النبی صلی الله علیه وسلم خفین اسودین ساذجین فلبسهما رواه ابن ماجة و

طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دو موزے سیاہ سادے پس پہنا حضرت م نے انکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے

زاد الترمذی عن ابن بریدة عن ابیه ثم توضأ ومسح علیهما باب الترجل

زیادہ کیا ترمذی نے ابن بریدہ سے اور اونے اپنے باپ سے کہ پھر وضو کیا حضرت نے اور مسح کیا اونپر یہ باب ہے بیچ بیان کنگھی کرنے کے

الفصل الاول عن عائشة قالت کنت ارجل راس رسول الله صلی

فصل پہلی - روایت ہے عائشہ رضی سے کہا تھی مین کنگھی کرتی سر مبارک رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم وانا حائض متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله

علیہ وسلم کے مین اور تھی مین حائضہ ہوتی متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم الفطرة خمس الختان والاستحداد وقص الشارب وتقلیم

صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدائشی پانچ چیزین ہین ختنہ کرنا اور بال زیر ناف کے لینے اور لبین لینین اور ترشوانا

الاظفار ونتف الابط متفق علیه وعن ابن عمر قال قال رسول الله

ناخونونکا اور اوکھیڑنا بغلونکے بالونکا متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم خالفوا المشركين اوفروا اللحى واحفوا الشوارب وفي رواية انهكوا

صلے اللہ علیہ وسلم نے مخالفت کرو مشرکوں کی بڑھاؤ داڑھیاں اور پست کرو لبیں اور ایک روایت میں ہے خوب پست کرو

الشوارب واعفوا اللحى متفق عليه وعن انس قال وقت لنا في قص الشارب وتقليم

لبیں اور چھوڑ دو داڑھیاں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا معین کیا گیا واسطے ہمارے بیچ کترواڈالنے لبوں کے اور ترشوانے

الاظفار ونتف الابط وحلق العانة ان لا نترك اكثر من اربعين ليلة

ناخونوں کے اور دور کرنا بال بغلوں کے اور مونڈنے بال زیر ناف کے یہ کہ چھوڑیں ہم زیادہ چالیس رات سے

رواه مسلم وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اليهود

روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق یہود

والنصارى لا يصبغون فخالفوهم متفق عليه وعن جابر قال اتي بابي

و نصاری نہیں خضاب کرتے ہیں پس مخالفت کرو انکی متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا لائے گئے ابی

قحافة يوم فتح مكة ورأسه ولحيته كالثغامة بياضا فقال النبي صلى الله

قحافہ دن فتح مکہ کے اور سر اونکا اور داڑھی اونکی مانند ثغامہ کے تھی سفید یعنی پس فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم غيروا هذا بشيء واجتنبوا السواد رواه مسلم وعن ابن

علیہ وسلم نے تغیر کرو اسکی سفیدی کو ساتھ کسی چیز کے اور بچو رنگ سیاہ سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب موافقة اهل الكتاب فيما لم يؤمر

عباس رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے موافقت اہل کتاب کے بیچ اوس چیز کے کہ نہیں حکم

فيه وكان اهل الكتاب يسدلون اشعارهم وكان المشركون يفرقون

ہوتا اونکو بیچ اوسکے اور تھے اہل کتاب چھوڑتے اپنے بالوں کو اور تھے مشرک مانگ نکالتے

رؤسهم فسدل النبي صلى الله عليه وسلم ناصيته ثم فرق بعد متفق عليه

اپنے سروں میں پس چھوڑتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بال اپنی پیشانی کے بطور اہل کتاب پھر مانگ نکالنے لگے پیچھے اسکے متفق علیہ

وعن نافع عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى عن القزع قيل

اور روایت ہے نافع رض سے کہ نقل کی ابن عمر رض سے کہا ابن عمر نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منع فرماتے قزع سے کہا گیا

لنافع ما القزع قال يحلق بعض رأس الصبي ويترك البعض متفق عليه

واسطے نافع کے کہ کیا ہے قزع کہا کہ مونڈا جاوے کچھ سر لڑکے کا اور چھوڑا جاوے کچھ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وألحق بعضهم التفسير بالحديث وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى
اور ملا دیا بعض راویوں نے تفسیر کو ساتھ حدیث کے - اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا

صبيا قد حلق بعض رأسه وترك بعضه فنهاهم عن ذلك وقال احلقوا
ایک لڑکے کو تحقیق مونڈا گیا تھا بعض سر اوسکا اور چھوڑا گیا تھا بعض سر اوسکا پس منع فرمایا انکو اس سے اور فرمایا کہ مونڈو

كله أو اتركوا كله رواه مسلم وعن ابن عباس قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم المخنثين
تمام سر اوسکا یا چھوڑ دو تمام سر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی نبی صلعم نے مخنثوں کو

من الرجال والمترجلات من النساء وقال أخرجوهم من بيوتكم رواه البخاري وعنه
مردوں میں سے اور ان عورتوں کو جو مشابہ ہوتی ہیں ساتھ مردوں کی اور فرمایا کہ نکالدو مخنثوں کو اپنے گھروں سے روایت کی یہ بخاری نے - اور انہیں سے روایت ہے

قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لعن الله المتشبهين من الرجال بالنساء والمتشبهات
کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ تعالیٰ نے مشابہت کرنیوالے مردوں کو ساتھ عورتوں کے اور مشابہت

من النساء بالرجال رواه البخاري وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله
عورتوں کو ساتھ مردوں کے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کی اللہ تعالیٰ نے

الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة متفق عليه وعن
اوس عورت کو کہ ملاتی ہو بال اپنے ساتھ بالوں اور عورت کے اور ملوانے والی اپنے بالوں کو ساتھ اور کے بال کے اور گودنے والی کو اور گودوانے والی کو متفق علیہ - اور روایت ہے

عبد الله بن مسعود قال لعن الله الواشمات والمستوشمات والمتنمصات
عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ کہا لعنت کی اللہ تعالیٰ نے گودنیوالیوں کو اور گدوانیوالیوں کو اور ان عورتوں کو کہ چنتی ہیں بال منہ پر سے اور

والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله فجاءته امرأة فقالت إنه بلغني أنك لعنت
لعنت کی سوہن کرنیوالیوں کو دانتوں پر واسطے حسن کے تغیر کرنیوالیاں ہیں اللہ کی پیدایش کو پس آئی ابن مسعود کے پاس ایک عورت اور کہا کہ تحقیق شان یہ ہے کہ

كيت وكيت فقال ما لي لا ألعن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو
ایسی اور ایسی پس کہا ابن مسعود نے کہ کیا ہے مجھکو کہ لعنت نہ کروں اوسکو کہ لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اوسکو کہ وہ

في كتاب الله فقالت لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما
بیچ کتاب اللہ کے پس کہا اس عورت نے کہ تحقیق پڑھا میں نے اوس چیز کو کہ درمیان دو دفتیوں کے ہے پس نہ پایا میں نے اوس میں جو

تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه أما قرأت ما آتاكم الرسول
کہتے ہو کہا ابن مسعود نے اگر پڑھتی تو اوسکو تو البتہ پاتی تو اس حکم کو کیا نہیں پڑھی تو نے یہ آیت کہ جو دین تمکو رسول

فخذوه وما نهيتكم عنه فانتهوا فقالت بلى قال فانه قد نهى عنه متفق

پس عمل کرو اوسپر اور جس چیز سے کہ منع کریں تمکو پس باز رہو کہا عورت نے کہ ہاں کہا ابن مسعود نے پس تحقیق حضرت صلعم نے منع کیا ہے

عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العين حق ونهى

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تاثیر نظر حق ہے اور منع کیا

عن الوشم رواه البخاري وعن ابن عمر قال لقد رايت رسول الله

گودنے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ملبدا رواه البخاري وعن انس قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم کو سر کے ملبد روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا منع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان يتزعفر الرجل متفق عليه وعن عائشة قالت كنت اطيب النبي صلى الله

اس سے کہ زعفران ملے مرد متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا تھی میں خوشبو لگاتی نبی صلعم

عليه وسلم باطيب ما نجد حتى اجد وبيص الطيب في راسه ولحيته متفق عليه

علیہ وسلم کو ساتھ بہترین خوشبو کے کہ پاتی میں یہاں تک کہ پاتی میں چمک خوشبو کی حضرت صلعم کے سر میں اور داڑھی میں متفق علیہ

وعن نافع قال كان ابن عمر اذا استجمر استجمر بالالوة غير مطراة وبكافور

اور روایت ہے نافع رضہ سے کہ کہا تھے ابن عمر رضہ جس وقت کہ دھونی لیتے خوشبو کی دھونی لیتے اگر کی بغیر ملونی اشیاء غیرہ کے اور دھونی لیتے کافور سے

يطرحه مع الالوة ثم قال هكذا كان يستجمر رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

کہ ڈالتے اوسکو ساتھ اگر کے پھر کہا ابن عمر نے کہ اسیطرح سے دھونی لیتے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ مسلم نے

الفصل الثاني عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقص

فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کترتے

او ياخذ من شاربه وكان ابراهيم خليل الرحمن يفعله رواه الترمذي

تھے یا لیتے لبیں اپنی اور تھے ابراہیم دوست خدا کے کرتے یہہ روایت کی یہ ترمذی نے۔

وعن زيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لم ياخذ من

اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نہ لیوے

شاربه فليس منا رواه احمد والترمذي والنسائي وعن عمرو بن شعيب

لبیں اپنی پس نہیں ہم میں سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب رضہ سے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهٖ مِنْ عَرْضِهَا

اوس نے نقل کی اپنے باپ سے اوس نے اپنے دادا سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیتے ڈاڑھی اپنی سے عرض میں سے

وَطُوْلِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ يَعْلَى

اور طول میں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے یعلی

ابْنِ مُرَّةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلَيْهِ خَلُوْقًا فَقَالَ اَلَكَ امْرَاَةٌ قَالَ لَا

بن مرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی یعلی پر خلوق پس فرمایا کیا تیرے لیے بیبی ہے کہا نہیں

قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

فرمایا پس دھو ڈال اوسکو پھر دھو اوسکو پھر دھو اوسکو پھر نہ استعمال کرنا اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلٰوةَ

اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا اللہ تعالی نماز

رَجُلٍ فِيْ جَسَدِهٖ شَيْءٌ مِّنْ خَلُوْقٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

اوس شخص کی کہ ہو اوسکے بدن میں کچھ خلوق سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عمار بن یاسر رض سے

قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى اَهْلِيْ مِنْ سَفَرٍ وَّقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَّقُوْنِيْ بِزَعْفَرَانٍ

کہ کہا آیا میں گھر کے لوگوں پاس سفر سے اس حالمیں کہ پھٹ گئے تھے دونوں ہاتھ میرے پس لیپ کیا انہوں نے میرے کو زعفران سے

فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ اذْهَبْ

پس آیا میں صبح کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس سلام کیا میں نے حضرت کو پس نہ جواب دیا مجکو اور فرمایا جا

فَاغْسِلْ هٰذَا عَنْكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور دھو ڈال اسکو اپنے بدن سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهٗ وَخَفِيَ لَوْنُهٗ وَطِيْبُ النِّسَاءِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبوی مرد کی وہ ہے کہ ظاہر ہو بو اوسکی اور پوشیدہ ہو رنگ اوسکا اور خوشبوئی عورت کی

مَا ظَهَرَ لَوْنُهٗ وَخَفِيَ رِيْحُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

وہ ہے کہ ظاہر ہو رنگ اوسکا اور پوشیدہ ہو بو اوسکی روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا

كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُكَّةٌ يَتَطَيَّبُ مِنْهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ

تھی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے شکہ خوشبوی لگاتے تھے اوس میں سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انس رض

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ دُهْنَ رَأْسِهِ وَتَسْرِيْحَ لِحْيَتِهِ وَيُكْثِرُ

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم استعمال کرتے تیل اپنے سر مبارک پر اور بہت کرتے کنگھی اپنی ڈاڑہی کو اور بہت

الْقِنَاعَ كَأَنَّ ثَوْبَهُ ثَوْبُ زَيَّاتٍ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أُمِّ هَانِئٍ

رکھتے تھے کپڑا سر پر گویا وہ کپڑا حضرت صلعم کا کپڑا تھا تیلی کا نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ام ہانی رضی سے

قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِمَكَّةَ قَدْمَةً وَلَهُ أَرْبَعُ غَدَائِرَ

کہ کہا ام ہانی نے آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوپر ہمارے مکہ میں ایکدفعہ اور آنحضرت صلعم کی چار لٹ گیسو تھے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

إِذَا فَرَقْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ صَدَعْتُ فَرْقَهُ عَنْ يَافُوْخِهِ وَ

جسوقت کہ مانگ نکالتی میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کی بالوں میں چیرتی میں مانگ انکو تالو پر سے اور

أَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

چھوڑتی میں بال حضرت صلعم کی پیشانی کے درمیان دونوں آنکھوں انکیکے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مُغَفَّلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مغفل رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر ایک روز درمیان دیکر روایت کی یہ ترمذی

وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِفَضَالَةَ

اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن بریدہ رضہ سے کہ کہا کہا ایک شخص واسطے فضالہ

ابْنِ عُبَيْدٍ مَالِيْ أَرَاكَ شَعِثًا قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْ

بن عبید کے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہوں میں تمکو پراگندہ بال کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے منع کرتے ہمکو

كَثِيْرٍ مِّنَ الْإِرْفَاهِ قَالَ مَالِيْ لَا أَرٰى عَلَيْكَ حِذَاءً قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بہت چین وعیش کی باتوں سے پھر کہا اس شخص نے فضالہ کو کہ کیا ہے مجھکو کہ نہیں دیکھتا تیرے پاؤں میں پاپوش کہا فضالہ نے کہ تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَحْتَفِيَ أَحْيَانًا رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ

صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہمکو یہ کہ ننگے پاؤں پھرا کریں کبھی کبھی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ہوں واسطے اوسکے بال پس چاہیئے کہ اچھی طرح رکھے روایت کی یہ ابوداؤد نے

جب زینت اور تکلف کی نیت ہو اور یہ جو کہتے ہیں کہ اگر زینت اور تکلف کی نیت نہ ہوگی تو اکھاڑنے سے کیا فائدہ ہوگا ۱۲

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غُیِّرَ بِہِ الشَّیْبُ

اور روایت ہے ابی ذرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہتر ہیں وہ چیز کہ تغیر کرے ساتھ اوسکے

الْحِنَّاءُ وَالْکَتَمُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مہندی اور وسمہ ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَکُوْنُ قَوْمٌ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ یَخْضِبُوْنَ بِھٰذَا

اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہوگی ایک قوم اخیر زمانہ میں کہ خضاب کریں گی ساتھ اس

السَّوَادِ کَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا یَجِدُوْنَ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَ

سیاہی کے مانند پوٹوں کبوتر کے نہ پاویگی بو جنت کی روایت کی یہ ابوداؤد اور

النَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِیَّۃَ

نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پہنتے پاپوش چمڑے دباغت کیے ہوئے

وَیُصَفِّرُ لِحْیَتَہٗ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ یَفْعَلُ ذٰلِکَ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ

اور زرد رنگتے داڑھی اپنی کو ساتھ ورس کے اور رنگتے ساتھ زعفران کے اور تھے ابن عمرؓ کرتے یہ روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا اَحْسَنَ ھٰذَا

اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا گذرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک شخص کہ خضاب کیا تھا اوسنے ساتھ مہندی کے پس فرمایا کیا خوب ہے یہ

قَالَ فَمَرَّ اٰخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْکَتَمِ فَقَالَ ھٰذَا اَحْسَنُ مِنْ ھٰذَا ثُمَّ مَرَّ اٰخَرُ قَدْ

کہا راوی نے پس گذرا ایک اور شخص کہ خضاب کیا تھا اوسنے ساتھ مہندی اور وسمہ کے پس فرمایا حضرتؐ نے یہ بہتر ہے پہلے سے پھر گذرا ایک اور شخص

خَضَبَ بِالصُّفْرَۃِ فَقَالَ ھٰذَا اَحْسَنُ مِنْ ھٰذَا کُلِّہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ

خضاب کیے ہوئے تھا ساتھ زردی کے پس فرمایا یہ بہت خوب ہے ان سب سے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوا الشَّیْبَ وَلَا تَشَبَّھُوْا بِالْیَھُوْدِ رَوَاہُ

ابی ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رنگ تغیر کرو بڑھاپے کو اور نہ مشابہت کرو ساتھ یہود کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ النَّسَائِیُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالزُّبَیْرِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ

ترمذی نے اور روایت کی یہ نسائی نے ابن عمر اور زبیر سے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّیْبَ

نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مت چنو سفید بالوں کو

فَاِنَّهٗ نُوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَّ

اسلیئے کہ تحقیق بڑہا پاسبب نور ہیت کا ہے مسلمانونکو جس شخص کا سفید ہوا ایکبال مسلمانی مین لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے سبب اوسکے

كَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَّرَفَعَهٗ بِهَا دَرَجَةً رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ

دور کرتا ہے اوس سے بسبب اوسکے ایک خطا اور بلند کرتا ہے اسکا سبب اوسکو ایک درجہ روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے کعب بن

مُرَّةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا

مرہ رضہ سے اونہوں نے روایت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ بوڑہا ہوا بوڑہے ہو نیکر اسلام مین ہوتا ہے واسطے اوسکے نور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ

دن قیامت کے روایت کی یہہ ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تھی مین نہاتی

اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّكَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ

مین اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سلہ ایک باسن سے اور تھے حضرت صلعم کے بال اوپر سلہ جمہ کے

وَدُوْنَ الْوَفْرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ

اور نیچے وفرہ سے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن حنظلیہ رضہ سے کہ ایک شخص ہے صحابیونمین سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْاَسَدِيُّ لَوْلَا طُوْلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا شخص ہے خریم اسدی اگر نہوتے سلہ لنبے

جُمَّتِهٖ وَاِسْبَالُ اِزَارِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَيْمًا فَاَخَذَ شَفْرَةً فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهٗ

بال اوسکے اور درازی تہبند اوسکی پس پہونچی یہ خبر خریم کو پس لی اوسنے چہری پس کاٹ ڈالے ساتہ اوسکے بال اپنے

اِلٰی اُذُنَيْهِ وَرَفَعَ اِزَارَهٗ اِلٰی اَنْصَافِ سَاقَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

کانون تک اور بلند کیا تہبند اپنا آدہی پنڈلی تک روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِيْ ذُؤَابَةٌ فَقَالَتْ لِيْ اُمِّيْ لَا اَجُزُّهَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انس رضہ سے کہ کہا تھے واسطے میرے گیسو پس کہا واسطے میرے ماں میری نے نہین کاٹونگی مین انکو تھے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَاْخُذُهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سلہ کہینچتے انکو اور پکڑتے انکو روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن جعفر رضہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْهَلَ اٰلَ جَعْفَرٍ ثَلٰثًا ثُمَّ اَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوْا عَلٰى

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہلت دی اولاد جعفر طیار کو تین دن تک پہر آئے اونکے پاس اور فرمایا مت روؤ اوپر

أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوا لِي بَنِي أَخِي فَجِيءَ بِنَا كَأَنَّا أَفْرَاخٌ فَقَالَ

بھائی میرے کے بعد آج کے دن کے پھر فرمایا بلا لاؤ میرے پاس میرے بھتیجوں کو پس لائے گئے ہم گویا کہ ہم چوزے تھے پھر فرمایا

ادْعُوا لِي الْحَلَّاقَ فَأَمَرَهُ فَحَلَقَ رُؤُسَنَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

بلاؤ واسطے میرے نائی کو پس حکم کیا اوسکو مونڈنے کا پس مونڈے سر ہمارے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور

عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَخْتِنُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهَا

روایت ہے ام عطیہ انصاریہ رضہ سے کہ تحقیق ایک عورت تھی کہ ختنہ کرتی مدینہ میں پس فرمایا اوسکو

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْهِكِي فَإِنَّ ذٰلِكَ أَحْظٰى لِلْمَرْأَةِ وَأَحَبُّ إِلَى الْبَعْلِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مبالغہ کر تو بیچ کاٹنے چمڑے کے کیونکہ نہ مبالغہ کرنا اوسمیں بہت لذت دیتا ہے عورت کو اور محبوب تر ہے طرف خاوند کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ هٰذَا الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ وَرَاوِيهِ مَجْهُولٌ وَعَنْ

روایت کی یہ ابو داؤد نے اور کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور راوی اسکے مجہول ہیں۔ اور روایت ہے

كَرِيمَةَ بِنْتِ هَمَّامٍ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ خِضَابِ الْحِنَّاءِ فَقَالَتْ

کریمہ بیٹی ہمام کے سے کہ تحقیق ایک عورت نے پوچھا عائشہ رضہ سے حکم خضاب کرنے مہندی کا پس کہا عائشہ نے

لَا بَأْسَ وَلٰكِنِّي أَكْرَهُهُ كَانَ حَبِيبِي يَكْرَهُ رِيحَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

کچھ مضائقہ نہیں و لیکن میں ناخوش رکھتی ہوں اسکو تھے دوست میرے مکروہ رکھتے بو اوسکی روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور

عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ ابْنَتَ عُتْبَةَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ بَايِعْنِي فَقَالَ لَا أُبَايِعُكِ

عائشہ رضہ سے کہ تحقیق ہند بیٹی عتبہ کی نے کہا اے نبی اللہ کے بیعت لو مجھسے پس فرمایا کہ نہیں بیعت لیتا میں

حَتّٰى تُغَيِّرِي كَفَّيْكِ فَكَأَنَّهُمَا كَفَّا سَبُعٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ وَمَتْ

یہاں تک کہ تغیر کرے تو دونوں ہاتھوں اپنے کو پس گویا کہ دونوں ہاتھ تیرے ہاتھ درندے کے ہیں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ

امْرَأَةٌ مِنْ وَرَاءِ سِتْرٍ بِيَدِهَا كِتَابٌ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَضَ النَّبِيُّ

ایک عورت نے پس پردہ سے کہ اوسکے ہاتھ میں ایک خط تھا طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کھینچ لیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ مَا أَدْرِي أَيَدُ رَجُلٍ أَوْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اپنا پس فرمایا کہ نہیں جانتا میں کہ آیا ہاتھ مرد کا ہے یا ہاتھ عورت کا کہا اوس عورت نے بلکہ ہاتھ عورت کا

قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً لَغَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ يَعْنِي بِالْحِنَّاءِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

فرمایا حضرت صلعم نے اگر ہوتی تو عورت البتہ تغیر کرتی ناخن اپنے یعنی ساتھ مہندی کے روایت کی یہ ابو داؤد اور

النسائی وعن ابن عباس قال لعنت الواصلة والمستوصلة والنامصة

نسائی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا لعنت کی گئی بال کو ملانیوالی اور ملوانیوالی اور بال چننے والی

والمتنمصة والواشمة والمستوشمة من غیر داء رواه ابوداود وعن

اور چنوانیوالی اور گودنیوالی اور گدوانیوالی بغیر بیماری کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے

ابی ھریرة قال لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم الرجل یلبس لبسة المرأة

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس شخص کو کہ پہنے پہناوا عورت کا سا

والمرأة تلبس لبسة الرجل رواه ابوداود وعن ابن ابی ملیکة قال قیل

اور لعنت کی اوس عورت کو کہ پہنے پہناوا مرد کا سا روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ سے کہا اوس نے کہا گیا

لعائشة ان امرأة تلبس النعل قالت لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم الرجلة

واسطے عائشہ رضی اللہ عنہا کے تحقیق ایک عورت پہنتی ہے پاپوش مردانی سو کہا عائشہ نے لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مردانی عورتوں کو

من النساء رواه ابوداود وعن ثوبان قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم

مشابہت کرے ساتھ مردوں کے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

اذا سافر کان اخر عھده بانسان من اھله فاطمة واول من یدخل

جس وقت سفر کرتے ہوتا آخر عہد اونکا ساتھ لوگوں کے اہل اونکے سے عہد فاطمہ کا اور پہلے اہل اونکی کہ آتے حضرت

علیھا فاطمة فقدم من غزاة وقد علقت مسحا او سترا علی بابھا

اونکے پاس فاطمہ پس آئے حضرت ایک جہاد سے اور حالانکہ لٹکایا تھا فاطمہ نے ٹاٹ یا پردہ اپنے دروازہ پر

وحلت الحسن والحسین قلبین من فضة فقدم فلم یدخل فظنت

اور پہنائے تھے حضرت حسن اور حسین کو دو کڑے چاندی کے پس تشریف لائے آنحضرت اور نہ داخل ہوئے پس گمان کیا

ان ما منعه ان یدخل ما رأی فھتکت الستر وفکت القلبین عن

یہ کہ اونکو جس نے منع کیا حضرت کو داخل ہونیسے وہ ہے کہ دیکھا پس پھاڑ ڈالا فاطمہ نے پردہ اور اتار لیے دونوں کڑے

الصبیین وقطعته منھما فانطلقا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم یبکیان

دونوں صاحبزادوں کے ہاتھ سے اور توڑ ڈالا ... دونوں کو ہاتھ سے پس گئے دونوں صاحبزادے حضرت کے پاس روتے ہوئے

فاخذه منھما فقال یا ثوبان اذھب بھذا الی آل فلان ان ھؤلاء

پس لیا حضرت نے زیور کو اون دونوں سے اور فرمایا اے ثوبان لیجا تو اس زیور کو طرف آل فلان کے اسلیے کہ یہ

کاروانگی یعنی سب کو رخصت کرکے اور سب سے فارغ ہوکر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لاتے اور جو کچھ کہنا ہوتا انسے کہتے اور جو کچھ وصیت کرنی ہوتی اونکو کرتے اور رخصت کرتے ۱۲

۱۰ سو زیور کو طرف آل فلان کے یعنی اپنے قرابتیوں کا نام لیا جو محتاج تھے ۱۲

أهلي أكره أن يأكلوا طيباتهم في حياتهم الدنيا يا ثوبان اشتر لفاطمة

اہل بیت میرے میں مکروہ رکھتا ہوں میں یہ کہ کھاویں لذائذ اپنی بیچ زندگانی اپنی کے دنیا میں اے ثوبان خرید کر واسطے فاطمہ کے

قلادة من عصب وسوارين من عاج رواه أحمد وأبو داود وعن

ایک ہار عصب کا اور خرید کر لے دو کڑے ہاتھی دانت کے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے

ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اكتحلوا بالإثمد فإنه يجلو البصر

ابن عباس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرمہ لگاؤ ساتھ سرمے اصفہانی کے پس تحقیق وہ روشن کرتا ہے بینائی کو

وينبت الشعر وزعم أن النبي صلى الله عليه وسلم كانت له مكحلة يكتحل بها

اور اوگاتا ہے بالوں کو اور کہا ابن عباس رضہ نے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھی سرمہ دانی سرمہ لگاتے تھے اوس سے

كل ليلة ثلاثة في هذه وثلاثة في هذه رواه الترمذي وعنه قال

ہر شب میں تین بار اس آنکھ میں اور تین بار اسمیں روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم يكتحل قبل أن ينام بالإثمد ثلاثا في كل عين

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سرمہ لگاتے پہلے سونیکے ساتھ سرمہ اصفہانی کی تین تین دفعہ ہر آنکھ میں

قال وقال إن خير ما تداويتم به اللدود والسعوط والحجامة والمشي

کہا ابن عباس رضہ نے اور فرمایا حضرت صلعم نے کہ بہترین چیز کہ دوا کرو تم ساتھ اوسکی یہ چار چیزیں ہیں لدود اور سعوط اور حجامت اور مشی

وخير ما اكتحلتم به الإثمد فإنه يجلو البصر وينبت الشعر

اور بہترین چیز کہ سرمہ لگاؤ تم ساتھ اوسکے سرمہ اصفہانی ہے پس تحقیق وہ روشن کرتا ہے بینائی کو اور جماتا ہے بالوں کو اور

إن خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم

تحقیق بہترین دنوں کہ [illegible] سینگی کھچواؤ سترہ میں اور انیسویں اور

إحدى وعشرين وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث عرج به ما مر على

اکیسویں میں اور تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی نہیں گذرے وہ

ملأ من الملائكة إلا قالوا عليك بالحجامة رواه الترمذي وقال

کسی جماعت پر فرشتوں سے مگر کہا انہوں نے حضرت صلعم کو کہ لازم پکڑ تو سینگی کھچوانی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حديث حسن غريب وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى

کہ یہ حدیث حسن غریب ہے - اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

الرجال والنساء عن دخول الحمامات ثم رخص للرجال ان يدخلوا بالميازر

مردوں اور عورتوں کو داخل ہونے حماموں کے سے پھر رخصت دی مردوں کو داخل ہونے کی ساتھ تہبندوں کے

رواه الترمذي وابوداود وعن ابي المليح قال قدم على عائشة نسوة

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابی ملیح سے کہا اوسنے آئیں حضرت عائشہ رضی کے پاس کتنی ایک عورتیں

من اهل حمص فقال من اين انتن قلن من الشام قالت فلعلكن

اہل حمص سے پس کہا عائشہ نے کہ کہاں کی ہو تم کہا اون عورتوں نے کہ شام کی فرمایا عائشہ نے کہ شاید تم

من الكورة التي تدخل نساؤها الحمامات قلن بلى قالت فاني سمعت

اوس بستی کی ہو کہ داخل ہوتی ہیں عورتیں اوسکی حماموں میں کہا اونہوں نے کہ ہاں فرمایا عائشہ رضی نے پس تحقیق سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تخلع امرأة ثيابها في غير بيت زوجها

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہیں اوتارتی کوئی عورت کپڑے اپنے بیچ غیر گھر خاوند اپنے کی

الا هتكت الستر بينها وبين ربها وفي رواية في غير بيتها الا هتكت

مگر کہ پھاڑا اوسنے پردہ درمیان اپنے اور درمیان پروردگار اپنے کے اور بیچ ایک روایت کے بیچ غیر گھر اپنی کے مگر پھاڑا اوسنے

سترها فيما بينها وبين الله عز وجل رواه الترمذي وابوداود و

پردہ اپنا بیچ اوس چیز کے کہ درمیان اوسکی ہے اور درمیان اللہ عز وجل کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے۔ اور

عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ستفتح لكم ارض

روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فتح کیجاویگی واسطے تمہارے زمین

العجم وستجدون فيها بيوتا يقال لها الحمامات فلا يدخلنها الرجال الا

عجم کی اور پاؤگے تم اوس میں گھر کہا جاویگا واسطے اونکے حمام پس نہ داخل ہوں اون میں مرد بدون

بالازر وامنعوها النساء الا مريضة او نفساء رواه ابوداود وعن

تہبند کے اور منع کرو اونمیں داخل ہونے سے عورتوں کو مگر بیمار ہو یا نفاس والی ہو روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے

جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا

جابر رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے پس نہ

يدخل الحمام بغير ازار ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل

داخل ہو حمام میں بغیر تہبند کے اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے پس نہ داخل کرے

حليلته الحمام ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يجلس على مائدة

اپنی عورت کو حمام میں اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے پس نہ بیٹھے اوپر دسترخوان کے کہ

تدار عليها الخمر رواه الترمذي والنسائي الفصل الثالث عن

دور کیجاتی ہو اوپر اس کے شراب روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

ثابت قال سئل انس عن خضاب النبي صلى الله عليه وسلم فقال لو شئت ان

ثابت سے کہا پوچھے گئے انس بن مالک خضاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا انس نے کہ اگر چاہتا میں کہ

اعد شمطات كن في رأسه فعلت قال ولم يختضب وزاد في رواية

شمار کروں میں بال سفید کہ اوس کے سر مبارک میں تھے شمار کرتا میں کہا کہ نہیں خضاب کیا آنحضرت نے اور زیادہ کیا ایک روایت میں

وقد اختضب ابو بكر بالحناء والكتم واختضب عمر بالحناء بحتا متفق

کہ تحقیق خضاب کیا حضرت ابوبکر نے ساتھ مہندی اور وسمہ کے اور خضاب کیا حضرت عمر نے ساتھ نری مہندی کے متفق

عليه وعن ابن عمر انه كان يصفر لحيته بالصفرة حتى تمتلئ ثيابه من

علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ وہ تھے رنگتے اپنی داڑھی ساتھ زردی کے یہاں تک کہ بھرتے کپڑے اوس کے

الصفرة فقيل له لم تصبغ بالصفرة قال اني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصبغ بها ولم

زردی سے پس کہا گیا واسطے اوس کے کیوں رنگتے ہو زردی سے کہا تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ رنگتے تھے ساتھ زردی کے اور

يكن شيء احب اليه منها وقد كان يصبغ بها ثيابه كلها حتى

نہ تھی کوئی چیز محبوب تر طرف حضرت کے زردی سے اور تحقیق تھے حضرت رنگتے زردی سے کپڑے اپنے سب یہاں تک کہ

عمامته رواه ابو داود والنسائي وعن عثمان بن عبد الله بن موهب

پگڑی بھی روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے کہ

قال دخلت على ام سلمة فاخرجت الينا شعرا من شعر النبي صلى الله

کہا گیا میں ام سلمہ کے پاس پس نکالا اونہوں نے طرف ہماری ایک بال بالوں نبی صلی اللہ

عليه وسلم مخضوبا رواه البخاري وعن ابي هريرة قال اتي رسول الله

علیہ وسلم کے سے رنگین تھا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا لایا گیا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم بمخنث قد خضب يديه ورجليه بالحناء فقال رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مخنث کہ تحقیق رنگے تھے اوس نے ہاتھ پاؤں اپنے ساتھ مہندی کے پس فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ فَأَمَرَ بِهٖ فَنُفِيَ إِلَى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا حال ہے اسکا عرض کیا صحابہ نے کہ یہ مشابہت کرتا ہے ساتھ عورتوں کے پس حکم کیا آپنے اسکو نکالدینے کا

النَّقِيْعِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ أَلَا نَقْتُلُهٗ فَقَالَ إِنِّيْ نُهِيْتُ عَنْ قَتْلِ

تک نقیع کے پس کہا گیا کہ یا رسول اللہ کیا نہ قتل کریں ہم اسکو پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں قتل کرنے

الْمُصَلِّيْنَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ

نمازیوں کے سے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ولید بیٹے عقبہ کے سے کہا اوسنے جب فتح کیا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ يَأْتُوْنَهٗ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُوْ لَهُمْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کو شروع کیا مکہ والوں نے کہ لاتے تھے حضرت صلعم کے پاس اپنے لڑکے پس دعا مانگتے حضرت صلعم

بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُءُوْسَهُمْ فَجِيْءَ بِيْ إِلَيْهِ وَأَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِيْ مِنْ أَجْلِ

ساتھ برکت کے اور ہاتھ پھیرتے اونکے سر پر پس لایا گیا میں بھی حضرت صلعم کے پاس اور میں تھا آلودہ ساتھ خلوق کے پس نہ لگایا ہاتھ حضرت نے

الْخَلُوْقِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ أَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

آلودگی خلوق کی روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

إِنَّ لِيْ جُمَّةً أَفَأُرَجِّلُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَكْرِمْهَا قَالَ فَكَانَ

کہ تحقیق واسطے میرے ہیں بال مونڈھوں تک کیا پس کنگھی کروں میں اونکو فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ ہاں اور تعظیم کرو انکی کہا راوی نے پس تھے

أَبُوْ قَتَادَةَ رُبَّمَا دَهَنَهَا فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ أَجْلِ قَوْلِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى

ابوقتادہ کہ اکثر تیل لگاتے تھے بالوں کو ایکدن میں دو بار بسبب فرمانے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَكْرِمْهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ دَخَلْنَا

علیہ وسلم کے کہ ہاں اور تعظیم کر روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے حجاج بن حسان سے کہ کہا داخل ہوئے ہم

عَلٰى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَحَدَّثَتْنِيْ أُخْتِي الْمُغِيْرَةُ قَالَتْ وَأَنْتَ يَوْمَئِذٍ

پاس انس بیٹے مالک کے پس حدیث کی مجھکو بہن میری مغیرہ نے کہا اور تو اوسدن

غُلَامٌ وَلَكَ قَرْنَانِ أَوْ قُصَّتَانِ فَمَسَحَ رَأْسَكَ وَبَرَّكَ عَلَيْكَ وَقَالَ

لڑکا تھا اور تیرے دو گیسو تھے یا کہا دو قصتان پس ہاتھ پھیرا انس نے تیرے سر پر اور دعا برکت کی تیرے لیے اور فرمایا کہ

احْلِقُوْا هٰذَيْنِ أَوْ قُصُّوْهُمَا فَإِنَّ هٰذَا زِيُّ الْيَهُوْدِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ

منڈوا ڈالو ان دونوں کو یا کتر ڈالو ان دونوں کو اسلیے کہ یہ شکل یہود کی ہے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے

عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

علی رضی اللہ عنہ سے کہا انہ منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ منڈاوے عورت سر اپنا روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ

اور روایت ہے عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں پس آیا

رَجُلٌ ثَائِرُ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ

ایک شخص پراگندہ بال سر کے اور ڈاڑھی کے پس اشارہ کیا طرف اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ اپنے کے

يَأْمُرُهُ بِإِصْلَاحِ شَعْرِهِ وَلِحْيَتِهِ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حکم دیا اوسکو ساتھ سنوارنے بالوں اسکے کے اور ڈاڑھی اوسکی کے پس سنوارا اوسنے بالونکو پھر آیا وہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ هٰذَا خَيْرًا مِّنْ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ ثَائِرُ الرَّأْسِ كَأَنَّهُ

علیہ وسلم نے کہ کیا نہیں یہ بہتر اس سے کہ آوے ایک تمہارا اسحالت میں کہ پراگندہ ہوں بال اوسکے سر کے گویا کہ وہ

شَيْطَانٌ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ

شیطان ہے روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے ابن مسیب تابعی سے کہ سنے گئے وہ کہتے تھے تحقیق اللہ تعالیٰ پاک ہے دوست

الطَّيِّبَ نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ

پاکیکو اور نہایت ستھرا ہے دوست رکھتا ہے ستھرائی کو کرم کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے کرم کو بخشش والا ہے دوست رکھتا ہے بخشش کو

فَنَظِّفُوا أُرَاهُ قَالَ أَفْنِيَتَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ

پس صاف رکھو گمان کرتا ہوں میں ابن مسیب کو کہ کہا اپنے صحنوں کو اور نہ مشابہت کرو ساتھ یہودیوں کے کہا راوی نے ابن مسیب سے کہ پھر ذکر کیا

لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

قول ابن مسیب کا مہاجر بن مسمار تابعی کے آگے پس کہا اونہوں نے کہ حدیث کی مجکو یہ عامر بن سعد تابعی نے اپنے باپ سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نَظِّفُوا أَفْنِيَتَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مانند قول ابن المسیب کے مگر یہ تفاوت کہ کہا مہاجر نے کہ ستھرا رکھو صحنوں اپنے گھروں کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ كَانَ إِبْرَاهِيمُ

اور روایت ہے یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق سنا اوسنے سعید بیٹے مسیب کے سے کہتے کہ تھے حضرت ابراہیم

خَلِيلُ الرَّحْمٰنِ أَوَّلَ النَّاسِ ضَيَّفَ الضَّيْفَ وَأَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَنَ وَأَوَّلَ

دوست رحمٰن کے شہ اول آدمیوں کے کہ مہمانی کی مہمان کی اور اول لوگوں کے ختنہ کیا اور اول

النَّاسِ قَصَّ شَارِبَهُ وَاَوَّلَ النَّاسِ رَاَى الشَّيْبَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَا

لوگون کے کہ کترین لبین اپنی اور اول لوگون کے کہ دیکھا بڑھاپا پس کہا اے پروردگار میرے کیا ہے

هٰذَا قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَقَارٌ يَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ رَبِّ زِدْنِیْ وَقَارًا

یہہ فرمایا پروردگار بزرگ و برتر نے کہ یہ وقار ہے اے ابراہیم کہا ابراہیم نے کہ اے رب میرے زیادہ کر مجھکو موجب وقار کو

رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ التَّصَاوِيْرِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ

روایت کی یہ مالک نے۔ باب ہے بیچ بیان تصویرون کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی

طَلْحَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَ

طلحہ رضی سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین داخل ہوتے فرشتے اوس گھر مین کہ ہو اوسمین کتا اور

لَا تَصَاوِيْرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

نہ اوس گھر مین کہ ہون اوسمین تصویرین۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے اونسے نقل کی میمونہ رضی سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا وَقَالَ اِنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ وَعَدَنِیْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی ایک روز غمگین اور فرمایا تحقیق جبرئیل نے وعدہ کیا تھا مجھ سے

اَنْ يَلْقَانِی اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِیْ اَمَ وَاللّٰهِ مَا اَخْلَفَنِیْ ثُمَّ وَقَعَ فِیْ نَفْسِهِ

ملاقات کریگا آجکی رات پس نہ ملاقات کی مجھ سے خبردار ہو قسم خدا کی نہین خلاف وعدہ کیا جبرئیل نے مجھسے کیسی پر آیا بیچ

جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ فُسْطَاطٍ لَهُ فَاَمَرَ بِهِ فَاُخْرِجَ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ

بچہ کتے کا کہ پڑا ہوا تھا نیچے خیمہ حضرت کے پس حکم کیا حضرت نے اوس کتے کے بچہ کو نکالنے کا پس نکالا گیا وہ پھر لیا حضرت نے اپنے ہاتھ مین پانی پس چھڑکا

مَكَانَهُ فَلَمَّا اَمْسٰى لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ فَقَالَ لَقَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِیْ اَنْ

اوسکی بیٹھنے کی جگہ پس جبکہ شام ہوئی ملے حضرت سے جبرئیل پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق تمنے وعدہ کیا تھا مجھسے

تَلْقَانِی الْبَارِحَةَ قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ

ملنے شب گذشتہ کا کہا کہ ہان لیکن ہم نہین داخل ہوتے اوس گھر مین کہ ہو اوسمین کتا یا صورت

فَاَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَاَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتّٰى اِنَّهُ

پس صبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس دن پس حکم فرمایا ساتھ قتل کرنے کتون کے یہانتک کہ

يَاْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَائِطِ الصَّغِيْرِ وَيَتْرُكُ كَلْبَ الْحَائِطِ الْكَبِيْرِ

حکم کیا ساتھ مارنے کتے باغ چھوٹے کے اور چھوڑ دیا بڑے باغون کے کتون کو

رواه مسلم وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن يترك في بيته

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ چھوڑتے تھے اپنے گھر میں

شيئا فيه تصاليب الا نقضه رواه البخاري وعنها انها اشترت

کسی چیز کو کہ اس میں تصویریں ہوں مگر توڑ ڈالتے تھے اوسکو روایت کی یہ بخاری نے - اور انہیں عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ تحقیق

نمرقة فيها تصاوير فلما راها رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على الباب

ایک تکیہ کہ اوسمیں تصویریں تھیں پس جبکہ دیکھا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھیر رہے دروازے پر

فلم يدخل فعرفت في وجهه الكراهية قالت فقلت يا رسول الله

نہ آئے گھر میں پس پہچانی عائشہ نے حضرت کے چہرہ مبارک میں ناخوشی کہا عائشہ رضہ نے پس کہا میں نے یا رسول اللہ

اتوب الى الله والى رسوله ماذا اذنبت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھرتی ہوں میں مخالفت سے طرف رضا اللہ اور رسول اوسکے کیا گناہ کیا ہے میں نے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ما بال هذه النمرقة قالت قلت اشتريتها لك لتقعد عليها وتوسدها

کیا حال ہے اس تکیہ کا کہا عائشہ نے کہا میں نے خریدا میں نے اسکو آپکے لیے تاکہ بیٹھیے آپ اسپر اور تکیہ لگائے اسپر

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اصحاب هذه الصور يعذبون يوم

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق صورت بنانے والے عذاب کیے جاوینگے دن

القيمة ويقال لهم احيوا ما خلقتم وقال ان البيت الذي فيه

قیامت کے اور کہا جاویگا اونکو کہ زندہ کرو اوسچیز کو کہ بنایا تھا تمنے اور فرمایا کہ تحقیق وہ گھر کہ اوسمیں

الصورة لا تدخله الملئكة متفق عليه وعنها انها كانت قد اتخذت

صورت ہے نہیں داخل ہوتے اوسمیں فرشتے متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق اونہوں نے ڈالا

على سهوة لها سترا فيه تماثيل فهتكه النبي صلى الله عليه وسلم فاتخذت

اپنے شہ نشین پر پردہ کہ اوسمیں تصویریں تھیں پس پھاڑ ڈالا اوسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس بنائے

منه نمرقتين فكانتا في البيت يجلس عليهما متفق عليه وعنها ان

اوسکے دو تکیے پس تھے وہ دونوں گھر میں بیٹھتے تھے اونپر تکیہ لگاکر متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق

النبي صلى الله عليه وسلم خرج في غزاة فاخذت نمطا فسترته على الباب فلما

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک جہاد میں پس لیا میں نے ایک کپڑا پس پردہ کیا میں نے اوسکا دروازے پر پس جب

کہتے ہیں سولی کی جس کو نصاریٰ پوجتے ہیں بسبب اسکے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہود نے سولی پر کھینچا تھا اور اسکی شکل مثلث ہوتی ہے تصالیب سے مطلق تصویریں مراد ہیں ۱۲ نہیں داخل ہوتے ہیں فرشتے علماء نے کہا ہے کہ جاندار کی تصویر بنانا اور اوسکا گھر میں رکھنا سخت حرام ہے اگرچہ

فَلَمَّا رَأَى النَّمَطَ فَجَذَبَهُ حَتَّى هَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ

آپ نے حضرت صلعم پس دیکھا پردہ پڑا ہوا پس کھینچا اوسکو یہانتک کہ پھاڑ ڈالا اوسکو پھر فرمایا کہ تحقیق اللہ نے نہیں حکم کیا ہمکو کہ

نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہناویں ہم کپڑے پتھر اور مٹی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے اونسے روایت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ بِخَلْقِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ فرمایا بہت سخت لوگوں میں عذاب دن قیامت کے وہ لوگ ہونگے کہ مشابہت کرتے ہیں ساتھ پیدائش خدا تعالے کی متفق علیہ

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللهُ تَعَالَى

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے فرمایا اللہ تعالے نے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِيْ فَلْيَخْلُقُوْا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوْا حَبَّةً أَوْ

اور کون ظالم تر ہے اوس شخص سے کہ پیدا کرے مانند پیدا کرنے میرے کے پس چاہیے کہ پیدا کریں ایک چیونٹی یا ایک دانہ یا

شَعِيْرَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

ایک جو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہا اوسنے سنا میں نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللهِ الْمُصَوِّرُوْنَ مُتَّفَقٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے سخت تر لوگونمیں از روے عذاب کے نزدیک اللہ کے مصور ہیں متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ

علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ کہا اونسے کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہر

مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يُجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُوْرَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَيُعَذِّبُهُ فِيْ جَهَنَّمَ

صورت کھینچنے والا بیچ آگ دوزخ کے ہے پیدا کیا جاویگا واسطے اوسکے بدلے ہر صورت کے کہ بنایا ہے اوسکو ایک شخص پس عذاب کریگا

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا رُوْحَ فِيْهِ

کہا ابن عباس رضہ نے پس اگر ہو تو ضرور بنانیوالا صورت کا پس بنا صورت درختوں کی اور ان چیزوں کی کہ نہیں ہے روح اونمیں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَحَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ دعوے کرے

بِحُلْمٍ لَمْ يَرَهُ كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنِ اسْتَمَعَ إِلَى

اوس خواب کا کہ نہیں دیکھا تکلیف دیا جاویگا یہ کہ گرہ لگادے درمیان دو جو کے اور ہرگز نہ کرسکیگا یہ اور جو شخص کہ کان لگاوے طرف

حدیث قوم وهم له کارهون او یفرون منه صب فی اذنیه الآنك

بات ایک قوم کے حالانکہ وہ قوم اوس شخص کے سننے کو ناخوش رکھتے ہون یا بھاگتے ہون وہ اوس سے ڈالا جاویگا اوس کے کان

یوم القیمة ومن صور صورة عذب وکلف ان ینفخ فیها ولیس

روز قیامت کے اور جو شخص بناوے کوئی صورت عذاب کیا جاویگا اور تکلیف دیا جاویگا یہ کہ پھونکے روح اوس مین اور نہین

بنافخ رواه البخاری وعن بریدة ان النبی صلی الله علیه قال من لعب

پھونک سکنے کا وہ روح روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھیلے

بالنردشیر فکانما صبغ یده فی لحم خنزیر ودمه رواه مسلم الفصل الثانی

ساتھ نرد شیر کے پس گویا کہ رنگا ہاتھ اپنا بیچ گوشت سور اور لہو اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه اتانی جبریل قال

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل ع کہا کہ

اتیتك البارحة فلم یمنعنی ان اکون دخلت الا انه کان علی الباب

آیا تھا مین تیرے پاس شب گذشتہ پس نہین منع کیا مجھکو گھر مین آنے سے کسی چیز نے مگر اسنے کہ تھین۔ دروازے پر

تماثیل وکان فی البیت قرام ستر فیه تماثیل وکان فی البیت کلب

تصویرین اور تھا گھر مین کپڑا رنگین منقش کہ اوسکا پردہ بنایا تھا تھین اوسمین تصویرین اور تھا گھر مین کتا

فمر براس التمثال الذی علی باب البیت فیقطع فیصیر کهیئة الشجرة

پس حکم کر ساتھ سر تصویرون کے کہ دروازے پر ہین سو پس کاٹے جاوین سر اون تصویرون کے اور ہو جاوین

ومر بالستر فلیقطع فلیجعل وسادتین منبوذتین توطأن ومر بالکلب

اور حکم کر ساتھ پردہ کے کہ کاٹا جاوے پس بنائے جاوین دو تکیئے ڈالے گئے روندن ہوین اور حکم کر ساتھ کتے کے

فلیخرج ففعل رسول الله صلی الله علیه رواه الترمذی وابوداود وعنه

نکالا جاوے پھر سو پس کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه یخرج عنق من النار یوم القیمة لها

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلے گی ایک گردن دوزخ سے دن قیامت کے اوسکی

عینان تبصران واذنان تسمعان ولسان ینطق یقول انی وکلت

دو آنکھین ہونگی دیکھنے والی اور دو کان ہونگے سننے والے اور زبان بولنے والی کہیگی کہ تحقیق مین تعین کیگئی ہون

بثلثة بكل جبار عنيد وبكل من دعا مع الله الٰها آخر وبالمصورين رواه

واسطے تین شخصوں کے واسطے تکبر کرنیوالے عناد کرنیوالے اور واسطے ہر شخص کہ پکارے ساتھ اللہ کے اور معبود کو اور واسطے تصویر کھینچنے والوں کے

الترمذي وعن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله حرم

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے حرام کی

الخمر والميسر والكوبة وقال كل مسكر حرام قيل الكوبة الطبل رواه البيهقي

شراب اور جوا اور بجانا کوبہ کا اور فرمایا جو شے نشے کی ہے حرام ہے کہا گیا کوبہ طبل ہے روایت کی یہ بیہقی نے

في شعب الايمان وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا شراب سے اور جوئے سے اور

والكوبة والغبيراء والغبيراء شراب تعمله الحبشة من الذرة يقال لها السكركة

طبل کے بجانے سے اور غبیرا سے اور غبیرا ایک قسم شراب کی ہے کہ بناتے ہیں اسکو حبشی جینی سے کہا جاتا ہے اسکو سکرکہ

رواه ابو داود وعن ابي موسى الاشعري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من لعب بالنرد فقد عصى الله ورسوله رواه احمد وابو داود وعن

جو شخص کہ کھیلے ساتھ نرد کے پس تحقیق نافرمانی کی اوسنے اللہ کی اور رسول اوسکے کی روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم راى رجلا يتبع حمامة فقال شيطان

ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو کہ پیچھے پڑا رہا ہے کبوتر کے پس فرمایا کہ شیطان ہے

يتبع شيطانة رواه احمد وابو داود وابن ماجة والبيهقي في

پیچھے پڑا ہے شیطان کے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

شعب الايمان الفصل الثالث عن سعيد بن ابي الحسن قال

شعب الایمان میں۔ فصل تیسری۔ روایت ہے سعید بن ابی الحسن رضہ تابعی سے کہ کہا

كنت عند ابن عباس اذ جاءه رجل فقال يا ابن عباس اني رجل انما

تھا میں پاس ابن عباس رضہ کے ناگہاں آیا اونکے پاس ایک شخص اور کہا کہ اے ابن عباس میں ایک شخص ہوں کہ نہیں ہے

معيشتي من صنعة يدي واني اصنع هذه التصاوير فقال ابن عباس

زندگانی میری مگر پیشہ ہاتھ میرے سے اور تحقیق میں بناتا ہوں یہ تصویریں پس کہا ابن عباس نے

باب الحدیث سے معلوم ہوا کہ کبوتر بازی حرام ہے اور کبوتر کا اڑانا [illegible] بالا حرام ہے [illegible]

لا احدثك الا ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعته يقول من

نہیں حدیث کرتا میں تجھسے مگر وہ چیز کہ سنی میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا میں نے حضرت سے فرماتے جو شخص کہ

صور صورة فان الله معذبه حتى ينفخ فيها الروح وليس بنافخ فيها

بناوے صورت پس بے شک اللہ عذاب کرنیوالا ہے اوسکو یہاں تک کہ پھونکے اوسمیں روح اور نہیں ہے پھونکنے والا

ابدا فربى الرجل ربوة شديدة واصفر وجهه فقال ويحك ان

ہرگز پس سانس لیا اس شخص نے سانس بڑا سا اور زرد ہوا چہرہ اوسکا پس کہا ابن عباس رض نے وائے ہے تجھکو اگر

ابيت الا ان تصنع فعليك بهذا الشجر وكل شيء ليس فيه روح

انکار کرتا تو سب پیشوں سے مگر یہ کہ پیشہ کرے تو مصوریکا پس لازم ہے تجھپر تصویر کھینچنی ان درختوں کی اور اوس چیز کی کہ نہیں اوسمیں جان

رواه البخاري وعن عائشة قالت لما اشتكى النبي صلى الله عليه وسلم ذكر بعض

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا جبکہ بیمار ہوئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ذکر کیا بعضی

نسائه كنيسة يقال لها مارية وكانت ام سلمة وام حبيبة اتتا

بیویوں حضرت ص کی نے ایک کنیسہ کا کہا نام اس کنیسہ کا ماریہ تھا اور تھیں ام سلمہ رض اور ام حبیبہ رض گئیں تھیں

ارض الحبشة فذكرتا من حسنها وتصاوير فيها فرفع راسه فقال

زمین حبشہ کی میں پس ذکر کیں اون دونوں نے خوبیاں کنیسہ کی اور تصویریں کہ اوسمیں تھیں پس اوٹھایا حضرت نے سر اپنا

اولئك اذا مات فيهم الرجل الصالح بنوا على قبره مسجدا ثم

وہ لوگ جبکہ مرتا ہے اونمیں سے کوئی مرد نیک بخت بناتے ہیں اوسکی قبر پر مسجد پھر

صوروا فيه تلك الصور اولئك شرار خلق الله متفق عليه

تصویریں بناتے ہیں اوس مسجد میں یہ تصویریں وہ لوگ بدترین خلق اللہ کے ہیں متفق علیہ

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اشد الناس

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق سخت ترین لوگوں کا

عذابا يوم القيمة من قتل نبيا او قتله نبي او قتل احد والديه

ازروئے عذاب کے دن قیامت کے وہ ہے کہ قتل کرے نبی کو یا قتل کرے اوسکو نبی یا قتل کرے ایک کو ماں باپ اپنے میں سے

والمصورون وعالم لم ينتفع بعلمه وعن علي انه كان يقول

اور مصور اور عالم کہ نہ منتفع ہو ساتھ علم اپنے کے۔ اور روایت ہے علی رض سے کہ تحقیق وہ تھے کہتے

الشطرنج هو ميسر الاعاجم وعن ابن شهاب ان اباموسى الاشعري

کہ شطرنج جوا ہے عجمیون کا اور روایت ہے ابن شہاب سے کہ تحقیق ابوموسی اشعری نے

قال لا يلعب بالشطرنج الا خاطئ وعنه انه سئل عن لعب الشطرنج

کہا کہ نہین کھیلتا ساتھ شطرنج کے مگر خطاکار۔ اور روایت ہے انہین سے یہ کہ وہ پوچھے گئے کھیلنے شطرنج کے سے

فقال هي من الباطل ولا يحب الله الباطل روى البيهقي الاحاديث

پس کہا کہ یہ کھیلنا ہے باطل مین سے اور نہین دوست رکھتا اللہ باطل کو نقل کین بیہقی نے چارون حدیثین

الاربعة في شعب الايمان وعن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى

شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم يأتي دار قوم من الانصار ودونهم دار فشق ذلك عليهم فقالوا

علیہ وسلم آتے گھر ایک قوم کے انصار مین سے حالانکہ نزدیک اونکے گھر اور لوگون کا تھا پس گران ہوا آنا حضرت کا اونپر

يا رسول الله تأتي دار فلان ولا تأتي دارنا قال النبي صلى الله عليه وسلم لان

یا رسول اللہ تشریف لاتے ہو فلانے کے گھر مین اور نہین تشریف لاتے ہو ہمارے گھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلیے کہ

في داركم كلبا قالوا ان في دارهم سنورا فقال النبي صلى الله عليه وسلم السنور

تمہارے گھر مین کتا ہے کہا اونہون نے کہ تحقیق اونکے گھر مین بلی ہے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلی

سبع رواه الدارقطني كتاب الطب والرقى الفصل

درندہ ہے روایت کی یہ دارقطنی نے۔ یہ کتاب ہے بیچ بیان طب اور منترون کے فصل

الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انزل الله

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین اوتاری اللہ نے

داء الا انزل له شفاء رواه البخاري وعن جابر قال قال رسول

کوئی بیماری مگر اوتاری ہے اوسکے لیے شفا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لكل داء دواء فاذا اصيب دواء الداء برأ باذن الله

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر بیماری کے دوا ہے پس جس وقت کہ پہنچ جاوی دوا بیماری کو اچھا ہوجاتا ہے ساتھ حکم اللہ کے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشفاء

نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شفا

فِي ثَلَاثٍ فِي شَرْطَةِ مِحْجَمٍ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ أَوْ كَيَّةٍ بِنَارٍ وَأَنَا أَنْهَى أُمَّتِي

بیچ تین چیزوں کے ہے بیچ لگانے سینگی پچھنی والے کے یا پینے شہد کے یا بیچ داغنے کے ساتھ آگ کی اور میں منع کرتا ہوں اپنی امت کو

عَنِ الْكَيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ أُبَيٌّ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى

داغنے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا تیر لگا ابی بن کعب کو دن احزاب کے اوپر

أَكْحَلِهِ فَكَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ رُمِيَ

رگ ہفت اندام کے پس داغ دیا اونکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا تیر لگا

سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ فَحَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بِمِشْقَصٍ ثُمَّ

سعد بن معاذ رضہ کی رگ ہفت اندام میں پس داغ دیا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ اپنے کے ساتھ پیکان تیر کے پھر

وَرِمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ

سوج گیا ہاتھ اونکا پس داغا اوسکو دوبارہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا کہ بھیجا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ طَبِيبًا فَقَطَعَ مِنْهُ عِرْقًا ثُمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاس ابی بن کعب کے ایک طبیب کو پس کاٹی طبیب نے اونکی رگ پھر داغ دیا ابی کو اوس رگ پر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہہ کہ اونسے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے بیچ

الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ السَّامُ الْمَوْتُ

سیاہ دانہ کے کہ شفا ہے ہر بیماری سے سوا سام کے کہا ابن شہاب نے کہ سام موت ہے

وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

اور سیاہ دانہ کلونجی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ

کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا تحقیق بھائی میرا چلتا ہے پیٹ اوسکا پھر کہا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ سَقَيْتُهُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پلا اوسکو شہد پس پلایا اوسکو پھر آیا وہ اور کہا پلایا میں نے اوسکو شہد

فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ

پس نہ زیادہ کیا اوسکو شہد نے مگر دست آنے پس فرمایا حضرت صلعم نے اوسکو تین بار پھر آیا وہ شخص چوتھی بار

[illegible]

فقال اسقه عسلا فقال لقد سقيته فلم يزده الا استطلاقا فقال

پس فرمایا حضرت نے پلاؤ اوسکو شہد پس کہا اوسنے کہ تحقیق پلایا میں نے اوسکو پس نہ زیادہ کیا اوسکو شہد نے مگر پیٹ چلنا پھر

رسول الله صلى الله عليه وسلم صدق الله وكذب بطن اخيك فسقاه فبرأ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سچ کہا اللہ نے اور جھوٹا ہے پیٹ بھائی تیرے کا پھر پلایا اوسنے بھائی کو شہد [illegible]

متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امثل ما

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر اوس چیز کا

تداويتم به الحجامة والقسط البحري متفق عليه وعنه قال

دوا کرو تم ساتھ اوسکے پچھنے لگوانا ہے اور استعمال کرنا کٹ کا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا صبيانكم بالغمز من العذرة

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ عذاب کرو تم اپنے لڑکون کو ساتھ دبانے کے بیماری حلق کیکو

وعليكم بالقسط متفق عليه وعن ام قيس قالت قال رسول الله صلى

اور لازم ہے تمکو استعمال کٹ کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام قیس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم على ما تدغرن اولادكن بهذا العلاق عليكن بهذا العود

علیہ وسلم نے کیون دباتے ہو حلق اولاد اپنی کے ساتھ اس دبانے کے بلکہ لازم ہے تمپر استعمال کرنا عود

الهندي فان فيه سبعة اشفية منها ذات الجنب يسعط

ہندی کا اسلئے کہ اسمین سات بیماریون کی شفا ہے ایک اون سات مین سے ذات الجنب ہے ناک مین ڈالی جاوے

من العذرة ويلد من ذات الجنب متفق عليه وعن عائشة و

حلق کی بیماری سے اور حلق مین ڈالی جاوے ذات الجنب سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رض اور

رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحمى من فيح جهنم

رافع بن خدیج سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تپ بھاپ ہے جہنم کی

فابردوها بالماء متفق عليه وعن انس قال رخص رسول الله

پس ٹھنڈا کرو اوسکو ساتھ پانی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا اذن دیا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم في الرقية من العين والحمة والنملة رواه مسلم

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ افسون کرنے کے چشم زخم مین اور زہر مین اور نملہ مین روایت کی یہ مسلم نے۔

[illegible]

کی ٹھنڈا کرو اسکو ساتھ پانی کے یہ علاج اس تپ کو خاص ہے جو دھوپ سے یا گرم غذا اور دوا سے پیدا ہوئی ہو اور نہین

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا حکم کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ منتر پڑھوا دیں ہم نظر سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضی سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھی ام سلمہ کے گھر میں ایک لڑکی

فِي وَجْهِهَا سَفْعَةٌ تَعْنِي صُفْرَةً فَقَالَ اسْتَرْقُوا لَهَا فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ

اور اسکے چہرے میں سفعہ یعنی زردی تھی پس فرمایا حضرت نے کہ منتر پڑھواؤ واسطے اسکے پس تحقیق اسکو ہے نظر

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقَى

متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منتروں سے

فَجَاءَ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقْيَةٌ

پس آئی اولاد عمرو بن حزم کی پس کہا انہوں نے یارسول اللہ تحقیق ہے ہمارے پاس ایک منتر کہ

نَرْقِي بِهَا مِنَ الْعَقْرَبِ وَأَنْتَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ

پڑھتے ہیں ہم اسکو ڈنک مارنے بچھو کے سے اور آپنے منع فرمایا ہے منتروں سے پہر عرض کیا انہوں نے وہ منتر روبرو حضرت کے

مَا أَرَى بِهَا بَأْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ رَوَاهُ

نہیں دیکھتا میں اس منتر کا مضائقہ جو شخص کر سکے تم میں سے یہ کہ نفع پہنچاوے اپنے بھائی کو پس چاہیے کہ نفع پہنچاوے اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا

مسلم نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی رضی سے کہ کہا تھے ہم پڑھتے منتر بیچ جاہلیت کے پس عرض کیا ہم نے

يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ

یارسول اللہ کس طرح حکم فرماتے ہیں آپ اسمیں پس فرمایا بیان کرو روبرو میرے منتر اپنے نہیں مضائقہ

بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ

ان منتروں کا جب تک کہ نہو اسمیں شرک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے نقل کی نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ سَبَقَتْهُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نظر حق ہے پس اگر ہوتی کوئی چیز بڑھنے والی تقدیر سے تو بڑھ جاتی اس سے

الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي

نظر اور جو وقت کہ طلب دہونے کی کئے جاؤ تم پس دہو نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔

عن أسامة بن شريك قال قالوا يا رسول الله أفنتداوى قال نعم يا عباد

روایت ہے اسامہ بن شریک رضہ سے کہ کہا عرض کیا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کیا دوا کریں ہم فرمایا کہ ہاں اے بندوں

الله تداووا فإن الله لم يضع داء إلا وضع له شفاء غير داء واحد الهرم

اللہ کے دوا کرو اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی نے نہیں رکھی ہے کوئی بیماری مگر کہ معین کی اوسکی لیے شفا سوا ایک بیماری کے کہ وہ بڑھاپا ہے

رواه أحمد والترمذي وأبو داود وعن عقبة بن عامر قال قال رسول

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داود نے - اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تكرهوا مرضاكم على الطعام فإن الله يطعمهم و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ زبردستی کیا کرو اپنے بیماروں کو کھانا کھلانے پر اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی کھانا کھلاتا ہے اونکو اور

يسقيهم رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث

پلاتا ہے اونکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث

غريب وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم كوى أسعد بن زرارة من

غریب ہے - اور روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے داغ دیا اسعد بن زرارہ کو بسبب

الشوكة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن زيد بن أرقم

بیماری سرخ باد کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے

قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نتداوى من ذات الجنب بالقسط

کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دوا کریں ہم ذات الجنب میں ساتھ کٹ کے

البحري والزيت رواه الترمذي وعنه قال كان رسول الله صلى

اور تیل زیتون کے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم ينعت الزيت والورس من ذات الجنب رواه الترمذي و

علیہ وسلم بیان کرتے زیت اور ورس کے تئیں واسطے علاج ذات الجنب کے روایت کی یہ ترمذی نے - اور

عن أسماء بنت عميس أن النبي صلى الله عليه وسلم سألها بما تستمشين قالت

روایت ہے اسماء بیٹی عمیس رضہ کی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اونسے کہ ساتھ کس چیز کے جلاب لیتی ہو تم کہا

بالشبرم قال حار جار قالت ثم استمشيت بالسنا فقال النبي

ساتھ شبرم کے فرمایا کہ گرم ورم ہے کہا اسماء نے پھر جلاب لیا میں نے ساتھ سنا کے پس فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم لو ان شيئا كان فيه الشفاء من الموت لكان في السنا رواه

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی کوئی چیز کہ ہوتی اوسمیں شفا موت سے تو البتہ ہوتی بیچ سنا کے روایت کی یہ

الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے

وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله انزل الداء

اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے اوتاری بیماری

والدواء وجعل لكل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام رواه

اور دوا اور مقرر کی ہے واسطے ہر بیماری کی دوا پس دوا کرو ولیکن نہ دوا کرو ساتھہ حرام چیز کے روایت کی

ابو داود وعن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدواء

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دوا

الخبيث رواه احمد وابو داود والترمذي وابن ماجة وعن سلمى

خبیث سے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے سلمی

خادمة النبي صلى الله عليه وسلم قالت ما كان احد يشتكي الى رسول الله صلى

خادمہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی سے کہ کہا نہیں کوئی شکوہ کرتا حضرت صلی اللہ

الله عليه وسلم وجعا في راسه الا قال احتجم ولا وجعا في رجليه الا قال اختضبهما

علیہ وسلم سے بیماری کا بیچ سر اپنے کے مگر فرماتے بھری ہوئی سینگی کھچواؤ اور نہیں شکوہ کرتا درد کا بیچ پاؤں اپنے کے مگر فرماتے

رواه ابو داود وعنها قالت ما كان يكون برسول الله صلى الله عليه وسلم قرحة

روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے سلمی رضہ سے کہ کہا نہ ہوتا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کوئی زخم

ولا نكبة الا امرني ان اضع عليها الحناء رواه الترمذي وعن

اور نہ زخم پتھر کا مگر فرماتے مجکو یہ کہ رکھوں اوپر اوسکے مہندی روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

ابي كبشة الانماري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يحتجم على هامته وبين كتفيه

ابی کبشہ انماری رضہ سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بھری ہوئی سینگی کھچواتے تھے اوپر سر مبارک پر اور درمیان دونوں مونڈھوں

وهو يقول من اهراق من هذه الدماء فلا يضره ان لا يتداوى

اور فرماتے جو شخص گرادے بعض ان لہوؤں میں سے پس نہیں ضرر کرتا اوسکو یہ کہ نہ دوا کرے

بشيء لشيء رواه ابو داود وابن ماجة وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم

کچھ واسطے کسی بیماری کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

احتجم على وركه من وثء كان به رواه ابو داود وعن ابن مسعود قال

سینگی کھچوائی اپنی کولی پر سبب موچ کے آئی تھی انکے پاؤں میں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ليلة اسري به انه لم يمر على ملإ

خبر دی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر اس شب معراج کی سے یہ کہ نہیں گذرے اوپر کسی جماعت کے

من الملائكة الا امروه مر امتك بالحجامة رواه الترمذي وابن

فرشتوں میں سے مگر کہ حکم کیا انہوں نے حضرت کو کہ حکم کرے اپنی امت کو ساتھ پچھنوں کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن

ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن عبد الرحمن

ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن

ابن عثمان ان طبيبا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن ضفدع يجعلها في

بیٹے عثمان رضی اللہ عنہ کے سے یہ کہ تحقیق ایک طبیب نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کے ڈالنے سے بیچ

دواء فنهاه النبي صلى الله عليه وسلم عن قتلها رواه ابو داود وعن انس

دواء کے پس منع کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے اسکے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحتجم في الاخدعين والكاهل رواه

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سینگی بھری ہوئی کھچواتے بیچ دو رگوں گردن تک کے اور درمیان دونوں مونڈھوں کے نقل کیا یہ

ابو داود وزاد الترمذي وابن ماجة وكان يحتجم لسبع عشرة وتسع عشرة و

ابوداؤد نے اور زیادہ کی ترمذی اور ابن ماجہ نے یہ عبارت اور تھے حضرت سینگی کھچواتے سترھویں تاریخ اور انیسویں تاریخ اور

احدى وعشرين وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يستحب

اکیسویں تاریخ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے

الحجامة لسبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين رواه في شرح

پچھنے لینی سترھویں تاریخ اور انیسویں تاریخ اور اکیسویں تاریخ روایت کی یہ بغوی نے شرح

السنة وعن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احتجم

السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ بھری ہوئی سینگی

لسبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين كان شفاء من كل داء

سترویں اور انیسویں اور اکیسویں کو تو ہوتی ہے شفا ہر بیماری سے

رواه ابو داود وعن كبشة بنت ابى بكرة ان اباها كان ينهى اهله

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے کبشہ بیٹی ابی بکرہ کی سے یہ کہ تحقیق انکا باپ تھے منع کرتے اپنے گھر والوں کو

عن الحجامة يوم الثلثاء ويزعم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يوم

سینگی کھچوانے سے دن منگل کے اور نقل کرتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ دن

الثلثاء يوم الدم وفيه ساعة لا يرقأ رواه ابو داود وعن الزهري

منگل کا دن خون کا ہے اور اسمیں ایک ساعت ہے کہ نہیں تھمتا خون روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے زہری

مرسلا عن النبي صلى الله عليه وسلم من احتجم يوم الاربعاء او يوم السبت فاصابه

بطریق ارسال کے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو شخص سینگی کھچوائے دن بدھ کے یا دن سنیچر کے پھر پہنچے اسکو

وضح فلا يلومن الا نفسه رواه احمد وابو داود وقال وقد اسند

کوڑھ پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے کہ تحقیق اسناد کی گئی ہے

ولا يصح وعنه مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتجم

اور صحیح نہیں ہے وہ اسناد۔ اور روایت ہے زہری سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کھچوائے سینگی

او اطلى يوم السبت او الاربعاء فلا يلومن الا نفسه في الوضح

یا لیپ کرے دن ہفتہ کے یا بدھ کے پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو بیچ ہونے کوڑھ کے

رواه في شرح السنة وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود ان

روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے زینب عورت عبداللہ بن مسعود کی سے کہ تحقیق

عبد الله راى في عنقي خيطا فقال ما هذا فقلت خيط رقي لي فيه

عبداللہ نے دیکھا میری گردن میں ایک تاگا پس کہا کیا ہے یہ پس کہا میں نے تاگا ہے یہ منتر پڑھا گیا ہے واسطے میرے بیچ اسکے

قالت فاخذه فقطعه ثم قال انتم آل عبد الله لاغنياء عن الشرك

کہا زینب نے پس لیا عبداللہ نے اس تاگے کو اور ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اسکو پھر کہا تم اے اہل عبداللہ کی البتہ بے پروا ہو شرک سے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الرقى والتمائم والتولة شرك

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق منتر اور منکے اور ٹوٹکے شرک ہیں

فَقُلْتُ لِمَ تَقُوْلُ هٰكَذَا لَقَدْ كَانَتْ عَيْنِيْ تَقْذِفُ وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلٰى فُلَانٍ

پس کہا میں نے کس طرح کہتے ہو اس طرح سے البتہ تحقیق تھی آنکھ میری نکلی پڑتی بہ سبب درد کی اور میں آمد و رفت رکھتی تھی طرف فلانے

الْيَهُوْدِيِّ فَإِذَا رَقَاهَا سَكَنَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِنَّمَا ذٰلِكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ

یہودی کے پس جب منتر پڑھکر دم کیا اوس آنکھ پر آرام پایا آنکھ نے پس کہا عبد اللہ نے نہیں ہے درد آنکھ کا مگر کام شیطان کا

كَانَ يَنْخَسُهَا بِيَدِهٖ فَإِذَا رُقِيَ كَفَّ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكِ أَنْ تَقُوْلِيْ كَمَا

تھا شیطان چوکتا تھا آنکھ کو اپنے ہاتھ سے پس جب منتر پڑھا گیا باز رہا شیطان آنکھ سے سوا اس کے نہیں کہ تھا کافی تجھکو یہ کہ کہتی تو جیسا کہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ

تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کھودے تو بیماری کو اے پروردگار لوگوں کے اور شفا دے

أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ

تو ہے شفا دینے والا نہیں شفا مگر شفا تیری ایسی شفا کہ نہ چھوڑے بیماری کو روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّشْرَةِ فَقَالَ هُوَ مِنْ عَمَلِ

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نشرہ سے پس فرمایا کہ وہ عمل

الشَّيْطَانِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

شیطان کا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا أُبَالِيْ مَا أَتَيْتُ إِنْ أَنَا شَرِبْتُ تِرْيَاقًا أَوْ تَعَلَّقْتُ تَمِيْمَةً

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہیں پروا کرتا میں ہر عمل سے کہ کروں میں اگر پیوں میں تریاق یا لٹکاؤں میں گلے میں منکا

أَوْ قُلْتُ الشِّعْرَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِيْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

یا کہوں میں شعر اپنی طرف سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رضہ سے

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اكْتَوٰى أَوِ اسْتَرْقٰى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ

کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ داغ لیوے یا منتر پڑھوا دے پس تحقیق بری ہوا توکل سے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عِيْسٰى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ دَخَلْتُ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عیسیٰ بن حمزہ رضہ سے کہ کہا گیا میں

عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ وَبِهٖ حُمْرَةٌ فَقُلْتُ أَلَا تُعَلِّقُ تَمِيْمَةً فَقَالَ نَعُوْذُ

عبد اللہ بن عکیم کے پاس اسحال میں کہ اونکے بدن پر سرخباد تھی پس کہا میں نے کیوں نہیں لٹکاتے تم تعویذ پس کہا عبد اللہ نے

بالله من ذلك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تعلق شيئا وكل اليه رواه

ساتھ اللہ کے اس سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لٹکا دے کسی چیز کو سونپا جاتا ہے طرف اسکی

ابو داود وعن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا رقية

ابو داؤد نے - اور روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں منتر تاثیر کرتا

الا من عين او حمة رواه احمد والترمذي وابو داود ورواه ابن

مگر نظر سے یا ڈنک زہردار سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کی یہ ابن

ماجة عن بريدة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

ماجہ نے بریدہ سے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں منتر تاثیر کرتا

رقية الا من عين او حمة او دم رواه ابو داود وعن اسماء بنت

منتر مگر نظر سے یا ڈنک زہردار سے یا خون سے روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے اسماء بیٹی

عميس قالت يا رسول الله ان ولد جعفر تسرع اليهم العين افاسترقي

عمیس کی سے کہ کہا یا رسول اللہ تحقیق اولاد جعفر طیار کی جلدی پہنچتی ہے طرف انکی نظر آیا منتر پڑھوا دوں میں

لهم قال نعم فانه لو كان شيء سابق القدر لسبقته العين رواه احمد

انکے لیے فرمایا ہاں اسلیے کہ تحقیق اگر ہوتی کوئی چیز سبقت لیجانیوالے تقدیر سے تو سبقت لیجاتی اس سے نظر روایت کی یہ احمد

والترمذي وابن ماجة وعن الشفاء بنت عبد الله قالت دخل

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے شفاء بیٹی عبد اللہ کی سے کہ کہا داخل ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا عند حفصة فقال الا تعلمين هذه رقية

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور میں تھی نزدیک حفصہ کے پس فرمایا کیا نہیں سکھلاتی تو حفصہ کو منتر

النملة كما علمتيها الكتابة رواه ابو داود وعن ابي امامة بن سهل

نملہ کا جیسا کہ سکھلایا تو نے اسکو لکھنا روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی امامہ بیٹے سہل

ابن حنيف قال رأى عامر بن ربيعة سهل بن حنيف يغتسل فقال

بیٹے حنیف کے سے کہ کہا دیکھا عامر بن ربیعہ نے سہل بن حنیف کو نہاتے پس کہا عامر نے

والله ما رأيت كاليوم ولا جلد مخبأة قال فلبط سهل فاتي رسول

قسم ہے اللہ کی نہیں دیکھا میں نے کوئی دن مانند آج کے اور نہ جلد کسی پردہ نشین کی مانند جلد سہل کے کہا ابو امامہ نے پس گرا سہل

اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم فقیل لہ یا رسول اللہ ھل لک فی سھل بن حنیف واللہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا گیا واسطے رسول خدا کے اے رسول خدا کیا ہے آپکو رغبت بیچ علاج کرنے سہل بن حنیف کے قسم ہے

ما یرفع رأسہ فقال ھل تتھمون لہ احدا فقالوا نتھم عامر بن ربیعۃ

نہیں اٹھا سکتا وہ سر اپنا پس فرمایا حضرت نے کیا گمان کرتے ہو تم کسی پر کہ اسکو نظر لگائی ہو پس کہا لوگوں نے کہ گمان کرتے ہیں ہم عامر بن

قال فدعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عامرا فتغیظ علیہ وقال علام یقتل

کہا راوی نے پس بلایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر کو اور سخت کہا اوسکو اور فرمایا کس واسطے قتل کرتا ہے

احدکم اخاہ الا برکت اغتسل لہ فغسل لہ عامر وجھہ ویدیہ و

ایک تمہارا اپنے بھائی کو کیوں نہ دعا دی تو نے ساتھ برکت کے دھو سہل کے لیے پس دھویا سہل کے لیے عامر نے مونہ اپنا اور دونوں ہاتھ اپنے اور

مرفقیہ ورکبتیہ واطراف رجلیہ وداخلۃ ازارہ فی قدح ثم

کہنیاں اپنی اور گھٹنے اپنے اور سرے اپنے دونوں پاؤں کی انگلیوں کے اور عضا ازار کی اندر سے ایک پیالہ میں پھر

صب علیہ فراح مع الناس لیس لہ باس رواہ فی شرح السنۃ و

ڈالا گیا پانی سہل پر پس چلا سہل اوٹھ کر ساتھ لوگوں کے سہا میں کہ نہ تھا اوسکو کچھ خلل روایت کی یہ بغوی نے شرح السنۃ میں اور

رواہ مالک وفی روایۃ قال ان العین حق توضأ لہ فتوضأ لہ

نقل کی یہ مالک نے اور مالک کی روایت میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے تحقیق نظر حق ہے وضو کر دے واسطے اوسکے پس وضو کیا

وعن ابی سعید الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے

من الجان وعین الانسان حتی نزلت المعوذتان فلما نزلت اخذ

جنوں سے اور نظر آدمی کی سے یہانتک کہ اتریں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پس جب اتریں تو عمل کیا

بھما وترک ما سواھما رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی

ساتھ ان دونوں کے اور چھوڑ دی پناہ پکڑنی سوا ان دونوں کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ

ھذا حدیث حسن غریب وعن عائشۃ قالت قال لی رسول اللہ

یہ حدیث حسن غریب ہے. اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا مجکو رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ھل رئی فیکم المغربون قلت وما المغربون قال الذین

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا دکھلائی دیتے ہیں تمہارے اندر مغربون کہا مینے کہ کون ہیں مغربون فرمایا وہ لوگ کہ ہیں کہ

ساتھ ان دونوں کو کہ یہ دونوں سورتیں عمدہ منتر ہیں ہر بلا اور نظر بد سے بچنے کے لیے اور مجرب ہیں زمم

يشترك فيهم الجن رواه ابو داود وذكر حديث ابن عباس خير ما

شریک ہوتے ہیں اونمیں جن روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابن عباس رض کی بہتر اور نیکا خیر ما

تداويتم به في باب الترجل الفصل الثالث عن ابي هريرة قال

تداویتم ہے بیچ باب ترجل کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعدة حوض البدن والعروق اليها

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے معدہ آدمی کا بہ نسبت بدن کے مانند حوض کے ہے اور رگیں طرف معدہ کے

واردة فاذا صحت المعدة صدرت العروق بالصحة واذا فسدت

آنیوالی ہیں پس جسوقت تندرست ہوتا ہے معدہ تو پھرتی ہیں رگیں ساتھ تندرستی کے اور جب فاسد ہوتا ہے

المعدة صدرت العروق بالسقم وعن علي قال بينا رسول الله صلى

معدہ تو پھرتی ہیں رگیں ساتھ بیماری کے۔ اور روایت ہے علی رض سے کہا اوسوقت کہ تھے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم ذات ليلة يصلي فوضع يده على الارض فلدغته عقرب

علیہ وسلم ایک رات نماز پڑھتے پس رکھا ہاتھ اپنا زمین پر تو پس کاٹا حضرت کی انگلی میں بچھو نے

فناولها رسول الله صلى الله عليه وسلم بنعله فقتلها فلما انصرف قال لعن

پس مارا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ پاپوش اپنی کے پس مار ڈالا اوسکو پس جبکہ پھرے حضرت نماز سے فرمایا

الله العقرب ما تدع مصليا ولا غيره او نبيا وغيره ثم دعا بملح و

اللہ بچھو کو کہ نہیں چھوڑتا ہے نمازی کو اور نہ غیر نمازی کو یا فرمایا نبی کو اور نہ غیر نبی کو پھر منگوایا نمک اور

ماء فجعله في اناء ثم جعل يصبه على اصبعه حيث لدغته ويمسحها

پانی اور کیا اوسکو ایک باسن میں پھر شروع کیا کہ ڈالتے تھے اوسکو اپنی انگلی پر اوس جگہ کہ کاٹا تھا بچھو نے اور ملتے تھے انگلی

ويعوذها بالمعوذتين رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن عثمان

اور پڑھتے تھے اوسپر قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس نقل کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت

ابن عبد الله بن موهب قال ارسلني اهلي الى ام سلمة بقدح من ماء

ہے عبد اللہ بن موہب کے سے کہ کہا بھیجا مجکو اہل میری نے طرف ام سلمہ کے ساتھ پیالے پانی کے

وكان اذا اصاب الانسان عين او شيء بعث اليها مخضبة فاخرجت

اور تھی عادت جسوقت کہ پہونچتی آدمی کو نظر یا کچھ اور مرض بھیجتا طرف ام سلمہ کی ایک بڑا پیالہ پس نکالتیں ام سلمہ

مِنْ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تُمْسِكُهُ فِيْ جُلْجُلٍ مِّنْ فِضَّةٍ

بال پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اور تھین رکھتین بالکو بیچ سلیٹے چاندی کے

فَخَضْخَضَتْهُ لَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ قَالَ فَاطَّلَعْتُ فِي الْجُلْجُلِ فَرَأَيْتُ

پس ہلاتین اوسکو اوسکے لیے پس پیتا وہ اوس پانی سو کہا راوی نے پس جھانکا میں بیچ سلیٹے کے پس دیکھا میں نے

شَعَرَاتٍ حُمْرًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا مِّنْ

کتنے ایک بال سرخ روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے یہ کہ کتنے ایک آدمیوں نے

أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ مین سے کہا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ کھنبی

جُدَرِيُّ الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَ

چیچک ہے زمین کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھنبی ہے قسم منّ سے ہے اور

مَاؤُهَا شِفَاءٌ لِّلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِّنَ السَّمِّ

اور پانی اوسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے اور عجوہ بہشت سے ہے اور وہ شفا ہے زہر سے

قَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ فَأَخَذْتُ ثَلٰثَةَ أَكْمُؤٍ أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَعَصَرْتُهُنَّ

کہا ابو ہریرہ رض نے پس لین مین نے تین کھنبیان یا پانچ یا سات پس نچوڑا مین نے اونکو

وَجَعَلْتُ مَاءَهُنَّ فِيْ قَارُوْرَةٍ وَكَحَلْتُ بِهِ جَارِيَةً لِّيْ عَمْشَاءَ فَبَرَأَتْ

اور رکھا مین نے اونکا پانی شیشہ مین اور بطور سرمہ کے دیا مین نے اوسکو ایک اپنی لونڈی چندھی کی آنکھ مین

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن ہے - اور روایت ہے اوسی ابو ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعِقَ الْعَسَلَ ثَلٰثَ غَدَوَاتٍ فِيْ كُلِّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چاٹے شہد تین دن ہر

شَهْرٍ لَمْ يُصِبْهُ عَظِيْمٌ مِّنَ الْبَلَاءِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

مہینے مین صبح کو نہین پہنچتی اوسکو بڑی بلا - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاءَيْنِ الْعَسَلِ وَالْقُرْاٰنِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو دو شفاؤن کو کہ شہد اور قرآن ہین

رواهما ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وقال والصحيح انّ

نقل کیں یہ دونوں حدیثیں ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے صحیح یہ ہے کہ

الآخير موقوف على ابن مسعود وعن ابي كبشة الانماري انّ

حدیث دوسری مرفوع نہیں ہے بلکہ موقوف ہے ابن مسعود رضہ پر۔ اور روایت ہے ابی کبشہ انماری رضہ سے تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم على هامته من الشاة المسمومة قال

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لیئے درمیان سر پر بسبب کہانے بکری زہر آلود کے سے کہا

معمر فاحتجمت انا من غير سم كذلك في يافوخي فذهب

معمر نے پس پچھنی لیئے میں نے بغیر ہونے زہر کے اسیطرح سے درمیان سر پر سو لے پس جاتی رہی

حسن الحفظ عني حتى كنت ألقن فاتحة الكتاب في الصلوة رواه

خوبی حافظہ کی مجھسے یہانتک کہ سکھلایا جاتا تہا میں الحمد نماز میں روایت کیا

رزين وعن نافع قال قال ابن عمر يا نافع ينبغ بي الدم فأتني

رزین نے۔ اور روایت ہے نافع رضہ سے کہ کہا ابن عمر نے اے نافع جوش کیا ہے میری بدن میں خون نے پس لا

بحجام واجعله شابا ولا تجعله شيخا ولا صبيا قال وقال ابن

سینگی والیکو کہ پچھنی لوں اور اختیار کر جوان کو اور نہ اختیار کر بوڑھے کو اور نہ لڑکے کو کہا نافع نے اور کہا ابن

عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحجامة على الريق امثل

عمر رضہ نے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے بہری ہوئی سینگی کہچوانی نہار منہ بہتر ہے

وهي تزيد في العقل وتزيد في الحفظ وتزيد الحافظ حفظا فمن

اور زیادہ کرتی ہے عقل میں اور زیادہ کرتی ہے حفظ میں اور زیادہ کرتی ہے حافظ کو حافظہ میں پس جو شخص

كان محتجما فيوم الخميس على اسم الله واجتنبوا الحجامة يوم الجمعة

کہ ہو سینگی کہچوانیوالا پس کہچوائے دن جمعرات کے اوپر نام اللہ تعالی کے اور بچو سینگی کہچوانے سے دن جمعہ کے

ويوم السبت ويوم الاحد فاحتجموا يوم الاثنين ويوم الثلثاء

اور دن ہفتہ کے اور دن اتوار کے پس سینگی کہچواؤ روز پیر کے دن اور منگل کے دن

واجتنبوا الحجامة يوم الاربعاء فانه اليوم الذي اصيب فيه

اور بچو سینگی کہچوانے سے دن بدہ کے اسلیئے کہ وہ ایسا دن ہے کہ پڑے او سمیں

أَيُّوبُ فِي لَيْلَاءِ وَمَا يَبْدُو جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا فِي يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ

حضرت ایوب بلا میں اور نہیں ظاہر ہوتا جذام اور نہ کوڑھ مگر بیچ دن بدھ کے

أَوْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ

یا بدھ کی رات روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے معقل بن یسار رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَامَةُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھری ہوئی سینگی کھچوانی منگل کے دن سترہویں تاریخ مہینے کی سے

دَوَاءٌ لِدَاءِ السَّنَةِ رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْكِرْمَانِيُّ صَاحِبُ

دوا ہے واسطے بیماری برس روز کے روایت کی یہ حرب بن اسمٰعیل کرمانی نے کہ مصاحب ہے

أَحْمَدَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذَلِكَ هَكَذَا فِي الْمُنْتَقَى وَرَوَى رَزِينٌ

امام احمد بن حنبل کا اور نہیں ہے اسناد اس حدیث کی ایسی قوی اسیطرح ہے منتقی میں اور روایت کی رزین نے

نَحْوَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَابُ الْفَأْلِ وَالطِّيَرَةِ الْفَصْلُ

مانند اسکے ابی ہریرہ سے۔ یہ باب ہے بیچ بیان فال اور طیرہ کے۔ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قَالُوا وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ

کہ نہیں ہے شگون بد اور بہتر ہے اوسکا فال ہے عرض کیا صحابہ نے اور کیا ہے فال فرمایا کہ کلمہ اچھا کہ

يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

سنے اوسکو ایک تمہارا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَفِرَّ

اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے لگنا بیماری کا اور نہ شگون بد اور نہ ہامہ اور نہ صفر ہے اور بھاگ تو

مِنَ الْمَجْذُومِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْأَسَدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

جذام والے سے جیسا کہ بھاگتا ہے تو شیر سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انھیں سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے عدوی اور نہ ہامہ ہے اور نہ صفر ہے

طرح صفر کے مہینہ کو وہ منحوس جانتے تھے اور اب تک لوگ منحوس جانتے ہیں عوام

فقال اعرابي يا رسول الله فما بال الابل تكون في الرمل كأنها

پس کہا ایک اعرابی نے یا رسول اللہ پس کیا حال ہے اونٹوں کا کہ ہوتے ہیں ریگستان میں گویا کہ وہ

الظباء فيخالطها البعير الاجرب فيجربها فقال رسول الله صلى

ہرن ہیں پس ملتا ہے ان میں ایک اونٹ خارشتی پس خارشتی کر دیتا ہے اونکو پس فرمایا پیغمبر خدا صلے

الله عليه وسلم فمن اعدى الاول رواه البخاري وعنه

اللہ علیہ وسلم نے پس کس نے خارشتی کیا ہے پہلے کو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا هامة ولا نوء ولا

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیماری کا لگنا اور نہ ہامہ ہے اور نہ نوء ہے اور نہ

صفر رواه مسلم وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول

صفر ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

لا عدوى ولا صفر ولا غول رواه مسلم وعن عمرو بن

نہیں لگنا بیماری کا اور نہ صفر ہے اور نہ غول ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن

الشريد عن ابيه قال كان في وفد ثقيف رجل مجذوم فارسل

شرید سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا تھا بیچ جماعت ثقیف کے ایک شخص جذام والا پس بھیجا

اليه النبي صلى الله عليه وسلم انا قد بايعناك فارجع رواه مسلم

طرف اوسکی نبی صلعم نے اس شخص کو یہ کہنے کے لیے کہ تحقیق ہم نے بیعت کی تجھ سے پس پھر جا روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه

فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

يتفاءل ولا يتطير وكان يحب الاسم الحسن رواه في شرح السنة

نیک فال لیتے اور شگون بد نہ لیتے اور تھے دوست رکھتے نام نیک کو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

وعن قطن بن قبيصة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال العيافة

اور روایت ہے قطن بیٹے قبیصہ کے سے کہ روایت کی اوسنے اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پرندہ کا

والطرق والطيرة من الجبت رواه ابو داود وعن عبد الله

اور لکیریں ڈالنا اور شگون بد لینا جبت سے ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الطيرة شرك قاله ثلثا

ابن مسعود رض سے کہ روایت کی انہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شگون بد لینا شرک ہے فرمائی یہ بات تین بار اور

وما منا الا ولكن الله يذهبه بالتوكل رواه ابو داود والترمذي

اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی مگر ولیکن خدا تعالی لیجاتا ہے اسکو بسبب توکل کے روایت کی یہ ابو داؤد اور اور ترمذی نے

قال سمعت محمد بن اسمعيل يقول كان سليمان بن حرب يقول في

کہا ترمذی نے کہ سنا میں نے محمد بن آسمعیل بخاری سے کہتے تھے کہ تھا سلیمان بن حرب کہتا

هذا الحديث وما منا الا ولكن الله يذهبه بالتوكل هذا عندي

اس حدیث میں کہ وما منا الا ولكن الله يذهبه بالتوكل یہ کلام نزدیک میرے

قول ابن مسعود وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخذ بيد

قول ابن مسعود کا ہے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑا ہاتھ

مجذوم فوضعها معه في القصعة وقال كل ثقة بالله وتوكلا

جذام والیکا اور رکھا اوسکو ساتھ اپنے بیچ پیالہ کے اور فرمایا کہا اعتماد کرتا ہوں میں ساتھ اللہ کے اور توکل کرتا ہوں

عليه رواه ابن ماجة وعن سعد بن مالك ان رسول الله

اوسپر روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سعد بن مالک رض سے کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قال لا هامة ولا عدوى ولا طيرة وان تكن الطيرة

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہامہ اور نہیں ہے عدوی اور نہیں ہے شگون بد اور اگر ہوتا شگون بد

في شيء ففي الدار والفرس والمرأة رواه ابو داود وعن انس

کسی چیز میں تو ہوتا گھر میں اور گھوڑے میں اور عورت میں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعجبه اذا خرج لحاجة ان يسمع يا

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے خوش آتا انکو جسوقت کہ نکلتے واسطے کسی کام کے یہ کہ سنیں اسے

راشد يا نجيح رواه الترمذي وعن بريدة ان النبي صلى

راشد اسے نجیح روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی

الله عليه وسلم كان لا يتطير من شيء فاذا بعث عاملا سأل

اللہ علیہ وسلم تھے کہ نہ شگون بد لیتے تھے کسی چیز سے پھر جسوقت کہ بھیجتے کسی عامل کو پوچھتے

۱۵ یعنی بچاتا ہے اسکو بسبب توکل کے اوپر خدا کے اور یہ وسوسہ جاتا رہتا ہے انسان کو کہ اگر ایسا ہو تو ایسا ہو جائے سمجھنا ولیکن ہم کرے اور اسکو بیان نہ کرے اور اسکو سے نہ نکلے اور سعد رض سے روایت ہے اسکے بموجب جو وہ چاہے کہا وہ ہو اور اگر شگون

الفصل الثالث

شگون بد اگر ہوتا یہ حدیث بطریق فرض کے ہے اور عورت کی نامبارکی یہ کہ بیوفا ہو اور گھوڑے کی نامبارکی یہ کہ شریر ہو اور بدذات ہو اور گھر کی نامبارکی یہ کہ تنگ ہو اور اسکا ہمسایہ بد ہو

۱۵۳ اسے راشد یعنی راہ پر پہنچانے والا اور نجیح یعنی مراد پانے والا

۱۴۳ × ×

عن اسمه فاذا اعجبه اسمه فرح به ورأى بشر ذلك في وجهه

نام اوسکے سے پس جسوقت کہ اچھا لگتا اسکو نام اوسکا خوش ہوتے ساتھ اوسکی اور دیکھی جاتی خوشی اوسکی بیچ چہرہ

وان كره اسمه رئى كراهية ذلك في وجهه واذا دخل قرية

اور اگر مکروہ جانتے نام اوسکا دیکھی جاتی ناخوشی اوسکی بیچ چہرہ مبارک کے اور جسوقت کہ داخل ہوتے کسی بستی میں

سأل عن اسمها فان اعجبه اسمها فرح بها ورئى بشر ذلك

پوچھتے نام اوسکے سے پس اگر اچھا لگتا اونکو نام اوسکا خوش ہوتے ساتھ اوسکی اور دیکھی جاتی خوشی اوسکی

في وجهه وان كره اسمها رئى كراهية ذلك في وجهه رواه

بیچ چہرہ مبارک کے اور اگر مکروہ رکھتے نام اوسکا دیکھی جاتی ناخوشی اوس کی بیچ چہرہ مبارک کے روایت کیا اسکو

ابو داود وعن انس قال قال رجل يا رسول الله انا كنا في دار

ابو داود نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق ہم تھے ایک گھر میں

كثير فيها عددنا واموالنا فتحولنا الى دار قل فيها عددنا واموالنا

بہت تھے اوسمیں عدد ہمارے اور مال ہمارے پس نقل مکان کیا ہمنے طرف ایک گھر کے کم ہوگئے اوسمیں عدد ہمارے اور مال ہمارے

فقال صلى الله عليه وسلم ذروها ذميمة رواه ابو داود

پس فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چھوڑدو اوس گھر کو اسحالمین کہ برا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن يحيى بن عبد الله بن بحير قال اخبرني من سمع فروة

اور روایت ہے یحیی بیٹے عبد اللہ بیٹے بحیر کے سے کہ کہا خبر دی مجکو اوس شخص نے کہ سنا فروہ

ابن مسيك يقول قلت يا رسول الله عندنا ارض يقال لها

بیٹے مسیک کے سے کہ کہتا تھا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ نزدیک ہمارے ایک زمین ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو

ابين وهي ارض ريفنا وميرتنا وان وباءها شديد فقال

ابین اور وہ زمین ہے زراعت ہماری اور غلہ ہمارے کی اور تحقیق وبا اوسکی سخت ہے پس فرمایا کہ

دعها عنك فان من القرف التلف رواه ابو داود الفصل

چھوڑدو اوسکو جدا ہو کر اپنے سے اسلیے کہ قریب ہونے بیماری سے ہلاک ہوتا ہے تلف روایت کیا اسکو ابو داود نے فصل

الثالث عن عروة بن عامر قال ذكرت الطيرة عند رسول

تیسری — روایت ہے عروہ بیٹے عامر کے سے کہا مذکور ہوا شگون بد کا نزدیک رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال احسنها الفأل ولا ترد مسلما فاذا رأى

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ بہتر ان میں سے فال ہے اور نہ روکے شگون یا برشگون کسی مسلمان کو پس جس وقت کہ دیکھے

احدكم ما يكره فليقل اللهم لا يأتي بالحسنات الا انت ولا

ایک تمہارا اوس چیز کو کہ ناخوش رکھتا ہے پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی نہیں لاتا نیکیوں کو مگر تو اور نہیں

يدفع السيئات الا انت ولا حول ولا قوة الا بالله رواه ابوداود

دور کرتا برائیوں کو مگر تو اور نہیں ہے پھرنا برائی سے اور نہ قوت نیکی پر مگر ساتھ توفیق خدا کی روایت کیا

مرسلا باب الكهانة الفصل الاول عن معاوية

بطریق ارسال کے ۔ باب ہے بیچ بیان کہانت کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے معاویہ

ابن الحكم قال قلت يا رسول الله امورا كنا نصنعها في الجاهلية

بیٹے حکم کے سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کتنی ایک چیزیں ہیں کہ تھے ہم کرتے اونکو جاہلیت میں

كنا نأتي الكهان قال فلا تأتوا الكهان قال قلت كنا نتطير قال

تھے ہم آتے کاہنوں کے پاس فرمایا نہ جایا کرو تم کاہنوں کے پاس کہا معاویہ نے کہا میں نے تھے ہم شگون بد لیتے فرمایا

ذلك شيء يجده احدكم في نفسه فلا يصدنكم قال قلت ومنا

یہ ایک چیز ہے کہ پاتا ہے اسکو ایک تمہارا بیچ دل اپنے کے پس نہ باز رکھے تمکو یہ خیال کہا معاویہ نے کہا میں نے ایک ہم میں

رجال يخطون قال كان نبي من الانبياء يخط فمن وافق خطه

ایک شخص خط کھینچتے ہیں فرمایا تھے ایک نبی انبیاء میں سے خط کھینچتے پس جو شخص کہ موافق پڑے خط اوسکا

فذاك رواه مسلم وعن عائشة قالت سأل اناس رسول

سو وہی ٹھیک ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا سوال کیا لوگوں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن الكهان فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے احوال کاہنوں کا پس فرمایا اونکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

انهم ليسوا بشيء قالوا يا رسول الله فانهم يحدثون احيانا بالشيء

کہ تحقیق نہیں ہیں وہ کچھ عرض کیا لوگوں نے کہ یا رسول اللہ پس تحقیق وہ بات کرتے ہیں کبھی ساتھ ایک چیز کے

يكون حقا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الكلمة من الحق

کہ ہوتی ہے حق پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ کلمہ ہے سچ

يخطفها الجني فيقرها في اذن وليه قر الدجاجة فيخلطون

اچک لیتا ہے اسکو جن پس ڈالتا ہے اوسکو بیچ کان دوست اپنے کے مانند آواز کرنے مرغ کے پس ملاتے ہین کاہن

فيها اكثر من مائة كذبة متفق عليه وعنها قالت سمعت

اوس کلمہ مین زیادہ سو جھوٹھ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کہ سنا مینے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الملائكة تنزل في العنان وهو

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق فرشتے اوترتے ہین عنان مین اور عنان کہتے

السحاب فتذكر الامر قضي في السماء فتسترق الشياطين السمع

بادل کو پس ذکر کرتے ہین کامون کا کہ تقدیر کیے گیے آسمان مین پس چوری سے شیاطین سنتے ہین

فتسمعه فتوحيه الى الكهان فيكذبون معها مائة كذبة من

پس پہنچاتے ہین اوسکو طرف کاہنون کے پس جھوٹ بنا لیتے ہین ساتھ اون کلمونکے سو جھوٹ

عند انفسهم رواه البخاري وعن حفصة قالت قال رسول

اپنی طرف سے روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے حفصہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من اتى عرافا فسأله عن شيء لم تقبل له صلوة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص آوے نجومی کے پاس اور پوچھے اوس سے کچھ تو نہین قبول کیجاتی واسطے اوسکی نماز

اربعين ليلة رواه مسلم وعن زيد بن خالد الجهني قال

چالیس رات دن کی روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن خالد جہنی رض سے کہ کہا

صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح بالحديبية على اثر

نماز پڑھوائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز صبح کی حدیبیہ مین پیچھے مینہ برسنے کے کہ

سماء كانت من الليل فلما انصرف اقبل على الناس فقال هل

تھا رات کو پس جبکہ پھرے حضرت صلعم نماز سے متوجہ ہوئے لوگون کی طرف اور فرمایا کہ آیا

تدرون ماذا قال ربكم قالوا الله ورسوله اعلم قال قال اصبح

جانتے ہو تم کہ کیا فرمایا تمہارے پروردگار نے عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا خوب جانتے ہین کہ حضرت صلعم نے فرمایا

من عبادي مؤمن بي وكافر فاما من قال مطرنا بفضل الله و

بندون میرے نے کہ ایمان لائے ساتھ میری اور بعضون نے کفر کیا پس جس شخص نے کہا مینہ برسائے گئے ہم ساتھ فضل

وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا

اور رحمت اوسکی کر پس یہہ شخص ایمان لایا ساتہ میری کفر کیا ساتہ ستارونکی اور جس شخص نے کہا کہ مینہہ برسائے گئی ہم

بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بسبب فلانے ستارہ کی اور نکلنے ایک ستارہ کی پس یہہ شخص کافر ہوا ساتہ میرے اور ایمان لایا ساتہ ستارون کی روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں نازل کرتا اللہ تعالے

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ بَرَكَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِيْنَ يُنْزِلُ اللّٰهُ

آسمان سے کوئی برکت مگر کہ ہوتی ہے ایک جماعت آدمیوں میں سے ساتہ اوسکی کفر کرنیوالی اوتارتا ہی اللہ

الْغَيْثَ فَيَقُوْلُوْنَ بِكَوْكَبِ كَذَا وَكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ

مینہہ پس کہتے ہیں کہ مینہہ برسا بسبب ستارے فلانے اور فلانے کی روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل

الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

دوسری۔ روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

اقْتَبَسَ عِلْمًا مِّنَ النُّجُوْمِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ رَوَاهُ

سیکھتا ہی ایک ٹکڑا علم نجوم سے مسئلہ حاصل کرتا ہے ایک شاخ سحر سے زیادہ کیا حاصل کرنا سحر کا جسقدر کہ زیادہ کیا

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى كَاهِنًا فَصَدَّقَهٗ بِمَا يَقُوْلُ اَوْ اَتَى امْرَاَتَهٗ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آوے کاہن کے پاس اور سچا جانے اوسکو بیچ اسچیز کی کہ کہتا ہی یا صحبت کری اپنی بیوی سے

حَآئِضًا اَوْ اَتَى امْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا فَقَدْ بَرِئَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حالت حیض میں یا بدفعلی کی اپنی بیوی سے بیچ مقعد اوسکے پس تحقیق بیزار ہوا اوس چیز سے کہ اوتاری گئی محمد صلعم پر

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضَى اللّٰهُ الْاَمْرَ فِي السَّمَآءِ ضَرَبَتِ

یہہ کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ حکم کرتا ہی اللہ تعالی کسی کام کا آسمان میں تو مارتے ہیں

الْمَلٰئِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ

فرشتے بازو اپنے بسبب خوف قول الٰہی کے گویا آواز کلام الٰہی کی مانند زنجیر کی ہے کہ کھینچی جاوے پتھر پر

فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا لِلَّذِي قَالَ

پس جب دور کیا جاتا ہے ڈر فرشتوں کے دلوں سے کہتے ہیں کہ کیا حکم کیا پروردگار تمہارے نے کہتے ہیں فرشتے اوس کے

الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُو السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُو

حق ہے اور وہ بلند قدر اور بلند مرتبہ ہے پس سنتے ہیں اون باتوں کو چوری سے سننے والے اور چوری سے

السَّمْعِ هٰكَذَا بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ وَوَصَفَ سُفْيَانُ بِكَفِّهِ فَحَرَّفَهَا

سننے والے اسطرح ہیں کہ بعضے اونکے اوپر بعضوں کے ہیں اور بیان کی سفیان نے ہیئت اونکی ساتھ ہاتھ اپنے کے پس ترچھا کیا

وَبَدَّدَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلٰى مَنْ تَحْتَهُ ثُمَّ

اور فرق کیا درمیان انگلیوں اپنی کے پس سنتا ہے چوری سے سننے والا بات کو پھر ڈالتا ہے اوسکو طرف اوسکی کہ نیچے اوسکے ہے پھر

يُلْقِيهَا الْآخَرُ إِلٰى مَنْ تَحْتَهُ حَتّٰى يُلْقِيَهَا عَلٰى لِسَانِ السَّاحِرِ أَوِ

ڈالتا ہے اوسکو دوسرا طرف اوس کی کہ نیچے اوسکے ہے یہاں تک کہ ڈالتا ہے وہ اوس بات کو طرف ساحر یا

الْكَاهِنِ فَرُبَّمَا أَدْرَكَ الشِّهَابُ قَبْلَ أَنْ يُلْقِيَهَا وَرُبَّمَا أَلْقَاهَا قَبْلَ

کاہن کے پس اکثر پاتا ہے چوری سے سننے والے کو شعلہ پہلے ڈالنے اوس بات کے طرف ساحر یا کاہن کے اور اکثر ڈالتا ہے اوس بات کو پہلے

أَنْ يُدْرِكَهُ فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَيُقَالُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ لَنَا

پہونچنے شعلہ کے پس پہنچتی ہے وہ بات کاہن کو پس جھوٹ بنا لیتا ہے کاہن ساتھ اوس بات کے سو جھوٹ اور کہا جاتا ہے کیا نہیں خبر دی ہمکو کاہن نے

يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيُصَدَّقُ بِتِلْكَ الْكَلِمَةِ الَّتِي سُمِعَتْ

فلانی فلانی دن ایسے اور ایسے پس تصدیق کیا جاتا ہے کاہن بسبب اوس بات کے کہ سنی گئی

مِنَ السَّمَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

آسمان سے روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا خبر دی مجکو

رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ بَيْنَاهُمْ

ایک شخص نے صحابیوں نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کہ تھا انصار سے یہ کہ صحابہ اوس وقت

جُلُوسٌ لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ

بیٹھے ہوئے تھے ایک رات ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ٹوٹا ایک ستارہ اور سبب روشن ہوا پس فرمایا

لهم رسول الله صلى الله عليه ما كنتم تقولون في الجاهلية اذا

صحابہ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تھے تم کہتے جاہلیت مین جسوقت کہ

رمى بمثل هذا قالوا الله ورسوله اعلم كنا نقول ولد الليلة

ٹوٹتا مانند اسکے کہا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اسکا داناتر ہے تھے ہم کہتے کہ پیدا کیا گیا آجکی رات

رجل عظيم ومات رجل عظيم فقال رسول الله صلى الله عليه

ایک شخص بڑا اور مرا ایک شخص بڑا پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

فانها لا يرمى بها لموت احد ولا لحيوته ولكن ربنا تبارك

تحقیق یہہ شعلہ نہین پھینکا جاتا بسبب مرنے کسیکے اور نہ بسبب حیات کسیکو ولیکن رب ہمارا کہ بابرکت ہے

اسمه اذا قضى امرا سبح حملة العرش ثم سبح اهل السماء الذين

نام اوسکا جسوقت کہ فرماتا ہے ایک حکم تسبیح کرتے ہین فرشتے اوٹھانیوالے عرش کے پھر تسبیح کرتے ہین وہ آسمان والے کہ

يلونهم حتى يبلغ التسبيح اهل هذه السماء الدنيا ثم قال الذين

متصل ہین حاملان عرش کو یہانتک کہ پہنچتی ہے آواز تسبیح کی اس آسمان دنیا والون کو پھر کہتے ہین وہ فرشتے کہ

يلون حملة العرش لحملة العرش ماذا قال ربكم فيخبرونهم ما قال

متصل اوٹھانیوالون عرش کے ہین واسطے عرش کے اٹھانیوالون کے کہ کیا کہا پروردگار تمہارے نے پس خبر دیتے ہین وہ اونکو جو کچھ

فيستخبر بعض اهل السموت بعضا حتى يبلغ هذه السماء الدنيا

پھر خبر پوچھتے ہین بعضے آسمان والے بعضون سے یہانتک کہ پہنچتی ہے خبر اس آسمان دنیا والونکو

فيخطف الجن السمع فيقذفون الى اوليائهم ويرمون فما جاؤا

پس اوچک لیتے ہین جن سننے کو پھر ڈالتے ہین طرف دوستون اپنے کے اور پھینکے جاتے ہین طرف اونکی ستارے پس

به على وجهه فهو حق ولكنهم يقرفون فيه ويزيدون فيه

اوسکو اوسی طرح کہ ہے پس وہ چیز راست ہے ولیکن وہ کاہن جھوٹ ملالیتے ہین اوسمین اور زیادہ کرتے ہین اوس مین

رواه مسلم وعن قتادة قال خلق الله تعالى هذه النجوم

روایت کیا اسکو مسلم نے - اور روایت ہے قتادہ رضی سے کہ کہا پیدا کیے اللہ تعالی نے یہہ ستارے

لثلث جعلها زينة للسماء ورجوما للشياطين وعلامات

واسطے تین باتون کے ایک بات یہ کہ پیدا کیا اونکو واسطے زینت آسمان کی اور دوسرے واسطے مارنے شیطانون کے اور تیسری نشانی

يُهْتَدَى بِهَا فَمَنْ تَاَوَّلَ فِيْهَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ اَخْطَأَ وَاَضَاعَ نَصِيْبَهُ

راہ پائی جاتی ہے سبب انکے پس جسنے کہ بیان کیا انمیں بغیر ان تین چیزون کے خطا کی اور ضائع کیا حصہ اپنا

وَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْلَمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا وَفِيْ رِوَايَةِ رَزِيْنٍ وَتَكَلَّفَ

اور تکلف کیا اوس چیز میں کہ نہیں جانتا روایت کی یہ بخاری نے بلا سند اور بیچ روایت رزین کی اون نے کہا تکلف کیا

مَا لَا يَعْنِيْهِ وَمَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ وَمَا عَجَزَ عَنْ عِلْمِهِ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمَلٰئِكَةُ

اوس چیز کا کہ نہیں فائدہ کرتی اوسکو اور تکلف کیا بیچ جاننے اوس چیز کے کہ نہیں اوسکو علم ساتھ اوسکے اور تکلف کیا بیچ جاننے اوس چیز کے کہ عاجز

وَعَنِ الرَّبِيْعِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَاللهِ مَا جَعَلَ اللهُ فِيْ نَجْمٍ حَيٰوةَ اَحَدٍ وَلَا

اور روایت ہے ربیع سے مانند اسکے اور زیادہ کیا ربیع نے یہ کلام کہ قسم ہے اللہ کی نہیں مقرر کی اللہ نے ستارے میں زندگی کسیکی اور نہ

رِزْقَهُ وَلَا مَوْتَهُ وَاِنَّمَا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللهِ الْكَذِبَ وَيَتَعَلَّلُوْنَ

روزی کسیکی اور نہ مرنا کسیکا اور سوا اسکے نہیں کہ افترا کرتے ہیں کاہن اللہ پر جھوٹ اور بہانہ کرتے ہیں طلوع ہونے

بِالنُّجُوْمِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ

ستارہ کو علت واسطے ایک چیز کے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سیکھے

بَابًا مِّنْ عِلْمِ النُّجُوْمِ لِغَيْرِ مَا ذَكَرَ اللهُ فَقَدِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ السِّحْرِ

کوئی قسم علم نجوم سے سوائے واسطے غیر اوس چیز کے کہ ذکر کی اللہ نے پس تحقیق سیکھا ایک ٹکڑا سحر سے

اَلْمُنَجِّمُ كَاهِنٌ وَالْكَاهِنُ سَاحِرٌ وَالسَّاحِرُ كَافِرٌ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَ

منجم حکم کاہن کا رکھتا ہے اور کاہن حکم ساحر کا رکھتا ہے اور ساحر کافر ہے روایت کیا اسکو رزین نے اور

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَمْسَكَ اللهُ

روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بند رکھے اللہ

الْقَطْرَ عَنْ عِبَادِهِ خَمْسَ سِنِيْنَ ثُمَّ اَرْسَلَهُ لَاَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِّنَ

مینہ اپنے بندوں سے پانچ برس پھر برساوے البتہ ہو ایک جماعت

النَّاسِ كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سُقِيْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

آدمیوں میں سے کفر کرنیوالے کہیں برسائے گئے ہم بسبب منزل قمر کے کہ نام اوسکا مجدح ہے روایت کیا اسکو نسائی نے

كِتَابُ الرُّؤْيَا

الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

کتاب ہے بیچ بیان خواب کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں باقی رہا آثار نبوت سے کچھ مگر مبشرات کہا صحابہ نے اور

مَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ مَالِكٌ

کیا ہے مبشرات فرمایا خواب ہے اچھی روایت کی یہ بخاری نے اور زیادہ کیا مالک نے

بِرِوَايَةِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تُرٰى لَهُ وَعَنْ

ساتھ روایت عطاء بن یسار کے اس عبارت کو کہ دیکھتا ہے اس خواب کو مرد مسلمان یا دکھایا جاوے واسطے اوسکے اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ

انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب اچھا ایک ٹکڑا ہے

سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

چھالیس ٹکڑوں نبوت کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے دیکھا مجکو خواب میں پس تحقیق دیکھا مجکو اسواسطے کہ شیطان

لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

نہیں بنتا ہے میری صورت میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے دیکھا مجکو پس تحقیق سچ دیکھا صحیح روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي

روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دیکھا مجکو

الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي الْيَقَظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

خواب میں سو پس شتاب دیکھیگا مجکو جاگتے میں اور نہیں بنتا شیطان میری صورت میں متفق علیہ

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب اچھا

مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا

اللہ کی طرف سے ہے اور خواب برا شیطان کی طرف سے ہے پس جسوقت دیکھے ایک تمہارا ایسا خواب کہ خوش رکھے اوسکو پس نہ

يُحَدِّثْ بِهِ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا

بیان کرے اوسکو مگر اوس شخص کے روبرو کہ دوست رکھتا ہو اوسکو اور جسوقت کہ دیکھے ایسا خواب کہ ناخوش رکھتا ہو اوسکو

وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَتْفُلْ ثَلَاثًا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ

اور برائی شیطان کی سے اور چاہیے کہ تھتکارے تین بار اور نہ بیان کرے اوس خواب کو کسی کے روبرو پس تحقیق وہ خواب نہیں ضرر کریگا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا

متفق علیہ - اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیکھے ایک تمہارا خواب کہ

يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

مکروہ جانے اوسکو پس چاہیے کہ تھوکے بائیں طرف تین بار اور پناہ مانگے ساتھ اللہ کے شیطان سے

ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

تین بار اور پھیرے کروٹ اپنی سے کہ تھا اوسپر وقت دیکھنے خواب کے روایت کیا اسکو مسلم نے - اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نزدیک ہوگا زمانہ نہیں

يَكَدْ يَكْذِبُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ

قریب ہے کہ جھوٹا ہو خواب مومن کا اور خواب مومن کا ایک جزء ہے چھالیس

جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النُّبُوَّةِ فَإِنَّهُ لَا يَكْذِبُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ

جزء نبوت کے سے اور جو چیز کہ ہو اجزاء نبوت سے پس تحقیق وہ نہیں جھوٹی ہوتی کہا محمد بن

سِيرِينَ وَأَنَا أَقُولُ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ حَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفُ

سیرین نے کہ میں کہتا ہوں خواب تین طرح کی ہوتی ہے ایک تو خیال نفس کا اور دوسری ڈرانا

الشَّيْطَانِ وَبُشْرَى مِنَ اللّٰهِ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقُصَّهُ

شیطان کا اور تیسری بشارت اللہ کی طرف سے پس جو شخص کہ دیکھے خواب میں ایسی چیز کو کہ ناخوش رکھے پس نہ بیان

عَلَى أَحَدٍ وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ الْغُلَّ فِي النَّوْمِ وَ

روبرو کسی کے اور چاہیے کہ کھڑا ہو اور نماز پڑھے کہا ابن سیرین نے اور تھے آنحضرت صلعم مکروہ رکھتے طوق دیکھنا خواب میں اور

يُعْجِبُهُمُ الْقَيْدُ وَيُقَالُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قَالَ

خوش آتا انکو دیکھنا قید کا اور یہ کہا جاتا ہے قید ثابت رہنا دین میں یہی روایت کی ہے بخاری اور مسلم نے کہا

البخاري رواه قتادة ويونس وهشيم وابو هلال عن ابن سيرين

بخاری نے کہ روایت کیا اوسکو قتادہ اور یونس نے اور ہشیم اور ابو ہلال نے ابن سیرین سے نقل کی

عن ابي هريرة وقال يونس لا احسبه الا عن النبي صلى الله عليه

اور سنو ابی ہریرہ رض سے اور کہا یونس نے کہ نہیں گمان کرتا میں اس روایت کو مگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم في القيد وقال مسلم لا ادري هو في الحديث ام قاله ابن

وسلم سے بیچ مقدمہ قید کے اور کہا مسلم نے نہیں جانتا ہوں کہ یہ قول بیچ حدیث پیغمبر صلعم خدا کے واقع ہوا ہے یا کہا ابن

سيرين وفي رواية نحوه وادرج في الحديث قوله واكره الغل

سیرین نے اور ایک روایت مسلم کی میں مانند اسکی ہے اور ادراج کیا حدیث میں اس قول بیچ کو کہا واکرہ الغل

الى تمام الكلام وعن جابر قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه

آخر کلام تک۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فقال رأيت في المنام كأن رأسي قطع قال فضحك النبي صلى الله

پس کہا اوسنے دیکھا میں نے خواب میں گویا کہ سر میرا کاٹا گیا ہے کہا جابر نے پس ہنسے نبی صلے اللہ

عليه وسلم وقال اذا لعب الشيطان باحدكم في منامه فلا يحدث به

علیہ وسلم اور فرمایا کہ جسوقت کہ کھیلے شیطان ساتھ ایک تمہارے کے خواب اوسکی میں پس نہ بیان کرے اوسکو روبرو

الناس رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى

لوگون کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم رأيت ذات ليلة فيما يرى النائم كأنا في دار عقبة بن

علیہ وسلم نے کہ دیکھا میں نے ایک رات بیچ اون چیزون کے کہ دیکھتا ہے سونیوالا گویا ہم ہیں بیچ گھر عقبہ بن

رافع فأتينا برطب من رطب ابن طاب فأولت ان الرفعة لنا

رافع کے پس لائی گئیں میری پاس کھجوریں تر کہ اونکو رطب ابن طاب کہتے ہیں پس تعبیر کی میں نے یہ کہ بزرگی و رفعت ہمارے ہے

في الدنيا والعاقبة في الآخرة وان ديننا قد طاب رواه مسلم

دنیا میں اور عاقبت نیک آخرت میں ہے اور یہ کہ دین ہمارا اچھا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت

اور روایت ہے ابی موسی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دیکھا میں نے

فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى

خواب میں کہ تحقیق میں ہجرت کرتا ہوں مکہ سے طرف ایسی زمین کے کہ اوسمیں کھجوریں ہیں پس گیا خیال میرا طرف

أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ

اسکے کہ وہ شہر یمامہ ہے یا ہجر ہے پس ناگہان وہ تھا مدینہ کہ نام قدیم اوسکا یثرب ہے اور دیکھا میں نے اس خواب اپنی میں

هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ

کہ تحقیق ہلاتا ہوں تلوار پس ٹوٹ گئی اوپر سے پس ناگہان وہ شہادت تھی کہ پہونچی بعضے

الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا

مومنوں کو روز احد کے پھر ہلایا میں نے تلوار کو دوسری بار پس حالت اصلی پر آگئی تلوار بہتر اوس چیز سے

هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

وہ تھی کہ لایا اوسکو خدا تعالی کہ وہ فتح تھی اور جمع ہونا مومنین کا روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِخَزَائِنِ

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ تھا میں سوتا لایا گیا میں خزانے

الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي كَفَّيَّ سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ فَأُوحِيَ إِلَيَّ

زمین کے پس رکھے گئے میرے ہاتھوں میں دو کڑے سونے کے پس گراں ہوئے مجھپر پس وحی بھیجی گئی طرف میرے

أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا

یہ کہ پھونک مار انکو پس پھونک مارا میں نے انکو پس اوڑ گئے وہ پس تعبیر کی انکی میں نے دو جھوٹے کہ میں

بَيْنَهُمَا صَاحِبُ صَنْعَاءَ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

درمیان اون دونوں کے ہوں ایک تو صاحب صنعاء اور دوسرا صاحب یمامہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک

رِوَايَةٍ يُقَالُ أَحَدُهُمَا مُسَيْلِمَةُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ وَالْعَنْسِيُّ صَاحِبُ

روایت میں یون ہے کہ کہا جاتا ہے ایک اون میں سے مسیلمہ ہے صاحب یمامہ اور دوسرا عنسی صاحب

صَنْعَاءَ لَمْ أَجِدْ هَذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ

صنعاء نہیں پائی میں نے یہ روایت صحیحین میں اور ذکر کیا اسکو صاحب جامع الاصول نے

عَنِ التِّرْمِذِيِّ وَعَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ رَأَيْتُ لِعُثْمَانَ

ترمذی سے اور روایت ہے ام العلاء انصاریہ رضہ سے کہ کہا دیکھا میں نے واسطے عثمان

ابن مظعون في النوم عينا تجري فقصصتها على رسول الله صلى الله عليه وسلم

بن مظعون کی خواب میں ایک چشمہ کہ جاری ہے پس بیان کیا میں نے اوسکو روبرو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

فقال ذلك عمله يجري له رواه البخاري وعن سمرة بن جندب قال

پس فرمایا یہ ثواب عمل اوسکا ہے کہ جاری کیا جاتا ہے واسطے اوسکے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا صلى أقبل علينا بوجهه فقال من رأى منكم

تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ چکتے متوجہ ہوتے ہمپر ساتھ چہرے اپنے کے اور فرماتے کس شخص نے دیکھا ہے تم میں سے

الليلة رؤيا قال فإن رأى أحد قصها فيقول ما شاء الله فسألنا يوما

آجکی رات خواب کہا سمرہ نے پس اگر دیکھا ہوتا کسی نے خواب بیان کرتا اوسکو پس فرماتے پیغمبر خدا جو تعبیر کہ الہام فرماتا اللہ پس پوچھا حضرت نے

فقال هل رأى منكم أحد رؤيا قلنا لا قال لكني رأيت الليلة رجلين

پس فرمایا کیا دیکھا ہے تم میں سے کسی نے خواب عرض کیا ہم نے کہ نہیں فرمایا لیکن میں نے دیکھا ہے آجکی رات دو شخصوں کو

أتياني فأخذا بيدي فأخرجاني إلى أرض مقدسة فإذا رجل جالس

کہ آئے میرے پاس پس پکڑے دونوں ہاتھ میرے اور نکالا مجھکو طرف زمین پاک کے پس ناگہاں ایک شخص بیٹھا ہوا ہے

ورجل قائم بيده كلوب من حديد يدخله في شدقه فيشقه

اور ایک شخص کھڑا ہے اوسکے ہاتھ میں آنکڑا ہے لوہے کا داخل کرتا ہے اوسکو بیچ کلے بیٹھے ہوئے کے اور چیرتا ہے اوسکو

حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه الآخر مثل ذلك ويلتئم شدقه

یہانتک کہ پہنچتا ہے پیچھے گدی اوسکی تک پھر کرتا ہے ساتھ کلے دوسرے اوسکے مانند اوسکے اور ملجاتا ہے کلا اوسکا

هذا فيعود فيصنع مثله قلت ما هذا قال انطلق فانطلقنا حتى

یہ پھر عود کرتا ہے پس کرتا ہے مانند اسکے پس کہا میں نے کیا ہے یہ کہا دونوں شخصوں نے کہ چلو پس چلے ہم یہانتک کہ

أتينا على رجل مضطجع على قفاه ورجل قائم على رأسه بفهر أو

کہ آئے ہم اوپر ایک شخص کے لیٹا ہوا تھا چت اور ایک شخص کھڑا تھا اوسکے سر پر چھوٹا پتھر لیے ہوئے یا

صخرة يشدخ به رأسه فإذا ضربه تدهده الحجر فانطلق إليه

بڑا پتھر کچلتا ہے ساتھ اوسکے سر اوسکا پس جس وقت مارتا ہے اوسکو لنڈھ جاتا ہے پتھر پس جاتا ہے وہ طرف اوس پتھر کے

ليأخذه فلا يرجع إلى هذا حتى يلتئم رأسه وعاد رأسه كما كان

تا کہ لاوے اوسکو پس نہیں پھرتا طرف اوسکے یہانتک کہ ملجاتا ہے سر اوسکا اور ہوجاتا ہے سر اوسکا جیسا کہ تھا

فعاد اليه فضربه فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا الى ثقب

پہر عود کرتا ہے طرف اوسکی اور مارتا ہے اوسکو پس کہا مینے کیا ہے یہ کہا اون دونو شخصوں نے چلے چلو پس چلے ہم یہانتک کہ آئے ہم طرف ایک

مثل التنور اعلاه ضيق واسفله واسع تتوقد تحته نار فاذا ارتفعت

مانند تنور کے اوپر اوسکا تنگ تہا اور نیچا اوسکا کشادہ جلتی تہی نیچے اوسکے آگ پس جسوقت کہ اوپر اوٹہتی آگ

ارتفعوا حتى كاد ان يخرجوا منها واذا خمدت رجعوا فيها وفيها رجال

اوپر اوٹہتے آدمی یہانتک کہ قریب تہا یہ کہ باہر نکل پڑین اوس سے پہر جسوقت کہ پست ہوتا تہا شعلہ آگ کا پہر گر پڑتے اوسمین اور اوسمین مرد

ونساء عراة فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا على نهر

اور کتنی ایک عورتین ننگی پس کہا مینے کیا ہے یہ کہا اون دونو شخصوں نے کہ چلے چلو پس چلے ہم یہانتک کہ آئے ہم ایک نہر پر

من دم فيه رجل قائم على وسط النهر وعلى شط النهر رجل بين

کہ بہری ہوئی تہی خون سے اوسمین ایک شخص تہا کہڑا بیچون بیچ نہر کے اور نہر کے کنارے پر ایک شخص تہا کہ آگے اوسکے

يديه حجارة فاقبل الرجل الذي في النهر فاذا اراد ان يخرج رمى

پتہر رکہے تہے پس آگے آیا وہ شخص کہ تہا بیچ نہر کے پس جسوقت ارادہ کرتا ہے کہ نکلے پہینکتا ہے وہ

الرجل بحجر في فيه فرده حيث كان فجعل كلما جاء ليخرج رمى

شخص کہ کنارے پر تہا پتہر بیچ مونہ اوسکے پس پہیر دیتا ہے اوسکو جس جگہہ تہا پس جب آتا ہے وہ تاکہ نکلے پہینکتا ہے کنارے والا

في فيه بحجر فيرجع كما كان فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا

بیچ مونہ اوسکے پتہر پس پہرتا ہے اسیطرح جیسا کہ تہا پس کہا مینے کیا ہے یہ کہا اون دونون نے چلے چلو پس چلے ہم

حتى انتهينا الى روضة خضراء فيها شجرة عظيمة وفي اصلها

یہانتک کہ پہنچے ہم طرف ایک باغ سبز کے اوسمین تہا ایک درخت بڑا اور اوسکی جڑ مین

شيخ وصبيان واذا رجل قريب من الشجرة بين يديه نار يوقدها

ایک بوڑہا ہے اور لڑکے اور ناگہان وہان ایک شخص ہے نزدیک درخت کے آگے اوسکے آگ ہے کہ جلاتا ہے اوسکو

فصعدا بي الشجرة فادخلاني دارا وسط الشجرة لم ار قط احسن

پس لے چڑہے مجہکو دو شخص درخت پر اور داخل کیا مجہکو ایک گہر مین کہ تہا بیچون بیچ درخت کے نہین دیکہا مینے کبھی بہتر

منها فيها رجال شيوخ وشباب ونساء وصبيان ثم اخرجاني

اوس گہر سے اوسمین کتنے مرد ہین بڈہے اور جوان اور عورتین اور لڑکے پہر نکالا اون دونو نے مجہکو

مِنْهَا فَصَعِدَا بِي الشَّجَرَةَ فَاَدْخَلَانِي دَارًا هِيَ اَحْسَنُ وَاَفْضَلُ مِنْهَا فِيهَا

اوس گھر سے اور لے چڑھے مجکو اوپر درخت کے پھر داخل کیا مجکو ایک گھر میں کہ وہ بہت اچھا اور افضل تھا پہلے گھر سے اوسمیں تھے

شُيُوخٌ وَشَبَابٌ فَقُلْتُ لَهُمَا اِنَّكُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِي اللَّيْلَةَ فَاَخْبِرَانِي

بڈھے اور جوان پس کہا مینے واسطے اون دونوں شخصوں کے کہ تحقیق تمنے بہت پھرایا مجکو آجکی رات پس خبر دو مجکو

عَمَّا رَاَيْتُ قَالَا نَعَمْ اَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَاَيْتَهُ يُشَقُّ شِدْقُهُ فَكَذَّابٌ

اوس چیز کی کہ دیکھی مینے کہا اون دونوں نے کہ ہان البتہ وہ شخص کہ دیکھا تمنے اوسکو کہ چیری جاتی ہین کلیا اوسکی پس وہ شخص جھوٹا ہے

يُحَدِّثُ بِالْكِذْبَةِ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتّٰى تَبْلُغَ الْاٰفَاقَ فَيُصْنَعُ بِهِ مَا تَرٰى اِلٰى

بولتا ہے جھوٹ پس نقل کی جاتی ہین جھوٹی باتین اوس سے یہانتک کہ پہنچتے ہین اطراف زمین مین پس کیا جاتا ہے ساتھ اوسکے جو کچھ

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَالَّذِي رَاَيْتَهُ يُشْدَخُ رَاْسُهُ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَنَامَ

قیامت تک اور وہ شخص کہ دیکھا تمنے اوسکو کچلا جاتا ہے سر اوسکا پس وہ شخص ہے کہ سکھلایا اوسکو اللہ نے قرآن پس سو رہا

عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ يُفْعَلُ بِهِ مَا رَاَيْتَ اِلٰى يَوْمِ

اوس سے راتکو اور نہ عمل کیا دنکو موافق اوس چیز کے کہ قرآن مین ہے کی جاتی ہے ساتھ اوسکے وہ چیز کہ دیکھی تمنے

الْقِيٰمَةِ وَالَّذِي رَاَيْتَهُ فِي الثَّقْبِ فَهُمُ الزُّنَاةُ وَالَّذِي رَاَيْتَهُ فِي

قیامت تک اور وہ کہ دیکھی تمنے تنور مین پس وہ زنا کار ہین اور وہ شخص کہ دیکھا تمنے اوسکو

النَّهَرِ اٰكِلُ الرِّبٰوا وَالشَّيْخُ الَّذِي رَاَيْتَهُ فِي اَصْلِ الشَّجَرَةِ اِبْرٰهِيمُ وَ

نہر مین وہ سود خوار ہے اور وہ بوڑھا کہ دیکھا تمنے اوسکو نیچے جڑ درخت کے ابراہیم علیہ السلام ہین اور

الصِّبْيَانُ حَوْلَهُ فَاَوْلَادُ النَّاسِ وَالَّذِي يُوقِدُ النَّارَ مَالِكٌ خَازِنُ

لڑکے گرد اونکے پس اولاد ہے آدمیون کی اور وہ شخص کہ جلاتا ہے آگ مالک ہے داروغہ

النَّارِ وَالدَّارُ الْاُولٰى الَّتِي دَخَلْتَ دَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَاَمَّا هٰذِهِ

دوزخ کا اور گھر پہلا کہ داخل ہوئے تم اوسمین گھر ہے عامہ مومنین کا اور اب یہ

الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ وَاَنَا جِبْرِيلُ وَهٰذَا مِيكَائِيلُ فَارْفَعْ رَاْسَكَ

گھر پس گھر ہے شہیدونکا اور مین جبرئیل ہون اور یہ میکائیل ہین اور اوٹھاؤ تم سر اپنا

فَرَفَعْتُ رَاْسِي فَاِذَا فَوْقِي مِثْلُ السَّحَابِ وَفِي رِوَايَةٍ مِثْلُ الرَّبَابَةِ

پس اوٹھایا مینے سر اپنا پس ناگہان اوپر میرے مانند ابر کے تھا اور ایک روایت مین مانند ابر تو بر تو

نے باوجود اسکے کہ اسکو قرآن مجید کا علم جو ایک بڑی نعمت ہے ملا تھا اسنے اسکی قدر نہ کی اور اسکی تلاوت سے غافل ہو کر سوتا جو سبب اسکے

الْبَيْضَاءِ قَالَا ذَاكَ مَنْزِلُكَ قُلْتُ دَعَانِي أَدْخُلُ مَنْزِلِي قَالَا إِنَّهُ بَقِيَ لَكَ

سفید کے کہا ان دونوں شخصوں نے کہ ہی یہ مکان آپکا کہا میں نے چھوڑ دو مجھکو کہ داخل ہوں میں اپنے مکان میں کہا انہوں دونوں نے کہ تحقیق

عُمُرٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَإِذَا اسْتَكْمَلْتَهُ أَتَيْتَ مَنْزِلَكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

عمر تمہاری نہیں پورا کیا تمنے اوسکو پس جب پورا کروگے تم اوسکو داخل ہوگے اپنے مکان میں نقل کی یہہ بخاری نے۔ اور

ذُكِرَ حَدِيثُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ

ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ بن عمرؓ کی بیچ بیان خواب دیکھنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ میں

فِي بَابِ حَرَمِ الْمَدِينَةِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ

بیچ باب حرم المدینہ کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی رزین عقیلی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ

کہ کہا فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب مومن کا ایک جزء ہے چھیالیس ۴۶

جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ وَهِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا

جزء نبوت کی سے اور خواب اوپر پانو پرندہ کے ہے جب تک کہ نہیں کہتا اوسکو پس جسوقت کہتا ہے اوسکو

وَقَعَتْ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَا تُحَدِّثْ إِلَّا حَبِيبًا أَوْ لَبِيبًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

واقع ہوتا ہے اور گمان کرتا ہوں میں آنحضرتؐ کو کہ فرمایا نہ بیان کر خواب کو روبرو دیکھے مگر روبرو دوست کے یا دانا کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ الرُّؤْيَا عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ تُعَبَّرْ فَإِذَا عُبِّرَتْ

اور بیچ روایت ابو داؤد کے ہے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے خواب اوپر پانو پرندہ کے ہے جب تک تعبیر نہیں کی جاتی پس جبکہ تعبیر

وَقَعَتْ وَأَحْسِبُهُ قَالَ لَا تَقُصَّهَا إِلَّا عَلَى وَادٍّ أَوْ ذِي رَأْيٍ وَعَنْ

واقع ہوتا ہے اور گمان کرتا ہوں میں آنحضرتؐ کو کہ فرمایا اور مت بیان کر خواب کو مگر کہ روبرو دوست کے یا صاحب عقل کے۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَرَقَةَ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ

عائشہ رض سے کہ کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حال سے ورقہ کے سے پس کہا روبرو حضرت کے خدیجہ

إِنَّهُ كَانَ قَدْ صَدَّقَكَ وَلٰكِنْ مَاتَ قَبْلَ أَنْ تَظْهَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

کر وہ تصدیق کرتے تھے آپکی ولیکن مرے پہلے ظاہر ہونے نبوت آپکے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيتُهُ فِي الْمَنَامِ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ وَلَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دکھلایا گیا ہوں میں اوسکو خواب میں اسحال میں کہ اوسپر کپڑے سفید ہیں اور اگر ہوتا

النّار لكان عليه لباس غير ذلك رواه احمد والترمذي وعن ابن

روز خیوں میں سے تو ہوتے اوس پر کپڑے اور طرح کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن

خزيمة بن ثابت عن عمّه ابي خزيمة انّه رأى فيما يرى النائم انّه سجد

خزیمہ بن ثابت سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہ ابی خزیمہ ہے یہ کہ انہوں نے دیکھا اس حالت میں کہ دیکھتا ہے سونیوالا کہ سجدہ کیا ہے

على جبهة النبيّ صلى الله عليه وسلم فاخبره فاضطجع له وقال صدّق

اوپر پیشانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس عرض کیا یہ خواب روبرو حضرت کے پس لیٹ گئے حضرت صلعم واسطے خاطر ابی خزیمہ

رؤياك فسجد على جبهته رواه في شرح السنة وسنذكر حديث

خواب اپنا پس سجدہ کیا حضرت کی پیشانی پر روایت کی یہ شرح السنہ میں اور ذکر کریں گے ہم حدیث

ابي بكرة كان ميزانا نزل من السماء في باب مناقب ابي بكر وعمر الفصل

ابی بکرہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے کان میزانا نزل من السماء بیچ باب مناقب ابی بکر و عمر کے فصل

الثالث عن سمرة بن جندب قال كان رسول الله صلى الله عليه

تیسری ۔ روایت سمرہ بن جندب سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

ممّا يكثر ان يقول لاصحابه هل رأى احد منكم من رؤيا

بہت فرماتے واسطے اصحاب اپنے کے کہ کیا دیکھا ہے کسی نے تم میں سے خواب

فيقصّ عليه من شاء الله ان يقصّ وانّه قال لنا ذات غداة انّه

پس بیان کرتا روبرو حضرت کے خواب جسکو چاہتا اللہ کہ بیان کرے اور تحقیق فرمایا حضرت نے ہمکو ایک روز بیشک

اتاني الليلة اتيان وانّهما ابتعثاني وانّهما قالا لي انطلق واني انطلقت

آئے میرے پاس آج کی رات دو شخص آنیوالے اور تحقیق ان دونوں نے اوٹھایا مجھکو اور انہوں نے کہا مجھکو چلو اور تحقیق میں چلا

معهما وذكر مثل الحديث المذكور في الفصل الاوّل بطوله وفيه

ساتھ اونکے اور ذکر کیا سمرہ نے مانند حدیث ذکر کی گئی ہے بیچ فصل پہلی کے ساتھ درازی کے اور اسمیں

زيادة ليست في الحديث المذكور وهي قوله فاتينا على روضة

زیادتی ہے کہ نہیں بیچ حدیث مذکور کے اور وہ زیادتی یہ کہ فرمایا حضرت نے کہ پس آئے ہم اوپر ایک باغ

معتمّة فيها من كل نور الربيع واذا بين ظهري الروضة رجل

بہت سبز کے اوسمیں ہر طرح کے شگوفہ بہار کے تھے اور ناگہاں درمیان اوس باغ کے ایک شخص ہے

طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وِلْدَانٍ

لنبے نہیں قریب کہ دیکھوں میں سر اوسکا بسبب درازی کے جانب آسمان میں اور ناگہان گرد اوس شخص کے اکثر لڑکے ہیں کہ نہیں

رَأَيْتُهُمْ قَطُّ قُلْتُ لَهُمَا مَا هٰذَا مَا هٰؤُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا فَانْتَهَيْنَا

دیکھا میں نے اونکو ہرگز کہا میں نے ان دونوں شخصوں کو کون ہیں یہ لنبا شخص کون ہیں یہ لڑکے فرمایا حضرت نے کہا ان دونوں شخصوں نے مجکو چلے چلو پس چلے ہم

إِلَى رَوْضَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرَ رَوْضَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ

طرف ایک بڑے باغ کے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی باغ ہرگز بہت بڑا اوس سے اور نہ بہتر اوس سے فرمایا حضرت نے

قَالَا لِي ارْقَ فِيهَا قَالَ فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ

کہا ان دونوں نے مجکو کہ چڑھو اسمیں فرمایا پس چڑھے ہم اوسمیں پس پہنچے ہم طرف ایک شہر کے کہ بنایا گیا ہے ساتھ اینٹوں

ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَاهَا

سونے کی اور ساتھ اینٹوں چاندی کے پس آئے ہم اوس شہر کے دروازے پر اور کھلوایا ہمنے پس کھولا گیا واسطے ہمارے پس داخل ہوئے ہم

فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطْرٌ

پس ملے ہمسے اوس شہر میں کتنے ایک شخص کہ تھا آدھا بدن ہر ایک کا اونمیں سے مانند بہتر اوس چیز کے کہ تو دیکھنے والا ہے اوسکو اور آدھا بدن

مِنْهُمْ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ قَالَ قَالَا لَهُمُ اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذٰلِكَ النَّهَرِ

مانند بدتر اوس چیز کے کہ تو دیکھنے والا ہے اوسکو فرمایا حضرت نے کہا اون دونوں نے اون شخصوں کو کہ جاؤ پس گرو اس نہر میں

قَالَ وَإِذَا نَهَرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ فَذَهَبُوا

فرمایا آنحضرت نے اور ناگہان وہاں ایک نہر تھی عرض میں بہتی گویا کہ پانی اوسکا دودھ خالص ہے سفیدی میں پس گئے وہ

فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا قَدْ ذَهَبَ ذٰلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ فَصَارُوا

اور پڑے اوسمیں پھر پھر کر آئے طرف ہمارے اس حال میں کہ تحقیق جاتی رہی تھی وہ برائی اونکے بدن سے پس ہو گئے

فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ وَذَكَرَ فِي تَفْسِيرِ هٰذِهِ الزِّيَادَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ

بیچ بہترین صورت کے اور ذکر کیا آنحضرت نے بیچ تفسیر اس زیادتی کے اسے پر وہ شخص لنبا

الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ

کہ تھا باغ میں پس تحقیق وہ حضرت ابراہیم تھے اور ایسے وہ لڑکے کہ تھے گرد اونکے پس جو

مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

لڑکا کہ مرا فطرۃ پر کہا راوی نے کہ پس عرض کیا بعضے مسلمانوں نے کہ یا رسول اللہ

وَاَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ وَاَمَّا
اور لڑکے مشرکوں کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لڑکے مشرکوں کے بھی اور لیکن

الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَانُوْا شَطْرٌ مِّنْهُمْ حَسَنٌ وَّشَطْرٌ مِّنْهُمْ قَبِيْحٌ فَاِنَّهُمْ
وہ لوگ کہ تھا آدھا بدن ان کا اچھا اور آدھا بدن ان کا برا پس تحقیق وہ

قَوْمٌ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
لوگ ہیں کہ کیے انہوں نے عمل ملے جلے کچھ نیک اور کچھ بد درگذر کیا اللہ نے ان سے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ اَفْرَى الْفِرٰى اَنْ يُّرِيَ
اور روایت ہے ابن عمر رض سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑا بہتان بہتانوں میں یہ ہے کہ دکھلاوے

الرَّجُلُ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَيَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ
آدمی اپنی آنکھوں کو وہ چیز کہ نہیں دیکھا ہے انہوں نے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ روایت کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْاَسْحَارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ
صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہت سچا خواب پچھلی رات کا ہے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔

كِتَابُ الْاٰدَابِ بَابُ السَّلَامِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ
کتاب ہے بیچ بیان آداب کے۔ باب ہے بیچ بیان سلام کے۔ فصل پہلی

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ
روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم کو

عَلٰى صُوْرَتِهٖ طُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهٗ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ
اپنی صورت پر لمبائی اوسکی ساٹھ گز کی پس جب پیدا کیا اوسکو کہا جا اور سلام کر

عَلٰى اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ جُلُوْسٌ فَاسْتَمِعْ مَا
اس جماعت پر اور وہ تھی جماعت فرشتوں کی بیٹھے ہوئے پس سن کیا

يُحَيُّوْنَكَ فَاِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ
جواب دیتے ہیں تجکو پس تحقیق وہ جواب ہے تیرا اور جواب اولاد تیری کا پس گئے حضرت آدم اور کہا سلام ہے

عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوْهُ وَرَحْمَةُ
اوپر تمہارے پس کہا فرشتوں نے سلام ہے تجھپر اور رحمت اللہ کی کہا حضرت نے پس زیادہ کیا فرشتوں نے لفظ

خواب پچھلی رات کا ہے اس سے معلوم ہوا کہ خواب کی تعبیر میں بڑی دانشمندی درکار ہے اور موسم اور فصل اور وقت اور عمر کا بھی لحاظ ہوتا ہے ایک ہی خواب کو جسکو دو آدمی دیکھیں جدا جدا تعبیر ہوتی ہے بلحاظ ہر ایک شخص کی حالت کے

حضرت آدم کی نسبت جو سلام اور جواب ہے السلام علیکم و رحمۃ اللہ معلوم ہوا کہ السلام علیکم ... سلف کا یہی مذہب ہے ہم تاویل نہیں کرتے صفات اور احادیث

مجھ [redacted] یا کورنش کرے وہ حقیقت میں ناخلف ہے کہ اسنے اپنے قدیمی خاندان کی راہ چھوڑ دی بلکہ جسنے آدم کا طریقہ چھوڑا اسو آدمی نہیں

معلوم ہوا کہ کھلانا طعام کا احسان کرنا خواہ مال سے ہو خواہ زبان سے

الله قال فكل من يدخل الجنة على صورة آدم وطوله ستون
اللہ کا فرمایا حضرت نے پس جو شخص کہ داخل ہوگا بہشت میں اوپر صورت آدم کے ہوگا حال آنکہ لنبائی اوسکی ساٹھ

ذراعا فلم يزل الخلق ينقص بعده حتى الآن متفق عليه وعن
گز کی ہوگی پس ہمیشہ سے پیدائش کم ہوتی رہی پیچھے آدم کے اب تک متفق علیہ اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الاسلام
عبداللہ بن عمرو سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی خصلت اسلام کی

خير قال تطعم الطعام وتقرئ السلام على من عرفت ومن لم تعرف
بہتر ہے فرمایا کہ کھلانا طعام کا اور کہنا سلام کا اوپر آشنا اور بیگانہ کے

متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

للمؤمن على المؤمن ست خصال يعوده اذا مرض ويشهده اذا
مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں عیادت کرے اوسکی جب بیمار ہو اور حاضر ہو اوسکے جنازہ

مات ويجيبه اذا دعاه ويسلم عليه اذا لقيه ويشمته اذا
کہ مرے اور قبول کرے دعوت اوسکی جب کہ بلاوے اوسکو اور سلام کرے اوسپر جسوقت کہ ملے اوس سے اور جواب دے اوسکی چھینک

عطس وينصح له اذا غاب او شهد لم اجده في الصحيحين ولا
چھینکے اور خیر خواہی کرے اوسکی جسوقت کہ غائب ہو یا حاضر ہو نہیں پائی یہ حدیث بیچ صحیحین میں اور نہ

في كتاب الحميدي ولكن ذكره صاحب الجامع برواية النسائي و
کتاب حمیدی کی بیچ ولیکن ذکر کیا ہے اسکو جامع الاصول والے نے ساتھ روایت نسائی کے۔ اور

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخلون الجنة حتى
روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ داخل ہوگے تم بہشت میں یہاں تک

تؤمنوا ولا تؤمنوا حتى تحابوا اولا ادلكم على شيء اذا فعلتموه
کہ ایمان لاؤ اور نہ ایمان لاؤگے یہانتک کہ آپسمیں دوستی کرو اور کیا نہ بتلاؤں میں تمکو ایک چیز کہ جسوقت کروگے تم

تحاببتم افشوا السلام بينكم رواه مسلم وعنه قال قال
تمہاری دوستی ہوگی پراگندہ کرو سلام درمیان اپنے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم الراكب على الماشي والماشي على القاعد و
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام علیک کرے سوار پیادہ پر اور چلنے والا بیٹھے پر اور

القليل على الكثير متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
تھوڑے بہتون پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يسلم الصغير على الكبير والمار على القاعد والقليل على الكثير رواه
سلام کرے چھوٹا بڑے پر اور گذرنے والا بیٹھے پر اور تھوڑے بہت پر روایت کیا اسکو

البخاري وعن انس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على غلمان فسلم
بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گذرے لڑکون پر پس سلام کیا

عليهم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى
اونپر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لا تبدؤا اليهود ولا النصارى بالسلام واذا لقيتم احدهم
علیہ وسلم نے نہ ابتدا کرو یہودیون اور نہ نصرانیون سے ساتھ سلام کے اور جبکہ ملو تم ایک اونمین سے

في طريق فاضطروه الى اضيقه رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال
راہ مین پس تنگ کرو اونکو طرف تنگ راہ کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم عليكم اليهود فانما يقول احدهم السام
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ سلام کرتے ہین تمسے یہود پس سوا اسکے نہین کہتا ہے ایک اونکا موت ہو

عليك فقل وعليك متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله
تمپر پس کہہ تو اوسکے جواب مین تجھپر موت متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اذا سلم عليكم اهل الكتاب فقولوا وعليكم متفق عليه
صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ سلام علیک کرین تمسے اہل کتاب پس کہو اونکے جواب مین وعلیکم متفق علیہ۔

وعن عائشة قالت استاذن رهط من اليهود على النبي صلى الله عليه وسلم
اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا پروانگی مانگی ایک جماعت نے یہودیون مین سے اوپر آنیکے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فقالوا السام عليكم فقلت بل عليكم السام واللعنة فقال يا عائشة
پس کہا اونہون نے موت تمپر پس کہا مینے بلکہ تمپر موت اور لعنت ہو پس فرمایا حضرت نے اے عائشہ

...نیز سے (اور شاید ان صحابہ کو ابو ہریرہ کی حدیث نہ پہونچی ہو جسمین ابتداء کرنے سے روکا ہے یا انکے نزدیک حدیث

إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ

تحقیق اللہ تعالی نرمی کرتا ہی دوست رکھتا ہی نرمیکو بیچ سب کام کے کہا مینے کیا نہیں سنا آپنے او پیغمبر کو کہا اونہوں نے فرمایا

قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَاوَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

کہا مینے اور تمپر اور ایک روایت مین تمپر اور نہین ذکر کی واو متفق علیہ۔ اور ایک

رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَتْ إِنَّ الْيَهُودَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ

روایت بخاری کی مین یون آیا ہی کہ کہا عائشہ نے تحقیق یہود آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا موت ہے

عَلَيْكَ قَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمُ اللّٰهُ وَغَضِبَ

تمپر فرمایا حضرت نے اور تم ہی پر پس کہا حضرت عائشہ نے موت ہو تمپر اور لعنت ہو تمپر اللہ کی اور غضب اللہ کا

عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَ

تمپر پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہیر اے عائشہ اوپر تیرے ہے نرمی کرنا اور

إِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ قَالَتْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا

بچتی رہو سختی اور بیحیائی کی باتون سے کہا عائشہ نے کیا نہیں سنا آپنے او پیغمبر کو کہا یہودیون نے فرمایا حضرت نے

قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ وَفِي

کہ کہا مینے اونپر پس قبول کیجاتی ہی دعا میری اونکے حق مین اور نہین قبول کیجاتی دعا اونکی بیچ حق میرے

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ

ایک روایت مسلم کے یون ہی کہ فرمایا حضرت نے نہو تو اے عائشہ بیحیا باتین کرنیوالی اسلیے کہ اللہ نہیں دوست رکھتا بیحیائی کو اور

وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ

اور روایت ہی اسامہ بن زید رضہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے ایک مجلس پر کہ اوسمین لوگ تھے

مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ

مسلمان اور مشرک بت پرست اور یہود سے پس سلام کیا حضرت نے اونپر متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ

علیہ۔ اور روایت ہی ابی سعید خدری رضہ سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بچو تم بیٹھنے سے

بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا

راہون مین پس عرض کیا بعضے صحابہ نے کہ یا رسول اللہ نہین واسطے ہمارے مجلسون ہمارے سے راہ میں چارہ باتین کرتے ہیں ہم وہاں

قَالَ فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ

فرمایا پس جسوقت کہ انکار کرو تم مگر بیٹھنا ہے پس دو تم راہ کو حق اوسکا کہا صحابہ نے کیا ہے حق راستی کا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ

یا رسول اللہ فرمایا بند کرنا آنکھوں کا اور دور کرنا ایذا کا اور جواب دینا سلام کا اور حکم کرنا لوگوں کو ساتھ نیکی

وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلم

اور منع کرنا نامشروع سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

فِي هٰذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَإِرْشَادُ السَّبِيلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَقِيبَ حَدِيثِ

بیچ اس قصہ کے فرمایا بتلانا راہ کا روایت کی یہ ابوداؤد نے پیچھے حدیث

الْخُدْرِيِّ هٰكَذَا وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلم فِي هٰذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ

ابو سعید خدری رضہ کے اسیطرح اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ اس قصہ کے کہ فرمایا

وَتُغِيثُوا الْمَلْهُوفَ وَتَهْدُوا الضَّالَّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَقِيبَ حَدِيثِ

اور فریادرسی کرنی مظلوم کی اور راہ بتلانا بھولے کو روایت کی یہ ابوداؤد نے پیچھے حدیث

أَبِي هُرَيْرَةَ هٰكَذَا وَلَمْ أَجِدْهُمَا فِي الصَّحِيحَيْنِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

ابی ہریرہ رضہ کے اسیطرح سے اور نہیں پایا میں نے ان دونوں حدیثوں کو صحیحین میں۔ فصل دوسری۔ روایت ہے

عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلم لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ بِالْمَعْرُوفِ

علی رضہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں پسندیدہ خدا

يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ

سلام علیک کرے اوس کو جسوقت کہ ملے اوس سے اور قبول کرے جسوقت کہ دعوت کرے اوسکی اور یرحمک اللہ کہے جسوقت کہ چھینکے

إِذَا مَرِضَ وَيَتْبَعُ جَنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

جسوقت کہ بیمار ہو اور پیچھے جاوے جنازہ کے جسوقت کہ مرے اور دوست رکھے اوسکے لیے اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے واسطے اپنے روایت کی یہ ترمذی اور

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلم فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ

اور روایت ہے عمران بن حصین رضہ سے یہ کہ ایک شخص آیا پاس نبی صلعم کے اور کہا السلام علیکم پس جواب دیا حضرت نے اوسکے سلام کا پھر بیٹھا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وسلم عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ

پس فرمایا نبی صلعم نے کہ لکھی گئیں اسکے لیے دس نیکیاں پھر آیا ایک اور شخص پس کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ پس جواب دیا اوسکو پھر بیٹھ گیا وہ

اپنے ... کا ضرر تو ہٹاتا ہے اور اسکا نقصان کے درپے نہ ہو ... مرا بخیر تو امید نیست بد مرسان ١٢

روایت کیا اسکو یعنی موقوفاً شیخ ہیں ابوداؤد کے یہ حسن بن ابی طالب حدیث کا حاصل یہ ہے کہ سلام کرنا سنت کفایہ ہے اور جواب سلام کا فرض کفایہ

فقال عشرون ثم جاء آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

پس فرمایا حضرت نے کہ لکھی گئیں اوسکی لیے بیس نیکیاں پھر آیا ایک اور شخص اور کہا سلام ہو تم پر اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی

فرد عليه فجلس فقال ثلثون رواه الترمذي وابو داود وعن معاذ

پس جواب دیا حضرت نے اوسکو پھر بیٹھ گیا پھر فرمایا اوسکی لیے تیس نیکیاں روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے معاذ

ابن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم بمعناه وزاد ثم اتى آخر فقال السلام

بن انس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے موافق معنوں پہلی حدیث کی اور زیادہ کیا معاذ نے کہ پھر آیا ایک اور شخص پس کہا

عليكم ورحمة الله وبركاته ومغفرته فقال اربعون وقال هكذا تكون

تم پر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی اور بخشش اوسکی پس فرمایا حضرت نے چالیس نیکیاں لکھی گئیں اور فرمایا اسی طرح ہے

الفضائل رواه ابو داود وعن ابي امامة قال قال رسول الله

ثواب روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان اولى الناس بالله من بدأ بالسلام رواه احمد و

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت نزدیک آدمیوں میں ساتھ اللہ کے وہ شخص ہے کہ ابتدا کرے ساتھ سلام کے روایت کی یہ احمد اور

الترمذي وابو داود وعن جرير ان النبي صلى الله عليه وسلم مر على نسوة

ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جریر رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے عورتوں پر

فسلم عليهن رواه احمد وعن علي بن ابي طالب قال يجزئ عن

پس سلام کیا اونپر روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے علی بن ابی طالب رضہ سے کہ کہا البتہ کفایت کرتا ہے

الجماعة اذا مروا ان يسلم احدهم ويجزئ عن الجلوس ان يرد

جماعت کی طرف سے جسوقت کہ گذرین یہ کہ سلام علیک کرے ایک اونمین سے اور کفایت کرتا ہے بیٹھنے والوں سے یہ کہ جواب دے

احدهم رواه البيهقي في شعب الايمان مرفوعا وروى ابو داود و

ایک اونمین سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق مرفوع کے اور روایت کیا ابو داؤد نے اور

قال رفعه الحسن بن علي وهو شيخ ابي داود وعن عمرو بن شعيب

کہا ابو داؤد نے رفع کیا اوسکو حسن بن علی نے اور یہ حسن بن علی شیخ ہیں ابو داؤد کے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من تشبه

کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اونسے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ مشابہ کرے

بغیرنا لا تشبہوا بالیہود ولا بالنصاری فان تسلیم الیہود الاشارۃ

ساتھ غیر ہمارے کے نہ مشابہت کرو ساتھ یہودیوں کے اور نہ ساتھ نصاری کے پس تحقیق سلام کرنا یہودیوں کا اشارہ کرنا ہے

بالاصابع وتسلیم النصاری الاشارۃ بالاکف رواہ الترمذی وقال

ساتھ انگلیوں کے اور سلام کرنا نصاری کا اشارہ کرنا ہے ساتھ ہتھیلیوں کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا

اسنادہ ضعیف وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا لقی

کہ اسناد اسکی ضعیف ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس وقت

احدکم اخاہ فلیسلم علیہ فان حالت بینہما شجرۃ او جدار او حجر

ایک تمہارا اپنے بھائی مسلمان کو پس چاہیے کہ سلام کرے اوسپر پس اگر حائل ہو درمیان ان دونوں کے درخت یا دیوار یا پتھر

ثم لقیہ فلیسلم علیہ رواہ ابوداود وعن قتادۃ قال قال النبی

پھر ملے اوس سے پس چاہیے کہ سلام کرے اوسپر روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے قتادہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخلتم بیتا فسلموا علی اہلہ واذا خرجتم فاودعوا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب داخل ہو تم گھر میں پس سلام کرو اپنے گھر کے لوگوں پر اور جب نکلو تم گھر سے پس رخصت کرو

اہلہ بسلام رواہ البیہقی فی شعب الایمان مرسلا وعن انس ان

اپنے اہل کو ساتھ سلام کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے انس رض سے یہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یا بنی اذا دخلت علی اہلک فسلم یکون

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بیٹے پیارے جس وقت کہ داخل ہو تو اوپر اہل اپنے کے تو سلام کر ہوگا سلام

برکۃ علیک وعلی اہل بیتک رواہ الترمذی وعن جابر قال قال

سبب برکت کا تجھپر اور تیرے گھر والوں پر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السلام قبل الکلام رواہ الترمذی وقال

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پہلے کلام کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا

ہذا حدیث منکر وعن عمران بن حصین قال کنا فی الجاہلیۃ

کہ یہ حدیث منکر ہے۔ اور روایت ہے عمران بیٹے حصین رض سے کہ کہا تھے ہم زمانہ جاہلیت میں

نقول انعم اللہ بک عینا وانعم صباحا فلما کان الاسلام نہینا

کہتے ٹھنڈا کرے اللہ سبب تیرے آنکھوں کو اور داخل ہو تو نعمتوں میں وقت صبح کے پھر جب ہوا اسلام منع کیے گئے ہم

عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ غَالِبٍ قَالَ اِنَّا لَجُلُوْسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ

اس کہنے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے غالب سے کہا کہ ہم بیٹھے ہوئے اوپر دروازے حسن

الْبَصْرِيِّ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ بَعَثَنِيْ اَبِيْ اِلٰى

بصری کے ناگہاں آیا ایک شخص اور کہا حدیث کی مجھکو باپ میرے نے دادا میرے سے کہا بھیجا مجھکو باپ میرے نے پاس

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتِهِ فَاَقْرِئْهُ السَّلَامَ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَقُلْتُ اِنَّ اَبِيْ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا باپ میرے نے جا تو پیغمبر خدا کے پاس اور کہہ انکو سلام کہا دادا میرے نے پس آیا میں حضرت کے پاس

يُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَبِيْكَ السَّلَامُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ

سلام کہتا ہے آپکو پس فرمایا حضرت نے اوپر تیرے اور تیرے باپ پر سلام روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور

عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْحَضْرَمِيِّ اَنَّ الْعَلَاءَ الْحَضْرَمِيَّ كَانَ عَامِلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

روایت ہے ابو العلاء حضرمی سے یہ کہ علاء حضرمی تھا عامل پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اِذَا كَتَبَ اِلَيْهِ بَدَاَ بِنَفْسِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور تھا علاء جسوقت لکھتا طرف پیغمبر خدا کے خط شروع کرتا پہلے اپنی طرف سے نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَتَبَ اَحَدُكُمْ كِتَابًا فَلْيُتَرِّبْهُ فَاِنَّهٗ

جابر رضی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ لکھے ایک تمہارا خط پس چاہیے کہ مٹی ڈالدے اوپر اسکے اسلئے

اَنْجَحُ لِلْحَاجَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ وَعَنْ

بہت بر لانیوالا ہے واسطے حاجت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث منکر ہے ۔ اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ كَاتِبٌ

زید بن ثابت رضی سے کہا داخل ہوا میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور روبرو حضرت کے تھا ایک لکھنے والا

فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ ضَعِ الْقَلَمَ عَلٰى اُذُنِكَ فَاِنَّهٗ اَذْكَرُ لِلْمَآلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پس سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے رکھ قلم کو اوپر کان اپنے کے اسلئے کہ تحقیق یہ بہت یاد دلانیوالا ہے مطلب کو روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ ضُعْفٌ وَعَنْهُ قَالَ اَمَرَنِيْ

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور بیچ سند اسکی کے ضعف ہے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا حکم کیا مجھکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَعَلَّمَ السُّرْيَانِيَّةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ اَمَرَنِيْ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ سیکھوں میں زبان سریانی اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے حکم کیا مجھکو

أن أتعلم كتاب يهود وقال إني ما آمن يهود على كتاب قال فما مر

یہ کہ سیکھوں میں خط کتابت یہودیوں کی اور فرمایا کہ تحقیق مجکو اطمینان نہیں ہے یہود سے اوپر کتابت کی کہا زید نے پس گذرا

بي نصف شهر حتى تعلمت فكان إذا كتب إلى يهود كتبت وإذا كتبوا

مجکو آدھا مہینہ یہانتک کہ سیکھا میں نے پس تھے حضرت جس وقت کہ لکھتے طرف یہود کے لکھتا میں اور جس وقت کہ لکھتے یہود

إليه قرأت له كتابهم رواه الترمذي وعن أبي هريرة عن النبي

طرف حضرت کے تو پڑھتا میں واسطے حضرت کے خط اونکا روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال إذا انتهى أحدكم إلى مجلس فليسلم فإن بدا له أن يجلس

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس وقت کہ پہنچے ایک تمہارا طرف کسی مجلس کے پس چاہیے کہ سلام کرے پس اگر دل میں آوے بیٹھنا

فليجلس ثم إذا قام فليسلم فليست الأولى بأحق من الآخرة رواه

پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے پھر جس وقت کہ کھڑا ہو واسطے چلنے کے پس چاہیے کہ سلام کرے کہ نہیں سلام کرنا پہلا زیادہ تر دوسرے سے روایت کی

الترمذي وأبو داود وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا خير

ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بھلائی

في جلوس في الطرقات إلا لمن هدى السبيل ورد التحية وغض

بیچ بیٹھنے کے راہوں پر مگر واسطے اوس شخص کے کہ بتلاوے راہ اور جواب دے سلام کا اور بند کرے

البصر وأعان على الحمولة رواه في شرح السنة وذكر حديث أبي

نگاہ کو اور مدد کرے بوجھ لدوانے پر روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور ذکر کی گئی حدیث ابی

جري في باب فضل الصدقة الفصل الثالث عن أبي هريرة

جری کی بیچ باب فضل صدقہ کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق الله آدم ونفخ فيه الروح

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیدا کیا اللہ نے آدم کو اور پھونکی اونمیں روح

عطس فقال الحمد لله فحمد الله بإذنه فقال له ربه يرحمك

چھینکے پس ارادہ کیا الحمد للہ کہنیکا پس حمد کی اللہ کی ساتھ توفیق اوسکی کے پھر کہا واسطے آدم کے پروردگار

الله يا آدم اذهب إلى أولئك الملائكة إلى ملإ منهم جلوس فقل

اللہ اے آدم جا طرف اون فرشتوں کے کہ جماعت ہے اونمیں سے بیٹھے ہوئے اور کہہ

السلام عليكم فقال السلام عليكم قالوا عليك السلام ورحمة الله ثم

سلام ہے تمپر پس کہا سلام ہے تمپر کہا فرشتوں نے تجہپر ہے سلام اور رحمت اللہ کی پھر

رجع الى ربه فقال ان هذه تحيتك وتحية بنيك بينهم فقال له

پھر کر آئے آدم طرف رب اپنے کے پس فرمایا اللہ نے تحقیق یہ ہے دعا تیری اور دعا اولاد تیری کی آپس مین پس فرمایا واسطے اوسکے

الله ويداه مقبوضتان اختر ايهما شئت فقال اخترت يمين ربي

اللہ تعالیٰ نے اسحال مین کہ دونوں ہاتھ اوسکے بند تھے پسند کر تو ان دونوں مین سے جو چاہے تو پس کہا آدم نے کہ اختیار کیا مین نے داہنا ہاتھ پروردگار

وكلتا يدي ربي يمين مباركة ثم بسطها فاذا فيها آدم وذريته

اور دونوں ہاتھ پروردگار میرے کے داہنے بابرکت ہین پھر کھولا اوسکو پس ناگہان اوسمین تہے آدم اور اولاد انکی

فقال اي رب ما هؤلاء قال هؤلاء ذريتك فاذا كل انسان مكتوب

پس کہا آدم نے اے رب میرے کون ہین یہ فرمایا یہہ ہے اولاد تیری پس ناگہان ہر انسان تہا کہ لکھی ہوئی تھی

عمره بين عينيه فاذا فيهم رجل اضوءهم او من اضوءهم قال يا

عمر اوسکی درمیان دونوں آنکھوں اوسکی کے پس ناگہان ان مین ایک شخص تہا بہت روشن اون سے یا ازجملہ روشن ترین لوگوں کا کہا آدم نے اے

رب من هذا قال هذا ابنك داود وقد كتبت له عمره اربعين

رب میرے کون ہے یہہ فرمایا یہہ ہے بیٹا تیرا داؤد نام اور تحقیق لکھی ہین مین نے واسطے اوسکے عمر اوسکی چالیس

سنة قال يا رب زد في عمره قال ذلك الذي كتبت له قال اي رب

برس کہا آدم نے اے رب میرے زیادہ کر بیچ عمر اوسکے فرمایا یہہ وہ چیز ہے کہ لکھی مین نے واسطے اوسکے کہا آدم نے اے رب میرے

فاني قد جعلت له من عمري ستين سنة قال انت وذاك قال ثم

پس تحقیق دی مین نے واسطے اوسکے عمر اپنی مین سے ساٹھ برس فرمایا تو مختار ہے فرمایا حضرت نے پھر

سكن الجنة ما شاء الله ثم اهبط منها وكان آدم يعد لنفسه فاتاه

رہے آدم بہشت مین جبتک کہ چاہا اللہ نے پھر اتارے گئے بہشت سے اور تھے آدم گنتے واسطے اپنے پس آیا اوسکو

ملك الموت قال له آدم قد عجلت قد كتب لي الف سنة قال بلى

ملک الموت کہا واسطے اوسکے آدم نے کہ تحقیق جلدی کی تو نے تحقیق لکھی گئی ہے واسطے میرے عمر ہزار برس کی کہا فرشتے نے ہان

ولكنك جعلت لابنك داود ستين سنة فجحد فجحدت ذريته

ولیکن تم نے دیئے ہین اپنے بیٹے داؤد کو ساٹھ برس پس انکار کیا آدم نے پس انکار کرتی ہے اولاد انکی

وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ قَالَ فَمِنْ يَوْمَئِذٍ اُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُوْدِ

اور بھول گئے آدم پس بھولتی ہے اولاد انکی فرمایا آنحضرت نے پس اوس دن سے حکم کیا گیا ساتھ لکھنے کے اور گواہوں کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا گذرے ہمپر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم درحالیکہ بیٹھی تھیں ہم درمیان جماعت عورتوں کی پس سلام کیا حضرت نے ہمپر روایت کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهٗ كَانَ يَاْتِيْ ابْنَ عُمَرَ فَيَغْدُوْ مَعَهٗ

اور روایت ہے طفیل بیٹے ابی بن کعب کے سے یہ کہ وہ تھے آتے ابن عمر کے پاس پس صبح کو جاتے ساتھ ابن عمر

اِلَى السُّوْقِ قَالَ فَاِذَا غَدَوْنَا اِلَى السُّوْقِ لَمْ يَمُرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰى

طرف بازار کے کہا طفیل نے پس جس وقت جاتے ہم طرف بازار کے نہ گذرتے عبداللہ بن عمر اوپر

سَقَّاطٍ وَّلَا عَلٰى صَاحِبِ بَيْعَةٍ وَّلَا مِسْكِيْنٍ وَّلَا عَلٰى اَحَدٍ اِلَّا سَلَّمَ

کسی بسطی کے اور نہ اوپر کسی بیچنے والے کے اور نہ اوپر کسی مسکین کے اور نہ کسی پر مگر کہ سلام علیک کرتے

عَلَيْهِ قَالَ الطُّفَيْلُ فَجِئْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَوْمًا فَاسْتَتْبَعَنِيْ اِلَى

اوس پر کہا طفیل نے پس آیا میں عبداللہ بن عمر کے پاس ایکدن پس ہمراہ لیجانے لگے مجھکو عبداللہ طرف

السُّوْقِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا تَصْنَعُ فِي السُّوْقِ وَاَنْتَ لَا تَقِفُ عَلَى الْبَيْعِ وَ

بازار کے پس کہا میں نے اونکو کیا کروگے تم بازار میں حالانکہ نہ ٹھیرتے ہو تم بیچنے پر اور

لَا تَسْاَلُ عَنِ السِّلَعِ وَلَا تَسُوْمُ بِهَا وَلَا تَجْلِسُ فِيْ مَجَالِسِ السُّوْقِ

نہ پوچھتے ہو تم اسباب کو کہ بیچتے ہیں اور نہ چکاتے ہو اوسکو اور نہ بیٹھتے ہو بازار کی مجلسوں میں

فَاجْلِسْ بِنَا هٰهُنَا نَتَحَدَّثُ قَالَ فَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَا اَبَا

پس بیٹھو ساتھ ہمارے اس جگہ باتیں کریں ہم کہا طفیل نے کہا مجھکو عبداللہ بن عمر نے اے بڑے

بَطْنٍ قَالَ وَكَانَ الطُّفَيْلُ ذَا بَطْنٍ اِنَّمَا نَغْدُوْ مِنْ اَجْلِ السَّلَامِ

پیٹ والے کہا راوی نے اور تھے طفیل بڑے پیٹ والے سوا اسکے نہیں کہ ہم جاتے ہیں واسطے سلام کرنے کے

نُسَلِّمُ عَلٰى مَنْ لَقِيْنَاهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَ

سلام کرتے ہیں ہم اوس شخص پر کہ ملتے ہیں ہم اوس سے روایت کی یہ مالک نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور

اللھم اغفر لکاتبہ

عن جابر قال اتی رجل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لفلان فی حائطی

روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک شخص آنحضرت صلعم کے پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ واسطے فلانے شخص کے بیچ باغ میرے کے

عذق وانہ قد اذانی مکان عذقہ فارسل النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان

درخت ہے کھجور کا اور تحقیق شان یہ ہے کہ ایذا دی ہے مجھکو ہونے درخت اوسکے نے پس بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو یہ کہ

بعنی عذقک قال لا قال فھب لی قال لا قال فبعنیہ بعذق فی

بیچ تو میرے ہاتھ درخت کھجور اپنی کا کہا اوسنے کہ نہیں بیچتا ہوں فرمایا پس بخشدے مجھکو کہا کہ نہیں فرمایا پس بیچ تو میرے ہاتھ بعوض درخت کھجور کے بیچ

الجنۃ فقال لا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما رایت الذی ھو ابخل

جنت میں جو تیرے لیے ہے پس کہا نہیں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں دیکھا میں نے اوس شخص کو کہ وہ بڑا بخیل ہے

منک الا الذی یبخل بالسلام رواہ احمد والبیہقی فی شعب الایمان

تجھ سے مگر وہ شخص کہ بخل کرتا ہے ساتھ سلام کے روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن عبد اللہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال البادی بالسلام بریٴ من

اور روایت ہے عبد اللہ سے کہ نقل کی اوسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ابتدا کرنیوالا ساتھ سلام کے پاک ہے

الکبر رواہ البیہقی فی شعب الایمان

تکبر سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔

باب الاستیذان

باب ہے بیچ بیان اذن چاہنے کے۔

الفصل الاول

عن ابی سعید الخدری قال اتانا ابو موسی

فصل پہلی۔ روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آئے ہمارے پاس ابو موسی اشعری

قال ان عمر ارسل الی ان اٰتیہ فاتیت بابہ فسلمت ثلثا فلم

کہا کہ تحقیق حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھیجا تھا میری پاس ایک شخص کو کہ حاضر ہوؤں میں اونکے پاس پس حاضر ہوا میں اونکے دروازہ پر اور سلام کیا میں نے تین بار پس نہ

یرد علی فرجعت فقال ما منعک ان تاتینا فقلت انی اتیت

جواب دیا مجھکو پس پھر آیا میں پس کہا عمر رضی نے کس چیز نے منع کیا تھا تمکو کہ آؤ تم میرے پاس پس کہا میں نے کہ تحقیق میں آیا تھا

فسلمت علی بابک ثلثا فلم تردوا علی فرجعت وقد قال لی رسول

پس سلام کیا میں نے اوپر دروازے تمہارے کے تین بار پس نہ جواب دیا تمنے مجھکو پس پھر گیا میں اور تحقیق فرمایا تھا مجھکو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا استاذن احدکم ثلثا فلم یوذن لہ فلیرجع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ اذن مانگے ایک تمہارا تین بار پس نہ اذن دیا جاوے واسطے اوسکے پس چاہیے کہ پھر جاوے

زیادہ بخیل ہے کہ تھوڑی سے کلام میں بہت ثواب حاصل نہیں کرتا علماء نے لکھا ہے کہ حضرت صلعم نے اسکو بطریق سفارش کے فرمایا تھا نہ بطریق امر کے ورنہ خلاف ارشاد نہیں کرتا ۱۲

فَقَالَ عُمَرُ اَقِمْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَقُمْتُ مَعَهُ فَذَهَبْتُ

پس فرمایا عمر نے قائم کر اس حدیث پر گواہ کہا ابو سعید نے پس کھڑا ہوا میں ساتھ ابو موسی کے اور گیا میں

اِلٰی عُمَرَ فَشَهِدْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

پاس حضرت عمر کے پس گواہی دی میں نے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا

لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْنُكَ عَلَيَّ اَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَاَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِيْ

مجکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن تیرا مجھپر یہی ہے کہ اوٹھاوے تو پردہ اور یہ کہ سنے تو پوشیدہ کلام میری

حَتّٰی اَنْهَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہانتک کہ منع کروں میں تجکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت جابر رضہ سے کہ کہا آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فِيْ دَيْنٍ كَانَ عَلٰی اَبِيْ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ

بیچ مقدمہ دین کے کہ تہا میرے باپ پر پس کھٹکا یا میں نے دروازہ پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ پس کہا میں نے میں پس فرمایا

اَنَا اَنَا كَاَنَّهُ كَرِهَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ

میں ہوں میں ہوں گویا کہ برا جانا اس کہنے کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا داخل ہوا میں ساتھ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِيْ قَدَحٍ فَقَالَ اَبَا هِرٍّ اِلْحَقْ بِاَهْلِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پایا حضرت صلعم نے دودھ ایک پیالہ میں پس فرمایا اے ابو ہریرہ جا ساتھ اہل

الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ اِلَيَّ فَاَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَاَقْبَلُوْا فَاسْتَاْذَنُوْا فَاُذِنَ

صفہ کے پاس اور بلا لا اونکو میری پاس پس آیا میں اونکو پاس اور بلایا میں نے اونکو پس آگئے وہ اور اذن مانگا پس اذن دیا

لَهُمْ فَدَخَلُوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ كَلَدَةَ بْنِ

اونکو پس داخل ہوئے وہ روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے کلدہ بن

حَنْبَلٍ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ بَعَثَ بِلَبَنٍ وَجِدَايَةٍ وَضَغَابِيْسَ اِلَی

حنبل رضہ سے یہ کہ صفوان بن امیہ نے بھیجا دودھ اور بچہ ہرن کا اور ککڑیاں پاس

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَى الْوَادِيْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت صلعم اوترے ہوئے تہے جانب بلند مکہ میں کہا کلدہ نے کہ داخل ہوا میں حضرت صلعم کے پاس

وَلَمْ اُسَلِّمْ وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْجِعْ فَقُلِ السَّلَامُ

اور نہ سلام کیا میں نے اور نہ اذن مانگا میں نے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پھر جا تو اور کہہ السلام

عليكم أأدخل رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي هريرة أن رسول

علیکم کیا داخل ہوؤں میں روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دعي أحدكم فجاء مع الرسول فإن ذلك له إذن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب وقت بلایا جاوے ایک تمہارا پس آوے ساتھ رسول کے پس تحقیق آنا ہمراہ بلانیوالیکے واسطے اسکے اذن ہے

رواه أبو داود وفي رواية له قال رسول الرجل إلى الرجل إذنه وعن

روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیچ ایک روایت ابو داؤد کی یوں ہے کہ فرمایا رسول آدمی بھیجا ہوا ایک شخص کا طرف ایک شخص کے اذن اوسکا ہے

عبد الله بن بسر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتى باب قوم لم

عبد اللہ بن بسر سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب آتے کسی قوم کے دروازہ پر تو نہ

يستقبل الباب من تلقاء وجهه ولكن من ركنه الأيمن أو الأيسر

سامنے کرتے دروازہ کے مونہ اپنا ولیکن آتے طرف داہنے دروازہ کے یا بائیں اوسکے

فيقول السلام عليكم السلام عليكم وذلك أن الدور لم يكن

پہر کہتے سلام ہے تمپر سلام ہے تمپر اور یہہ اسواسطے تہا کہ نہتے اون دنوں میں

عليها ستور رواه أبو داود وذكر حديث أنس قال عليه الصلاة و

دروازوں پر پردے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ سلام اوسکا یہ ہے کہ فرمایا آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے

السلام السلام عليكم ورحمة الله في باب الضيافة الفصل

السلام نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ بیچ باب ضیافت کے ۔ فصل

الثالث عن عطاء بن يسار أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه

تیسری ۔ روایت ہے عطاء بن یسار سے یہہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

فقال أستأذن على أمي فقال نعم فقال الرجل إني معها في البيت

پس کہا کیا اذن طلب کروں میں وقت جانیکے اپنی ماں کے پاس فرمایا کہ ہاں پس کہا اوس شخص نے کہ تحقیق میں ساتھ اوسکے رہتا ہوں گھر میں

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استأذن عليها فقال الرجل إني خادمها

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن طلب کرو وقت جانیکے اوسکے پاس پس کہا اوس شخص نے کہ تحقیق میں خادم ہوں اوسکا

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استأذن عليها أتحب أن تراها عريانة

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن مانگ وقت جانیکے اوس پاس کیا دوست رکھتا ہے تو یہ کہ دیکھے اوسکو ننگا

قَالَ لَا قَالَ فَاسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ

کہا نہیں فرمایا پس اذن طلب کر وقت جانیکے پاس اسکے روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے علی رضی سے کہا تھا

لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ

واسطے میرے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے آنا رات کو اور آنا دنکو پس تھا میں

إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِي رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

جسوقت داخل ہوتا رات کو کھنکارتے حضرت واسطے اذن میرے کی روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ تحقیق نبی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْذَنُوا لِمَنْ لَمْ يَبْدَأْ بِالسَّلَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ مت اذن دو اسکو کہ نہ ابتدا کرے ساتھ سلام کے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

بَابُ الْمُصَافَحَةِ وَالْمُعَانَقَةِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

باب ہے بیچ بیان کے مصافحہ اور معانقہ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

قتادہ رضی سے کہ کہا کہا میں نے واسطے انس کے کیا تھا مصافحہ بیچ یاروں پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَبَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ

علیہ وسلم کے کہا کہ ہاں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا کہ بوسہ لیا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رض کا اور تھے نزدیک حضرت کے اقرع بن حابس صحابی پس کہا اقرع نے کہ تحقیق

لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ

میرے دس بیٹے ہیں نہیں بوسہ لیا میں نے ان میں سے کسیکا پس دیکھا طرف اسکی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا جو شخص نہیں مہربانی کرتا نہیں رحم کیا جاتا متفق علیہ اور ذکر کرینگے ہم حدیث

أَبِي هُرَيْرَةَ أَثَمَّ لُكَعُ فِي بَابِ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ

ابی ہریرہ رضی کی کہ اثم لکع بیچ باب مناقب اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم

أَجْمَعِينَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى وَذُكِرَ حَدِيثُ أُمِّ هَانِئٍ فِي بَابِ الْأَمَانِ

اجمعین کے اگر چاہیگا اللہ تعالی اور ذکر کی گئی حدیث ام ہانی کی بیچ باب الامان کے

ایک ... فرمایا ہے جو لڑکوں پر رحم نہ کرے اور بڑے ہوں کا ادب نہ کرے وہ ہمارے گروہ میں نہیں ۱۲

الفصل الثانی عن البراء بن عازب قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فصل دوسری۔ روایت ہے براء بن عازب رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما من مسلمین یلتقیان فیتصافحان الا غفر لہما قبل ان یتفرقا
نہیں دو مسلمان کہ ملاقات کریں اور مصافحہ کریں مگر کہ بخشش کیجاتی ہے واسطے اون دونوں کے پہلے جدا ہونے کے

رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وفی روایۃ ابی داود قال اذا
روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے جب

التقی المسلمان فتصافحا وحمدا اللہ واستغفراہ غفر لہما وعن انس
ملیں دو مسلمان اور مصافحہ کریں اور حمد کریں اللہ کی اور بخشش چاہیں اس سے بخشش کیجاتی ہے واسطے ان دونوں کے۔ اور روایت ہے انس سے

قال قال رجل یا رسول اللہ الرجل منا یلقی اخاہ او صدیقہ اینحنی لہ
کہ کہا کہا ایک آدمی نے یا رسول اللہ ایک شخص ہم میں سے ملتا ہے مسلمان بھائی اپنے سے یا دوست اپنے سے کیا جھکے واسطے اوسکے

قال لا قال افیلتزمہ ویقبلہ قال لا قال افیاخذ بیدہ ویصافحہ
فرمایا کہ نہیں کہا اوس شخص نے کیا لگ گلے اوس سے اور بوسہ لے اوسکا فرمایا کہ نہیں کہا اوس شخص نے کیا پکڑے ہاتھ اوسکا اور مصافحہ کرے اوس سے

قال نعم رواہ الترمذی وعن ابی امامۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فرمایا کہ ہاں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال تمام عیادۃ المریض ان یضع احدکم یدہ علی جبہتہ او علی یدہ
فرمایا پورا پوچھنا بیمار کا یہ ہے کہ رکھے ایک تمہارا ہاتھ اپنا اوسکی پیشانی پر یا اوسکے ہاتھ پر

فیسالہ کیف ہو وتمام تحیاتکم بینکم المصافحۃ رواہ احمد والترمذی
پھر پوچھے اوس سے کہ کیسا ہے وہ اور پوری سلام تمہاری کہ آپسمین کرتے ہو مصافحہ ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے

وضعفہ وعن عائشۃ قالت قدم زید بن حارثۃ المدینۃ ورسول
اور ضعیف کہا اسکو۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا آئے زید بن حارثہ مدینہ میں اور رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتی فاتاہ فقرع الباب فقام الیہ رسول اللہ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے میرے گھر میں پس آئے زید حضرت کے پاس اور کھٹکھٹایا دروازہ پس کھڑے ہوئے اوسکی طرف رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم عریانا یجر ثوبہ واللہ ما رایتہ عریانا قبلہ ولا بعدہ
صلی اللہ علیہ وسلم ننگے بدن کھینچتے ہوئے کپڑا اپنا قسم خدا کی نہیں دیکھا میں نے اونکو ننگا پہلے اسکے اور نہ پیچھے اسکے

فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَيُّوْبَ بْنِ بُشَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ

پس گلے سے لگایا زید کو اور بوسہ لیا اوسکا روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ایوب بن بشیر سے کہ روایت کی ایک شخص سے کہ

عَنَزَةَ اَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ ذَرٍّ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ

بنو عنزہ سے تھا یہ کہ اوسنے کہا کہ میں نے واسطے ابی ذر کے کہا کیا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مصافحہ کرتے تمسے

اِذَا لَقِيْتُمُوْهُ قَالَ مَا لَقِيْتُهُ قَطُّ اِلَّا صَافَحَنِيْ وَبَعَثَ اِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَّلَمْ

جس وقت کہ ملتے تم اوسنے کہا ابوذر نے نہیں ملاقات کی میں نے اونسے کبھی مگر مصافحہ کیا آپنے مجھسے اور بھیجا میری پاس ایک دن اور نہ

اَكُنْ فِيْ اَهْلِيْ فَلَمَّا جِئْتُ اُخْبِرْتُ فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ عَلٰى سَرِيْرٍ فَالْتَزَمَنِيْ

تھا میں اپنے گھر میں پس جب آیا میں خبر دیا گیا میں پس آیا میں حضرت کے پاس اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے تخت پر

فَكَانَتْ تِلْكَ اَجْوَدَ وَاَجْوَدَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ اَبِيْ جَهْلٍ

پس ہوا یہ لگانا بہتر اور بہتر روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عکرمہ بیٹے ابی جہل کے سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جِئْتُهُ مَرْحَبًا بِالرَّاكِبِ الْمُهَاجِرِ رَوَاهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس دن کہ آیا میں اونکے پاس خوشوقتی ہے سوار ہجرت کرنیوالے کو روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اسید بیٹے حضیر کے سے کہ ایک شخص تھے انصار میں سے کہا راوی نے اس وقت کہ اسید

يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَكَانَ فِيْهِ مِزَاحٌ بَيْنَا يُضْحِكُهُمْ فَطَعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

باتیں کرتے تھے قوم سے اور تھی اونکی مزاج میں خوش طبعی اوس وقت کہ ہنساتے تھے اسید قوم کو پس چوکا دیا اونکو نبی صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ خَاصِرَتِهِ بِعُوْدٍ فَقَالَ اَصْبِرْنِيْ قَالَ اصْطَبِرْ قَالَ اِنَّ عَلَيْكَ

علیہ وسلم نے بیچ پہلو اونکے ساتھ لکڑی کے پس کہا اونے بدلا دو مجھکو فرمایا حضرت نے کہ بدلا لے مجھسے کہا اوسنے کہ تحقیق

قَمِيْصًا وَّلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيْصٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَمِيْصِهٖ فَاحْتَضَنَهُ

کرتہ ہے تم پر اور نہ تھا میرے بدن پر کرتہ پس اوٹھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کرتا اپنا پس چمٹ گیا وہ

وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهٗ قَالَ اِنَّمَا اَرَدْتُ هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

اور شروع کیا بوسہ دینا حضرت کے پہلو پر کہا اوسنے کہ سوا اسکے نہیں ارادہ کیا تھا میں نے یہ یا رسول اللہ روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقّٰى جَعْفَرَ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَالْتَزَمَهُ

اور روایت ہے شعبی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم ملے جعفر بن ابی طالب سے پس گلے سے لگایا اونکو

وَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا

اور بوسہ دیا درمیان آنکھون اونکی کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین بطریق ارسال

وَفِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنِ الْبَيَاضِيِّ مُتَّصِلًا

اور بیچ بعضے نسخون مصابیح کے اور شرح السنہ مین بیاضی سے بطریق اتصال کے ہے

وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي قِصَّةِ رُجُوعِهِ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ

اور روایت ہے جعفر بن ابی طالب رضی سے بیچ قصہ پھرنے اونکے حبشی کی زمین سے

قَالَ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَتَلَقَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَنَقَنِي

کہا پس نکلے ہم یہانتک کہ آئے ہم مدینہ مین پس ملے ہمسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس گلے سے لگایا مجکو

ثُمَّ قَالَ مَا أَدْرِي أَنَا بِفَتْحِ خَيْبَرَ أَفْرَحُ أَمْ بِقُدُومِ جَعْفَرٍ وَوَافَقَ ذَلِكَ

پہر فرمایا نہین جانتا مین کہ ساتہ فتح خیبر کے زیادہ خوش ہون مین یا ساتہ آنے جعفر کے اور اتفاق سے ہوا آنا جعفر کا

فَتْحَ خَيْبَرَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ زَارِعٍ وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ

دن فتح خیبر کے روایت کیا اسکو (بغوی نے) شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے زارع رضی سے اور تہے وہ بیچ ایلچیون عبد

الْقَيْسِ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا فَنُقَبِّلُ

القیس کے کہا جبکہ آئے ہم مدینہ مین پس شروع کیا ہمنے کہ جلدی کرتے تہے اوترنے مین سواریون اپنی سے

يَدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتون پر اور پاؤن پر روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے

قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشْبَهَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا وَفِي رِوَايَةٍ

کہ کہا نہین دیکہا مینے کسیکو بہت مشابہ ہو طریقہ مین اور روش مین اور نیک خصلتی مین اور بیچ ایک روایت کے

حَدِيثًا وَكَلَامًا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَاطِمَةَ كَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ

بات کرنے مین اور کلام کرنے مین ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت فاطمہ سے تہین فاطمہ جسوقت داخل ہوتی تہین

عَلَيْهِ قَامَ إِلَيْهَا فَأَخَذَ بِيَدِهَا فَقَبَّلَهَا وَأَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ

حضرت کے پاس کہڑے ہوجاتے حضرت اور متوجہ ہوتے طرف اونکی پہر پکڑتے ہاتہ اونکا اور بوسہ لیتے اونکا اور بٹہلاتے اونکو بیچ جگہ بیٹہنے

إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ إِلَيْهِ فَأَخَذَتْ بِيَدِهِ فَقَبَّلَتْهُ وَأَجْلَسَتْهُ

جسوقت کہ آتے حضرت فاطمہ کے پاس کہڑے ہوجاتین طرف حضرت کے اور پکڑتین ہاتہ حضرت کا اور بوسہ لیتین انکا اور

فِي مَجْلِسِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلَ
اپنی جگہہ روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے براء رضہ سے کہ کہا گیا مین ساتھ ابی بکر کے بیچ ابتدا
مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا عَائِشَةُ ابْنَتُهُ مُضْطَجِعَةٌ قَدْ أَصَابَهَا حُمًّى
آنے اونکے مدینے مین پس نا گہاں دیکھا مینے کہ عائشہ بیٹی ابو بکر کی لیٹی ہوئی ہین بیحال ہین کہ تحقیق اونکو پہنچی تھی تپ
فَأَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتِ يَا بُنَيَّةُ وَقَبَّلَ خَدَّهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
پس آئے اونکی پاس ابو بکر صدیق اور کہا کہ کیسی ہے تو اے بیٹی میری اور بوسہ دیا اونکے رخسارہ پر روایت کی یہ ابو داؤد نے
وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ فَقَبَّلَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمْ
اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا ایک لڑکا پس بوسہ لیا اوسکا حضرت نے اور فرمایا آگاہ
مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ وَإِنَّهُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ
باعث ہے بخل کی اور سبب ہے نامردی کی اور تحقیق یہ رزق اور نعمت خدا کی ہے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین -

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ يَعْلَى قَالَ إِنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا اسْتَبَقَا
فصل تیسری - روایت ہے یعلے سے کہ کہا تحقیق حسن اور حسین رضہ دوڑکر آئے
إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ
طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس گلے لگایا اون دونو نکو حضرت نے اور فرمایا کہ تحقیق فرزند سبب ہے بخل کا
مَجْبَنَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى
اور سبب ہے نامردی کا روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے عطاء خراسانی رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَافَحُوا يَذْهَبِ الْغِلُّ وَتَهَادَوْا تَحَابُّوا وَتَذْهَبِ الشَّحْنَاءُ
علیہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کرو آپسمین جاتا رہیگا کینہ اور ہدیہ بھیجو آپسمین محبت ہوگی اور جاتی رہیگی دشمنی
رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے - اور روایت ہے براء بیٹے عازب رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الْهَاجِرَةِ فَكَأَنَّمَا صَلَّاهُنَّ فِي لَيْلَةِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے چار رکعتین پہلے دوپہر کے پس گویا کہ پڑھین وہ رکعتین شب
الْقَدْرِ وَالْمُسْلِمَانِ إِذَا تَصَافَحَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ إِلَّا سَقَطَ
قدر مین اور دو مسلمان جسوقت کہ مصافحہ کرین آپسمین نہین باقی رہتا درمیان اون دونون کے کوئی گناہ مگر جھڑ جاتا ہے

مراد گناہ صغیرہ ہین ... عام گناہ ہین ... واللہ اعلم بالصواب

رواه البيهقي في شعب الايمان باب القيام الفصل الاول

روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان کھڑے ہونے کے۔ فصل پہلی۔

عن ابي سعيد الخدري قال لما نزلت بنو قريظة على حكم

روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہا کہ جب کہ اترے بنو قریظہ اوپر حکم

سعد بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم اليه وكان قريبا منه فجاء على

سعد کے بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسیکو طرف سعد بن معاذ کی اور تھے سعد قریب آنحضرت سے پس آئے سعد

حمار فلما دنا من المسجد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للانصار قوموا

گدھے پر سوار ہوکر پس جب نزدیک پہنچے سعد مسجد سے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے انصار کے کھڑے ہو تم

الى سيدكم متفق عليه ومضى الحديث بطوله في باب حكم الاسراء

طرف سردار اپنے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور گذری حدیث بتمامہ بیچ باب حکم قیدیوں کے

وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقيم الرجل الرجل من

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے اور نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ اٹھا دے کوئی آدمی کسی شخص کو

مجلسه ثم يجلس فيه ولكن تفسحوا وتوسعوا متفق عليه

جگہ بیٹھنے اوسکی سے پھر آپ بیٹھے جاوے جگہہ اوسکی میں و لیکن فراخ کرو جگہہ کو اور جگہہ دو آنیوالیکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قام من مجلسه ثم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ اوٹھا اپنی جگہہ بیٹھنے کی سے پھر

رجع اليه فهو احق به رواه مسلم الفصل الثاني عن انس

پھرے طرف اوسکی پس وہ احق ہے ساتھ اوس جگہہ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس رضہ سے

قال لم يكن شخص احب اليهم من رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانوا

کہ کہا نہ تھا کوئی شخص بہت محبوب طرف صحابیوں کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تھے وہ

اذا راوه لم يقوموا لما يعلمون من كراهيته لذلك رواه الترمذي

جسوقت کہ دیکھتے تھے حضرت کو نہ کھڑے ہوتے تھے بسبب اسکے کہ جانتے تھے وہ ناخوش رکھنا آنحضرت کا اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن صحيح وعن معاوية قال قال رسول الله

اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من سره ان يتمثل له الرجال قياما فليتبوأ مقعده

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو خوش کرے یہ کہ کھڑے رہیں آگے اوسکے لوگ کھڑے رہنے کر پس چاہیے کہ تیار کرے جگہ بیٹھنے اپنی کی

من النار رواه الترمذي وابو داود وعن ابي امامة قال خرج

دوزخ سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا نکلے

رسول الله صلى الله عليه وسلم متكئا على عصا فقمنا له فقال لا تقوموا كما

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تکیہ کیے ہوئے اوپر عصا کے پس کھڑے ہوئے ہم واسطے حضرت کے پس فرمایا مت کھڑے ہو جیسے

يقوم الاعاجم يعظم بعضها بعضا رواه ابو داود وعن سعيد بن

کھڑے ہوتے ہیں عجمی تعظیم کرتا ہے بعض اونکا بعض کی روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے سعید بیٹے

ابي الحسن قال جاءنا ابو بكرة في شهادة فقام له رجل من مجلسه فابى

ابی الحسن سے کہ کہا آئے ہمارے پاس ابوبکرہ واسطے ادائے شہادت کے پس کھڑا ہوا واسطے تعظیم ابوبکرہ ایک شخص جگہ اپنی سے پس

ان يجلس فيه وقال ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ذا ونهى النبي

بیٹھنے سے اوس جگہ میں اور کہا کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اس سے اور منع کیا نبی

صلى الله عليه وسلم ان يمسح الرجل يده بثوب من لم يكسه رواه ابو داود

صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ پونچھے آدمی ہاتھ اپنا ساتھ کپڑے اوس شخص کے کہ نہیں پہنایا اوسکو کپڑا روایت کی یہ ابوداود نے

وعن ابي الدرداء قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس وجلسنا

اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ بیٹھتے اور بیٹھتے ہم

حوله فقام فاراد الرجوع نزع نعله او بعض ما يكون عليه فيعرف

گرد اونکے پھر اوٹھتے اور ارادہ رکھتے پھر آنے کا تو اتار جاتے پاپوش اپنی یا چھوڑ جاتے بعضی چیز کہ ہوتی بدن مبارک پر پس پہچانتے

ذلك اصحابه فيثبتون رواه ابو داود وعن عبد الله بن عمرو عن

ساتھ اسکے صحابہ حضرت کے پھر آنا اپنا پس ٹھیرے رہتے وہ روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لرجل ان يفرق بين اثنين الا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں حلال ہے کسی شخص کو یہ کہ جدائی ڈالے درمیان دو شخصوں کے بیٹھے ہوں مگر

باذنهما رواه الترمذي وابو داود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه

ساتھ اذن اونکے کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

اگر غلام یا فرزند یا خادم اس کا ہو [illegible]

ن الخ یعنے اونکے بیچ میں اسواسطے کہ کبھی ہوتی ہے بیچ اونکے محبت اور خفیہ باتیں کرنی منظور ہوتی ہیں ۱۲

عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تجلس بین رجلین الا

اور اوسنے روایت کی اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیٹھ درمیان دو شخصوں کے مگر

باذنہما رواہ ابو داود الفصل الثالث عن ابی ہریرۃ قال کان

ساتھ اذن انکے روایت کی یہ ابو داود نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا تے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یجلس معنا فی المسجد یحدثنا فاذا قام قمنا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھتے ساتھ ہمارے مسجد میں باتیں کرتے ہمسے پس جسوقت اوٹھتے کھڑے ہوتے ہم

قیاما حتی نراہ قد دخل بعض بیوت ازواجہ وعن واثلۃ بن الخطاب

کھڑے ہونا یہانتک کہ دیکھتے ہم آپکو کہ داخل ہوئے بعضے گھروں بیبیوں اپنی کے بیچ ۔ اور روایت ہے واثلہ بن خطاب رضی سے

قال دخل رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی المسجد قاعد فتزحزح

کہ کہا آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں کہ آپ مسجد میں بیٹھے تھے پس حرکت کی

لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال الرجل یا رسول اللہ ان فی المکان سعۃ

اوسکے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کہا اوس شخص نے یا رسول اللہ تحقیق مکان میں فراخی ہے

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان للمسلم لحقا اذا راٰہ اخوہ ان یتزحزح لہ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے مسلمان کے حق ہے جب دیکھے اوسکو بھائی مسلمان اوسکا حرکت کرے

رواھما البیہقی فی شعب الایمان باب الجلوس والنوم والمشی

روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ باب ہے بیچ بیان بیٹھنے اور سونے اور چلنے کے

الفصل الاول عن ابن عمر قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

بفناء الکعبۃ محتبیا بیدیہ رواہ البخاری وعن عباد بن تمیم

بیچ صحن خانہ کعبہ کے بیٹھے ہوئے گوٹ مارے ساتھ ہاتھوں اپنے کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عباد بن تمیم سے

عن عمہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد مستلقیا واضعا

کہ روایت کی اوسنے چچا اپنے سے کہا اوسنے کہ دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں چیت لیٹے ہوئے رکھنے والے

احدی قدمیہ علی الاخری متفق علیہ وعن جابر قال نہی رسول

ایک قدم اپنا دوسرے قدم پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا منع فرمایا

اللهِ صلّی اللهُ علیهِ وسلّم اَن یَّرفعَ الرَّجلُ اِحدٰی رِجلَیهِ علی الاُخرٰی وهُوَ مُستلقٍ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ اوٹھاوے مرد ایک پانؤ اپنا دوسرے پانؤ پر اسحالمین کہ وہ لیٹا ہوا ہو

علی ظهرهٖ رواه مسلم وعنه اَنّ النّبیّ صلّی اللهُ علیهِ وسلّم قال لا یستلقینّ

پیٹھ پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ چت لیٹے

اَحدُکم ثمّ یضعُ اِحدٰی رِجلیهِ علی الاُخرٰی رواه مسلم وعن ابی

ایک تمہارا پھر رکھے ایک پانؤ اپنا دوسرے پانؤ پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی

هریرة قال قال رسول اللهِ صلّی اللهُ علیهِ وسلّم بینما رجلٌ یتبختر فی بُردین وقد

ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ ایک شخص اتراتا اور اکڑتا چلتا تھا بیچ دو کپڑوں

اَعجبتهُ نفسهُ خُسِفَ بهِ الارض فهو یتجلجل فیها الی یوم القیمة

عجب میں ڈالا تھا اوسکو نفس اوسکے نے وہ دھنسایا گیا زمین میں پس وہ شخص حرکت کرتا ہوا چلا جاتا ہے زمین میں قیامت کے دن تک

متّفق علیه الفصل الثّانی عن جابر بن سمرة قال رایتُ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہا جابر نے دیکھا میں نے

النّبیّ صلّی اللهُ علیهِ وسلّم متّکئًا علی وسادةٍ علی یسارهٖ رواه التّرمذی وعن

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگاتے بیٹھے ہوئے اوپر تکیہ کے کہ رکھا تھا بائیں طرف اپنی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابی سعید الخدری قال کان رسول اللهِ صلّی اللهُ علیهِ وسلّم اذا جلس فی المسجد

ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے مسجد میں

احتبٰی بیدیهِ رواه رزین وعن قیلة بنت مخرمة انّها رأت رسول

گوٹ کرتے ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے قیلہ بیٹی مخرمہ کے سے کہ تحقیق دیکھا اونے رسول

اللهِ صلّی اللهُ علیهِ وسلّم فی المسجد وهو قاعدٌ القرفصاء قالت فلمّا رایتُ رسول

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں بیٹھے ہوئے ہیئت قرفصا کے کہا قیلہ نے پس جبکہ دیکھا میں نے رسول

اللهِ صلّی اللهُ علیهِ وسلّم المتخشّع اُرعدتُ من الفرق رواه ابوداود وعن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فروتن کانپ گئی میں مارے ہیبت کے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے

جابر بن سمرة قال کان النّبیّ صلّی اللهُ علیهِ وسلّم اذا صلّی الفجر تربّع فی مجلسه

جابر بن سمرہ رضہ سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت نماز پڑھ چکتے فجر کی چار زانو بیٹھتے اپنی جگہ

تطلع الشمس حسناء رواه ابوداود وعن ابی قتادة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کہ خوب نکل آتا آفتاب روشن۔ روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان اذا عرس بليل اضطجع على شقه الايمن واذا عرس قبيل الصبح

تھے جس وقت کہ اترتے رات کو سفر میں لیٹتے اپنے داہنی کروٹ پر اور جب اترتے قریب صبح کے

نصب ذراعه ووضع رأسه على كفه رواه فی شرح السنة وعن

تو کھڑا کرتے پہنچا مبارک اپنا اور رکھتے سر مبارک اپنا اوپر ہتھیلی اپنی کے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

بعض آل ام سلمة قال كان فراش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نحوا مما يوضع

بعضی اولاد ام سلمہ کی سے کہ کہا تھا بچھونا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مانند اس چیز کی کہ رکھا گیا

فی قبره وكان المسجد عند رأسه رواه ابوداود وعن ابی هريرة

قبر شریف میں اور تھی مسجد نزدیک سر مبارک انکے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے

قال رأى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجلا مضطجعا على بطنه فقال ان

کہ کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو لیٹے اوندھا پس فرمایا آپ نے کہ

هذه ضجعة لا يحبها اللہ رواه الترمذی وعن يعيش بن طخفة

اس ہیئت کا لیٹنا ہے کہ نہیں ہے دوست رکھتا اسکو اللہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے یعیش بیٹے طخفہ

ابن قيس الغفاری عن ابيه وكان من اصحاب الصفة قال بينما انا مضطجع

بیٹے قیس غفاری کے سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اور تھا باپ ان کا اصحاب صفہ سے کہا باپ نے اسوقت کہ میں

من السحر على بطنی اذا رجل يحركنی برجله فقال ان هذه ضجعة

بسبب درد سینے کے اپنے پیٹ پر ناگہان ایک شخص ہلاتا ہے مجھکو اپنے پاؤں سے اور کہا اس شخص نے کہ یہ لیٹنا ہے کہ

يبغضها اللہ فنظرت فاذا هو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواه ابوداود

دشمن رکھتا ہے اللہ اسکو پس دیکھا میں نے پس ناگہاں وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں روایت کیا اسکو ابوداود

وابن ماجة وعن علی بن شيبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے علی بن شیبان رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

من بات على ظهر بيت ليس عليه حجاب وفی رواية حجار فقد

جو شخص کہ رات کو سوئے گھر کی چھت پر کہ نہ ہو اوپر پردہ اور ایک روایت میں ہے لفظ حجار کا پس تحقیق

بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَفِي مَعَالِمِ السُّنَنِ لِلْخَطَّابِي حُجِّيَ
بری ہوا اوس سے ذمہ روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیچ معالم السنن کے کہ نام کتاب خطابی کا ہے حجی ہے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَطْحٍ
اور روایت ہے جابر رضی سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے آدمی کے سے اوس کوٹھے پر

لَيْسَ بِمَحْجُوْرٍ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ مَلْعُوْنٌ عَلَى
کہ نہو اوس پر پردہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی سے کہ کہا لعنت کیا گیا ہے اوپر

لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
زبان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ شخص کہ بیٹھے درمیان حلقہ کے روایت کی یہ ترمذی اور

أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ رَسُوْلُ
کہ بہترین مجلسوں کے وہ ہے کہ فراخ ترین ان کی ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضی سے کہ کہا آئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ جُلُوْسٌ فَقَالَ مَالِي أَرَاكُمْ عِزِيْنَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب حضرت کے بیٹھے تھے پس فرمایا آپ نے کہ کیا ہے مجھکو کہ دیکھتا ہوں تمکو متفرق روایت کیا اسکو

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ ہو ایک تمہارا

الْفَيْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ الظِّلُّ فَصَارَ بَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِي الظِّلِّ
بیچ سایہ کے پس اوٹھ جاوے اوس سے سایہ پس ہو کچھ اوسکا آفتاب میں اور کچھ اوسکا سایہ میں

فَلْيَقُمْ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ
پس چاہیے کہ اوٹھ کھڑا ہو روایت کی یہ ابو داؤد نے اور شرح السنہ میں ابو ہریرہ سے ہے کہ کہا ابو ہریرہ نے جس وقت کہ ہو ایک تمہارا

فِي الْفَيْءِ فَقَلَصَ عَنْهُ فَلْيَقُمْ فَإِنَّهُ مَجْلِسُ الشَّيْطَانِ هٰكَذَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ
سایہ میں پس اٹھ جاوے اوس سے سایہ پس اٹھ کھڑا ہو اسلیے کہ وہ جگہ بیٹھنے شیطان کی ہے اسیطرح روایت کیا ہے اسکو معمر نے

مَوْقُوْفًا وَعَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
موقوف کہ ابو ہریرہ پر۔ اور روایت ہے ابی اسید انصاری رضی سے کہ انہوں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول وهو خارج من المسجد فاختلط الرجال مع النساء في الطريق

کہ کہتے تھے لوگوں کو حال یہ کہ آنحضرت صلعم نکلنے والے تھے مسجد میں سے پس مل گئے مرد ساتھ عورتوں کی راہ میں

فقال للنساء استأخرن فانه ليس لكن ان تحققن الطريق عليكن

پس فرمایا حضرت نے واسطے عورتوں کے پیچھے رہو مردوں سے اور آگے راہ ہو کر نہیں پہنچتا تمکو اے عورتو یہ کہ بیچ میں راہ کے چلو لازم کرو تم پر

بحافات الطريق فكانت المرأة تلصق بالجدار حتى ان ثوبها ليتعلق

کہ چلو راہ کے کنارہ میں پس جب یہ حکم ہوا عورت راہ چلنے میں دیوار سے لگ کر چلتی تھی یہاں تک کہ کپڑا اوس کا اٹک جاتا تھا

بالجدار رواه ابو داود والبيهقي في شعب الايمان وعن ابن عمر

ساتھ دیوار کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يمشي يعني الرجل بين المرأتين رواه

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا یہ کہ چلے یعنی مرد درمیان دو عورتوں کے روایت کی یہ

ابو داود وعن جابر بن سمرة قال كنا اذا اتينا النبي صلى الله عليه وسلم جلس

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہ کہا تھے ہم جب آتے پیغمبر خدا صلعم کے پاس بیٹھ جاتا

احدنا حيث ينتهي رواه ابو داود وذكر حديثا عبد الله بن عمرو في

ایک ہم میں سے اوس جگہ کہ پہنچتا۔ روایت کی یہ ابو داؤد نے اور ذکر کی گئیں دو حدیثیں عبد اللہ بن عمرو کی بیچ

باب القيام وسنذكر حديثي علي وابي هريرة في باب اسماء النبي

باب قیام کے اور ذکر کریں گے ہم دونوں حدیثیں علی اور ابی ہریرہ رض کی بیچ باب اسماء النبی

صلى الله عليه وسلم وصفاته ان شاء الله تعالى الفصل الثالث عن عمرو

صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ کے انشاء اللہ تعالے۔ فصل تیسری روایت ہے عمرو

ابن الشريد عن ابيه قال مر بي رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا جالس هكذا

بن شرید تابعی رض سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا گذرے مجھ پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم حال یہ کہ میں بیٹھا تھا اس طرح

وقد وضعت يدي اليسرى خلف ظهري واتكأت على الية يدي

اور حال آنکہ تحقیق رکھا تھا میں نے بایاں ہاتھ اپنا اپنی پیٹھ کے پیچھے اور تکیہ کیا تھا اوپر گوشت انگوٹھی کی جڑ کے

فقال اتقعد قعدة المغضوب عليهم رواه ابو داود وعن ابي ذر

پس فرمایا حضرت نے کیا بیٹھتا ہے تو اوپر ہیئت بیٹھنے ان لوگوں کے کہ غضب کیا گیا ہے اوپر ان کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے

قَالَ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مُضْطَجِعٌ عَلٰى بَطْنِي فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهٖ وَقَالَ

کہاکہ گذرے مجپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسحالمین کرمین لیٹا تہا اپنے پیٹ کے بل پس لات ماری مجکو حضرت نے اور فرمایا

يَا جُنْدُبُ اِنَّمَا هِيَ ضِجْعَةُ اَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ

سله اے جندب نہین ہے یہ طرح کا لیٹنا مگر لیٹنا دوزخیون کا روایت کی یہ ابن ماجہ نے - باب ہے بیچ بیان

الْعُطَاسِ وَالتَّثَاؤُبِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

چھینکنے اور جمائی لینے کے - فصل پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالی سله دوست رکھتا ہے چھینکنے کو اور مکروہ رکھتا ہے جمائی کو

فَاِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللّٰهَ كَانَ حَقًّا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهٗ اَنْ

پس جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا اور تعریف کرے اللہ کی حق ہے ہر مسلمان پر کہ سنے اوسکو یہہ کہ

يَّقُوْلَ لَهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَاَمَّا التَّثَاؤُبُ فَاِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَاِذَا

کہے واسطے چھینکنے والیکے یرحمک اللہ پس لیکن جمائی پس سوا اسکے نہیں کہ وہ شیطان سے ہے پس جسوقت

تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهٗ مَا اسْتَطَاعَ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ

کہ آوے جمائی ایک تمہارے کو پس چاہیے کہ دفع کرے اوسکو سله جہانتک کہ ہوسکے پس تحقیق ایک تمہارا جسوقت کہ جمائی لیتا ہے ہنستا ہے

مِنْهُ الشَّيْطَانُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا

اوس سے شیطان روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت مسلم کے یون ہے اسلیے کہ تحقیق ایک تمہارا جسوقت

قَالَ هَا ضَحِكَ الشَّيْطَانُ مِنْهُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہتا ہے ہا ہنستا ہے شیطان اوس سے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَقُلْ لَهٗ اَخُوْهُ اَوْ صَاحِبُهٗ

کہ جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے سله کہ کہے الحمد للہ اور چاہیے کہ کہے واسطے اوسکے مسلمان بہائی اوسکا یا یار اوسکا

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَاِذَا قَالَ لَهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ

یرحمک اللہ پس جسوقت کہ کہے اوسکو یرحمک اللہ پس چاہیے کہ کہے چھینکنے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور درست کرے

بَالَكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ

دل تمہارے روایت کیا اسکو بخاری نے - اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا چھینکا دو شخصون نے نزدیک نبی

سله اے جندب یہ لیٹنا اہل دوزخ کا ہے اور بعض شخصون مین بعض ... جنب ... اور بیان کے لیے اور ... اللہ تعالیٰ

سله دوست رکھتا ہے اللہ تعالیٰ چھینکنے سے بدن ہلکا ہوتا ہے اور آدمی چست ہوتا ہے اسواسطے ... اور جمائی ... سے آتی ہے

باب ما جاء في التثاؤب

سله جمائی ... اور غفلت اور سستی لاتی ہے اسواسطے خدا کو بری معلوم ہوتی ہے

سله جہانتک ہوسکے ... منہ بند رکہے

سله ... الحمد للہ چھینک صحت کی دلیل ہے اسواسطے الحمد للہ کہنا سنت ہوا اور جواب دینا بعضون کے نزدیک واجب ہے اور بعضون کے نزدیک مستحب ہے ۱۲

صلی اللہ علیہ وسلم فشمت احدہما ولم یشمت الآخر فقال الرجل یا رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جواب دیا حضرت صلعم نے ان دونوں میں سے ایک کی چھینک کا اللہ جواب دیا اور دوسرے کی چھینک کا پس کہا اس شخص نے

اللہ شمت ہذا ولم تشمتنی قال ان ہذا حمد اللہ ولم تحمد
اللہ جواب دیا آپنے اوسکو اور نہ جواب دیا مجکو فرمایا کہ تحقیق اسنے حمد کی تھی اللہ کی اور نہیں حمد کی تونے

اللہ متفق علیہ وعن ابی موسی قال سمعت رسول اللہ صلی
اللہ کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم یقول اذا عطس احدکم فحمد اللہ فشمتوہ وان لم یحمد
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا اور حمد کرے اللہ کی پس جواب دو اوسکو اور اگر حمد نہ کرے

اللہ فلا تشمتوہ رواہ مسلم وعن سلمۃ بن الاکوع انہ سمع النبی
اللہ کی پس نہ جواب دو اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے یہ کہ انہوں نے سنا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم وعطس رجل عندہ فقال لہ یرحمک اللہ ثم عطس
صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حالت میں کہ چھینکا تھا ایک شخص نے نزدیک حضرت صلعم کے پس کہا واسطے اوسکے حضرت صلعم نے یرحمک اللہ پھر

اخری فقال الرجل مزکوم رواہ مسلم وفی روایۃ للترمذی انہ
دوسری بار پس فرمایا حضرت نے کہ یہ شخص زکامی ہے روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت ترمذی کی میں ہے یہ کہ حضرت نے

قال لہ فی الثالثۃ انہ مزکوم وعن ابی سعید الخدری ان رسول
فرمایا اوسکو تیسری بار میں کہ یہ زکامی ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے یہ کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا تثاءب احدکم فلیمسک بیدہ علی فمہ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ جمائی لے ایک تمہارا پس چاہیے کہ رکھے ہاتھ اپنا اپنے موںہ پر

فان الشیطان یدخل رواہ مسلم الفصل الثانی عن
اسواسطے کہ شیطان داخل ہوتا ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل تیسری روایت ہے

ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا عطس غطی وجہہ بیدہ
ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت چھینکتے ڈھانک لیتے موںہ اپنا ساتھ ہاتھ

او ثوبہ وغض بہا صوتہ رواہ الترمذی وابو داود وقال
یا ساتھ کپڑے اپنے کے اور پست کرتے ساتھ چھینک کے آواز اپنی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے اور کہا

[illegible]

الترمذی هذا حدیث حسن صحیح وعن ابی ایوب ان رسول
ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ اور روایت ہے ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے تحقیق رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا عطس احدکم فلیقل الحمد للہ علی کل حال
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے الحمد للہ اوپر ہر حال کے

ولیقل الذی یرد علیہ یرحمک اللہ ولیقل ھو یھدیکم اللہ ویصلح
اور چاہیے کہ کہے وہ شخص کہ جواب دیتا ہے اوسکو یرحمک اللہ اور چاہیے کہ کہے چھینکنے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور درست کرے

بالکم رواہ الترمذی والدارمی وعن ابی موسی قال کان الیھود
دل تمہارے سے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی موسی رضی اللہ عنہ سے کہا تھے یہود

یتعاطسون عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم یرجون ان یقول لھم یرحمکم اللہ فیقول
چھینکتے بتکلف پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے باامید اسکی کہ کہیں آنحضرت واسطے انکے یرحمکم اللہ پس فرماتے حضرت

یھدیکم اللہ ویصلح بالکم رواہ الترمذی وابوداود وعن ھلال
ہدایت کرے تمکو اللہ اور درست کرے احوال تمہارے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ہلال

ابن یساف قال کنا مع سالم بن عبید فعطس رجل من القوم فقال
بن یساف رضی اللہ عنہ سے کہا تھے ہم ساتھ سالم بن عبید رضی اللہ عنہ کے پس چھینکا ایک شخص قوم میں سے اور کہا

السلام علیکم فقال لہ سالم وعلیک وعلی امک فکان الرجل وجد
السلام علیکم پس کہا واسطے اوسکے سالم نے تجھپر اور تیری ماں پر سلام پس گویا وہ شخص خفا ہوا

فی نفسہ فقال اما انی لم اقل الا ما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا عطس
اپنے جی میں پس کہا سالم نے خبردار ہو تحقیق نہیں کہا میں نے مگر وہ کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ چھینکا تھا

رجل عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال السلام علیکم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ایک شخص نے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا السلام علیکم پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

علیک وعلی امک اذا عطس احدکم فلیقل الحمد للہ رب العلمین
تجھپر اور تیری ماں پر بھی سلام اور فرمایا جب چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے الحمد للہ رب العالمین

ولیقل لہ من یرد علیہ یرحمک اللہ ولیقل یغفر اللہ لی ولکم رواہ الترمذی
اور چاہیے کہ کہے واسطے اوسکے جواب دینے والا یرحمک اللہ اور چاہیے کہ کہے چھینکنے والا یغفر اللہ لی ولکم روایت کی یہ ترمذی

وابوداود وعن عبيد بن رفاعة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال شمت العاطس

اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے عبید بن رفاعہ رضی سے اونہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جواب دو چھینکنے

ثلثا فما زاد فان شئت فشمته وان شئت فلا رواه ابوداود والترمذي

والے کو تین بار پس جبکہ زیادہ چھینکے تین بار سے پس اگر چاہے تو جواب دے اوسکو اور اگر چاہے نہ جواب دے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال شمت اخاك ثلثا فان

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا چھینک کا جواب دے تو بھائی اپنے کو تین بار

زاد فهو زكام رواه ابوداود وقال لا اعلمه الا انه رفع الحديث الى

زیادہ چھینکے پس وہ زکام ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے نہیں جانتا میں ابوہریرہ کو مگر یہ کہ اوسنے پہنچایا ہے حدیث کو

النبي صلى الله عليه وسلم الفصل الثالث عن نافع ان رجلا عطس الى جنب ابن عمر فقال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک - فصل تیسری - روایت ہے نافع رضی سے کہ تحقیق ایک شخص نے چھینکا بیچ پہلو ابن عمر رضی کے پس کہا چھینکنے والے نے

الحمد لله والسلام على رسول الله قال ابن عمر وانا اقول الحمد لله والسلام على رسول

الحمد للہ اور سلام ہے اوپر رسول خدا کے کہا ابن عمر نے میں بھی کہتا ہوں الحمد للہ اور سلام اوپر رسول

الله وليس هكذا علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم علمنا ان نقول الحمد لله على كل حال رواه الترمذي

خدا کے ہے ولیکن نہیں اس طرح سے سکھلایا ہمکو رسول خدا صلعم نے یہ کہ کہیں ہم حمد ہے واسطے اللہ کے اوپر ہر حال کے روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب باب الضحك الفصل الاول

اور کہا یہ حدیث غریب ہے - باب بیچ بیان ہنسنے کے - فصل پہلی -

عن عائشة قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم مستجمعا ضاحكا حتى

روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوب ہنستے ہوئے یہاں تک کہ

ارى منه لهواته انما كان يتبسم رواه البخاري وعن جرير قال ما

دیکھوں میں حضرت کا کوا سوا اسکے نہیں کہ تبسم کرتے - روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے جریر رضی سے کہ کہا نہیں

حجبني النبي صلى الله عليه وسلم منذ اسلمت ولا رآني الا تبسم متفق عليه

منع کیا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے کہ میں مسلمان ہوا اور نہیں دیکھا مجکو مگر کہ مسکرائے متفق علیہ

وعن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقوم من مصلاه

اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضی سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھتے مصلی اپنے سے

الذي يصلي فيه الصبح حتى تطلع الشمس فاذا طلعت الشمس قام وكانوا

کہ نماز پڑھتے اوسمین صبح کی یہانتک کہ نکلتا آفتاب پس جسوقت کہ نکلتا آفتاب اوٹھتے اور تھے صحابہ

يتحدثون فيأخذون في امر الجاهلية فيضحكون ويتبسم صلى الله عليه وسلم

باتین کرتے اور مشغول ہوتے بیچ باتوں جاہلیت کے اور ہنستے اور مسکراتے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

رواه مسلم وفي رواية للترمذي يتناشدون الشعر الفصل الثاني

روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت ترمذی کے یہ ہے کہ پڑھتے تھے صحابہ شعر۔ فصل دوسری

عن عبد الله بن الحارث بن جزء قال ما رأيت احدا اكثر تبسما من رسول

روایت ہے عبد اللہ بن حارث بن جزء رضہ سے کہا نہیں دیکھا مینے کسیکو بہت مسکراتے زیادہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي الفصل الثالث عن قتادة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے قتادہ رضہ سے

قال سئل ابن عمر هل كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يضحكون

کہ کہا سوال کیے گئے ابن عمر رضہ کہ کیا تھے صحابی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہنستے

قال نعم والايمان في قلوبهم اعظم من الجبل وقال بلال بن سعد

کہا ابن عمر نے کہ ہان اور حال انکا ایمان اونکے دلون مین بہت بڑا تھا پہاڑ سے اور کہا بلال بن سعد تابعی نے

ادركتهم يشتدون بين الاغراض ويضحك بعضهم الى بعض فاذا

کہ پایا مینے صحابہ کو دوڑتے تھے درمیان نشانون تیر کے اور ہنستا تھا بعض اونکا مائل ہوکر طرف بعضے کی پس جسوقت

كان الليل كانوا رهبانا رواه في شرح السنة باب الاسامي

ہوتی رات ہوتے بہت ڈرنیوالے اللہ سے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین۔ باب ہے بیچ بیان ناموں کے

الفصل الاول عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في السوق

فصل پہلی۔ روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار مین

فقال رجل يا ابا القاسم فالتفت اليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال انما دعوت

پس کہا ایک شخص نے ای ابا القاسم پس پھر کر دیکھا طرف اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کہا اوس شخص نے کہ نہین پکارا مینے

هذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي متفق عليه

اس شخص کو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نام رکھو تم ساتھ نام میرے کے اور نہ کنیت کرو تم ساتھ کنیت میری کے متفق علیہ

وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمُّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكْتَنُوْا بِكُنْيَتِيْ فَاِنِّيْ
اور روایت ہے جابرؓ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نام رکھو تم ساتھ نام میرے کے اور نہ کنیت کرو تم ساتھ کنیت میری کے

اِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا اَقْسِمُ بَيْنَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ
سوا اسکے نہیں کہ ٹھیرایا گیا ہوں تقسیم کرتا ہوں درمیان تمہارے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَبَّ اَسْمَائِكُمْ اِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دوست تر ناموں تمہاری کی طرف اللہ تعالیٰ کے عبد اللہ اور عبد الرحمن ہیں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَّلَا رَبَاحًا وَّلَا نَجِيْحًا وَّلَا اَفْلَحَ فَاِنَّكَ تَقُوْلُ
کہ نہ نام رکھو اپنے غلام کا یسار اور نہ رباح اور نہ نجیح اور نہ افلح اسلیے کہ تحقیق تو پوچھیگا کسی سے

اَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُوْنُ فَيَقُوْلُ لَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لَا تُسَمِّ
کیا اسجگہ ہے وہ پس نہو وہ پس کہیگا نہیں روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ فرمایا نہ نام رکھ

غُلَامَكَ رَبَاحًا وَّلَا يَسَارًا وَّلَا اَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَرَادَ النَّبِيُّ
اپنے غلام کا رباح اور نہ یسار اور نہ افلح اور نہ نافع۔ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا ارادہ کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَنْهٰى عَنْ اَنْ يُسَمّٰى بِيَعْلٰى وَبِبَرَكَةَ وَبِاَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَّبِنَافِعٍ وَّ
صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ منع کریں نام رکھنے سے ساتھ یعلی اور ساتھ برکت کے اور ساتھ افلح کے اور ساتھ یسار کے اور ساتھ

بِنَحْوِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَاَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا ثُمَّ قُبِضَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذٰلِكَ
ساتھ مانند انکی پھیر دیکھا میں نے حضرت کو کہ چپ رہے بعد اسکے ان ناموں کو منع کرنے سے پھر وفات کی گئی اور نہیں منع کیا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْنَى
روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بدتر

الْاَسْمَاءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ يُسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
ناموں کا دن قیامت کے نزدیک اللہ کے وہ شخص ہے کہ نام رکھا جاوے شہنشاہ روایت کی یہ بخاری نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ اَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَخْبَثُهُ رَجُلٌ
اور بیچ روایت مسلم کے فرمایا بہت ناخوش ترین مردوں کا نزدیک اللہ کے دن قیامت کے اور بدترین شخصوں کا

كَانَ يُسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ لَا مَلِكَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ

وہ شخص ہے کہ نام رکھا جاوے بادشاہ ہونکا بادشاہ نہین ہے بادشاہ مگر اللہ۔ اور روایت ہے زینب بنت ابی

سَلَمَةَ قَالَتْ سُمِّيْتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ

سلمہ رض سے کہ کہا نام رکھی گئی مین برّہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ سراہو اپنے نفسون کو

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ سَمُّوْهَا زَيْنَبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اللہ دانا تر ہے ساتھ اہل نیکی کے تم مین سے رکھو نام اسکا زینب روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے

قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمُهَا بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ

کہا کہ تھین جویریہ نام اونکا تھا برہ پس تغیر کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نام اونکیکو جویریہ

وَكَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُّقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

اور تھے حضرت مکروہ رکھتے یہ کہ کہا جاوے نکلے برہ کے پاس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ

بِنْتًا كَانَتْ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْلَةَ

تھی بیٹی حضرت عمر کی کہا جاتا تھا اوسکو عاصیہ پس نام رکھا اوسکا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیلہ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اُتِىَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ اَبِىْ اُسَيْدٍ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا کہ لایا گیا منذر بن ابی اسید

اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ عَلٰى فَخِذِهٖ فَقَالَ مَا اسْمُهٗ

طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسوقت کہ جنا گیا پس رکھا حضرت صلعم نے اوسکو اپنی ران پر پھر فرمایا کہ کیا ہے نام اسکا

قَالَ فُلَانٌ قَالَ لَا لٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

کہا لانیوالے نے فلانا فرمایا نہ لیکن نام اسکا منذر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ عَبْدِىْ وَاَمَتِىْ كُلُّكُمْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے کوئی ایک تمہارا میرا بندہ اور میری لونڈی سب تمہارے

عَبِيْدُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ اِمَاءُ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لِّيَقُلْ غُلَامِىْ وَجَارِيَتِىْ وَفَتَاىَ

بندے اللہ کے ہین اور سب عورتین تمہاری لونڈیان اللہ کی ہین و لیکن چاہیے کہ کہے غلام میرا اور لڑکی میری اور خادم میرا

وَفَتَاتِىْ وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّىْ وَلٰكِنْ لِّيَقُلْ سَيِّدِىْ وَفِىْ رِوَايَةٍ لِّيَقُلْ

اور خادمہ میری اور نہ کہے غلام مالک کو رب میرا و لیکن چاہیے کہ کہے سید میرا اور ایک روایت مین ہے کہ چاہیے کہ کہے

سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهٖ مَوْلَايَ فَإِنَّ

سید میرا اور مولی میرا اور ایک روایت میں ہے نہ کہے غلام اپنے مالک کو مولے میرا اسواسطے

مَوْلَاكُمُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا

کہ مولی تمہارا اللہ ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے اونہوں نے نقل کی نبی صلعم سے فرمایا کہ نہ کہو

الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ وَائِلِ بْنِ

کرم اسلیے کہ کرم دل مومن کا ہے روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں وائل بن

حُجْرٍ لَا تَقُولُوا الْكَرْمَ وَلٰكِنْ قُولُوا الْعِنَبَ وَالْحَبَلَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

حجر سے ہے کہ نہ کہو تم کرم ولیکن کہو عنب وحبلہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ وَلَا تَقُولُوا يَا خَيْبَةَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ کہو انگور کو کرم اور نہ کہو اے ناامیدی

الدَّهْرِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

زمانہ کے اسلیے کہ تحقیق اللہ وہی ہے پھیرنے والا زمانہ کا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمُ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ برا کہے ایک تمہارا زمانہ کو اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی وہی ہے پھیرنے والا زمانہ کا روایت

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے ایک تمہارا

خَبُثَتْ نَفْسِي وَلٰكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيثُ

پلید ہوا جی میرا لیکن کہے سست ہوا جی میرا متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث

أَبِي هُرَيْرَةَ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ فِي بَابِ الْإِيمَانِ الْفَصْلُ الثَّانِي

ابی ہریرہ رض کی کہ ستاتا اور دکھ دیتا ہے کہ یوذینی ابن آدم باب الایمان میں۔ فصل دوسری۔

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ

روایت ہے شریح بن ہانی رض سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ وہ جب آیا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

قَوْمِهٖ سَمِعَهُمْ يَكْنُونَهٗ بِأَبِي الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

قوم اپنی کے سنا حضرت نے اوسکی قوم کو کہ کنیت کرتی ہیں اوسکو ساتھ ابی الحکم کے پس بلایا اوسکو رسول خدا صلعم نے اور فرمایا

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكَنَّى أَبَا الْحَكَمِ قَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا

کہ تحقیق اللہ تعالیٰ وہی ہے حکم اور طرف اوسکی ہے حکم پس کیوں کنیت کیا جاتا ہے تو ابو الحکم کہا ہانی نے کہ تحقیق قوم میری جس وقت کہ

فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيقَيْنِ بِحُكْمِي فَقَالَ رَسُولُ

بیچ کسی چیز کے آتی ہے میرے پاس پس حکم کرتا ہوں میں درمیان انکی پس راضی ہوتے ہیں دونو فرقے ساتھ حکم میرے کے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هٰذَا فَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ لِي شُرَيْحٌ وَمُسْلِمٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا خوب ہے یہ کام پس کیا ہے واسطے تیرے اولاد سے کہا میری اولاد شریح ہے اور مسلم

وَعَبْدُ اللّٰهِ قَالَ فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ قَالَ قُلْتُ شُرَيْحٌ قَالَ فَأَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ

اور عبد اللہ فرمایا پس کون ہے بڑا اون میں کہا کہا میں نے شریح ہے فرمایا پس تو ابو شریح ہے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ فَقَالَ مَنْ

روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے - اور روایت ہے مسروق رض سے کہ کہا ملاقات کی میں نے حضرت عمر رض سے پس فرمایا کون ہے

أَنْتَ قُلْتُ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ قَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو کہا میں نے مسروق بیٹا اجدع کا ہوں فرمایا حضرت عمر رض نے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ

فرماتے تھے اجدع ایک شیطان کا نام ہے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی درداء رض سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَاءِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پکارے جاؤ گے تم دن قیامت کے ساتھ ناموں اپنے کے اور ناموں

آبَائِكُمْ فَأَحْسِنُوا أَسْمَاءَكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

باپوں اپنے کی پس اچھے رکھو نام اپنے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَجْمَعَ أَحَدٌ بَيْنَ اسْمِهِ وَكُنْيَتِهِ وَيُسَمِّيَ مُحَمَّدًا

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا یہ کہ جمع کرے کوئی درمیان نام حضرت کے اور کنیت اونکی اور نام رکھا جاوے محمد

أَبَا الْقَاسِمِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

کنیت کیا جاوے ابو القاسم روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے جابر رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ

سَمَّيْتُمْ بِاسْمِي فَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَقَالَ

نام رکھو ساتھ نام میرے کے پس نہ کنیت کرو ساتھ کنیت میری کی روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذي هذا حديث غريب وفي رواية ابي داود قال من تسمى باسمي

ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور بیچ روایت ابی داؤد کے فرمایا جو شخص کہ نام رکھے ساتھ نام میرے

فلا يكتن بكنيتي ومن تكنى بكنيتي فلا يتسم باسمي وعن عائشة ان امرأة قالت

پس نہ رکھے کنیت میری اور جو شخص کہ کنیت کرے ساتھ کنیت میری کے پس نہ نام رکھے ساتھ نام میرے اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ تحقیق ایک عورت نے کہا

يا رسول الله اني ولدت غلاما فسميته محمدا وكنيته ابا القاسم

یا رسول اللہ تحقیق میں نے جنا ہے ایک لڑکا پس نام رکھا میں نے اوسکا محمد اور کنیت رکھی میں نے اوسکی ابا القاسم

فذكر لي انك تكره ذلك فقال ما الذي احل اسمي وحرم كنيتي

پس ذکر کیا گیا واسطے میرے یہ کہ آپ مکروہ رکھتے ہیں اسکو پس فرمایا کسنے حلال کیا نام رکھنا ساتھ نام میرے اور حرام کیا کنیت رکھنا

او ما الذي حرم كنيتي واحل اسمي رواه ابو داود وقال محي السنة

یا فرمایا کسنے کہ حرام کیا کنیت میری کو اور حلال کیا نام میرے کو روایت کی یہ ابو داؤد نے اور کہا محی السنہ نے

غريب وعن محمد بن الحنفية عن ابيه قال قلت يا رسول الله ارأيت

کہ یہ غریب ہے۔ اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا علی مرتضی نے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو

ان ولد لي بعدك ولد اسميه باسمك واكنيه بكنيتك قال

کہ اگر پیدا کیا جاوے میرے واسطے بعد آپکے کوئی لڑکا تو نام رکھوں میں اوسکا ساتھ نام آپکے اور کنیت کروں ساتھ کنیت آپکی فرمایا

نعم رواه ابو داود وعن انس قال كناني رسول الله صلى الله عليه وسلم ببقلة

ہاں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا کنیت رکھی میری رسول خدا صلعم نے ساتھ ایک ساگ کے

كنت اجتنيها رواه الترمذي وقال هذا حديث لا نعرفه الا

کہ چنتا تھا میں اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث ایسی ہے کہ نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر

من هذا الوجه وفي المصابيح صحيح وعن عائشة قالت ان النبي

ساتھ اس وجہ کے اور مصابیح میں صحیح کہا ہے اسکو۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم كان يغير الاسم القبيح رواه الترمذي وعن بشير

صلی اللہ علیہ وسلم تغیر فرماتے تھے برے نام کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بشیر

ابن ميمون عن عمه اسامة بن اخدري ان رجلا يقال له اصرم كان

بن میمون تابعی سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہ اسامہ بن اخدری ہے یہ کہ ایک شخص تھا کہ اوسکو اصرم کہتے تھے تھا

فِي النَّفَرِ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ جماعت کے کہ آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا اسْمُكَ قَالَ أَصْرَمُ قَالَ بَلْ أَنْتَ زُرْعَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ وَغَيَّرَ

کہ کیا ہے نام تیرا کہا اوسنے کہ اصرم ہے فرمایا حضرت نے بلکہ نام تیرا زرعہ ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا اور تغیر کیا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَ الْعَاصِ وَعَزِيزٍ وَعَتَلَةَ وَشَيْطَانٍ وَالْحَكَمِ وَغُرَابٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نام عاص کو اور عزیز کو اور عتلہ کو اور نام شیطان کو اور حکم کو اور غراب کو

وَحُبَابٍ وَشِهَابٍ قَالَ تَرَكْتُ أَسَانِيدَهَا لِلِاخْتِصَارِ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ

اور نام حباب کو اور نام شہاب کو اور کہا ابوداؤد نے کہ نہ ذکر کیں میں نے اسناد ان حدیثوں کی واسطے اختصار کے۔ اور روایت ہے ابی مسعود

الْأَنْصَارِيِّ قَالَ لِأَبِي عَبْدِ اللهِ أَوْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ لِأَبِي مَسْعُودٍ مَا سَمِعْتَ

انصاری سے کہ کہا واسطے ابی عبداللہ کے یا کہا ابو عبداللہ نے واسطے ابی مسعود کے کیا سنا ہے تو نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بیچ زعموا کے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللهِ حُذَيْفَةُ

کہ فرماتے تھے بری سواری مرد کی ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا کہ تحقیق ابو عبداللہ کنیت حذیفہ بن یمان کی ہے

وَعَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللهُ وَشَاءَ فُلَانٌ

اور روایت ہے حذیفہ سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ کہو تم جو کچھ کہ چاہے اللہ اور چاہے فلانا

وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي

ولیکن کہو جو چاہے اللہ پھر چاہے فلانا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور

رِوَايَةٍ مُنْقَطِعًا قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَقُولُوا مَا شَاءَ

ایک روایت میں آیا ہے بطریق انقطاع کے کہ فرمایا نہ کہو جو چاہے اللہ اور چاہے محمد اور کہو جو چاہے

اللهُ وَحْدَهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اللہ اکیلا روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ

نہ کہو منافق کو سید اسلیے کہ اگر ہو وہ سید تو تحقیق ناخوش کیا تمنے پروردگار اپنے کو

مت سمجھو معلوم ہوا کہ کسی سے یوں کہنا کہ آپ جیسا چاہیں ویسا ہوگا یا یوں کہنا کہ خدا کے کرے سے ہوگا یا

رواه ابو داود الفصل الثالث عن عبد الحميد بن جبير بن

روایت کی یہ ابو داود نے - فصل تیسری - روایت ہے عبد الحمید بن جبیر بن

شيبة قال جلست الى سعيد بن المسيب فحدثني ان جده

شیبہ سے کہ کہا بیٹھا تھا میں پاس سعید بن مسیب کے پس حدیث کی سعید نے روبرو میرے کہ دادا ان کا

حزنا قدم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال اسمي حزن قال

حزن نامی آیا پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا حزن ہے فرمایا

بل انت سهل قال ما انا بمغير اسما سمانيه ابي قال ابن المسيب فما زالت

بلکہ نام تیرا سہل ہے کہا انہوں نے نہیں ہوں تغیر کرنے والا اس نام کو کہ رکھا ہے نام باپ میرے نے کہا سعید بن مسیب نے پس ہمیشہ

فينا الحزونة بعد رواه البخاري وعن ابي وهب الجشمي قال قال

رہی بیچ خاندان ہمارے کے سختی اب تک روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم تسموا باسماء الانبياء واحب الاسماء الى الله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نام رکھو ساتھ ناموں انبیاء کے اور بہترین ناموں میں طرف اللہ کی

عبد الله وعبد الرحمن واصدقها حارث وهمام واقبحها حرب

عبد اللہ اور عبد الرحمن اور زیادہ سچے نام حارث اور ہمام ہیں اور بدترین نام حرب

ومرة رواه ابو داود باب البيان والشعر الفصل الاول

اور مرہ روایت کی یہ ابو داود نے - باب بیچ بیان اور شعر کے - فصل پہلی

عن ابن عمر قال قدم رجلان من المشرق فخطبا فعجب الناس

روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا آئے دو شخص جانب مشرق سے پس انہوں نے خطبہ پڑھا پس تعجب کیا لوگوں نے

لبيانهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من البيان لسحرا رواه البخاري

انکی خوش تقریری سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بعضا بیان البتہ سحر ہوتا ہے روایت کی

وعن ابي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من الشعر حكمة

اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بعضا شعر حکمت ہے

رواه البخاري وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلك

روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوئے

المتطوعون قالها ثلثا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول

گو مبالغہ کرنے ہیں کلام میں فرمایا حضرت نے اس کلمہ کو تین بار روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابو ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اصدق كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد الا كل شيء ما

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سچا کلمہ کہ کہا اوسکو شاعر نے کلمہ لبید کا ہے کہ وہ یہ ہی کہ خبردار ہو ہر چیز

خلا الله باطل متفق عليه وعن عمرو بن الشريد عن ابيه قال ردفت

سوا اللہ کے فانی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہی عمرو بن شرید رضی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا پیچھے بیٹھا میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فقال هل معك من شعر امية بن ابي

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سواری پر ایک دن پس فرمایا کیا یاد ہے تجکو بیتوں امیہ بن ابی

الصلت شيء قلت نعم قال هيه فانشدته بيتا فقال هيه ثم انشدته

الصلت سے کچھ کہا میں نے کہ ہاں یاد ہیں فرمایا کہ ہاں پڑھ پس پڑھی میں نے روبرو حضرت کے ایک بیت پس فرمایا اور بھی پڑھ پھر پڑھی میں نے

بيتا فقال هيه حتى انشدته مائة بيت رواه مسلم وعن جندب

ایک بیت پس فرمایا کہ ہاں پڑھ کوئی اور بیت یہاں تک کہ پڑھیں میں نے سو بیتیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جندب رضی سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان في بعض المشاهد وقد دميت اصبعه فقال

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے بیچ بعضی لڑائی کے اور حالانکہ خون آلودہ ہوئی انگلی حضرت کی پس فرمایا

هل انت الا اصبع دميت وفي سبيل الله ما لقيت متفق عليه

نہیں تو مگر انگلی کہ خون آلودہ ہوئی اور بیچ راہ خدا کے ہے وہ چیز کہ دیکھی تو نے متفق علیہ

وعن البراء قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم قريظة لحسان بن ثابت

اور روایت ہی براء رضی سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن قریظہ کے واسطے حسان بن ثابت کو

اهج المشركين فان جبريل معك وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

کہ ہجو کر تو مشرکین کی پس تحقیق وہ جبریل ساتھ تیرے ہیں اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

لحسان اجب عني اللهم ايده بروح القدس متفق عليه وعن

واسطے حسان کے جواب دے میری طرف سے یا الہی تائید کر حسان کو ساتھ جبریل کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی

عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اهجوا قريشا فانه اشد عليهم

عائشہ رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہجو کرو کفار قریش کی پس تحقیق ہجو بہت سخت ہوتی

...یہ میں موجود ہیں جیسے لن تنالوا البر حتی تنفقوا یا نصر من اللہ وفتح قریب یا ویرزقہ من حیث لا یحتسب ۵ جبرائیل

مِنْ رَّشْقِ النَّبْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پہنچنے تیر کے سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اسی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلعم سے

يَقُوْلُ لِحَسَّانَ اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللّٰهِ وَ

فرماتے تھے واسطے حسان کے کہ تحقیق جبرئیل ہمیشہ تائید کرتا ہے تیری جب تک کہ مقابلہ کرتا ہے تو اللہ اور

رَسُوْلِهٖ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفٰى

رسول کی طرف سے اور کہا عائشہ نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلعم سے فرماتے تھے کہ ہجو کی کفار کی حسان نے پس شفا دی

وَاشْتَفٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ

اور شفا پائی آپ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے براء رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اٹھاتے

التُّرَابَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰى اَغْبَرَ بَطْنُهٗ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا

مٹی دن خندق کے یہاں تک کہ غبار آلودہ ہوا تھا پیٹ حضرت صلعم کا فرماتے قسم ہے خدا کی اگر نہ ہوتا اللہ نہ ہدایت

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا + فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا + وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ

اور نہ صدقہ دیتے ہم اور نہ نماز پڑھتے ہم پس اتار اے اللہ آرام ہمیشہ اور ثابت رکھ قدم ہمارے اگر

لَاقَيْنَا + اِنَّ الْاُوْلٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا + اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا + يَرْفَعُ بِهَا

ملیں ہم دشمنان سے تحقیق ان کفار مکہ نے زیادتی کی ہے ہم پر سبب کے کہ جب ارادہ کرتے ہیں وہ فتنہ کا انکار کرتے ہیں ہم بلند کرتے

صَوْتَهٗ اَبَيْنَا اَبَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ

آواز اپنی خصوصاً لفظ ابینا ابینا پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا شروع کیا مہاجرون اور انصار نے

يَحْفِرُوْنَ الْخَنْدَقَ وَيَنْقُلُوْنَ التُّرَابَ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الَّذِيْنَ

کھودنا خندق کا اور اٹھانا مٹی کا اور وہ پڑھتے تھے اس رجز کو ہم ہیں وہ لوگ

بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا اَبَدًا يَقُوْلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

کہ بیعت کی حضرت محمد صلعم سے جہاد پر جب تک کہ باقی رہیں ہم ہمیشہ فرماتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم حالانکہ

يُجِيْبُهُمْ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ مُتَّفَقٌ

جواب دیتے تھے انکو یا الٰہی نہیں زندگی مگر زندگانی آخرت کی پس بخش انصار اور مہاجرین کو متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّمْتَلِئَ جَوْفُ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ بھرنا پیٹ

رَجُلٍ قَيْحًا يَرِيْهِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَّمْتَلِئَ شِعْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

ایک شخص کا پیٹ کہ خراب کرے پیٹ اوسکا بہتر ہے بہرنے پیٹ کے سے شعر مذموم سے متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ اَنْزَلَ

روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ اونہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اللہ تعالی نے نازل کی

فِي الشِّعْرِ مَا اَنْزَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهٖ وَ

بیچ حق شعر کہنے کے وہ چیز کہ نازل کی پس فرمایا نبی صلعم نے کہ تحقیق مومن جہاد کرتا ہے ساتھ تلوار اپنی کے اور

لِسَانِهٖ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَكَاَنَّمَا تَرْمُوْنَهُمْ بِهٖ نَضْحَ النَّبْلِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ

زبان اپنی کے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اوسکے ہی گویا مارتے ہو کفار کو ساتھ شعر کے مانند مارنے تیر کے روایت کی یہ بیچ شرح

السُّنَّةِ وَفِي الْاِسْتِيْعَابِ لِابْنِ عَبْدِ الْبَرِّ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاذَا تَرٰى

السنہ میں اور مذکور ہی کتاب استیعاب میں کہ ابن عبد البر کی ہے یہ کہ کعب نے کہا یا رسول اللہ کیا حکم فرماتے ہو

فِي الشِّعْرِ فَقَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهٖ وَلِسَانِهٖ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ

بیچ شعر کے پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ تحقیق مومن جہاد کرتا ہے ساتھ تلوار اپنی کے اور زبان اپنی کے اور روایت ہے ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْاِيْمَانِ وَالْبَذَاءُ

کہا اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شرم حیا اور زبان بستگی دو شاخیں ہیں ایمان سے اور فحش گوئی

وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ

اور بکواس بیفائدہ دو شاخیں ہیں نفاق سے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ

الْخُشَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ وَاَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ

خشنی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق محبوب ترین تمہاری طرف میری اور بہت قریب

الْقِيٰمَةِ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا وَاِنَّ اَبْغَضَكُمْ اِلَيَّ وَاَبْعَدَكُمْ مِنِّي مَسَاوِيْكُمْ

قیامت کے بہت خوش اخلاق تمہارے ہیں اور تحقیق دشمن ترین تمہارے طرف میری اور دور ترین تمہارے مجھسے برے تمہارے ہیں

اَخْلَاقًا الثَّرْثَارُوْنَ الْمُتَشَدِّقُوْنَ الْمُتَفَيْهِقُوْنَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ

ازروی خلق کے گروہ ہیں بہت کلام کرنیوالے اور فراخی کرنیوالے کلام میں اور سونہہ بہرکر کلام کرنیوالے روایت کی یہ بیہقی نے شعب

الْاِيْمَانِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهٗ عَنْ جَابِرٍ وَفِي رِوَايَتِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ

الایمان میں اور روایت ہی ترمذی سے مانند اسکے جابر رضہ سے اور بیچ ایک روایت ترمذی کے یون ہی کہ عرض کیا

اللہِ قد علمنا الثرثارون والمتشدقون فما المتفیھقون قال المتکبرون

اللہ تحقیق جانا ہمنے ثرثارون اور متشدقون کو پس کون ہین متفیہقون فرمایا تکبر کرنیوالے

وعن سعد بن ابی وقاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقوم

اور روایت ہے سعد بیٹے ابی وقاص اللہ کے سے کہ کہا اونے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین قائم ہوگی

الساعۃ حتی یخرج قوم یاکلون بالسنتھم کما تاکل البقرۃ بالسنتھا

قیامت یہان تک کہ نکلے گی ایک قوم کہ کہا وینگی ساتھ زبانون اپنے کے جیسے کہ کہاتی ہے گائین ساتھ زبان اپنی

رواہ احمد وعن عبد اللہ بن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ

یبغض البلیغ من الرجال الذی یتخلل بلسانہ کما یتخلل الباقرۃ بلسانھا

دشمن رکھتا ہے اوس شخص کو کہ مبالغہ کرے فصاحت کلام مین وہ جو کہ کہاتا ہے ساتھ زبان اپنی کے جیسے کہ کہاتی ہین چارہ گائین ساتھ زبانون

رواہ الترمذی وابوداود وقال الترمذی ھذا حدیث غریب

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے۔

وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مررت لیلۃ اسری بی

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گذرا مین اوس رات کو کہ معراج کرائی گئی

بقوم تقرض شفاھھم بمقاریض من النار فقلت یا جبریئل من

ایک قوم پر کہ کاٹے جاتے تہے ہونٹ اونکے ساتھ مقراضون آگ کے پس کہا مینے اے جبرئیل کون ہین

ھؤلاء قال ھؤلاء خطباء امتک الذین یقولون ما لا یفعلون

یہہ لوگ کہا یہہ ہین واعظ قوم تیری کے وہ جو کہتے ہین وہ چیز کہ آپ نہین کرتے

رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن ابی ھریرۃ قال

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تعلم صرف الکلام لیسبی بہ قلوب

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سیکھے شعبدہ پھیرنا کلام کا تا قابو مین لاوے بسبب اوسکے دل

الرجال او الناس لم یقبل اللہ منہ یوم القیمۃ صرفا ولا عدلا رواہ

مردون کے یا فرمایا لوگون کے نہین قبول کریگا اللہ تعالی اوس سے دن قیامت کے نقل اور نہ فرض روایت کی ہے

ابوداود وعن عمرو بن العاص انه قال يوما وقام رجل فاكثر القول

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن العاص رضہ سے یہہ کہ اونہوں نے کہا ایکدن سخاوت میں کہ کہڑا ہوا ایک شخص لے اکثر بات

فقال عمرو لو قصد في قوله لكان خيرا له سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس کہا عمرو نے اگر میانہ روی کرتا اپنی تقریر میں تو البتہ بہتر ہوتا واسطے اوسکے سنا ہینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

يقول لقد رايت او امرت ان اتجوز في القول فان الجواز هو خير

فرماتے تحقیق جانا ہینے یا فرمایا حکم کیا گیا ہے یہہ کہ اختصار کروں بیچ تقریر بیچ پس تحقیق تقریر مختصر بہتر ہے

رواه ابوداود وعن صخر بن عبد الله بن بريدة عن ابيه عن جده

روایت کی یہہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے صخر بن عبد اللہ بن بریدہ رضہ سے کہ نقل کی ہے باپ اپنے سے اونہوں نے صخر کے دادا سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان من البيان سحرا وان من

کہا سنا ہینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق بعضا بیان سحر ہے اور تحقیق بعضا

العلم جهلا وان من الشعر حكما وان من القول عيالا رواه ابوداود

علم جہل ہے اور تحقیق بعضا شعر فائدہ مند ہوتا ہے اور تحقیق بعضا قول وبال ہوتا ہے روایت کی یہہ ابو داؤد نے

الفصل الثالث

عن عائشة قالت كان رسول الله صلى

فصل تیسری۔ روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا کہتے پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم يضع لحسان منبرا في المسجد يقوم عليه قائما يفاخر عن رسول

علیہ وسلم رکہتے حسان کے واسطے منبر مسجد میں کہ کہڑے ہوتے اوسپر کہڑے ہوتا در انحالیکہ فخر کرتے رسول

الله صلى الله عليه وسلم او ينافح ويقول رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يؤيد حسان

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف سے یا کہا کہ مقابلہ کرتے حضرت کی طرف سے اور فرماتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق اللہ تعالیٰ تائید کرتا ہے حسان کی

بروح القدس ما نافح او فاخر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري

ساتہ جبرئیل کے جب تک کہ مقابلہ کرتا ہے وہ یا کہا فخر کرتا ہے رسول خدا صلعم کی طرف سے روایت کی یہہ بخاری نے

وعن انس قال كان للنبي صلى الله عليه وسلم حاد يقال له انجشة وكان حسن

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کو گانے سے چلانیوالا کہا جاتا تہا اوسکو انجشہ

الصوت فقال له النبي صلى الله عليه وسلم رويدك يا انجشة لا تكسر القوارير

آواز پس فرمایا واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آہستہ ہانک اونٹوں کو اے انجشہ مت توڑ تو شیشون کو

قال قتادة يعني ضعفة النساء متفق عليه وعن عائشة قالت ذكر

کہا قتادہ نے مراد رکھتے تھے حضرت ساتھ شیشوں کے ضعیف عورتوں کو متفق علیہ — اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا ذکر کیا گیا

عند رسول الله صلى الله عليه وسلم الشعر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو كلام

نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے شعر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شعر کلام ہے

فحسنه حسن وقبيحه قبيح رواه الدارقطني وروى الشافعي عن عروة

پس اس کا اچھا اوسکا اچھا ہے اور برا اوسکا برا ہے روایت کی یہ دار قطنی نے اور روایت کی شافعی نے عروہ سے

مرسلا وعن ابي سعيد الخدري قال بينا نحن نسير مع رسول

بطریق ارسال کے - اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا جس وقت چلتے تھے ہم ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم بالعرج اذ عرض شاعر ينشد فقال رسول الله صلى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عرج میں ناگہاں روبرو آیا ایک شاعر کہ شعر پڑھتا تھا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم خذوا الشيطان او امسكوا الشيطان لان يمتلئ جوف رجل

علیہ وسلم نے کہ پکڑو اس شیطان کو یا فرمایا کہ روکو اس شیطان کو البتہ بھرنا پیٹ مرد کا

قيحا خير له من ان يمتلئ شعرا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول

پیپ سے بہتر ہے اوسکے لیے بھرنے سے ساتھ شعر کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم الغناء ينبت النفاق في القلب كما ينبت الماء الزرع رواه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ راگ جماتا ہے نفاق کو دل میں جیسا کہ جماتا ہے پانی کھیتی کو روایت کی یہ

البيهقي في شعب الايمان وعن نافع قال كنت مع ابن عمر في طريق فسمع

بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے نافع رض سے کہ کہا تھا میں ساتھ ابن عمر کے بیچ راہ کے پس سنی اونہوں نے

مزمارا فوضع اصبعيه في اذنيه وناء عن الطريق الى الجانب الاخر

نے کی پس رکھیں دونوں انگلیاں اپنی کانوں میں اور دور رہو گئے راہ سے دوسری طرف

ثم قال لي بعد ان بعد يا نافع هل تسمع شيئا قلت لا فرفع اصبعيه

پھر کہا واسطے میرے پیچھے اسکے کہ دور ہوئے اے نافع کیا سنتا ہے تو کچھ کہا میں نے نہیں پس اوٹھالیں انگلیاں

من اذنيه قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمع صوت يراع فصنع

دونوں کانوں اپنے سے کہا ابن عمر نے تھا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس سنی آواز نے کی پس کیا حضرت نے

مِثْلَ مَاصَنَعْتُ قَالَ نَافِعٌ وَكُنْتُ اِذْذَاكَ صَغِيْرًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُودَاوُد

مانند اوس چیز کے کہ کیا مینے کہا نافع نے اور تہا مین اوسوقت لڑکا چھوٹا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے

بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَالْغِيْبَةِ وَالشَّتْمِ

باب ہے بیچ بیان محافظت زبان کے اور غیبت اور گالیون کے۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی۔

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ضامن ہووے واسطے میرے اوس کا کہ اسکے دونو کلون مین ہے اور اوسکا کہ اسکے دونو پاؤن مین ہے ضامن ہوتا ہون واسطے اوسکے بہشت کا بخاری نے۔

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يُلْقِيْ لَهَا بَالًا يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يُلْقِيْ لَهَا بَالًا يَهْوِيْ بِهَا فِيْ جَهَنَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا يَهْوِيْ بِهَا فِي النَّارِ اَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ساتھ ایک بات کے کہ اوسمین رضامندی حق کی ہے نہیں جانتا اوس بات کی شان بلند کرتا ہے اللہ بسبب اوسکے بڑے درجے اور تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ساتھ ایک بات کے کہ اوسمین ناخوشی اللہ کی ہوتی ہے مضائقہ نہیں جانتا اوسکی گرتا ہے بسبب اوسکے دوزخ مین روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت بخاری اور مسلم کے یون ہے کہ گرتا ہے بندہ بسبب اوس بات کے آگ دوزخ مین گرنا دور کہ مسافت درمیان مشرق اور مغرب کے ہے۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے مسعود رض کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برا کہنا مسلمان کا فسق ہے اور مار ڈالنا اوسکا کفر ہے متفق علیہ۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِاَخِيْهِ كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهَا اَحَدُهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہے اپنے بہائی مسلمان کو کافر پس تحقیق پہرتا ہے ساتھ اس کلمہ کفر کے ایک ان دونو کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے

اور بندگی خدا کی دوسرا مطلب یہ کہ لوگوں کے عیب اور برائیاں نقل کرے اور کہے کہ لوگ برباد ہوئے تو حقیقت میں یہ خود

ابی ذرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرمی رجل رجلا بالفسوق

ابی ذر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ تہمت کرے کوئی شخص کسی شخص کو فسق کی

ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک رواہ

اور نہ تہمت کرے اوسکو کفر کی مگر پھرتا ہے کلمہ کفر و فسق کہنیوالے پر اگر نہ ہو یار اوسکا جسکو وہ کلمہ کہا اسطرح کا روایت کی یہ

البخاری وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دعا رجلا

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پکارے کسی شخص کو

بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذلک الا حار علیہ متفق علیہ

ساتھ کفر کے یا کہے او دشمن خدا کے اور نہیں ہے وہ شخص اسطرح کا مگر رجوع کرتا ہے کفر یا عداوت اوسپر متفق علیہ

وعن انس وابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال المستبان

اور روایت ہے انس رضہ اور ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شخص برا کہنے والے آپسمیں

ما قالا فعلی البادی ما لم یعتد المظلوم رواہ مسلم وعن

گناہ اوسچیز کا کہ کہیں اوسکا ہے پہلے برا کہا جب تک کہ تجاوز نکرے مظلوم روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا ینبغی لصدیق ان یکون

ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سزاوار نہیں ہے صدیق کے یہہ کہ ہو بہت

لعانا رواہ مسلم وعن ابی الدرداء قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ

لعنت کرنیوالا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ

علیہ وسلم یقول ان اللعانین لا یکونون شھداء ولا شفعاء یوم القیمۃ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق بہت لعنت کرنیوالے نہ ہونگے گواہی دینے والے اور نہ شفاعت کرنیوالے دن قیامت کے

رواہ مسلم وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ

قال الرجل ھلک الناس فھو اھلکھم رواہ مسلم وعنہ

کہے کوئی آدمی ہلاک ہوئے لوگ پس وہ سب سے زیادہ ہلاک ہونیوالا ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تجدون شر الناس یوم القیمۃ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بدترین لوگوں کا دن قیامت کے

حفظ اللسان والغیبۃ والشتم

ذا الوجهين الذي يأتي هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه متفق عليه

دورویہ ہے وہ کہ آتا ہے ایک جماعت کے پاس ساتھ ایک طریق کے اور آتا ہے دوسری جماعت کے پاس اور طرح متفق علیہ

وعن حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل

اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ داخل ہوگا

الجنة قتات متفق عليه وفي رواية مسلم نمام وعن عبد الله بن

بہشت میں چغل خور متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں بجائے لفظ قتات کے لفظ نمام کا آیا ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالصدق فان الصدق

مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو اپنے پر سچ بولنے کو اسلیے کہ سچ بولنا

يهدي الى البر وان البر يهدي الى الجنة وما يزال الرجل يصدق

راہ دکھاتا ہے طرف نیکوکاری کے اور تحقیق نیکوکاری راہ بتلاتی ہے طرف بہشت کے اور ہمیشہ ایک شخص سچ بولتا ہے

ويتحرى الصدق حتى يكتب عند الله صديقا واياكم والكذب

اور کوشش کرتا ہے سچ بولنے میں یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے وہ نزدیک اللہ تعالیٰ کے صدیق اور دور رکھو تم اپنے تئیں جھوٹ بولنے سے

فان الكذب يهدي الى الفجور وان الفجور يهدي الى النار وما

اسلیے کہ تحقیق جھوٹ بولنا پہنچاتا ہے طرف فسق کے اور تحقیق فسق کرنا پہنچاتا ہے طرف آگ دوزخ کے۔ اور

يزال الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب عند الله كذابا متفق

ہمیشہ آدمی جھوٹ بولتا ہے اور کوشش کرتا ہے جھوٹ بولنے میں یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے نام اسکا نزدیک اللہ تعالیٰ کے جھوٹا متفق

عليه وفي رواية لمسلم قال ان الصدق بر وان البر يهدي الى الجنة

علیہ اور بیچ ایک روایت مسلم کی یہ الفاظ آئے ہیں کہا تحقیق سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی پہنچاتی ہے طرف بہشت کے

وان الكذب فجور وان الفجور يهدي الى النار وعن ام كلثوم

اور تحقیق جھوٹ بولنا فجور ہے اور تحقیق فجور پہنچاتا ہے طرف آگ کے۔ اور روایت ہے ام کلثوم رض سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الكذاب الذي يصلح بين

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جھوٹا وہ شخص کہ صلاح کرتا ہے درمیان

الناس ويقول خيرا وينمي خيرا متفق عليه وعن المقداد بن الاسود

لوگوں کے اور کہتا ہے باتیں نیک اور پہنچاتا ہے اچھی باتیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے مقداد بیٹے اسود رض سے

باب حفظ اللسان والغیبة والشتم

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا رأیتم المداحین فاحثوا فی وجوههم

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم تعریف کرنیوالوں کو پس ڈالو انکے مونہہ میں

التراب رواه مسلم وعن ابی بکرة قال اثنی رجل علی رجل عند النبی

مٹی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بکرہ رضی سے کہا تعریف کی ایک شخص نے ایک شخص کی روبرو نبی

صلی الله علیه وسلم فقال ویلك قطعت عنق اخیك ثلاثا من كان منكم مادحا

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت صلعم نے واے تجکو کاٹی تو نے گردن بھائی اپنے کی تین بار فرمایا جو شخص کہ ہووے تم میں سے تعریف

لا محالة فلیقل احسب فلانا والله حسیبه ان كان یری انه كذلك

ضرور پس چاہیے کہ کہے گمان کرتا ہوں میں فلانے کو ایسا حالانکہ اللہ جانتا ہے حقیقت حال اسکی اگر گمان کرتا ہے تعریف

ولا یزکی علی الله احدا متفق علیه وعن ابی هریرة ان رسول الله

اور تعریف نہ کرے خدا کے سامنے کسیکی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ تحقیق رسول خدا

صلی الله علیه وسلم قال اتدرون ما الغیبة قالوا الله ورسوله اعلم قال ذکرك

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا جانتے ہو تم کہ کیا ہے غیبت کہا بعضے صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا غیبت ذکر کرنا

اخاك بما یکره قیل افرأیت ان كان فی اخی ما اقول قال ان كان فیه

اپنے بھائی مسلمان کو ساتھ ایسی صفت کے کہ ناخوش رکھے کہا صحابہ نے پس خبر دو تم اگر ہو بیچ بھائی میرے وہ چیز کہ کہتا ہوں میں فرمایا حضرت نے

ما تقول فقد اغتبته وان لم یکن فیه ما تقول فقد بهته رواه

وہ چیز کہ کہتا ہے تو پس تحقیق غیبت کی تو نے اوسکی اور اگر نہو اسمیں وہ چیز کہ کہتا ہے تو پس تحقیق بہتان کیا تو نے اوسپر روایت کی یہ

مسلم وفی روایة اذا قلت لاخیك ما فیه فقد اغتبته واذا قلت

مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ جس وقت کہے تو واسطے بھائی اپنے کے وہ چیز کہ اوسمیں ہے پس تحقیق غیبت کی تو نے اوسکی اور

ما لیس فیه فقد بهته وعن عائشة ان رجلا استأذن علی النبی

وہ چیز کہ نہیں اوسمیں پس تحقیق بہتان کیا تو نے اوسپر۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے تحقیق ایک شخص نے اذن مانگا حضرت

صلی الله علیه وسلم فقال ائذنوا له فبئس اخو العشیرة فلما جلس تطلق النبی

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آنیکا پس فرمایا اذن دو اسکو آنیکا پس بُرا ہے اپنی قوم میں پس جب بیٹھا وہ کشادہ پیشانی کی نبی

صلی الله علیه وسلم فی وجهه وانبسط الیه فلما انطلق الرجل قالت عائشة

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ملاقات اوسکے اور تبسم کیا واسطے اوسکے پس جبکہ گیا وہ شخص عرض کیا حضرت عائشہ نے

يارسول الله قلت له كذا وكذا ثم تطلقت في وجهه وانبسطت

یا رسول اللہ کہا تھا تینے اوسکے حق میں ایسا اور ایسا پھر کشادہ روی کی آپنے بیچ ملاقات اوسکیکے اور میٹھی باتیں کین

اليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم متى عاهدتني فحاشا ان شر الناس

اوس سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کب پایا تونے مجکو فحش بولنے والا تحقیق بدترین آدمیونکا

عند الله منزلة يوم القيمة من تركه الناس اتقاء شره وفي رواية

نزدیک اللہ کے مرتبے میں دن قیامت کے وہ شخص ہے کہ چھوڑ دین اوسکو لوگ واسطے بچنے برائی اوسکیسے اور ایک روایت میں

اتقاء فحشه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

واسطے بچنے فحش اوسکیکے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم كل امتي معافى الا المجاهرون وان المجانة ان يعمل الرجل

علیہ وسلم نے تمام امت میری عافیت میں ہے مگر جو اپنی پوشیدہ گناہ ظاہر کرتے ہیں اور تحقیق یہ بھی اظہار ہے کہ کرے آدمی

بالليل عملا ثم يصبح وقد ستره الله فيقول يا فلان عملت البارحة

رات کو عمل بد پھر صبح کرے اس حال میں کہ تحقیق ڈھانکا تھا اوسکو اللہ نے پس کہے وہ شخص اے فلانے کیا مینے اگلی رات

كذا وكذا وقد بات يستره ربه ويصبح يكشف ستر الله عنه متفق

ایسا اور ایسا حالانکہ رات کو پردہ پوشی کی تھی اوسکی پروردگار اوسکے نے اور صبح کرتے ہی کھولدیا پردہ اللہ کا اپنے سے متفق

عليه وذكر حديث ابي هريرة من كان يؤمن بالله في باب الضيافة

علیہ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رضہ کی یہ اور سکا یہ ہے من کان یؤمن باللہ باب الضیافہ میں

الفصل الثاني عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك الكذب وهو باطل

فصل دوسری روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جو شخص کہ چھوڑ دے جھوٹ کو اور وہ ہو ناحق

بني له في ربض الجنة ومن ترك المراء وهو محق بني له في وسط الجنة ومن حسن خلقه

بنایا جاتا ہے اوسکو لیے محل بیچ کنارہ جنت کے اور جو شخص کہ چھوڑ دے جھگڑا اس حالت میں کہ حق پر ہو بنایا جاتا ہے اوسکے لیے مکان بیچ جنت کے

بني له في اعلاها رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وكذا

بنایا جاتا ہے اوسکے لیے مکان بیچ جگہہ بلند بہشت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے اور ایسی ہے

في شرح السنة وفي المصابيح قال غريب وعن ابي هريرة قال قال

بیچ شرح السنہ کے اور بیچ مصابیح کے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

رسول الله صلى الله عليه وسلم أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس الجنة تقوى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو تم کہ کیا چیز اکثر داخل کرتی ہے آدمی کو بہشت میں وہ تقوی

الله وحسن الخلق أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس النار الأجوفان

اللہ کا اور حسن خلق ہے کیا جانتے ہو تم کہ کیا چیز اکثر داخل کرتی ہے آدمی کو آگ میں دو چیزیں کاواک

الفم والفرج رواه الترمذي وابن ماجة وعن بلال بن الحارث

منہ اور شرمگاہ روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے بلال بیٹے حارث کے سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الرجل ليتكلم بالكلمة من الخير

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق آدمی البتہ بولتا ہے ایک بات بیچ بھلائی کی

ما يعلم مبلغها يكتب الله له بها رضوانه إلى يوم يلقاه وإن الرجل

نہیں جانتا قدر اوسکی ثابت کرتا ہے اللہ واسطے اوسکے سبب اوسکے خوشنودی اپنی اوس دن تلک کہ ملاقات کریگا اللہ سے اور تحقیق آدمی

ليتكلم بالكلمة من الشر ما يعلم مبلغها يكتب الله بها عليه سخطه

البتہ بولتا ہے ایک بات برائی کی کہ نہیں جانتا قدر اوسکی ثابت کرتا ہے اللہ سبب اوسکے اوسپر خفگی اپنی

إلى يوم يلقاه رواه في شرح السنة وروى مالك والترمذي وابن ماجة

اوس دن تلک کہ ملاقات کرے اوس سے روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

نحوه وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قال رسول الله

مانند اسکے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے کہ نقل کیا اپنے باپ سے اونہوں نے اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم ويل له ويل

صلی اللہ علیہ وسلم نے وائے ہے واسطے اوس شخص کے کہ بات کرے پس جھوٹ بولے تاکہ ہنساوے ساتھ اوسکے قوم کو وائے ہے واسطے اوسکے

له رواه أحمد والترمذي وأبو داود والدارمي وعن أبي هريرة

واسطے اوسکے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد ليقول الكلمة لا يقولها

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ایک بات نہیں بولتا ہے اوسکو

إلا ليضحك به الناس يهوي بها أبعد مما بين السماء والأرض

مگر اسواسطے کہ ہنساوے ساتھ اوسکے لوگوں کو گرتا ہے سبب اوس بولنے کے دور تر ہے مسافت ہے کہ درمیان آسمان

وانه ليزل عن لسانه اشد مما يزل عن قدمه رواه البيهقي في شعب

اور تحقیق بندہ پھسلتا ہے سبب زبان اپنی کے زیادہ تر پھسلنے سے قدم اپنے سے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ شعب

الايمان وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

الایمان کے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

صمت نجا رواه احمد والترمذي والدارمي والبيهقي في شعب الايمان

کہ چپ رہا نجات پائی روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن عقبة بن عامر قال لقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت ما النجاة

اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے کہ کہا ملاقات کی میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور کہا میں نے کیا ہے سبب نجات کا

فقال امسك عليك لسانك وليسعك بيتك وابك على خطيئتك

فرمایا محفوظ رکھ تو زبان اپنی کو اور گنجایش دے تجھکو گھر تیرا اور رو تو اپنے گناہوں پر

رواه احمد والترمذي وعن ابي سعيد رفعه قال اذا اصبح ابن

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے مرفوعا فرمایا حضرت نے جسوقت کہ صبح کرتا ہے بیٹا

آدم فان الاعضاء كلها تكفر اللسان فتقول اتق الله فينا فانا نحن

آدم کا پس تحقیق سارے اعضا عاجزی کرتے ہیں روبرو زبان کے اور کہتے ہیں ڈر اللہ سے بیچ حق ہمارے اسلیے کہ تحقیق ہم

بك فان استقمت استقمنا وان اعوججت اعوججنا رواه الترمذي وعن علي

ساتھ تیرے ہیں پس اگر سیدھی رہے تو سیدھے رہینگے ہم اور اگر ٹیڑھی ہوگی تو ٹیڑھے ہونگے ہم نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی

ابن الحسين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حسن اسلام المرء تركه

بیٹے حسین کے سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خوبی اسلام آدمی کی ہے چھوڑ دینا اسکا

ما لا يعنيه رواه مالك واحمد ورواه ابن ماجة عن ابي هريرة

اس چیز کو کہ نہ فائدہ دے اسکو روایت کی یہ مالک اور احمد نے اور نقل کی ابن ماجہ نے ابی ہریرہ رضہ سے

والترمذي والبيهقي في شعب الايمان عنهما وعن انس قال توفي

اور ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ان دونوں سے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا وفات کیا گیا

رجل من الصحابة فقال رجل ابشر بالجنة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک شخص صحابیوں میں سے پس کہا ایک اور شخص نے خوشوقت ہو تو ساتھ داخل ہونے بہشت کے پس فرمایا رسول خدا صلعم نے

أَوْ لَا تَدْرِي فَلَعَلَّهُ تَكَلَّمَ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ أَوْ بَخِلَ بِمَا لَا يَنْقُصُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کیا کہتا ہے تو یہ بات اور نہیں جانتا تو حقیقت حال پس شاید کہ اوس نے کلام کیا ہو بیہودہ یا بخیلی کی ہو ایسی چیز کے کہ ضرر نہ ہوا اوسکو

وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَخْوَفُ

اور روایت ہے سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضہ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کونسی چیز بہت خوفناک ہے

مَا تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ وَقَالَ هٰذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اون چیزوں سے کہ ڈرتے ہو تم اوس سے مجھ پر کہا سفیان نے پس پکڑی حضرت نے زبان اپنی اور فرمایا اسکو یہ روایت کی یہ ترمذی نے اور

صَحَّحَهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ

صحیح کہا اسکو۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ جھوٹ بولتا ہے بندہ

تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

دور ہو جاتے ہیں اوس سے فرشتے کوس بھر بسبب بو بری بد او چیز کی سے کہ لایا بندہ اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

سُفْيَانَ بْنِ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَبُرَتْ

سفیان بن اسد حضرمی رضہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بہت بڑی ہے

خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ

از روی خیانت کے یہ کہ بات کہے تو بھائی اپنے سے کہ وہ تجھکو ساتھ اوس بات کے سچا جاننے والا ہے اور تو ساتھ اوس کے جھوٹا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَا

نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عمار رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہووے

وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

دو رویہ دنیا میں ہونگی اوسکی دن قیامت کے دو زبانیں آگ سے روایت کی یہ دارمی نے۔

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ

اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا پورا مومن طعن کرنیوالا

وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي

اور نہ لعن کرنیوالا اور نہ فحش بکنے والا اور نہ زبان درازی کرنیوالا روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے بیچ

شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي أُخْرَى لَهُ وَلَا الْفَاحِشِ الْبَذِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

شعب الایمان کے اور بیچ اور روایت بیہقی کے اور نہیں ہے تا مومن فحش کہنے والا زبان درازی کرنیوالا اور کہا ترمذی نے

هٰذا حديث غريب وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يكون المؤمن لعانا وفي رواية لا ينبغي للمؤمن ان يكون لعانا

کہ نہیں ہوتا مومن کامل بہت لعنت کرنیوالا اور ایک روایت میں ہے نہیں لائق ہے مومن کو کہ ہو بہت لعنت کرنیوالا

رواه الترمذي وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لا تلاعنوا بلعنة الله ولا بغضب الله ولا بجهنم وفي رواية

علیہ وسلم نے نہ بددعا کرو آپسمیں ساتھ لعنت خدا کے اور نہ بددعا کرو آپسمیں ساتھ غضب خدا کے اور نہ ساتھ داخل ہونیکے دوزخ میں

ولا بالنار رواه الترمذي وابو داود وعن ابي الدرداء قال سمعت

اور نہ ساتھ آگ کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان العبد اذا لعن شيئا صعدت اللعنة الى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق بندہ جس وقت کہ لعنت کرتا ہے کسی چیز کو چڑھتی ہے لعنت طرف

السماء فتغلق ابواب السماء دونها ثم تهبط الى الارض فتغلق ابوابها

آسمان کے پس بند کیے جاتے ہیں دروازے آسمان کے آگے لعنت کے پھر اترتی ہے لعنت طرف زمین کے پس بند کیے جاتے ہیں دروازے

دونها ثم تاخذ يمينا وشمالا فاذا لم تجد مساغا رجعت الى الذي لعن فان

نزدیک ظہور لعنت کے پھر مائل ہوتی ہے داہنے اور بائیں پس جس وقت کہ نہیں پاتی راہ پھرتی ہے طرف اوسکی کہ لعنت کیا گیا ہے اگر

كان لذلك اهلا والا رجعت الى قائلها رواه ابو داود وعن ابن

ہوتا ہے وہ لائق اوسکے تو پہنچتی ہے اوسکو اور اگر نہیں ہوتا وہ لائق اوسکے پھر آتی ہے لعنت طرف کہنے والے اپنے کی روایت کی یہ ابو داؤد نے

عباس ان رجلا نازعته الريح رداءه فلعنها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

عباس رض سے یہ کہ ایک شخص کی اوڑھائی ہوا نے چادر پس لعنت کی اوسنے ہوا پر پس فرمایا رسول خدا صلعم نے

لا تلعنها فانها مامورة وانه من لعن شيئا ليس له باهل رجعت

مت کر لعنت کر تو اوسکو اسلیے کہ وہ حکم کی گئی ہے اور تحقیق شان یہ ہے کہ جو شخص لعنت کرے کسی چیز پر کہ نہیں وہ لائق لعنت کی رجوع کرتی ہے

اللعنة عليه رواه الترمذي وابو داود وعن ابن مسعود قال قال

لعنت اوسپر روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضی سے کہ کہا فرمایا

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یبلغنی احد من اصحابی عن احد شیئا فانی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پہنچاوے مجھکو کوئی میرے صحابیوں میں سے کسی کی طرف سے کوئی چیز اسلیے کہ

احب ان اخرج الیکم وانا سلیم الصدر رواه ابوداود وعن

دوست رکھتا ہوں یہ کہ نکلوں میں طرف تمہارے اسحالمیں کہ صاف سینہ ہوں روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے

عائشة قالت قلت للنبی صلی الله علیه وسلم حسبک من صفیة کذا وکذا

حضرت عائشہ رضہ سے کہ عرض کیا میں نے واسطے پیغمبر خدا صلعم کے کہ کفایت ہے تمکو صفیہ سے ایسا اور ایسا

تعنی قصیرة فقال لقد قلت کلمة لو مزج بها البحر لمزجته رواه

مراد رکھتی تھیں عائشہ اس سخن سے کوتاہ قد ہیں فرمایا کہ تحقیق کہا تو نے ایسا کلمہ کہ اگر ملایا جاوے ساتھ اسکے دریا البتہ متغیر کردے دریا کو

احمد والترمذی وابوداود وعن انس قال قال رسول الله صلی

احمد اور ترمذی اور ابوداود نے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم ما کان الفحش فی شیء الا شانه وما کان الحیاء فی شیء الا زانه

علیہ وسلم نے نہیں ہوتی سخت کلامی کسی چیز میں مگر کہ عیب ناک کر دیتی اوسکو اور نہیں ہوتی نرمی کسی چیز میں مگر کہ زینت

رواه الترمذی وعن خالد بن معدان عن معاذ قال قال رسول

روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہ اونسے روایت کی معاذ بن جبل سے کہ کہا فرمایا

الله صلی الله علیه وسلم من عیر اخاه بذنب لم یمت حتی یعمله یعنی من ذنب

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ملامت کرے اپنے بھائی مسلمان کو ساتھ ایک گناہ کے نہیں مریگا یہانتک کہ کرتا ہے وہ اسکو مراد اوس گناہ سے

قد تاب منه رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب ولیس

کہ تحقیق توبہ کر چکا ہے اوس سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور نہیں

اسناده بمتصل لان خالدا لم یدرک معاذ بن جبل وعن واثلة

اسناد اسکی متصل اسلیے کہ خالد نے نہیں پایا معاذ بن جبل کو - اور روایت ہے واثلہ رضہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تظهر الشماتة لاخیک فیرحمه الله

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ظاہر کر تو خوشی کو واسطے مسلمان بھائی کے پس رحم کریگا خدا اوسپر

ویبتلیک رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب وعن

اور مبتلا کریگا تجھکو ساتھ اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے - اور روایت ہے

عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم ما احب اني حكيت احدا وان لي

عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں دوست رکھتا ہوں کہ نقل کروں کسیکو حال اسکا ہو میرے لیے

كذا وكذا رواه الترمذي وصححه وعن جندب قال جاء اعرابي

ایسا اور ایسا روایت کی یہ ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ۔ اور روایت ہے جندب رضہ سے کہا آیا ایک اعرابی

فاناخ راحلته ثم عقلها ثم دخل المسجد فصلى خلف رسول الله

او بٹھایا اوسنے اونٹ اپنے کو پھر باندھ دیا پاؤں اوسکا رسی سے پھر داخل ہوا مسجد میں پس نماز پڑھی پیچھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فلما سلم اتى راحلته فاطلقها ثم ركب ثم نادى اللهم

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ سلام پھیرا اس اعرابی نے آیا اپنے اونٹ کے پاس اور کھولا اوسکو پھر سوار ہوا پھر پکارا یا الہی

ارحمني ومحمدا ولا تشرك في رحمتنا احدا فقال رسول الله صلى

رحم کر مجھپر اور محمد صلعم پر اور نہ شریک کر ہماری رحمت میں کسیکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم اتقولون هو اضل ام بعيره الم تسمعوا الى ما قال قالوا

علیہ وسلم نے کیا جانتے ہو تم اور کہتے ہو تم کہ یہ اعرابی جاہل تر ہے یا اونٹ اسکا کیا نہیں سنا تمنے طرف اس کلام کے کہ اسنے کہا کہا اصحابہ نے

بلى رواه ابو داود وذكر حديث ابي هريرة كفى بالمرء كذبا في باب

کہ ہاں سنا ہمنے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رضہ کی کہ بس ہے آدمی کو جھوٹا ہونا بیچ باب

الاعتصام في الفصل الاول الفصل الثالث عن انس قال

الاعتصام کے فصل پہلی میں ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے انس رضہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مدح الفاسق غضب الرب تعالى

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ تعریف کیا جاتا ہے فاسق غصہ ہوتا ہے پروردگار تعالی

واهتز له العرش رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابي امامة

اور ہل جاتا ہے بسبب تعریف اوسکی عرش روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطبع المؤمن على الخلال كلها الا الخيانة

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے پیدا کیا جاتا ہے مسلمان اوپر ہر طرح کی خصلت کے سوا خیانت

والكذب رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان عن سعد بن

و جھوٹ کے نقل کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں سعد بیٹے

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

اور مسلمانوں کو حقیر خیال کریگا اور سہیں تباہی ہے دنیا اور آخرت کی

سوا خیانت اور جھوٹ کے یعنی مومن کامل میں یہ خصلتیں نہیں ہوتیں بلکہ وہ پیدا کیا جاتا ہے صدق و امانت پر کہ مقتضائے تصدیق و ایمان کے ہیں یا مراد مبالغہ ہے بیچ نفی ان دونوں صفتوں کے ...

صفوان بن سلیم تابعی ثقہ ہے اور جلیل القدر مدینہ کے رہنے والوں سے اور نہایت صالح ہیں کہتے ہیں کہ چالیس برس تک انہوں نے پہلو زمین پر نہیں رکھا اور وقت مرگ کے بیٹھے ہوئے جان دی اور ان کی پیشانی میں کثرت سجود سے سوراخ ہو گیا تھا اور نہایت قانع تھے کہ روزینہ بادشاہ کا قبول نہیں کرتے تھے اور ان کے مناقب بہت ہیں ۱۲ (لمعات)

ابی وقاص وعن صفوان بن سلیم انه قیل لرسول الله صلی الله علیه وسلم

ابی وقاص کے سے - اور روایت ہے صفوان بن سلیم رض سے یہ کہ کہا گیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

ایکون المؤمن جبانا قال نعم فقیل له ایکون المؤمن بخیلا قال نعم

کہ آیا ہوتا ہے مومن بزدل فرمایا ہاں پھر کہا گیا واسطے حضرت کے کہ کیا ہوتا ہے مومن بخیل فرمایا ہاں

فقیل له ایکون المؤمن کذابا قال لا رواه مالک والبیهقی فی شعب

پھر کہا گیا واسطے حضرت کے کیا ہوتا ہے مومن بہت جھوٹا فرمایا کہ نہیں روایت کی یہ مالک نے اور بیہقی نے شعب

الایمان مرسلا وعن ابن مسعود قال ان الشیطان لیتمثل فی

الایمان میں بطریق ارسال کے - اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا تحقیق شیطان صورت پکڑتا ہے بیچ

صورة الرجل فیاتی القوم فیحدثهم بالحدیث من الکذب فیتفرقون

صورت ایک شخص کے پس آتا ہے ایک قوم پر اور خبر دیتا ہے ان کو ایک خبر جھوٹی پس جدا ہوتی ہے قوم

فیقول الرجل منهم سمعت رجلا اعرف وجهه ولا ادری ما اسمه

پس کہتا ہے ایک شخص ان میں سے سنا ہے میں نے ایک شخص سے کہ پہچانتا ہوں میں چہرہ اس کا اور نہیں جانتا میں نام اس کا

یحدث رواه مسلم وعن عمران بن حطان قال اتیت ابا ذر

نقل کرتا تھا یہ خبر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عمران بن حطان رض سے کہا عمران نے آیا میں ابوذر کے پاس

فوجدته فی المسجد محتبیا بکساء اسود وحده فقلت یا ابا ذر ما هذه

پس پایا میں نے اس کو مسجد میں گوٹ مارے ہوئے ایک کملی سیاہ سے تنہا بیٹھے ہوئے پس کہا میں نے ای ابوذر کیا ہے یہ

الوحدة فقال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الوحدة خیر

تنہائی پس کہا ابوذر نے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تنہا بیٹھنا بہتر ہے

من جلیس السوء والجلیس الصالح خیر من الوحدة واملاء الخیر

بیٹھنے سے ساتھ ہمنشین برے کے اور بیٹھنا ساتھ ہمنشین نیک کے بہتر ہے تنہا بیٹھنے سے اور سکھلانا خیر کا

خیر من السکوت والسکوت خیر من املاء الشر وعن عمران

بہتر ہے چپ رہنے سے اور چپ رہنا بہتر ہے سکھانے برائی کے سے - اور روایت ہے عمران

ابن حصین ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال مقام الرجل بالصمت

بن حصین رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرتبہ شخص کا بسبب چپ رہنے کے

افضل من عبادة ستين سنة وعن ابی ذر قال دخلت علی رسول

افضل ہے ساٹھہ برس کی عبادت سے ۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا داخل ہوا مین رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکر الحدیث بطولہ الی ان قال قلت یا رسول اللہ اوصنی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کی لمبی حدیث دراز یہانتک کہ کہا ابوذر نے کہا مینے یا رسول اللہ نصیحت کرو مجکو

قال اوصیک بتقوی اللہ فانہ ازین لامرک کلہ قلت زدنی قال

فرمایا نصیحت کرتا ہون مین تجکو ساتھ تقوی اللہ کے اسلیے کہ تحقیق تقوی بہت زینت دینیوالا ہے واسطے سب کامون تیرے کہا مینے زیادہ کر

علیک بتلاوة القرآن وذکر اللہ عز وجل فانہ ذکر لک فی السماء ونور

لازم ہے تجکو تلاوت قرآن کی اور ذکر خدا عز وجل کا اسلیے کہ تحقیق تلاوت قرآن اور ذکر اللہ سبب ذکر کیا جانیکا ہے تیرا آسمان

لک فی الارض قلت زدنی قال علیک بطول الصمت فانہ مطردة

تیرے لیے زمین مین کہا مینے زیادہ کرو مجکو نصیحت فرمایا لازم ہے تجکو چپ رہنا دیر تک اسواسطے کہ خاموشی سبب ہانکنے کا ہے

للشیطان وعون لک علی امر دینک قلت زدنی قال ایاک وکثرة

شیطان کو اور مدد کرنیوالی ہے تیرے لیے اوپر کار دین کے کہا مینے زیادہ فرمایئے مجکو فرمایا بچتا رہ بہت

الضحک فانہ یمیت القلب ویذهب بنور الوجہ قلت زدنی

ہنسنے سے اسلیے کہ بہت ہنسنا مار دیتا ہے دل کو اور کہو دیتا ہے مونہ کے نور کو کہا مینے زیادہ فرمایئے مجکو

قال قل الحق وان کان مرا قلت زدنی قال لا تخف فی اللہ لومة

فرمایا کہہ حق اگرچہ ہو تلخ کہا مینے زیادہ فرمایئے مجکو فرمایا نہ ڈر بیچ اظہار دین کے ملامت

لائم قلت زدنی قال لیحجزک عن الناس ما تعلم من نفسک

ملامت کرنیوالے سے کہا مینے زیادہ فرمایئے مجکو فرمایا باز رکھے تجکو لوگون کے عیبوں سے وہ چیز کہ جانتا ہے تو نفس اپنے سے

وعن انس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ قال یا اباذر الا ادلک علی

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ اونسے نقل کی رسول خدا صلعم سے فرمایا اے ابوذر کیا نہ بتلاؤن مین تجکو

خصلتین هما اخف علی الظهر واثقل فی المیزان قال قلت بلی

دو خصلتین کہ وہ بہت ہلکی ہین پشت پر اور بہت بھاری ہین میزان عمال مین کہا ابوذر نے کہا مینے ہان

قال طول الصمت وحسن الخلق والذی نفسی بیدہ ما عمل الخلائق

فرمایا درازی چپ رہنے کی اور خوش خلقی قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے نہین عمل کیا

ایہان نہین ہے بلکہ زبان ہلانی اور بات کی ترتیب دینے مین ظاہر و باطن کی تکلیف ہے اسی پر قیاس کرنا چاہیے

بمثلهما وعن عائشة قالت مر النبي صلى الله عليه وسلم بابي بكر وهو يلعن

مانند ان دو خصلتوں کے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا عائشہ نے کہ گذرے نبی صلعم ابو بکر رضہ پر اور وہ لعنت کرتے تھے

بعض رقيقه فالتفت اليه فقال لعانين وصديقين كلا و

بعضے غلام اپنے کو پس التفات کی حضرت صلعم نے طرف ان کی اور فرمایا کیا دیکھا ہے تو نے لعنت کرنیوالوں اور صدیقوں کو

رب الكعبة فاعتق ابو بكر يومئذ بعض رقيقه ثم جاء الى النبي

پروردگار کعبہ کی پس آزاد کیا ابو بکر رضہ نے اس دن بعضے غلام اپنے کو پھر آئے ابو بکر رضہ پاس نبی

صلى الله عليه وسلم فقال لا اعود روى البيهقي الاحاديث الخمسة في شعب

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ پھر نہ کرونگا میں ایسا کام روایت کیں بیہقی نے پانچوں حدیثیں شعب

الايمان وعن اسلم قال ان عمر دخل يوما على ابي بكر الصديق

الایمان میں۔ اور روایت ہے اسلم رضہ سے کہا تحقیق حضرت عمر داخل ہوئے ایکدن ابو بکر صدیق رضہ کے پاس

وهو يجبذ لسانه فقال عمر مه غفر الله لك فقال له ابو بكر ان

اسحال میں کہ ابو بکر کھینچتے تھے زبان اپنی پس کہا عمر رضہ نے نہ کرو بخشے اللہ تجھکو پس کہا واسطے ان کے ابو بکر رضہ نے کہ تحقیق

هذا اوردني الموارد رواه مالك وعن عبادة بن الصامت ان

اس زبان نے ڈالا ہے مجھکو ہلاکت کی جگہوں میں روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت رضہ سے کہ تحقیق

النبي صلى الله عليه وسلم قال اضمنوا لي ستا من انفسكم اضمن لكم الجنة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضامن ہو واسطے میرے چھ چیزوں کے ضامن ہونگا میں واسطے تمہارے بہشت کا

اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا

سچ بولا کرو جسوقت کہ بات کہو اور پورا کرو جبکہ وعدہ کرو اور ادا کرو امانت جبکہ امانت دیئے جاؤ اور نگہبانی کرو

فروجكم وغضوا ابصاركم وكفوا ايديكم وعن عبد الرحمن بن غنم

شرمگاہ اپنی کی اور بند کرو نگاہ اپنی اور بند رکھو ہاتھ اپنے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن غنم

واسماء بنت يزيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال خيار عباد الله الذين اذا

اور اسماء بنت یزید رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین بندے اللہ کے وہ ہیں کہ جسوقت

رؤوا ذكر الله وشرار عباد الله المشاؤون بالنميمة المفرقون بين

دیکھے جاویں یاد کیا جاوے اللہ اور بدترین بندے اللہ کے وہ ہیں کہ چلتے ہیں ساتھ چغلی کے جدائی ڈالتے ہیں

الأحبة الباغون البراء العنت رواهما أحمد والبيهقي في شعب الإيمان

دوستوں کے چاہتے ہیں پاک لوگوں سے مشقت نقل کیں یہ دو حدیثیں احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابن عباس أن رجلين صليا صلوة الظهر أو العصر وكانا

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق دو شخصوں نے نماز پڑھی ظہر کی یا عصر کی اور تھے دونوں

صائمين فلما قضى النبي صلى الله عليه الصلوة قال أعيدا وضوءكما

روزہ دار پس جب نماز پڑھ چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا پھر کرو وضو

وصلاتكما وامضيا في صومكما واقضياه يوما آخر قالا لم يا رسول

اور پڑھو نماز اور پورا کرو روزہ اپنا اور قضا کرو بدلے اسکے ایکدن اور کہا ان دونوں نے کس واسطے یا رسول

الله قال اغتبتم فلانا وعن أبي سعيد وجابر قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغيبة أشد من الزنا

اللہ فرمایا غیبت کی تم نے فلانے شخص کی اور روایت ابی سعید اور جابر سے کہا دونوں نے فرمایا رسول خدا صلعم نے غیبت کرنی

قالوا يا رسول الله وكيف الغيبة أشد من الزنا قال إن الرجل ليزني فيتوب فيتوب

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کس واسطے غیبت اشد ہے زنا سے فرمایا تحقیق آدمی البتہ زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے پس توبہ قبول کرتا ہے

الله عليه وفي رواية فيتوب فيغفر الله له وإن صاحب الغيبة لا يغفر

اللہ تعالی اوسکی اور ایک روایت میں یوں ہے پس توبہ کرتا ہے پس بخشتا ہے اللہ واسطے اوسکے اور تحقیق غیبت والے کو نہیں بخشش

له حتى يغفرها له صاحبه وفي رواية أنس قال صاحب الزنا يتوب و

کیجاتی یہانتک کہ بخشے اوسکو وہ جسکی غیبت کی ہے اور بیچ روایت انس کے آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ زنا کرنیوالا توبہ کرتا ہے

صاحب الغيبة ليس له توبة روى البيهقي الأحاديث الثلاثة في

غیبت کرنیوالا نہیں واسطے اوسکی توبہ نقل کیں بیہقی نے یہ تینوں حدیثیں بیچ کتاب

شعب الإيمان وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه إن من كفارة

شعب الایمان کے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سے کفارہ

الغيبة أن تستغفر لمن اغتبته تقول اللهم اغفر لنا وله رواه

غیبت کا یہ ہے کہ بخشش چاہے تو واسطے اوس شخص کے کہ غیبت کی ہے تو نے اوسکی کہے تو یا الٰہی بخش ہمکو اور اوسکو روایت کی یہ

البيهقي في الدعوات الكبير وقال في هذا الإسناد ضعف باب الوعد

بیہقی نے دعوات کبیر میں اور کہا کہ اسکی اسناد ضعیف ہے۔ باب ہے بیچ بیان وعدہ کے

علانیہ گناہ کرنیوالے اور بدعت کرنیوالے اور ظلم کرنیوالے کا گناہ اور بدعت اور ظلم بیان کرنا چاہیے جو مشہور

الفصل الاول عن جابر قال لما مات رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی ۔ روایت ہی جابر رض سے کہ کہا جب وفات ہوئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی

وجاء ابا بكر مال من قبل العلاء بن الحضرمي فقال ابو بكر من كان له على النبي صلى الله عليه وسلم دين او

اور آیا حضرت ابو بکر کے پاس مال جانب علاء بن حضرمی کے سے پس کہا ابو بکر رض نے جس کا ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دین یا

كانت له قبله عدة فليأتنا قال جابر فقلت وعدني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يعطيني

ہو حضرت صلعم کی طرف وعدہ پس چاہیے کہ آوے ہمارے پاس کہا جابر نے پس کہا میں نے وعدہ کیا مجھسے رسول خدا صلعم نے دینے کا

هكذا وهكذا وهكذا فبسط يديه ثلث مرات قال جابر فحثا لي حثية

ایسا اور ایسا اور ایسا پس کھولے جابر نے دونو ہاتھ اپنے تین بار کہا جابر نے پس دی لپ بھر کر مجھکو ابو بکر نے ایک بار

فعددتها فاذا هي خمسمائة وقال خذ مثليها متفق عليه الفصل الثاني

پس گنا میں نے اوس چیز کو کہ تھی لپ میں پس تھی وہ پانسو اور فرمایا صدیق اکبر نے کہ لو دو مثل اسکے متفق علیہ ۔ فصل دوسری

عن ابي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ابيض قد شاب و

روایت ہی ابو جحیفہ رض سے کہ کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو سفید رنگ تحقیق ظاہر ہوا تھا بڑھاپا اور

كان الحسن بن علي يشبهه وامر لنا بثلثة عشر قلوصا فذهبنا

تھے حسن بن علی رض مشابہ حضرت کے اور حکم فرمایا واسطے جماعت ہماری کے ساتھ تیرہ اونٹنیوں جوان کے

نقبضها فاتانا موته فلم يعطونا شيئا فلما قام ابو بكر قال من كانت له

تا قبض کریں اون اونٹنیوں کو پس آئی ہمارے پاس خبر وفات حضرت صلعم کی پس نہ دیا ہمکو کچھ پس جب کھڑے ہوئے ابو بکر کہا جو کوئی کہ ہو

عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عدة فليجئ فقمت اليه فاخبرته فامر

نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے وعدہ پس چاہیے کہ آوے پس کھڑا ہوا میں اور گیا طرف ابو بکر کے پس خبر دی میں نے

لنا بها رواه الترمذي وعن عبد الله بن ابي الحمساء قال بايعت

واسطے ہمارے ساتھ تیرہ اونٹنیوں کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن ابی الحمساء رض سے کہ کہا خریدا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم قبل ان يبعث وبقيت له بقية فوعدته ان اتيه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پہلے نبی ہونیسے اور باقی رہا واسطے حضرت صلعم کے بقیہ کچھ مول پس وعدہ کیا میں نے حضرت صلعم سے

بها في مكانه فنسيت فذكرت بعد ثلث فاذا هو في مكانه فقال

بقیہ مول کو بیچ جگہ اونکی پس بھول گیا میں وہ وعدہ پس یاد کیا میں نے بعد تین دن کے پس ناگہان دیکھا میں نے کہ حضرت صلعم وہیں بیٹھے

لقد شققت علی انا ههنا منذ ثلث انتظرک رواه ابوداود وعن

کر تحقیق مشقت میں ڈالا تو نے مجکو میں اسی جگہ ہوں منتظر تیرا اسکے تین روز سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

زید بن ارقم عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا وعد الرجل اخاه ومن

زید بن ارقم انسے کہ روایت کی انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب وقت کہ وعدہ کرے آدمی اپنے بھائی سے اور

نیته ان یفی له فلم یف ولم یجیء للمیعاد فلا اثم علیه رواه ابوداود

نیت ہے بیچ پورا کرنا اوس وعدہ کا اوسکو لیے اور نہ پورا کیا اور نہ آیا وقت وعدہ پر نہیں گناہ اوسپر روایت کی یہ ابوداؤد

والترمذی وعن عبد اللہ بن عامر قال دعتنی امی یوما ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قاعد فی

اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عامر سے کہا بلایا مجکو میری ماں نے ایکدن اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے

بیتنا فقالت ها تعال اعطیک فقال لها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اردت ان تعطیه قالت

بیچ گھر ہمارے پس کہا میری ماں نے آگاہ ہو آ دونگی میں تجکو پس فرمایا واسطے اوسکے رسول خدا نے کیا ارادہ کیا تہا تو نے دینے کا اوسکو کہا

اردت ان اعطیه تمرا فقال لها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما انک لو لم تعطیه شیئا کتبت علیک

ارادہ کیا تہا میں نے کہ دوں اوسکو ایک کہجور پس فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلے نے خبردار ہو اگر نہ دیتی تو اوسکو کچھ لکھا جاتا تجپر

کذبة رواه ابوداود والبیهقی فی شعب الایمان الفصل الثالث

ایک جھوٹ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں فصل تیسری۔

عن زید بن ارقم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من وعد رجلا

روایت ہے زید بیٹے ارقم کے سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وعدہ کرے کسی سے

فلم یات احدهما الی وقت الصلوة وذهب الذی جاء لیصلی فلا

پس نہ آیا ایک اون میں سے نماز کے وقت تک اور گیا وہ شخص کہ آیا تہا تاکہ نماز پڑھے پس نہیں

اثم علیه رواه رزین باب المزاح الفصل الاول عن

گناہ اوسپر روایت کی یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ بیان خوش طبعی کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

انس قال ان کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیخالطنا حتی یقول لاخ لی صغیر یا

انس سے کہا اونسے کہ تحقیق تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم البتہ خوش طبعی کرتے ہمسے یہانتک کہ فرماتے واسطے بہائی چہوٹے میرے کے اے

ابا عمیر ما فعل النغیر کان له نغیر یلعب به فمات متفق علیه الفصل

ابوعمیر کیا ہوا لال تہا چھوٹے بھائی میرے کے لیے لال کہیلتا تہا ساتہ اوسکے پس مر گیا متفق علیہ۔ فصل

الثانی عن ابی ہریرۃ قال قالوا یا رسول اللہ انک تداعبنا قال
دوسری - روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ تحقیق آپ خوش طبعی کرتے ہیں فرمایا

انی لا اقول الا حقا رواہ الترمذی وعن انس ان رجلا استحمل
کہ تحقیق میں نہیں کہتا سواے مگر حق روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے سواری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی حاملک علی ولد ناقۃ فقال ما اصنع
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا کہ تحقیق میں سواری دونگا تجکو بچہ اونٹنی کا پس کہا کیا کرونگا میں

بولد الناقۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھل تلد الابل الا النوق
بچہ اونٹنی کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جنتے اونٹ کو مگر اونٹنی

رواہ الترمذی وابوداود وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ یا
روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے انہیں انس رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونکو اے

ذا الاذنین رواہ ابوداود والترمذی وعنہ عن النبی صلی اللہ
دو کانوں والے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے - اور روایت ہے انہی انس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ

علیہ وسلم قال لامرأۃ عجوز انہ لا تدخل الجنۃ عجوز فقالت وما لھن
علیہ وسلم سے کہ کہا فرمایا آنحضرت صلعم نے ایک عورت بڑھیا کو یہ کہ نہ داخل ہوگی بہشت میں بڑھیا پس کہا بڑھیا نے کیا ہے واسطے اون

وکانت تقرأ القرآن فقال لھا اما تقرئین القرآن انا انشأناھن انشاء
اور تہی وہ عورت پڑہی ہوی قرآن پس فرمایا واسطے اوسکے کیا نہیں پڑہا تو نے قرآن میں کہ تحقیق ہم پیدا کرینگے بہشت کی

فجعلناھن ابکارا رواہ رزین وفی شرح السنۃ بلفظ المصابیح
پس کرینگے ہم اونکو کنواریاں روایت کی یہ رزین نے اور شرح السنہ میں (کہ بغوی کی کتاب ہے) ساتہ لفظ مصابیح کے ہے

وعنہ ان رجلا من اھل البادیۃ کان اسمہ زاھر بن حرام
اور روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ ایک شخص باہر کا رہنے والا تہا نام اوسکا زاہر بن حرام

وکان یھدی للنبی صلی اللہ علیہ وسلم من البادیۃ فیجھزہ رسول اللہ
اور تہا وہ تحفہ لاتا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے باہر سے اور سامان سفر کا درست کر دیتے اوسکو رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان یخرج فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان زاھرا بادیتنا
صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ ارادہ کرتا باہر نکلنے کا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق زاہر ہمارا گماشتہ ہے باہر کا

ونحن حاضروه وكان النبي صلى الله عليه وسلم يحبه وكان دميما فاتى النبي

اور ہم گماشتہ ہیں اسکی شہر کے اور تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت دوست رکھتے اوسکو اور تھا زاہر بدشکل پس آئے نبی

صلى الله عليه وسلم يوما وهو يبيع متاعه فاحتضنه من خلفه وهو لا يبصره

صلے اللہ علیہ وسلم ایکدن اور وہ بیچتا تھا اسباب اپنا پس گودلی بھری آنحضرت صلعم نے اوسکی پیچھے سے اسحالمین کہ وہ نہیں دیکھتا تھا

فقال ارسلني من هذا فالتفت فعرف النبي صلى الله عليه وسلم فجعل لا يألو

پس کہا زاہر نے چھوڑ مجھکو کون ہے یہ پس کن انکھیوں سے دیکھا زاہر نے پس پہچانا نبی صلعم کو پس شروع کیا نہیں قصور کرتا تھا

ما الزق ظهره بصدر النبي صلى الله عليه وسلم حين عرفه وجعل النبي صلى الله عليه وسلم يقول

اپنی پیٹھ کے لگانے میں ساتھ سینہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جبکہ پہچانا آنحضرت صلعم کو اور شروع کیا نبی صلعم نے فرماتے تھے

من يشتري العبد فقال يا رسول الله اذا والله تجدني كاسدا فقال

کون شخص خریدتا ہے غلام کو پس کہا یا رسول اللہ اسوقت قسم ہے خدا کی پاؤگے مجھکو ناکارا پس فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم لكن عند الله لست بكاسد رواه في شرح السنة وعن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن نزدیک خدا کے نہیں تو ناکارہ روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت ہے

عوف بن مالك الاشجعي قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك

عوف بیٹے مالک اشجعی رض سے کہ کہا آیا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غزوہ تبوک میں

وهو في قبة من ادم فسلمت فرد علي وقال ادخل فقلت اكلي يا

اس حال میں کہ حضرت صلعم تھے بیچ خیمہ چمڑے کے پس سلام علیک کی میں نے پس جواب دیا مجھکو اور فرمایا آ پس کہا میں نے آیا تمام بدن میرا آوے

رسول الله قال كلك فدخلت قال عثمان بن ابي العاتكة انما قال ادخل

رسول اللہ صلعم فرمایا آنحضرت صلعم نے آوے تمام بدن تیرا پس داخل ہوا میں اندر خیمہ کے کہا عثمان بن ابی العاتکہ نے سوا اسکے نہیں کہ کہا عوف نے

كلي من صغر القبة رواه ابو داود وعن النعمان بن بشير قال استاذن

تمام بدن اپنی کو واسطے چھوٹے ہونے قبہ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے — اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہ کہا اذن مانگا

ابو بكر على النبي صلى الله عليه وسلم فسمع صوت عائشة عاليا فلما دخل تناولها

ابوبکر رض نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس سنی آواز عائشہ رض کی بلند پس جب داخل ہوئے گھر میں ابوبکر رض پکڑا

ليلطمها وقال لا اراك ترفعين صوتك على رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل

تا طمانچہ ماریں اونکو اور کہا نہ دیکھوں میں تجھکو بلند کرتی تو آواز اپنی اوپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس شروع کیا

مسئلہ بیں در رنگ کی سے یعنی ابوبکر نے کہ سے اس شخص یا بولے بطور مزاح عائشہ نے کہ یعنی مارنے حضرت حضرت صدیق اکبر کو روکتے

النبي صلى الله عليه وسلم بحجزه وخرج ابوبكر مغضبا فقال النبي صلى الله عليه وسلم حين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روکتے تھے حضرت صدیق کو اور نکلا ابوبکر خفا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ

خرج ابوبكر كيف رأيتني انقذتك من الرجل قالت فمكث ابوبكر اياما

نکلے ابوبکر کس طرح دیکھا تو نے مجھکو اے عائشہ کہ چھڑایا میں نے تجھکو اس شخص سے کہا عائشہ نے پس ٹھہر گئے ابوبکر کئی دن

ثم استأذن فوجدهما قد اصطلحا فقال لهما ادخلاني في سلمكما كما

پھر آئے دروازہ پر اور اذن چاہا پس پایا عائشہ کو اور آنحضرت کو صلح میں پس کہا ابوبکر نے ان دونوں کو داخل کرو مجھکو اپنی صلح میں

ادخلتماني في حربكما فقال النبي صلى الله عليه وسلم قد فعلنا قد فعلنا رواه

داخل کیا تھا مجھکو اپنی لڑائی میں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق کیا ہم نے تحقیق کیا ہم نے روایت کی یہ

ابو داود وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تمار اخاك ولا

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ جھگڑ تو اپنے بھائی سے اور نہ

تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه رواه الترمذي وقال هذا حديث

ٹھٹھا کر اس سے اور نہ وعدہ کر ایسا وعدہ کہ خلاف کرے تو اسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريب باب المفاخرة والعصبية الفصل الاول عن

غریب ہے ۔ باب ہے بیچ بیان مفاخرہ اور عصبیت کے ۔ فصل پہلی روایت ہے

ابي هريرة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الناس اكرم قال اكرمهم

ابی ہریرہ رض سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کون سا آدمی بزرگ ہے فرمایا بزرگ تر انکا

عند الله اتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فاكرم الناس يوسف

نزدیک خدا کے پرہیزگار تر انکا ہے کہا اصحاب نے نہیں اس بات سے پوچھتے ہم آپ سے فرمایا پس بزرگ تر آدمیوں کا یوسف

نبي الله ابن نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب

نبی اللہ کا بیٹا نبی اللہ کا پوتا نبی اللہ کا پڑپوتا دوست خدا کا کہا اصحاب نے نہیں اس بات سے پوچھتے ہم آپ سے فرمایا پس اصلوں عرب سے

تسألوني قالوا نعم قال فخياركم في الجاهلية خياركم في الاسلام اذا

سوال کرتے ہو مجھ سے کہا کہ ہاں فرمایا بہترین تمہاری جاہلیت میں بہتر تمہارے ہیں اسلام میں جس وقت کہ

فقهوا متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكريم

سمجھدار ہوں دین میں متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کریم

آنحضرت صلعم میں ظاہر ہوا مزاح کا قول ہے عائشہ رض کا حدیث میں حضرت صلعم نے دیکھا تو مجھ کو چھڑایا اس شخص سے اسی طرح حضرت صلعم نے ابوبکر کو عائشہ رض سے بعید ڈالا مزاح کے طور سے

باب المفاخرة والعصبية

بیان مفاخرت اور عصبیت

ابن الكريم بن الكريم بن الكريم يوسف بن يعقوب بن اسحٰق بن ابراهيم

بیٹا ہے کریم کا بیٹا کریم کا بیٹا کریم کا یوسف بیٹا یعقوب کا پوتا اسحاق کا پڑپوتا ابراہیم کا

رواه البخاري وعن البراء بن عازب قال في يوم حنين كان ابو سفيان

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا براء نے کہ دن جنگ حنین کے تھا ابو سفیان

ابن الحارث اخذ بعنان بغلته يعني بغلة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما

بن حارث پکڑنے والا باگ خچر اپنی کی یعنی خچر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس جبکہ

غشيه المشركون نزل فجعل يقول انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب

گھیر لیا حضرت کو مشرکوں نے اوترے پس شروع کیا کہ فرماتے تھے کہ میں ہوں نبی اس میں کچھ جھوٹ نہیں میں ہوں بیٹا عبد المطلب کا

قال فما رئي من الناس يومئذ اشد منه متفق عليه وعن انس

کہا راوی نے پس نہیں دیکھا گیا لوگوں میں سے اس دن کوئی قوی تر شجاع حضرت سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے

قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا خير البرية فقال رسول الله

کہا آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے بہترین خلق پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ذاك ابراهيم رواه مسلم وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین خلق ابراہیم تھے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لا تطروني كما اطرت النصارى ابن مريم فانما انا عبده فقولوا

علیہ وسلم نے نہ زیادتی کرو تم بیچ تعریف میری جیسے کہ زیادتی کی نصاری نے بیچ تعریف بیٹے مریم کے پس سوا اس کے نہیں کہ میں بندہ خدا کا

عبد الله ورسوله متفق عليه وعن عياض بن حمار المجاشعي ان

بندہ اللہ کا اور رسول اوسکا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عیاض بن حمار مجاشعی سے کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله اوحى الي ان تواضعوا حتى لا يفخر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی نے وحی بھیجی طرف میری یہ کہ فروتنی کرو یہانتک کہ نہ فخر کرے

احد على احد ولا يبغي احد على احد رواه مسلم الفصل

کوئی کسی پر اور نہ ظلم کرے کوئی کسی پر روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل

الثاني عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لينتهين اقوام

دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ باز آویں بہت قوم

يفتخرون بآبائهم الذين ماتوا إنما هم فحم من جهنم أو ليكونن أهون

کہ فخر کرتے ہیں ساتھ باپوں اپنے کے کہ مر گئے سوا اس کے نہیں کہ وہ کوئلے دوزخ کے ہیں یا البتہ ہوں گے ذلیل تر

على الله من الجعل الذي يدهده الخرء بأنفه إن الله قد أذهب عنكم

نزدیک خدا کے کرم نجاست کے سے کہ دھکیلتا ہے نجاست کو ساتھ ناک اپنی کے تحقیق اللہ نے دور کی تم سے

عبية الجاهلية وفخرها بالآباء إنما هو مؤمن تقي وفاجر شقي الناس

نخوت جاہلیت کی اور فخر کرنا جاہلیت کا ساتھ باپوں کی نہیں آدمی مگر مومن متقی ہے یا فاجر بدکار تمام آدمی

كلهم بنو آدم وآدم من تراب رواه الترمذي وأبو داود وعن مطرف

اولاد آدم کی ہیں اور آدم پیدا ہوئے مٹی سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے ۔ اور روایت ہے مطرف

ابن عبد الله بن الشخير قال انطلقت في وفد بني عامر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا

بن عبد اللہ بن شخیر سے کہ کہا گیا میں بیچ جماعت بنی عامر کے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ہم نے

أنت سيدنا فقال السيد الله فقلنا وأفضلنا فضلا وأعظمنا طولا

آپ سردار ہیں ہمارے پس فرمایا سردار خدا ہے پس کہا ہم نے اور آپ بہتر ہیں ہمارے بہتری کی اور بزرگ ترین ہمارے

فقال قولوا قولكم أو بعض قولكم ولا يستجرينكم الشيطان رواه

پس فرمایا کہو یہ بات یا اس سے بھی کمتر کہو اور نہ کھینچے تمکو شیطان روایت کی یہ

أبو داود وعن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسب

ابو داود نے ۔ اور روایت ہے حسن سے اور انہوں نے روایت کی سمرہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب

المال والكرم التقوى رواه الترمذي وابن ماجة وعن أبي بن

مال ہے اور کرم تقوی ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی بن

كعب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تعزى بعزاء الجاهلية

کعب سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو کوئی کہ نسبت کرے ساتھ نسبت جاہلیت کے

فأعضوه بهن أبيه ولا تكنوا رواه في شرح السنة وعن عبد الرحمن

پس کٹواؤ اس کو ستر باپ اس کے کا اور کنایہ نہ کرو روایت کی یہ شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن

ابن أبي عقبة عن أبي عقبة وكان مولى من أهل فارس قال

بن ابی عقبہ سے کہ نقل کی ابی عقبہ سے اور تھا وہ مولی اہل فارس سے کہا ابو عقبہ نے

شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم احدا فضربت رجلا من المشركين

کہ حاضر ہوا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ احد میں پس مارا میں نے ایک شخص کو مشرکین میں سے

فقلت خذها مني وانا الغلام الفارسي فالتفت الي فقال هلا قلت

پس کہا میں نے لے تو یہہ میری طرف سے اور میں ہوں غلام فارس کا پس دیکھا آنحضرت صلعم نے طرف میری اور فرمایا کیوں نہ کہا تو نے

خذها مني وانا الغلام الانصاري رواه ابوداود وعن ابن مسعود

کہ لے مجھ سے اور میں غلام ہوں انصاری روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضی سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من نصر قومه على غير الحق فهو كالبعير

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے جو شخص مدد کرے اپنی قوم کی ناحق پس وہ مانند اونٹ کے ہے

الذي ردي فهو ينزع بذنبه رواه ابوداود وعن واثلة بن الاسقع

کہ گر پڑا کنوئیں میں پس وہ کھینچا جاتا ہے ساتھ دم اپنی کے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے

قال قلت يا رسول الله ما العصبية قال ان تعين قومك على الظلم

کہ کہا میں نے یا رسول اللہ صلعم کیا ہے عصبیت فرمایا یہہ کہ مدد کرے تو اپنی قوم کی ظلم پر

رواه ابوداود وعن سراقة بن مالك بن جعشم قال خطبنا رسول الله صلى الله

روایت کی یہ ابو داود نے اور روایت ہے سراقہ بن مالک بن جعشم رضی سے کہا خطبہ فرمایا ہمارے آگے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم فقال خيركم المدافع عن عشيرته ما لم يأثم رواه ابوداود

علیہ وسلم نے پس فرمایا کہ بہتر تمہارا وہ ہے کہ دفع کرے لوگوں کے ظلم کو اپنی قوم سے جب تک نہ کرے گناہ کا ارتکاب روایت کی یہ ابو داود نے

وعن جبير بن مطعم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من دعا

اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہم میں سے وہ شخص کہ بلاوے

الى عصبية وليس منا من قاتل عصبية وليس منا من مات على عصبية رواه ابوداود وعن

طرف عصبیت کی اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ جنگ کرے سبب عصبیت کے اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ مرے اوپر عصبیت کے روایت کی

ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال حبك الشيء يعمي ويصم رواه

ابی درداء رضی سے اور نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دوست رکھنا تیرا کسی چیز کو اندھا اور بہرا کر دیتا ہے روایت کی یہ

ابوداود الفصل الثالث عن عبادة بن كثير الشامي من اهل

ابو داود نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبادہ بن کثیر شامی رضی سے کہ تھا اہل

فِلَسْطِيْنَ عَنِ امْرَأَةٍ مِّنْهُمْ يُقَالُ لَهَا فُسَيْلَةُ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ اَبِيْ

فلسطین سے نقل کرتا ہے ایک عورت سے کہ تھی اونہیں سے کہا جاتا تھا اوسکو فسیلہ اوس عورت نے کہا کہ سنا میں نے اپنے باپ سے

يَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِنَ الْعَصَبِيَّةِ

کہ کہتا تھا پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا عصبیت سے ہے

اَنْ يُّحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ مِّنَ الْعَصَبِيَّةِ اَنْ يَّنْصُرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ

دوست رکھنا مرد کا اپنی قوم کو فرمایا کہ نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ مدد کرے مرد اپنی قوم کی

عَلَى الظُّلْمِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ

اوپر ظلم کے روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْسَابُكُمْ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِمَسَبَّةٍ عَلٰى اَحَدٍ كُلُّكُمْ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نسب تمہاری نہیں ہیں جگہہ بری کہنی اوپر کسی کے تم سب

بَنُوْ اٰدَمَ طَفُّ الصَّاعِ بِالصَّاعِ لَمْ تَمْلَؤُهُ لَيْسَ لِاَحَدٍ عَلٰى اَحَدٍ فَضْلٌ

اولاد آدم کی ہو برابر ایک صاع دوسرے صاع کے نہیں بھرتے تم اوسکو نہیں ہے واسطے کسی کے کسی پر بزرگی

اِلَّا بِدِيْنٍ وَّتَقْوٰى كَفٰى بِالرَّجُلِ اَنْ يَّكُوْنَ بَذِيًّا فَاحِشًا بَخِيْلًا رَوَاهُ اَحْمَدُ

مگر ساتھ دین اور تقوی کے کفایت کرتا ہے شخص کو برائی میں یہ کہ ہو زبان دراز فحش بولنے والا بخیل روایت کی یہ احمد

وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان نیکی اور سلوک کے۔ فصل پہلی۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا ابوہریرہ نے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کون لائق تر ہے ساتھ اچھی صحبت کرنے میری کے

قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ

فرمایا ماں تیری کہا اوسنے پھر کون ہے فرمایا ماں تیری کہا اوسنے پھر کون فرمایا ماں تیری کہا اوسنے پھر کون

قَالَ اَبُوْكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اَبَاكَ ثُمَّ

فرمایا باپ تیرا اور بیچ ایک روایت کے فرمایا ماں تیری پھر ماں تیری پھر ماں تیری پھر احسان کر باپ اپنے سے پھر

اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احسان کر قریب تر اپنے سے پھر قریب تر اپنے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

رغم انفه رغم انفه قيل من يا رسول الله قال من ادرك

خاک آلودہ ہووے ناک اس کی خاک آلودہ ہووے ناک اس کی پوچھا گیا کہ کون ہے وہ یا رسول اللہ فرمایا وہ شخص کہ پاوے

والديه عند الكبر احدهما او كلاهما ثم لم يدخل الجنة رواه مسلم

ماں باپ اپنے کو نزدیک بڑھاپے کے ایک کو ان میں سے یا دونوں کو پھر نہ داخل ہوا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے

وعن اسماء بنت ابي بكر قالت قدمت علي امي وهي مشركة في

اور روایت ہے اسماء بیٹی ابی بکر کی سے کہ کہا آئی میری پاس ماں میری اور وہ تھی مشرکہ بیچ

عهد قريش فقلت يا رسول الله ان امي قدمت علي وهي راغبة

زمانہ صلح قریش کے پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ماں میری آئی ہے میری پاس اور وہ بیزار ہے اسلام سے

افاصلها قال نعم صليها متفق عليه وعن عمرو بن العاص قال

آیا پس سلوک کروں میں اوس سے فرمایا کہ ہاں سلوک کر اوس سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن عاص سے کہ کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان ال ابي فلان ليسوا لي باولياء

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حضرت سنو کہ تحقیق آل ابی فلان کے نہیں ہیں میرے دوست

انما وليي الله وصالح المؤمنين ولكن لهم رحم ابلها ببلالها

سوائے اسکے نہیں کہ دوست میرا اللہ ہے اور نیکبخت مومنین لیکن واسطے اونکے ناتا ہے کہ تر رکھتا ہوں میں اوسکو ساتھ تری کے

متفق عليه وعن المغيرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله

متفق علیہ۔ اور روایت ہے مغیرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ نے

حرم عليكم عقوق الامهات ووأد البنات ومنع وهات وكره

حرام کی تم پر ایذا دینی ماؤں کی اور گاڑنا بیٹیوں کا اور حرام کی نہ دینی بخیلی اور گدائی کرنی اور مکروہ رکھی

لكم قيل وقال وكثرة السؤال واضاعة المال متفق عليه وعن

واسطے تمہارے قیل و قال اور بہتایت سوال کی اور ضائع کرنا مال کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من الكبائر شتم الرجل

عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کبیرہ گناہ ہے گالی دینی آدمی کو

والديه قالوا يا رسول الله وهل يشتم الرجل والديه قال نعم يسب

اپنے ماں باپ کو عرض کیا لوگوں نے یا رسول اللہ کیا گالی دیتا ہے آدمی اپنے ماں باپ کو فرمایا کہ ہاں گالی دیتا ہے

دوستی کرنی چاہیے ۱۲ دوستوں سے ہمیشہ کرنا چاہیے اور باپ کے دوستوں سے معلوم ہوا ۱۲ احسان کرنا آدمی کا اپنے باپ کے ۵ گالی ماں باپ کو گالی دلوانے کا باعث ہوا ۱۲

ابا الرجل فيسب اباه ويسب امه فيسب امه متفق عليه وعن ابن عمر

کسی شخص کے باپ کو پس وہ گالی دیتا ہے اسکو باپ کو اور گالی دیتا ہے کسی کی ماں کو پس وہ گالی دیتا ہے اسکی ماں کو متفق علیہ اور روایت

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من ابر البر صلة الرجل اهل ود ابيه

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق نیکیوں میں نیکی سے احسان کرنا آدمی کا اپنے باپ کے دوستوں سے

بعد ان يولي رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بعد غائب ہونے باپ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من احب ان يبسط له في رزقه وينسأ له في اثره فليصل رحمه متفق

کہ جو شخص چاہے کہ کشادگی کی جاوے اوسکی روزی میں اور تاخیر کیجاوے اوسکی اجل میں پس چاہیے کہ سلوک کرے اپنے ناتے داروں سے

عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلق الله الخلق

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پیدا کی اللہ نے خلق

فلما فرغ منه قامت الرحم فاخذت بحقوي الرحمن فقال مه قالت

پس جب فارغ ہوا پیدا کرنے سے کھڑا ہوا رحم اور پکڑی کمر رحمن کی پس فرمایا کیا کہتا ہے تو کہا ناتے نے

هذا مقام العائذ بك من القطيعة قال الا ترضين ان اصل من

یہ ہے جگہ کھڑے ہونے پناہ پکڑنیوالے کی ساتھ تیرے کاٹنے سے فرمایا اللہ نے کیا نہیں راضی ہے تو اس پر کہ ملاؤں میں اوسکو

وصلك واقطع من قطعك قالت بلى يا رب قال فذاك متفق عليه

کہ ملاوے تجھکو اور کاٹوں میں اوسے کہ قطع کرے تجھ سے کہا ناتے نے ہاں راضی ہوں میں اے پروردگار میرے فرمایا پس یہ وعدہ

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرحم شجنة من الرحمن فقال

اور روایت ہے اوسی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ رحم لیا گیا ہے لفظ رحمان سے پس فرمایا

الله تعالى من وصلك وصلته ومن قطعك قطعته رواه البخاري

اللہ تعالی نے جو شخص ملاوے تجھکو ملاؤنگا میں اوسکو اور جو شخص کہ کاٹے تجھکو کاٹونگا میں اوسکو روایت کی یہ بخاری نے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرحم معلقة بالعرش

اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ رحم لٹکایا گیا ہے ساتھ عرش کے

تقول من وصلني وصله الله ومن قطعني قطعه الله متفق عليه

کہتا ہے جو شخص کہ ملاوے مجھکو ملاویگا اوسکو اللہ اور جو شخص کاٹے مجھکو کاٹیگا اوسکو اللہ تعالے متفق علیہ

۵ تاخیر کیجاوے اسکی اجل میں یعنی طول عمر کا مطلب کہ وہ نیک نام مدت تک رہیگا اسکی نیک اولاد ہو کر اسکے واسطے دعاء مغفرت کرے اسکی روح کو ثواب پہنچاوے

باب البر والصلة

وعن جبير بن مطعم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة

اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں داخل ہوگا بہشت میں

قاطع متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس

کاٹنے والا رحم کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں

الواصل بالمكافي ولكن الواصل الذي اذا قطعت رحمه وصلها

صلہ رحم کرنیوالا مکافات کرنیوالا و لیکن ہے صلہ کرنیوالا وہ ہے کہ جسوقت کاٹا جاوے رحم اوسکا وصل کرے رحم کو

رواه البخاري وعن ابي هريرة ان رجلا قال يا رسول الله ان لي

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق واسطے میرے

قرابة اصلهم ويقطعوني واحسن اليهم ويسيئون الي واحلم عنهم

قرابتی ہیں کہ سلوک کرتا ہوں اونسے اور وہ نہیں سلوک کرتے ہیں مجھسے اور احسان کرتا ہوں اونسے اور وہ برائی کرتے ہیں مجھسے اور

ويجهلون علي فقال لئن كنت كما قلت فكانما تسفهم المل ولا يزال

اور وہ جہل کرتے ہیں مجھپر پس فرمایا اگر ہے تو جیسا کہ کہتا ہے پس گویا کہ کھلاتا ہے تو اونکو راکھ گرم اور ہمیشہ ہے

معك من الله ظهير عليهم ما دمت على ذلك رواه مسلم الفصل

ساتھ تیرے اللہ کی طرف سے مددگار اوپر اونکے جبتک کہ ثابت رہیگا تو اس صفت پر روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل

الثاني عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد القدر الا

دوسری۔ اور روایت ہے ثوبان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں پھیرتی تقدیر الٰہی کو مگر

الدعاء ولا يزيد في العمر الا البر وان الرجل ليحرم الرزق بالذنب

دعا اور نہیں زیادتی کرتی عمر میں مگر نیکی کرنی اور تحقیق آدمی محروم کیا جاتا ہے روزی سے سبب گناہ کے

يصيبه رواه ابن ماجة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ پہنچتا ہے اوسکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

دخلت الجنة فسمعت فيها قراءة فقلت من هذا قالوا حارثة بن

کہ داخل ہوا میں بہشت میں پس سنی میں نے آواز پڑھنے قرآن کی پس کہا میں نے کون ہے یہ کہا فرشتوں نے کہ حارثہ بن

النعمان كذلكم البر كذلكم البر وكان ابر الناس بامه رواه في شرح السنة و

نعمان ہے اسیطرح ہے ثواب نیکی کرنیکا ماں باپ سے اسیطرح ہے ثواب نیکی کرنیکا ماں باپ سے اور تھا وہ بہت سلوک کرنیوالا ساتھ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ نِمْتُ فَرَاَيْتُنِيْ فِي الْجَنَّةِ بَدَل
دَخَلْتُ الْجَنَّةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّ رَجُلًا اَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ لِي امْرَاَةً وَاِنَّ اُمِّي تَاْمُرُنِي
بِطَلَاقِهَا فَقَالَ لَهُ اَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوَالِدُ
اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَاِنْ شِئْتَ فَحَافِظْ عَلَى الْبَابِ اَوْ ضَيِّعْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ
اَبَرُّ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبَاكَ ثُمَّ
الْاَقْرَبَ فَالْاَقْرَبَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَا اللّٰهُ وَاَنَا الرَّحْمٰنُ
خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا مِنِ اسْمِي فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا
بَتَتُّهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تنزل الرحمۃ علی قوم فیہم قاطع رحم رواہ البیہقی

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں اترتی رحمت اوس قوم پر کہ اوسمین کاٹنے والا ہو ناتے کا روایت کی یہ بیہقی نے

فی شعب الایمان وعن ابی بکرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

ذنب احری ان یعجل اللہ لصاحبہ العقوبۃ فی الدنیا مع ما یدخر لہ فی

گناہ لائق تر اس بات کے کہ جلدی کرے اللہ صاحب گناہ کو عذاب دنیا میں باوجود ذخیرہ کرنے اوسکے واسطے

الاخرۃ من البغی وقطیعۃ الرحم رواہ الترمذی وابو داود وعن عبد اللہ

آخرت کے ظلم کرنے سے طاعت امام سے اور کاٹنے ناتے کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ منان ولا عاق

بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں احسان رکھنے والا اور ایذا دینے والا

ولا مدمن خمر رواہ النسائی والدارمی وعن ابی ہریرۃ قال قال

اور نہ ہمیشہ شراب پینے والا روایت کی یہ نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلموا من انسابکم ما تصلون بہ ارحامکم فان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو تم اپنے نسبوں میں سے اوسقدر کہ سلوک کرو تم ساتھ اوسکے اپنے ناتیداروں سے

صلۃ الرحم محبۃ فی الاہل مثراۃ فی المال منسأۃ فی الاثر رواہ الترمذی

کہ سلوک کرنا ناتےداروں سے سبب ہوتا ہے محبت کا بیچ اقارب کے اور سبب ہوتا ہے کثرت کا مال میں اور سبب ہوتا ہے تاخیر کا اجل میں

وقال ہذا حدیث غریب وعن ابن عمر ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ تحقیق ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقال یا رسول اللہ انی اصبت ذنبا عظیما فہل لی من توبۃ قال ہل

اور کہا یا رسول اللہ تحقیق میں پہنچا ہوں ایک گناہ بڑے کو پس کیا ہے واسطے میرے توبہ فرمایا کہ کیا ہے

لک من ام قال لا قال وہل لک من خالۃ قال نعم قال فبرہا رواہ

واسطے تیرے ماں کہا کہ نہیں فرمایا اور کیا ہے واسطے تیری خالہ کہا ہاں فرمایا پس سلوک کر اوس سے روایت کی یہ

الترمذی وعن ابی اسید الساعدی قال بینا نحن عند رسول

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی اسید ساعدی رض سے کہ کہا اوس وقت کہ تھے ہم نزدیک رسول

باب البر والصلۃ

گناہ کے کفارے کا سبب ہو جاتی ہے اور معلوم ہوا کہ ماں کے بعد خالہ ماں کا حکم رکھتی ہے ۱۲

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگہان آیا اونکے پاس ایک شخص بنی سلمہ سے پس کہا یا رسول اللہ کیا باقی ہے

بِرِّ اَبَوَيَّ شَيْءٌ اَبَرُّهُمَا بِهٖ بَعْدَ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ اَلصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ
نیکی ماں باپ میری کرون سو کچھ بعد مرنے اونکے فرمایا ہاں دعا کرنی اونکے لیے اور استغفار کرنی

لَهُمَا وَاِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِيْ لَا تُوْصَلُ اِلَّا بِهِمَا
اونکے لیے اور پورا کرنا اونکی وصیت کو بعد مرنے اونکے اور سلوک کرنا ناتیداروں سے کہ نہیں کیا جاتا مگر ساتھ ماں باپ کے

وَاِكْرَامُ صَدِيْقِهِمَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ
اور تعظیم کرنی ماں باپ کے دوستوں کی روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی طفیل رضی سے

قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعْرَانَةِ اِذْ اَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ حَتّٰى
کہ کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو گوشت بانٹتے تھے جعرانہ میں ناگہان آئی ایک عورت یہانتک کہ

دَنَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ
کہ نزدیک پہنچی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بچھا دی آپ نے اوسکے لیے چادر اپنی پس بیٹھ گئی وہ اوسپر پس کہا میں نے کون ہے

هِيَ فَقَالُوْا هِيَ اُمُّهُ الَّتِيْ اَرْضَعَتْهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

یہ پس کہا اونہوں نے کہ یہ ہے ماں حضرت کی کہ جسنے دودھ پلایا تھا حضرت کو روایت کی یہ ابو داؤد نے فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلٰثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ اَخَذَهُمُ
روایت ہے ابن عمر سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اوسوقت کہ تین شخص چلے جاتے تھے ناگہان لیا اونکو

الْمَطَرُ فَمَالُوْا اِلٰى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلٰى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِّنَ الْجَبَلِ
مینہ نے پس گئے وہ طرف ایک غار کے کہ پہاڑ میں تھا پس گرا غار کے مونہہ پر ایک بڑا پتھر پہاڑ میں سے

فَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اُنْظُرُوْا اَعْمَالًا عَمِلْتُمُوْهَا لِلّٰهِ صَالِحَةً
پس بند کر دیا اوپر دروازہ غار کا پس کہا اونہوں نے آپس میں کہ دیکھو اون نیک اعمال کو کہ کیے ہیں تمنے خالص اللہ کے لیے

فَادْعُوا اللّٰهَ بِهَا لَعَلَّهُ يُفَرِّجُهَا فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ كَانَ لِيْ وَالِدَانِ
پس دعا مانگو اللہ سے ساتھ وسیلہ اون عملوں کے امید ہے کہ کھولے اللہ اس پتھر کو پس کہا ایک نے اونمیں سے کہ یا الٰہی تحقیق تھے واسطے میرے

شَيْخَانِ كَبِيْرَانِ وَلِيْ صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ اَرْعٰى عَلَيْهِمْ فَاِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ
بوڑھے بہت بڑے اور حالانکہ تھے میرے بچے چھوٹے اور تھا میں چراتا بکریاں کہ خرچ کرون دودھ اونکا اوپر جب شام کو آتا

فحلبت بدأت بوالدي أسقيهما قبل ولدي وإنه قد نأى بي الشجر فما

اور دودہ دوہتا میں شروع کرتا ماں باپ سے کہ پلاتا میں انکو پہلے اپنی اولاد سے اور تحقیق اتفاقاً ایک دن دور لیگیا مجھکو درخت

أتيت حتى أمسيت فوجدتهما قد ناما فحلبت كما كنت أحلب فجئت

آیا میں گھر میں یہاں تک کہ شام ہو گئی پس پایا میں نے ماں باپ کو کہ سو گئے پس دودہ دوہا میں نے جیسا کہ تھا دوہتا پس لایا میں

بالحلاب فقمت عند رؤسهما أكره أن أوقظهما وأكره أن أبدأ

باسن بھرا ہوا دودہ سے پس کھڑا رہا میں ماں باپ کے سر کے پاس اسحال میں کہ مکروہ جانا میں نے جگانا انکا اور مکروہ جانا میں نے یہ کہ دوں میں

بالصبية قبلهما والصبية يتضاغون عند قدمي فلم يزل ذلك

بچوں کو پہلے ان سے اور بچے چلاتے تھے مارے بھوک کے پاس میرے پاؤں کے پس یہی حال رہا

دأبي ودأبهم حتى طلع الفجر فإن كنت تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء

حال میرا اور حال انکا یہاں تک کہ ہو گئی فجر پس اگر جانتا ہے تو یا اللہ کہ تحقیق میں نے کیا یہہ واسطے محض طلب

وجهك فافرج لنا فرجة نرى منها السماء ففرج الله لهم حتى يرون

رضا تیری کے پس کھولدے واسطے ہمارے اس پتھر میں سے کھولنا کہ دیکھیں ہم اس کشادگی سے آسمان کو پس کھولدیا اللہ نے واسطے انکے

السماء قال الثاني اللهم إنه كانت لي بنت عم أحبها كأشد ما يحب

آسمان کہا دوسرے شخص نے یا الٰہی تحقیق تھی میرے چچا کی بیٹی کہ چاہتا تھا میں اسکو چاہنا مانند چاہنے

الرجال النساء فطلبت إليها نفسها فأبت حتى آتيها بمائة دينار

مردوں کے عورتوں کو پس طلب کیا میں نے اسکی طرف مائل ہوکر نفس اوسکا پس انکار کیا اوسنے یہاں تک کہ لاؤں میں اسکے پاس سو دینار

فسعيت حتى جمعت مائة دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها

پس کسب کیا میں نے یہاں تک کہ بہم پہنچائے میں نے سو دینار پس ملا میں اوس سے ساتہ اون دیناروں کے پس جب کہ بیٹھا میں درمیان دونوں پاؤں

قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت عنها اللهم

کہا اوسنے اے بندی خدا کے ڈر اللہ سے اور نہ کھول تو مہر امانت کو بغیر حق کے پس اوٹھ کھڑا ہوا میں اوس سے یا الٰہی

فإن كنت تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا منها

اگر جانتا ہے تو کہ تحقیق کیا میں نے یہہ واسطے طلب رضامندی تیری کے پس کھول واسطے ہمارے اس پتھر سے

ففرج لهم فرجة وقال الآخر اللهم إني كنت استأجرت أجيرا

پس کھولی واسطے انکے اللہ نے اور کشادگی اور کہا تیسرے نے یا الٰہی تحقیق میں نے مزدوری کو لگایا تھا ایک مزدور

پس اٹھ کھڑا ہوا میں اس سے یعنی چھوڑ دیا میں نے اسکو خدا کے خوف سے ١٢

بِفَرَقٍ اَرُزٍّ فَلَمَّا قَضٰى عَمَلَهٗ قَالَ اَعْطِنِىْ حَقِّىْ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهٗ فَتَرَكَهٗ

بدلے ایک فرق چاول کے پس جب کر چکا وہ کام اپنا کہا دے مجکو حق میرا پس پیش کیا مینے اوسپر حق اوسکا پس چھوڑ گیا اوسکو

وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ اَزَلْ اَزْرَعُهٗ حَتّٰى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَّرَاعِيَهَا فَجَاءَنِىْ

اور اعراض کیا اوس سے پس ہمیشہ رہا مین زراعت کرتا اور چاول کی بہانتک کہ جمع کیے مینے اوس سے بیل اور چرانیوالے انکے پس آیا

فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَظْلِمْنِىْ وَاَعْطِنِىْ حَقِّىْ فَقُلْتُ اذْهَبْ اِلٰى ذٰلِكَ الْبَقَرِ وَ

اور کہا ڈر خدا سے اور نہ ظلم کر مجپر اور دے مجکو حق میرا پس کہا مینے جا تو طرف ان بیلون اور

رَاعِيْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَهْزَأْ بِىْ فَقُلْتُ اِنِّىْ لَا اَهْزَأُ بِكَ فَخُذْ ذٰلِكَ

چرانیوالون انکے کی پس کہا مزدور نے ڈر اللہ سے اور نہ ہنسی کر مجسے پس کہا مینے تحقیق مین نہین ہنسی کرتا تجسے پس لے تو ان

الْبَقَرَ وَرَاعِيَهَا فَاَخَذَهٗ فَانْطَلَقَ بِهَا فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّىْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ

بیلون اور چرانیوالے انکے کو پس لیا اوسنے اونکو اور لیگیا سبکو پس اگر جانتا ہے تو یا اللہ کہ تحقیق کیا مینے یہہ

ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ مَا بَقِىَ فَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

واسطے طلب رضا تیری کے تو کہولدے پتھر کو کہ باقی رہا ہے پس کہولدیا اللہ نے اون سب سے متفق علیہ۔ اور

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ اَنَّ جَاهِمَةَ جَاءَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

روایت ہے معاویہ بن جاہمہ سے کہ تحقیق جاہمہ آیا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَدْتُّ اَنْ اَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ اَسْتَشِيْرُكَ فَقَالَ هَلْ لَكَ

یا رسول اللہ ارادہ کیا مینے یہہ کہ جہاد کو جاؤن مین اور تحقیق آیا مین کہ مشورہ کرون آپ سے پس فرمایا کیا ہے واسطے تیرے

مِنْ اُمٍّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْزَمْهَا فَاِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

ماں کہا کہ ہان فرمایا کہ پس لازم پکڑ تو اوسکو اسلیے کہ تحقیق بہشت نزدیک پاؤن اوسکے ہے روایت کی احمد اور

النَّسَائِىُّ وَالْبَيْهَقِىُّ فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ

نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا ابن عمر نے کہ تہی

تَحْتِىْ امْرَاَةٌ اُحِبُّهَا وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ لِىْ طَلِّقْهَا فَاَبَيْتُ فَاَتٰى عُمَرُ

نیچے میرے ایک عورت دوست رکہتا تہا مین اوسکو اور تہے حضرت عمر ناخوش رکہتے اوس عورت کو پس کہا عمر نے مجکو طلاق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس پس ذکر کیا یہہ اوپر حضرت کے پس کہا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

طَلِّقْهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُودَاوُدَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ

کہ طلاق دی اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلٰى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ رَوَاهُ

یا رسول اللہ کیا حق ہے ماں باپ کا اوپر اولاد اونکی کے فرمایا وہ دونو جنت ہیں تیری اور دوزخ ہیں تیری

ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَمُوتُ

ابن ماجہ نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ کہ مرتے ہیں

وَالِدَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا وَإِنَّهُ لَهُمَا لَعَاقٌّ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو لَهُمَا وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمَا

ماں باپ اوسکے یا ایک اون میں سے البتہ تحقیق وہ بندہ ماں باپ اپنے کا البتہ نافرمان ہوتا ہے پس ہمیشہ رہتا ہے دعا کرتا

حَتّٰى يَكْتُبَهُ اللّٰهُ بَارًّا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہانتک کہ لکھتا ہے اوسکو اللہ نیکوکار - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ أَصْبَحَ مُطِيعًا لِلّٰهِ فِي وَالِدَيْهِ أَصْبَحَ لَهُ بَابَانِ مَفْتُوحَانِ مِنَ الْجَنَّةِ

جو شخص کہ صبح کرے اسحالمین کہ فرمان برداری کرنیوالا ہے خدا کی بیچ حق ماں باپ اپنے کے صبح کرتا ہے اسحالمین کہ ثابت ہیں واسطے

وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا وَمَنْ أَمْسٰى عَاصِيًا لِلّٰهِ فِي وَالِدَيْهِ أَصْبَحَ لَهُ

اور اگر ہے ہوا ایک ماں باپ میں سے پس ایک دروازہ کھلتا ہے اور جو شخص کہ صبح کرے اسحالمین کہ نافرمانی کرنیوالا ہے خدا کی بیچ حق ماں باپ

بَابَانِ مَفْتُوحَانِ مِنَ النَّارِ وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا قَالَ رَجُلٌ وَ

کھلے ہیں اوسکے لیے دو دروازے دوزخ سے اور اگر ہے ایک ماں باپ میں سے پس ایک دروازہ کھولا جاتا ہے کہا ایک شخص نے

إِنْ ظَلَمَاهُ قَالَ وَإِنْ ظَلَمَاهُ وَإِنْ ظَلَمَاهُ وَعَنْهُ

اگرچہ ماں باپ اسکے اوسپر ظلم کریں فرمایا اور اگرچہ ظلم کریں اوسپر اور اگرچہ ظلم کریں اوسپر اور روایت ہے ابن عباس

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ إِلٰى وَالِدَيْهِ نَظَرَ

کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی فرزند نیکی کرنے والا ماں باپ سے کہ دیکھے طرف ماں باپ اپنے کی دیکھنا

رَحْمَةٍ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُورَةً قَالُوا وَإِنْ نَظَرَ كُلَّ

محبت و شفقت کا مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے بدلے ہر دیکھنے کے حج مقبول عرض کیا صحابہ نے اور اگرچہ دیکھے ہر

يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَأَطْيَبُ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ

روز سو بار فرمایا ہاں اللہ بہت بڑا ہے اور بہت پاکیزہ ہے - اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم كل الذنوب يغفر الله تعالى منها ما شاء إلا عقوق

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تمام گناہ بخشتا ہے اللہ تعالیٰ اونمین سے جو چاہتا ہے مگر نافرمانی

الوالدين فإنه يعجل لصاحبه في الحياة قبل الممات وعن سعيد

ماں باپ کی پس تحقیق اللہ جلدی سزا دیتا ہے ماں باپ کی نافرمانی کرنیوالیکو بیچ زندگانی دنیا کے پہلے مرنیکے ۔ اور روایت ہے سعید

ابن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق كبير الإخوة على صغيرهم

بن عاص رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق بڑے بھائی کا اوپر چھوٹے بھائیوں کے

حق الوالد على ولده روى البيهقي الأحاديث الخمسة في شعب الإيمان

مانند حق باپ کے ہے اوپر بیٹے اپنے کے روایت کین بیہقی نے پانچون حدیثین شعب الایمان مین

باب الشفقة والرحمة على الخلق الفصل الأول عن

باب ہے بیچ بیان شفقت اور رحمت کے خلق پر فصل پہلی ۔ روایت ہے

جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرحم الله من

جریر بیٹے عبد اللہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رحمت کرتا اللہ اوس شخص

لا يرحم الناس متفق عليه وعن عائشة قالت جاء أعرابي إلى

کہ نہیں رحم کرتا لوگوں پر متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا عائشہ رضہ نے کہ آیا ایک اعرابی پاس

النبي صلى الله عليه وسلم فقال أتقبلون الصبيان فما نقبلهم فقال النبي

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کیا بوسہ لیتے ہو تم لڑکوں کے پس نہیں بوسہ لیتے ہم لڑکوں کو پس فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم أو أملك لك أن نزع الله من قلبك الرحمة متفق عليه

صلے اللہ علیہ وسلم نے سو کیا مالک ہوں میں واسطے تیرے جب نکال لی ہو اللہ نے تیرے دل سے شفقت متفق علیہ

وعنها قالت جاءتني امرأة ومعها ابنتان لها تسألني فلم تجد

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا عائشہ نے کہ آئی میرے پاس ایک عورت اور اوسکے ساتھ دو بیٹیاں تھیں اوسکی مانگتی تھی وہ عورت مجھ سے پس نہ پایا

عندي غير تمرة واحدة فأعطيتها إياها فقسمتها بين ابنتيها

میرے پاس سوا ایک کھجور کے پس دی مینے اوس عورت کو وہ کھجور پس بانٹ دی اوس عورت نے وہ کھجور درمیان دونوں

ولم تأكل منها ثم قامت فخرجت فدخل النبي صلى الله عليه وسلم فحدثته

اور آپ نہ کھایا اوسمین سے کچھ پھر اوٹھی وہ عورت اور باہر نکلی پھر داخل ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس کہا مینے آنحضرت سے

ف ۱ پردہ آگ سے یعنی بیٹیاں جب اس نے بلا میں ڈالیں تو یہ بچائینگی اسکو دوزخ سے اور اثر انکی پرورش کی مثل ایک پردے کے ہوگا سبب انکی پرورش کے دوزخ سے بچ جاویگا اور نیز جس بلا کی بیٹیاں سے کیفیت آدمی کی ان سے پہچانی جاتی ہے

فقال من ابتلى من هذه البنات بشيء فاحسن اليهن كن له سترا من

پس فرمایا جو کوئی آزمائش کیا جاوے جنس ان بیٹیوں سے ساتھ کسی چیز کے پس احسان کرے طرف انکی ہونگی وہ اسکے واسطے پردہ

النار متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عال

آگ دوزخ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پرورش کرے

جاريتين حتى تبلغا جاء يوم القيامة انا وهو هكذا وضم اصابعه رواه

دو بیٹیوں کو یہانتک کہ پہنچیں وہ حد بلوغ کو آویگا وہ دن قیامت کے اسحال میں کہ میں اور وہ باہم ہونگے اسطرح اور ملائیں انگلیاں

مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الساعي على الارملة و

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر گیری کرنیوالا بیوہ عورت کا اور

المسكين كالساعي في سبيل الله واحسبه قال كالقائم لا يفتر وكالصائم

مسکین کا مانند سعی کرنیوالے کی ہے راہ خدا میں اور گمان کرتا ہوں میں اسکو کہ یہی کہا مانند قیام کرنیوالے کی ہے کہ سستی نہیں کرتا اور مانند روزہ دار کے

لا يفطر متفق عليه وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى

کہ نہیں افطار کرتا متفق علیہ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم انا وكافل اليتيم له ولغيره في الجنة هكذا واشار بالسبابة و

اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اور پرورش کرنیوالا یتیم کا خواہ وہ یتیم اسکا ہو یا اور کا جنت میں اسطرح ہونگے اور اشارہ کیا ساتھ

الوسطى وفرج بينهما شيئا رواه البخاري وعن النعمان بن بشير قال

بیچ کی انگلی کے اور کشادگی رکھی درمیان انکے تھوڑی سی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ترى المؤمنين في تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھیگا مسلمانوں کو آپس کی ترحم اور محبت اور مہربانی میں

كمثل الجسد اذا اشتكى عضوا تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى

مانند حال بدن کے جس وقت دکھتا ہے ایک عضو بلاتے ہیں ایکدوسرے کو باقی اعضا بدن کے ساتھ بیداری اور تپ کے

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمنون كرجل

متفق علیہ۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سب مسلمان بیچ حکم ایک شخص کے ہیں

واحد ان اشتكى عينه اشتكى كله وان اشتكى راسه اشتكى كله

اگر دکھتی ہے آنکھ اوسکی دکھتا ہے سارا بدن اوسکا اور اگر دکھتا ہے سر اوسکا دکھتا ہے سارا بدن اوسکا

ف ۲ خیر سے آخرت میں وہ بیٹیاں اوسکے پاس ہونگی اور اوسکو بھی نیک ہوگا ایسے آدمی کو جیسے حضرت صلعم مقام والے کی ہے جیسے نیکی کرنے والے کو

ف ۳ یعنی ثواب اور مرتبہ میں مانند سعی کرنیوالے کی ہے راہ خدا میں حاجت مندوں کی حاجت پوری کرنے کی بڑی فضیلت ہے

ف ۴ یعنی اس سے قرب ہوگا جیسے یہ انگلیاں جنت میں

ف ۵ یتیم کی پرورش کرنیوالے اور اوسکے مال کی حفاظت کرنیوالے کا بہشت میں اسطرح بلند درجہ ہے کہ میرے درجہ سے ایسا اتصال ہے جیسے ان دونوں انگلیوں کو ہے

ف ۶ مانند حال بدن کے یعنی اگر کسی عضو کو درد ہوتی ہے تو تمام بدن کو بیکلی ہوتی ہے اسیطرح ایماندار کی آپس کی محبت کا حال ہے کہ اگر ایک ایماندار کو رنج اور تکلیف ہو تو سب ایماندار کو رنج و تکلیف ہو یہی ایمان کا مقتضا ہے

ف ۷ ایک شخص کے یعنی سب مسلمان بیچ ایک شخص کے ہیں کمال ایمان کا یہی ہے کہ آپس میں محبت رکھیں اور حتی الامکان دوسرے کا نقصان نہ کریں اور باوجود قدرت کے اپنے بھائی مسلمان کی مدد کریں اور اگر ایسا نہ ہو تو اسکے ایمان میں نقصان ہے ۱۲

رواه مسلم وعن ابى موسى عن النبى صلى الله عليه وسلم قال المؤمن للمؤمن

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی رضی اللہ عنہ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مسلمان واسطے مسلمان کے

كالبنيان يشد بعضه بعضا ثم شبك بين اصابعه متفق عليه

مانند مکان کی ہے کہ مضبوط رکھتے ہیں بعضے اجزا مکان کے بعض کو پھر داخل کیں حضرت نے انگلیاں اپنی ہاتھ کی بیچ انگلیوں کے

وعنه عن النبى صلى الله عليه وسلم انه كان اذا اتاه السائل او صاحب

اور روایت ہے ابی موسی سے انہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق حضرت جب آتا انکے پاس سائل یا حاجتمند

الحاجة قال اشفعوا فلتوجروا ويقضى الله على لسان رسوله ما شاء

فرماتے سفارش کرو تا حاصل ہو تمکو ثواب سفارش کا اور حکم کرتا ہے اللہ تعالی اوپر زبان پیغمبر اپنے کے جو کچھ چاہتا ہے

متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انصر اخاك

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدد کرو اپنے بھائی مسلمان کی

ظالما او مظلوما فقال رجل يا رسول الله انصره مظلوما فكيف انصره

ظالم ہو یا مظلوم پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ مدد کرتا ہوں میں اسکی درحالیکہ مظلوم ہے پس کیونکر مدد کروں اسکی

ظالما قال تمنعه من الظلم فذلك نصرك اياه متفق عليه وعن

درحالیکہ ظالم ہو فرمایا حضرت نے باز رکھے تو اوسکو ظلم سے پس یہ مدد کرنی تیری ہے اوسکی متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان بھائی مسلمان کا ہے ظلم نہ کرے مسلمان پر

يسلمه ومن كان فى حاجة اخيه كان الله فى حاجته ومن فرج عن

نہ ڈالے اوسکو مہلکہ میں اور جو کوئی سعی کرتا ہے بیچ حاجت روائی بھائی مسلمان کی ہوتا ہے اللہ تعالی بیچ حاجت روائی اوسکی اور جو کوئی دور کرے

مسلم كربة فرج الله عنه كربة من كربات يوم القيمة ومن ستر مسلما

مسلمان سے کوئی غم دور کرتا ہے اللہ تعالی اوس سے ایک بڑا غم غموں دن قیامت کے سے اور جو کوئی ڈھانکے بدن یا عیب

ستره الله يوم القيمة متفق عليه وعن ابى هريرة قال قال رسول

ڈھانکیگا اللہ تعالی عیب اوسکے دن قیامت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يخذله ولا يحقره التقوى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان دینی بھائی مسلمان کا ہے نہ ظلم کرے اوسپر اور نہ ترک مدد کرے اوسکی اور حقیر جانے اوسکو

الغضب

هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ ثَلٰثَ مِرَارٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ يَّحْقِرَ اَخَاهُ
اسجگہ ہے اور اشارت کی حضرتؐ نے طرف سینہ مبارک اپنے کی تین بار کفایت کرتی ہے مسلمان کو بدی سے حقیر کرنا بہائی
اَلْمُسْلِمُ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
مسلمان کو سب چیزیں مسلمان کی مسلمان پر حرام ہیں خون اوسکا اور مال اوسکا اور آبرو اوسکی روایت کی یہ مسلم نے۔
وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلٰثَةٌ
اور روایت ہے عیاض بن حمار رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشتی تین طرح کے لوگ ہیں
ذُوْ سُلْطَانٍ مُّقْسِطٌ مُّتَصَدِّقٌ مُّوَفَّقٌ وَّرَجُلٌ رَّحِيْمٌ رَقِيْقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ
ایک تو حاکم اور احسان کرنے والا لوگوں سے توفیق دیا گیا بھلائیوں کی اور دوسرا شخص مہربان نرم دل ہر
ذِيْ قُرْبٰى وَمُسْلِمٍ وَّعَفِيْفٌ مُّتَعَفِّفٌ ذُوْ عِيَالٍ وَّاَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ اَلضَّعِيْفُ
قرابتی اور ہر مسلمان پر اور تیسرا پاکدامن بے سوال عیالدار اور دوزخی پانچ ہیں اول سست عقل
الَّذِيْ لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْكُمْ تَبَعٌ لَا يَبْغُوْنَ اَهْلًا وَّلَا مَالًا وَّالْخَائِنُ
کہ نہیں ہے عقل اوسکو وہ لوگ کہ تمہارے خادم ہیں نہ طالب ہیں بیوی کے اور نہ مال حلال کے اور دوسرا چور
الَّذِيْ لَا يَخْفٰى لَهٗ طَمَعٌ وَّاِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهٗ وَرَجُلٌ لَّا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِيْ اِلَّا
جب اسپر کیلئے کوئی چیز اگرچہ حقیر ہو وہ اسکو چرا لے اور تیسرا وہ شخص ہے کہ صبح نہیں کرتا اور شام نہیں کرتا مگر
وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ اَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيْرُ
کہ وہ فریب دیتا ہے تجکو تیرے گہر میں اور تیرے مال میں اور ذکر کیا آنحضرتؐ نے بخیل کو اور جھوٹے کو اور بدخلق
الْفَحَّاشُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ
فحش گو کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے خدا کی
نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہ ایمان نہیں لاتا کوئی بندہ یہانتک کہ دوست رکھے واسطے بھائی مسلمان کے اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے
وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضؓ سے کہا اونسے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی نہیں ایمان لاتا قسم ہے اللہ کی
لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ قِيْلَ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ لَا يَاْمَنُ جَارُهٗ
نہیں ایمان لاتا قسم ہے اللہ کی نہیں ایمان لاتا پوچھا گیا کون یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ امن میں نہیں ہوتا ہمسایہ اسکا

بوائقه متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

بدیون اوسکی سے روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

يدخل الجنة من لا يأمن جاره بوائقه رواه مسلم وعن عائشة

داخل ہوگا جنت میں وہ شخص کہ نہیں امن میں رہتا ہمسایہ اوسکا برائیوں اوسکی سے روایت کیا اسکو مسلم نے - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

وابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما زال جبريل يوصيني بالجار حتى

اور ابن عمر رضہ سے کہ نقل کی اونہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے ہمیشہ جبرئیل امر کرتے رہے مجکو ساتھ حق ہمسایہ کے

ظننت انه سيورثه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال

کہ گمان کیا مینے کہ جبرئیل وارث کر دینگے ہمسایہ کو متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا عبد اللہ نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنتم ثلثة فلا يتناجى اثنان دون

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب ہو تم تین شخص پس سرگوشی نہ کریں دو شخص آپس میں

الآخر حتى تختلطوا بالناس من اجل ان يحزنه متفق عليه وعن

تیسرے کو چھوڑ کر یہاں تک کہ ملو تم ساتھ لوگوں کے سبب کیونکہ یہ غم میں ڈالے گا اسکو متفق علیہ - اور روایت ہے

تميم الداري ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الدين النصيحة ثلثا قلنا

تمیم داری رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دین نصیحت ہے تین بار فرمائی یہ بات کہا ہمنے

لمن قال لله ولكتابه ولرسوله ولائمة المسلمين وعامتهم رواه مسلم

کسکیلیے فرمایا حضرت نے واسطے اللہ کی اور واسطے کتاب اوسکی اور واسطے رسول اوسکے اور واسطے اماموں مسلمانوں کے اور واسطے

وعن جرير قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على اقام الصلوة وايتاء

اور روایت ہے جریر رضہ سے کہ کہا جریر نے کہ بیعت کی مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اوپر قائم کرنے نماز کے اور دینے

الزكوة والنصح لكل مسلم متفق عليه الفصل الثاني عن

زکوۃ کے اور خیر خواہی کرنے کے واسطے ہر مسلمان کی روایت کیا یہ بخاری اور مسلم نے - فصل دوسری - روایت ہے

ابي هريرة قال سمعت ابا القاسم الصادق المصدوق صلى الله عليه وسلم يقول

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا سنا مینے ابو القاسم سے کہ سچے سچے کیے گئے ہیں صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے

لا تنزع الرحمة الا من شقي رواه احمد والترمذي وعن عبد الله

نہیں نکالی جاتی رحمت مگر بدبخت کے دل سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الراحمون يرحمهم الرحمن ارحموا

ابن عمرو رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شفقت کرنیوالے خلق پر رحمت کرتا ہے انپر رحمن رحم کرو

من في الارض يرحمكم من في السماء رواه ابو داود والترمذي وعن

کہ زمین میں ہیں تا رحمت کرے تمکو سلجو کہ آسمان میں ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے - اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من لم يرحم صغيرنا و

ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہمارے تابعین میں سے وہ شخص کہ نہ رحم کرے ہمارے

لم يوقر كبيرنا ويأمر بالمعروف وينه عن المنكر رواه الترمذي و

نہ عزت کرے ہمارے بڑوں کی اور نہ امر کرے ساتھ نیکی کے اور نہ منع کرے برائی سے روایت کی یہ ترمذی نے اور

قال هذا حديث غريب وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه

کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما اكرم شاب شيخا من اجل سنه الا قيض الله له عند سنه من

نہیں تعظیم کی کسی جوان نے کسی بڈھے کی بسبب کبرسنی اوسکے کے مگر کہ مقرر کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکی وقت کبرسنی اوسکی کے

يكرمه رواه الترمذي وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى

کہ تعظیم کرے اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی موسے رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم ان من اجلال الله اكرام ذي الشيبة المسلم وحامل القرآن

علیہ وسلم نے کہ تحقیق جملہ تعظیم اللہ تعالی کی سے ہے تعظیم کرنی بوڑھے مسلمان کی اور پڑھنے والے قرآن کی

غير الغالي فيه ولا الجافي عنه واكرام السلطان المقسط رواه ابو

کہ نہو غلو کرنیوالا اوسمیں اور نہ ہو دور ہونیوالا اوس سے اور جملہ تعظیم اللہ کی سے ہے تعظیم کرنی بادشاہ عادل کی روایت کی یہ ابو

داود والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي هريرة قال قال رسول

داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم خير بيت في المسلمين بيت فيه يتيم يحسن اليه و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین گھروں کا مسلمانوں کے گھروں میں وہ گھر ہے کہ اوسمیں ہو یتیم کہ احسان کیا جاوے طرف اوس کے اور

شر بيت في المسلمين بيت فيه يتيم يساء اليه رواه ابن ماجة

برا گھر مسلمانوں کے گھروں میں سے وہ گھر ہے کہ اوسمیں ہو یتیم کہ برائی کیجاوے طرف اوسکی روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَحَ رَأْسَ یَتِیْمٍ

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ہاتھ پھیرے یتیم کے سر پر

لَمْ یَمْسَحْہُ اِلَّا لِلّٰہِ کَانَ لَہٗ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ یَمُرُّ عَلَیْہَا یَدُہٗ حَسَنَاتٌ وَمَنْ اَحْسَنَ

درحالیکہ نہیں پھیرتا ہے ہاتھ مگر واسطے اللہ کے ہوتے ہیں واسطے اوسکے بدلے ہر بال کے کہ پھرتا ہے اوسپر ہاتھ اوسکا نیکیاں اور جو شخص کہ احسان کرے

اِلٰی یَتِیْمَۃٍ اَوْ یَتِیْمٍ عِنْدَہٗ کُنْتُ اَنَا وَہُوَ فِی الْجَنَّۃِ کَہَاتَیْنِ وَقَرَنَ بَیْنَ

طرف یتیم لڑکی کے یا یتیم لڑکے کے نزدیک اوسکی ہو ہونگا میں اور وہ بہشت میں مانند ان دونوں کے اور ملائین

اِصْبَعَیْہِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ

دونوں انگلیاں اپنی روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰوٰی یَتِیْمًا اِلٰی طَعَامِہٖ

ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ جگہ دیوے یتیم کو طرف کھانے اپنے کے

وَشَرَابِہٖ اَوْجَبَ اللّٰہُ لَہُ الْجَنَّۃَ الْبَتَّۃَ اِلَّا اَنْ یَّعْمَلَ ذَنْبًا لَا یُغْفَرُ وَمَنْ

اور پینے اپنے کے واجب کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے بہشت مقرر مگر یہہ کہ کرے وہ گناہ کہ نہیں بخشا جاتا اور جو شخص کہ

عَالَ ثَلٰثَ بَنَاتٍ اَوْ مِثْلَہُنَّ مِنَ الْاَخَوَاتِ فَاَدَّبَہُنَّ وَرَحِمَہُنَّ حَتّٰی

پرورش کرے تین بیٹیوں کو یا پرورش کرے اونکو کہ مانند تین بیٹیوں کی ہیں بہنوں سے پس ادب سکھاوے اونکو اور شفقت کرے اونپر یہانتک

یُغْنِیَہُنَّ اللّٰہُ اَوْجَبَ اللّٰہُ لَہُ الْجَنَّۃَ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَوِ اثْنَتَیْنِ

کہ بے پروا کرے اونکو اللہ واجب کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے بہشت پس کہا اوس شخص نے یا رسول اللہ یا دو کو

قَالَ اَوِ اثْنَتَیْنِ حَتّٰی لَوْ قَالُوْا اَوْ وَاحِدَۃً لَقَالَ وَاحِدَۃً وَمَنْ اَذْہَبَ اللّٰہُ

فرمایا دو کی پرورش کا بھی یہی ثواب ہے یہانتک کہ اگر کہتے لوگ یا ایک کو البتہ فرماتے یا ایک کو اور جس شخص کی لیلی اللہ

بِکَرِیْمَتَیْہِ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا کَرِیْمَتَاہُ قَالَ عَیْنَاہُ

دو پیاریاں واجب ہوئی اوسکے لیے بہشت پوچھا گیا یا رسول اللہ کیا مراد ہے دو پیاریوں سے فرمایا دو نو آنکھیں اوسکی

رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

روایت کیا اسکو بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یُّؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَہٗ خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ اَنْ یَّتَصَدَّقَ بِصَاعٍ

علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اللہ کی کہ البتہ ادب سکھانا آدمی کا اپنے بیٹے کو بہتر ہے واسطے اوسکے تصدق کرنے ایک صاع غلہ کے سے

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وناصح الراوي ليس

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے اور ناصح راوی نہیں

عند أصحاب الحديث بالقوي وعن أيوب بن موسى عن أبيه

نزدیک محدثون کے قوی۔ اور روایت ہے ایوب بن موسیٰ سے کہ روایت کی انہون نے اپنے باپ سے

عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما نحل والد ولده من نحل

اسنے روایت کی ایوب کے دادا سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں دیا باپ نے اپنے بیٹے کو کچھ دینا

أفضل من أدب حسن رواه الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان و

بہتر ادب نیک سے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان اور

قال الترمذي هذا عندي حديث مرسل وعن عوف بن مالك

کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث نزدیک میرے مرسل ہے۔ اور روایت عوف بن مالک

الأشجعي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا وامرأة سفعاء الخدين

اشجعی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مین اور عورت سیاہ رخسارون کی

كهاتين يوم القيامة وأومأ يزيد بن زريع إلى الوسطى والسبابة

مانند ان دونون انگلیون کی ہونگی دن قیامت کے اور اشارہ کیا یزید بن زریع نے طرف بیچ کی انگلی کی اور انگلی شہادت کی

امرأة آمت من زوجها ذات منصب وجمال حبست نفسها على يتاماها

وہ عورت کہ ہوئی بے شوہر جاہ و جمال والی روکا اپنے نفس کو اوپر حال یتیمون اپنے کے

حتى بانوا أو ماتوا رواه أبو داود وعن ابن عباس قال قال رسول

یہانتک کہ جدی ہوئی یا مرگئی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من كانت له أنثى فلم يئدها ولم يهنها ولم يؤثر

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسکی ہووے ایک بیٹی پس نہ گاڑا اسکو زندہ اور نہ ذلیل کرکر رکھا اسکو اور نہ ترجیح دی

ولده عليها يعني الذكور أدخله الله الجنة رواه أبو داود وعن

اپنے ولد کو اوپر اسکے یعنی لڑکو کو ۔۔۔ داخل کریگا اسکو اللہ بہشت مین روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اغتيب عنده أخوه المسلم وهو يقدر على

انس رضی اللہ عنہ سے کہ روایت نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ غیبت کیجاوے نزدیک اسکے بھائی مسلمان کی حالانکہ وہ شخص قادر ہے اوپر

باب الشفقة والرحمة على الخلق

نَصْرَهُ فَنَصَرَهُ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنْ لَمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ
مدد کرے اوسکی پس مدد کی اوسکی مدد کریگا اوسکی اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت مین اور اگر مدد نکی اوس کی اور وہ

يَقْدِرُ عَلٰى نَصْرِهِ اَدْرَكَهُ اللّٰهُ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ
قادر تھا اوسکے مدد کرنے پر مواخذہ کریگا اللہ اوس سے بسبب ذلکرنے کے دنیا اور آخرت مین روایت کی یہ شرح

السُّنَّةِ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
السنہ مین۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ اَخِيْهِ بِالْمَغِيْبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّعْتِقَهُ مِنَ
جو شخص کہ دفع کرے کہانا گوشت بہائی مسلمان اپنے کیسے غائبانہ ہے حق اللہ پر یہہ کہ آزاد کریگا اوسکو

النَّارِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ
آگ سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا سنا مینے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّرُدُّ عَنْ عِرْضِ اَخِيْهِ اِلَّا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ نہین کوئی مسلمان کہ رد کرے آبرو بہائی اپنے کیسے مگر کہ

كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ
ہوتا ہے حق اللہ پر یہہ کہ باز رکہے اوس سے آگ دوزخ کو دن قیامت کے پہر پڑہی حضرت نے یہہ

الْاٰيَةَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَ
آیت اور ہے واجب ہمپر مدد کرنی مومنون کی روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین۔ اور

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ يَخْذُلُ امْرَأً
روایت ہے جابر رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین کوئی شخص مسلمان کہ مدد نکرے مرد

مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَهَكُ فِيْهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيْهِ مِنْ عِرْضِهِ اِلَّا
مسلمان کی اوسجگہ کہ بے حرمتی کیجاتی ہے اوسکی اور نقصان کیا جاتا ہے اوسجگہ مین آبرو اوسکی سے مگر

خَذَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيْهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ
نہین مدد کریگا اوسکی اللہ تعالیٰ اوسجگہ مین کہ دوست رکہتا ہے اوسمین مدد خدا کو اور نہین کوئی شخص مسلمان

يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُّنْتَقَصُ فِيْهِ مِنْ عِرْضِهِ
کہ مدد کرے کسی مسلمان کی اوسجگہ مین کہ نقصان کیا جاتا ہے اوسمین آبرو اوسکی سے

وينتهك فيه من حرمته الا نصره الله تعالى في

اور بے حرمتی کیجاتی ہے اوسکی اوسمین مگر اسکو مدد کریگا اوسکی الله تعالی اوس

موطن يحب فيه نصرته رواه ابو داود وعن عقبة

جگہہ مین کہ دوست رکھتا ہے اوسمین مدد اوسکی روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عقبہ

ابن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیٹے عامر رض کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے

من رای عورة فسترها كان كمن احيى

جو شخص کہ دیکھے عیب کسی مسلمان مین اور ڈھانکدے اوسکو تو ہو گا وہ ایسا کہ زندہ کیا

موءودة رواه احمد والترمذي وصححه

جیتے گاڑے ہوئے کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

وعن ابي هريرة قال قال

اور روایت ہے ابی هریره رض سے کہ کہا ابو ہریرہ نے کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احدكم مراة اخيه

رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا آئینہ ہے بھائی اپنے کا

فان رای به اذى فليمطه عنه رواه الترمذي وضعفه وفي رواية

پس اگر دیکھے اوسمین برائی تو چاہیے کہ دور کرے اوس سے برائی روایت کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور بیچ ایک روایت

له ولابي داود المؤمن مراة المؤمن والمؤمن اخو المؤمن يكف عنه

ترمذی کے اور ابو داؤد کے یون ہے مسلمان آئینہ مسلمان کا ہے اور مسلمان بھائی ہے مسلمان کا دفع کرتا ہے اوس سے

ضيعته ويحوطه من ورائه وعن معاذ بن انس قال قال رسول

ضرر کو جس مین ہلاکت اوسکی ہو اور نگاہ رکھتا ہے حق اوسکا غائبانہ اوسکو - اور روایت ہے معاذ بن انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من حمى مؤمنا من منافق بعث الله ملكا يحمي لحمه

خدا صلے الله علیہ وسلم نے جو شخص کہ بچاوے کسی مسلمان کو منافق کی شر سے بھیجیگا الله تعالی فرشتہ کو کہ بچاویگا اوسکے بدن کو

يوم القيمة من نار جهنم ومن رمى مسلما بشيء يريد به شينه

دن قیامت کے آگ دوزخ کی سے اور جو شخص کہ تہمت کرے کسی مسلمان کو ساتھ کسی چیز کے چاہتا ہے ساتھ اسکے عیب اوسکا

حبسه الله على جسر جهنم حتى يخرج مما قال رواه ابوداود وعن

قید کریگا اوسکو اللہ اوپر پل دوزخ کے یہاں تک کہ نکلے عہدہ اوس چیز کیسے کہ کہا تھی روایت کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الاصحاب عند

عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین یاروں کا نزدیک

الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره

اللہ کے بہترین اونکا ہے واسطے یار اپنی کے اور بہترین ہمسایوں کا نزدیک اللہ کے بہترین اونکا ہے واسطے ہمسایہ اپنی کے

رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن ابن مسعود قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يا رسول الله كيف

اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا کہا ایک شخص نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یا رسول اللہ کسطرح سے

لي ان اعلم اذا احسنت واذا اسأت فقال النبي صلى الله عليه وسلم اذا سمعت

معلوم کروں میں نیکو کاری اپنی اور بدکاری اپنی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت سنے تو

جيرانك يقولون قد احسنت فقد احسنت واذا سمعتهم يقولون

اپنے ہمسایوں کو کہتے ہیں تحقیق نیکی کی تونے پس تحقیق نیکی کی تونے اور جسوقت سنے تو ہمسایوں کو کہتے ہیں

قد اسأت فقد اسأت رواه ابن ماجة وعن عائشة ان النبي

تحقیق برا کیا تونے پس تحقیق برا کیا تونے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال انزلوا الناس منازلهم رواه ابوداود الفصل الثالث

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اتارو تم آدمیوں کو بیچ مرتبے اونکے روایت کی یہ ابوداود نے۔ فصل تیسری

عن عبد الرحمن بن ابي قراد ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ يوما فجعل

روایت ہے عبد الرحمن بیٹے ابی قراد کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا ایکدن پس شروع کیا

اصحابه يتمسحون بوضوئه فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم ما يحملكم على

صحابیوں نے کہ ملتے تھے اپنے بدنکو پانی حضرت کی وضو کا پس فرمایا واسطے اونکے نبی صلعم نے کونسی چیز باعث ہوئی تمکو

هذا قالوا حب الله ورسوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم من سره ان يحب

اسکام پر عرض کیا کہ محبت اللہ کی اور رسول اللہ کی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کو خوش لگے یہ کہ

الله ورسوله او يحبه الله ورسوله فليصدق حديثه اذا حدث

اسد کو اور اوسکے رسول کو یا دوست رکھے اوسکو اسد اور رسول اوسکا پس چاہیے کہ سچ بولے اپنی بات میں جسوقت کہ بات کرے

وليؤد امانته اذا ائتمن وليحسن جوار من جاوره وعن ابن عباس

اور چاہیے کہ ادا کرے امانت لوگونکی جسوقت کہ امانت سونپی جاوے اور چاہیے کہ اچھی کرے ہمسایگی ہمسایون کی ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليس المؤمن بالذي يشبع

کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں مومن کامل وہ شخص کہ پیٹ بھر کر کھاوے

وجاره جائع الى جنبه رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن ابي

اسحالمیں کہ ہمسایہ اوسکا بھوکا ہو اوسکے پہلو میں روایت کین یہ دونون حدیثین بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابی

هريرة قال قال رجل يا رسول الله ان فلانة تذكر من كثرة صلاتها

ہریرہ رضہ سے کہ کہا ابوہریرہ نے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہے بسبب کثرت نماز اوسکی

وصيامها وصدقتها غير انها تؤذي جيرانها بلسانها قال هي

اور روزے اوسکے اور دینے اوسکے لیکن وہ ایذا دیتی ہے اپنے ہمسایون کو ساتھ زبان اپنی کے فرمایا کہ وہ

في النار قال يا رسول الله فان فلانة تذكر قلة صيامها وصدقتها

دوزخ میں ہوگی کہا اوس شخص نے یا رسول اللہ پس تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہے بسبب کم رکھنے روزونکے اور کم اسد دینے کے

وصلوتها وانها تصدق بالاثوار من الاقط ولا تؤذي بلسانها

اور کم نماز پڑھنے کے اور تحقیق وہ اسد دیتی ہے چند ٹکڑے سے قروط کے اور نہیں ایذا دیتی اپنی زبان سے

جيرانها قال هي في الجنة رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان و

اپنے ہمسایون کو فرمایا کہ وہ بہشت میں ہوگی روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور

عنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقف على ناس جلوس فقال

روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے لوگون پر کہ بیٹھے ہوئے تھے پس فرمایا

الا اخبركم بخيركم من شركم قال فسكتوا فقال ذلك ثلث مرات

کیا نہ خبر دون میں تمکو ساتھ نیکترین تمہارے کے بدترین تمہارے سے کہا ابوہریرہ نے پس چپ رہے لوگ پس فرمایا حضرت نے یہ کلام تین بار

فقال رجل بلى يا رسول الله اخبرنا بخيرنا من شرنا فقال خيركم

پس کہا ایک شخص نے ہان یا رسول اللہ خبر دیجیے ہمکو ساتھ نیکترین ہمارے کے بدترین ہمارے سے پس فرمایا بہتر تمہارا

ذلت اور فضیحت کے ہیں ۱۲

مَنْ يُرْجىٰ خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجىٰ خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ

وہ ہے کہ امید رکھتے ہوں لوگ بھلائی اوسکی کی اور امن میں رہتے ہوں اوسکی بدی سے اور بدتر ہیں تمہارا وہ ہے کہ امید نہ رکھتے ہوں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے کہ یہ

حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالىٰ قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ إِنَّ

کہ تحقیق اللہ تعالی نے تقسیم کیے درمیان تمہارے خلق تمہارے جیسے کہ تقسیم کیے درمیان تمہارے رزق تمہارے تحقیق

اللّٰهَ تَعَالىٰ يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا

اللہ تعالی دیتا ہے دنیا اوس شخص کو کہ دوست رکھتا ہے اور اوسکو کہ نہیں دوست رکھتا اور نہیں دیتا دین

مَنْ أَحَبَّ فَمَنْ أَعْطَاهُ اللّٰهُ الدِّينَ فَقَدْ أَحَبَّهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

اوس شخص کو کہ دوست رکھتا ہے پس جس شخص کو کہ دیا اللہ نے دین پس تحقیق دوست رکھا اوسکو قسم ہے اوس ذات کی کہ جان

لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتّٰى يَسْلَمَ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ وَلَا يُؤْمِنُ حَتّٰى يَأْمَنَ جَارُهُ

نہیں مسلمان ہوتا بندہ یہانتک کہ مسلمان ہو دل اوسکا اور زبان اوسکی اور نہیں مومن ہوتا یہانتک کہ امن میں ہو

بَوَائِقَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ

برائیوں اوسکی سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن محل ہے الفت کا

وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ رَوَاهُمَا أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

اور نہیں بھلائی اوس شخص میں کہ نہیں الفت کرتا اور نہ الفت کیا جاتا روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے اور بیہقی

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَضىٰ لِأَحَدٍ مِنْ أُمَّتِي

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روا کرے کوئی حاجت واسطے کسی

حَاجَةً يُرِيدُ أَنْ يَسُرَّهُ بِهَا فَقَدْ سَرَّنِي وَمَنْ سَرَّنِي فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ

درحالیکہ چاہتا ہے یہ کہ خوش کرے اوسکو ساتھ حاجت روائی کے پس تحقیق خوش کیا اوسنے مجھکو اور جسنے خوش کیا مجھکو پس تحقیق خوش

وَمَنْ سَرَّ اللّٰهَ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور جسنے خوش کیا اللہ کو داخل کریگا اوسکو اللہ بہشت میں۔ اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول

عليه وسلم من اغاث ملهوفا كتب الله له ثلثا وسبعين مغفرة واحدة

علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ فریاد رسی کرے کسی مظلوم کی لکھتا ہے اللہ واسطے اوسکے تہتر بخششیں ایک اونمیں سے بخشش ہے

فيها صلاح امره كله وثنتان وسبعون له درجات يوم القيمة

کہ اوسمیں اصلاح سب کاموں اوسکی کی ہے اور بہتر بخششیں واسطے اوسکے موجب درجات کے ہونگی دن قیامت کے

وعنه وعن عبد الله قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخلق عيال

اور روایت ہے اوسی انس رضہ سے اور عبد اللہ رضہ سے کہ کہا اون دونوں نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خلق کنبا

الله فاحب الخلق الى الله من احسن الى عياله روى البيهقي الاحاديث

اللہ کا ہے پس بہترین خلق کا طرف اللہ کے وہ شخص ہے کہ احسان کرے طرف کنبے اللہ کے نقل کہیں یہ تینوں حدیثیں

الثلثة في شعب الايمان وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله

بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عقبہ بیٹے عامر کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اول خصمين يوم القيمة جاران رواه احمد وعن ابي هريرة ان

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اول دو جھگڑنے والے دن قیامت کے دو ہمسایہ ہونگے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

رجلا شكى الى النبي صلى الله عليه وسلم قسوة قلبه قال امسح راس اليتيم و

ایک شخص نے شکایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سختی دل اپنے کی فرمایا پھیر تو ہاتھ یتیم کے سر پر اور

اطعم المسكين رواه احمد وعن سراقة بن مالك ان النبي

کھلا مسکین کو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے سراقہ بیٹے مالک کے سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال الا ادلكم على افضل الصدقة ابنتك مردودة اليك

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہ آگاہ کروں میں تمکو اوپر بہترین صدقے کے کہ وہ صدقہ کرنا ہے اوپر بیٹی اپنی کے درحالیکہ پھیری گئی ہو

ليس لها كاسب غيرك رواه ابن ماجة باب الحب في الله

نہیں واسطے اوس بیٹی کے کوئی کمانیوالا سوا تیرے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان محبت کے بیچ ذات خدا کے

ومن الله الفصل الاول عن عائشة قالت قال رسول

اور واسطے خدا کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ روحوں کے لشکر تھے جھنڈ جھنڈ جو انمیں ازل میں آشنا تہا وہ اس عالم میں بھی ملا ہوا ہے

وما تناكر منها اختلف رواه البخاري ورواه مسلم عن ابي هريرة

اور جو آپس میں نہ پہچانا ہو وہاں بھی جدا رہا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے ابی ہریرہ رضہ سے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله اذا احب

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ جب دوست رکھتا ہے

عبدا دعا جبريل فقال اني احب فلانا فاحبه قال فيحبه جبريل

کسی بندے کو تو پکارتا ہے جبرئیل ع کو اور فرماتا ہے کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں فلانے کو پس دوست رکھ تو اسکو فرمایا حضرت نے

ثم ينادي في السماء فيقول ان الله يحب فلانا فاحبوه فيحبه اهل

پھر پکارتا ہے جبرئیل آسمان میں پس کہتا ہے تحقیق اللہ تعالی دوست رکھتا ہے فلانے کو پس دوست رکھو تم اسکو پس دوست رکھتے ہیں

السماء ثم يوضع له القبول في الارض واذا ابغض عبدا دعا جبريل

آسمان والے پھر رکھی جاتی ہے اوسکے لیے قبولیت زمین میں اور جسوقت کہ بغض رکھتا ہے اللہ کسی بندے سے پکارتا ہے

فيقول اني ابغض فلانا فابغضه قال فيبغضه جبريل ثم ينادي

اور فرماتا ہے کہ تحقیق میں بغض رکھتا ہوں فلانے شخص سے تو بھی بغض رکھ اوس سے کہا پس بغض رکھتا ہے اوس سے جبرئیل پھر پکارتا ہے

في اهل السماء ان الله يبغض فلانا فابغضوه قال فيبغضونه ثم

آسمان والوں میں کہ تحقیق اللہ مبغوض رکھتا ہے فلانے کو پس بغض رکھو اوس سے فرمایا پس بغض رکھتے ہیں اوس سے پھر

يوضع له البغضاء في الارض رواه مسلم وعنه قال قال رسول

رکھا جاتا ہے واسطے اوسکے بغض زمین میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول يوم القيمة اين المتحابون بجلالي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلاشبہ اللہ تعالی فرماویگا دن قیامت کے کہاں ہیں آپس میں محبت رکھنے والے واسطے

اليوم اظلهم في ظلي يوم لا ظل الا ظلي رواه مسلم وعنه

آج کے دن جگہ دونگا میں اونکو بیچ سایہ اپنے کے جس دن نہیں ہے سایہ سوا سایہ میرے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم ان رجلا زار اخا له في قرية اخرى فارصد الله

نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق ایک شخص نے ارادہ کیا ملاقات کرنیکا اپنے بھائی مسلمان سے کہ تھا ایک اور بستی میں پس

له على مدرجته ملكا قال اين تريد قال اريد اخا لي في هذه

واسطے اوسکے اوسکی راہ پر ایک فرشتہ پوچھا اوس فرشتہ نے اوس شخص سے کہ کہاں جایا چاہتا ہے تو کہا اوسنے ارادہ کرتا ہوں میں اپنے

القرية قال هل لك عليه من نعمة تربها قال لا غير اني احببته

بستی میں پس کہا اوس فرشتہ نے کیا ہے تیرے لیے اوس پر حق نعمت کا کہ تو بسبب طلب کے اوسکی جاتا ہے کہا نہیں سوا اسکے کہ میں دوست

في الله قال فاني رسول الله اليك بان الله قد احبك كما احببته

واسطے اللہ کے کہا فرشتہ نے کہ تحقیق میں بھیجا ہوا ہوں اللہ کا طرف تیری تا خبر دوں میں تجکو کہ تحقیق اللہ نے دوست رکھا تجکو جیسے کہ دوست رکھا تو نے

فيه رواه مسلم وعن ابن مسعود قال جاء رجل الى النبي صلى الله

واسطے خدا کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ

عليه وسلم فقال يا رسول الله كيف تقول في رجل احب قوما ولم يلحق

علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ کیا فرماتے ہو اوس شخص کے لیے کہ دوست رکھتا ہے ایک قوم کو اور نہیں

بهم فقال المرء مع من احب متفق عليه وعن انس ان رجلا

انکے علم وعمل کو پس فرمایا وہ شخص ساتھ اوسکے ہوگا کہ دوست رکھتا ہے اوسکو متفق علیہ - اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق ایک شخص نے

قال يا رسول الله متى الساعة قال ويلك وما اعددت لها قال

کہا یا رسول اللہ کب ہوگی قیامت فرمایا وائے ہے تجکو کیا تیار کیا ہے تو نے قیامت کے لیے کہا اوسنے

ما اعددت لها الا اني احب الله ورسوله قال انت مع من احببت

کہ نہیں تیار کیا میں نے اوسکے لیے کچھ مگر یہہ کہ دوست رکھتا ہوں میں خدا اور رسول خدا کو فرمایا تو ساتھ اوسکے ہے کہ دوست رکھتا ہے

قال انس فما رأيت المسلمين فرحوا بشيء بعد الاسلام فرحهم بها

کہا انس نے پس نہیں دیکھا میں نے مسلمانوں کو کہ خوش ہوئے ہوں ساتھ کسی چیز کے پیچھے اسلام کے مانند خوشی ہونے اونکے

متفق عليه وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل

متفق علیہ - اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مثل

الجليس الصالح والسوء كحامل المسك ونافخ الكير فحامل المسك

ہمنشین نیک اور بد کے ہے مانند اوٹھانیوالے مشک کے ہے اور پھونکنے والے دھونکنی کے ہے پس اوٹھانیوالا مشک کا

اما ان يحذيك واما ان تبتاع منه واما ان تجد منه ريحا

یا دیگا تجکو مشک مفت اور یا خرید یگا تو اوس سے اور یا پاویگا تو اوس سے خوشبو

طيبة ونافخ الكير اما ان يحرق ثيابك واما ان تجد منه ريحا

اچھی اور پھونکنے والا دھونکنی کا یا جلاویگا کپڑے تیرے یا پاویگا تو اوس سے ہوا

خيبته متفق عليه الفصل الثاني عن معاذ بن جبل قال

بد نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے معاذ بن جبل رضی سے کہ کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى وجبت محبتي

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی لازم ہوئی محبت میری

للمتحابين في والمتجالسين في والمتزاورين في والمتباذلين

واسطے محبت کرنیوالوں کے آپس میں سبب میرے اور واسطے بیٹھنے والوں کے سبب میرے اور واسطے ملاقات کرنیوالوں کے میری رضا کیلئے

في رواه مالك وفي رواية الترمذي قال يقول الله تعالى المتحابون

میری رضا میں روایت کی یہ مالک نے اور بیچ روایت ترمذی کے ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ فرماتا ہے اللہ کہ محبت کرنیوالے آپس میں

في جلالي لهم منابر من نور يغبطهم النبيون والشهداء وعن

سبب جلال میرے کے ہونگے انکے لیے منبر نور کے کہ رشک کرینگے انپر نبی اور شہید اور روایت ہے

عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من عباد الله لأناسا ما هم

عمر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بندگان خدا سے البتہ بعضے آدمی ایسے ہیں نہیں وہ

بأنبياء ولا شهداء يغبطهم الأنبياء والشهداء يوم القيمة

نبی اور نہ شہید رشک لیجاوینگے انپر انبیاء اور شہداء دن قیامت کے

بمكانهم من الله قالوا يا رسول الله تخبرنا من هم قال هم قوم تحابوا

بسبب مرتبہ انکے کے نزدیک خدا کے رہیں گے عرض کیا اصحاب نے یا رسول اللہ خبر دو ہمکو کون ہونگے وہ فرمایا وہ قوم ہیں کہ محبت

بروح الله على غير أرحام بينهم ولا أموال يتعاطونها فوالله

بسبب روح خدا کے حالانکہ محبت انکی وہ ہوگی بغیر ناتے کے کہ درمیان انکے ہو اور بغیر اموال کے کہ داد وستد کرتے ہیں انکو آپس میں پس

إن وجوههم لنور وإنهم لعلى نور لا يخافون إذا خاف الناس

کہ تحقیق منہ انکے البتہ نورانی ہونگے اور تحقیق وہ نور کے منبروں پر ہونگے نہ ڈرینگے جس وقت کہ ڈرینگے لوگ

ولا يحزنون إذا حزن الناس وقرأ هذه الآية ألا إن أولياء الله

اور نہ غمگین ہونگے جبکہ غمگین ہونگے لوگ اور پڑھی اس حضرت نے یہ آیت خبردار ہو تحقیق دوست خدا کے

لا خوف عليهم ولا هم يحزنون رواه أبو داود ورواه في شرح السنة

نہیں ڈر اونپر اور نہ وہ غمگین ہونگے روایت کی یہ ابوداود نے اور روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

عن ابی مالك بلفظ المصابيح مع زوائد وكذا فی شعب الايمان

ابی مالک سے ساتھ لفظ کے کہ مصابیح مین مذکور ہو ساتھ اور زیادتیون کے اور اسیطرح روایت کی ہی بیہقی نے شعب الایمان مین

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابی ذر يا اباذر

اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ابی ذر کے اے ابی ذر

ای عری الايمان اوثق قال الله ورسوله اعلم قال الموالاة فی

کونسی دست آویز ایمان کی مضبوط تر ہے کہا ابوذر نے اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہے فرمایا دوستی کرنی آپسمین بسبب

الله والحب فی الله والبغض فی الله رواه البيهقی فی شعب الايمان

اللہ کے اور دوست رکھنا کسیکو بسبب خدا کے اور بغض رکھنا اللہ کی راہ مین روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین

وعن ابی هريرة ان النبی صلى الله عليه وسلم قال اذا عاد المسلم اخاه او زاره

اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ عیادت کرتا ہے مسلمان بھائی اپنے کی

قال الله تعالى طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلا

فرماتا ہے اللہ تعالی خوش ہووی زندگانی تیری اور خوش ہوا ہی چلنا تیرا اور پکڑی تونے بہشت سے ایک جگہہ بڑی

رواه الترمذی وقال هذا حديث غريب وعن المقدام بن

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہی مقدام بیٹے

معد يكرب عن النبی صلى الله عليه وسلم قال اذا احب الرجل اخاه فليخبره

معد یکرب کے سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ دوست رکھی شخص اپنے بھائی مسلمان کو

انه يحبه رواه ابوداود والترمذی وعن انس قال مر رجل بالنبی

کہ وہ دوست رکھتا ہے اوسکو روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی نے۔ اور روایت ہی انس رض سے کہ کہا گذرا ایک شخص نبی

صلى الله عليه وسلم وعنده ناس فقال رجل ممن عنده انی لاحب هذا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اسحالیمین کہ نزدیک حضرت کے تھے کتنے ایک شخص کہا ایک شخص نے اون لوگون مین سے کہ حضرت کے پاس بیٹھی ہوی تھی تحقیق مین البتہ

لله فقال النبی صلى الله عليه وسلم اعلمته قال لا قال قم اليه فاعلمه فقام اليه

واسطے خدا کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبردار کیا تونے اوس شخص کو کہا اوسنے کہ نہین فرمایا کہ اوٹھ اور جا طرف اوسکی اور خبردار کر تو اوسکو

فاعلمه فقال احبك الذی احببتنی له قال ثم رجع فسأله النبی صلى الله عليه وسلم

اور خبردار کیا اوسکو پس کہا اوس شخص نے دوست رکھے تجکو وہ کہ دوست رکھتا تو نے مجکو واسطے اوسکے کہا انس نے پھر پھر آیا وہ شخص پس پوچھا

فَلْيُخْبِرْهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلَكَ

پس خبر دی اوسنے حضرت کو ساتھ اوس چیز کے کہ کہی تھی اوسنے پس فرمایا حضرت نے کہ تو ساتھ اوس شخص کے ہوگا کہ دوست رکھتا ہے تو اوسکو اور تیرا

مَا احْتَسَبْتَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ

اجر اوس چیز کا کہ نیت کی تو نے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیچ روایت ترمذی کی یہ لفظ آئے ہیں

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ وَلَهُ مَا اكْتَسَبَ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ

کہ مرد ساتھ اوس شخص کے ہوگا کہ دوست رکھتا ہے اوسکو اور واسطے اوسکے اجر اوس چیز کا کہ کسب کیا۔ اور روایت ہے ابی سعید سے اوسنے سنا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَاْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِيٌّ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے یاری مت کر مگر مسلمان سے اور نہ کھاوے کھانا تیرا مگر پرہیزگار

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْءُ عَلٰى دِيْنِ خَلِيْلِهٖ فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی جو ہوتا ہے سو اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس چاہیے کہ دیکھے ایک تمہارا کہ کس سے

يُخَالِلُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ

دوستی کرتا ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَقَالَ النَّوَوِيُّ اِسْنَادُهٗ

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور کہا نووی نے کہ اسناد اسکی

صَحِيْحٌ وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ نَعَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

صحیح ہے۔ اور روایت ہے یزید بن نعامہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

اٰخَى الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْاَلْهُ عَنِ اسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِيْهِ وَمِمَّنْ هُوَ فَاِنَّهٗ

کہ بھائی چارہ کرے کوئی شخص کسی شخص سے پس چاہیے کہ پوچھے اوس سے نام اوسکا اور نام باپ اوسکا اور یہ کہ کس قبیلہ میں سے ہے کہ

اَوْصَلُ لِلْمَوَدَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ

بہت پیوند دینے والا ہے واسطے دوستی کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ذر رضہ سے

قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُوْنَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ

کہ کہا ابوذر نے کہ نکلے ہم پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ کیا جانتے ہو تم کہ کونسا عمل بہت پیارا ہے

إِلَى اللهِ تَعَالَى قَالَ قَائِلٌ الصَّلٰوةُ وَالزَّكٰوةُ وَقَالَ قَائِلٌ الْجِهَادُ قَالَ

طرف اللہ تعالیٰ کے کہا ایک کہنے والے نے نماز یا زکوٰۃ اور کہا ایک کہنے والے نے جہاد فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ تَعَالَى الْحُبُّ فِي اللهِ وَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت پیارا عمل طرف اللہ تعالیٰ کے دوستی ہے بیچ راہ خدا کے اور

الْبُغْضُ فِي اللهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلَ الْأَخِيرَ وَعَنْ

بغض بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی ابوداؤد نے فصل اخیر۔ اور روایت ہے

أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبَّ عَبْدٌ عَبْدًا لِلّٰهِ

ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں دوست رکھا کسی بندہ نے کسی بندہ کو واسطے اللہ

إِلَّا أَكْرَمَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّهَا

مگر تعظیم کی اوسنے اپنے پروردگار عزوجل کی روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ تحقیق وہ نے

سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى

سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کیا نہ خبر دوں میں تمکو کہ بہترین تمہارے کون ہیں کہا انہوں نے ہاں

يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ خِيَارُكُمُ الَّذِينَ إِذَا رُؤُوا ذُكِرَ اللهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

خبر دیجئے ای رسول خدا کے فرمایا بہترین تمہارے وہ لوگ ہیں کہ جب دیکھے جاویں یاد کیا جاوے اللہ روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ عَبْدَيْنِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق دو بندے

تَحَابَّا فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَآخَرُ فِي الْمَغْرِبِ لَجَمَعَ اللهُ

محبت رکھیں آپسمیں واسطے خدا عزوجل کے ایک انمیں سے مشرق میں ہو اور دوسرا مغرب میں البتہ جمع کریگا اللہ تعالیٰ

بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَقُولُ هٰذَا الَّذِي كُنْتَ تُحِبُّهُ فِيَّ وَعَنْ أَبِي رَزِينٍ

درمیان ان دونوں کے دن قیامت کے فرماویگا کہ یہ بندہ وہ ہے کہ تھا تو محبت رکھتا اوس سے بسبب میرے۔ اور روایت ہے

أَنَّهُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مِلَاكِ هٰذَا الْأَمْرِ

کہ تحقیق شان یہ ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو رزین کو آیا نہ آگاہ کروں میں تجکو اوپر جڑ اس امر کے

الَّذِي تُصِيبُ بِهِ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ أَهْلِ الذِّكْرِ

کہ پہنچے تو بسبب اوسکے بھلائی دنیا اور آخرت کی کو کہ وہ یہ چیز ہیں لازم کر لینے پر بیٹھنا اہل

اور ہمیشہ تیری زبان تر رہے ذکر اللہ سے یعنی اللہ تعالیٰ کی یاد سے تر رہے فرمایا ولا یزال لسانک رطبا من ذکر اللہ تر رکھنا چاہیئے کہ اللہ کی یاد سے زبان کو ۱۲ ہر وقت تنہائی ہو یا صحبت ۱۲ لمعات

وَاِذَا خَلَوْتَ فَحَرِّكْ لِسَانَكَ مَا اسْتَطَعْتَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَاَحِبَّ فِي اللّٰهِ

اور جب تنہا بیٹھے تو ہلا پس ہلا زبان اپنی جب تک کہ ہو سکے ساتھ ذکر اللہ کے اور دوست رکھ واسطے اللہ کے

وَاَبْغِضْ فِي اللّٰهِ يَا اَبَا رَزِيْنٍ هَلْ شَعَرْتَ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ

اور دشمن رکھ واسطے اللہ کے اے ابورزین آیا جانا تو نے کہ تحقیق آدمی جس وقت نکلتا ہے اپنے گھر سے

زَائِرًا اَخَاهُ شَيَّعَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ

بقصد ملاقات اپنے بھائی مسلمان کے پیچھے پیچھے اس کے چلتے ہیں ستر ہزار فرشتے سب دعا و استغفار کرتے ہیں واسطے اس کے اور کہتے ہیں

رَبَّنَا اِنَّهُ وَصَلَ فِيْكَ فَصِلْهُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُعْمِلَ جَسَدَكَ فِيْ ذٰلِكَ

اے پروردگار ہمارے تحقیق اس شخص نے ملاپ کیا واسطے تیری رضا کے پس ملا اس کو ساتھ رحمت اور مغفرت اپنی کے پس اگر طاقت رکھتا ہے تو کہ کام میں لگائے بدن اپنا اس میں

فَافْعَلْ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ

پس کر۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَعُمُدًا مِنْ يَاقُوْتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ مِنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں البتہ ستون ہیں یاقوت کے اوپر ان کے بالاخانے ہیں

زَبَرْجَدٍ لَهَا اَبْوَابٌ مُفَتَّحَةٌ تُضِيْءُ كَمَا يُضِيْءُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فَقَالُوْا

زمرد کے ان کے دروازے ہیں کھلے ہوئے چمکتے ہیں وہ بالاخانے اور دروازے ان کے جیسا کہ چمکتے ہیں ستارے روشن پس کہا صحابہ نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يَسْكُنُهَا قَالَ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ وَالْمُتَجَالِسُوْنَ فِي

یا رسول اللہ کون رہیں گے ان میں فرمایا وہ لوگ کہ محبت رکھتے ہیں آپس میں واسطے اللہ کے اور ہمنشینی کرتے ہیں

اللّٰهِ وَالْمُتَلَاقُوْنَ فِي اللّٰهِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلَاثَةَ فِيْ شُعَبِ

واسطے اللہ کے اور ملاقات کرتے ہیں آپس میں واسطے اللہ کے روایت کیں بیہقی نے یہ تینوں حدیثیں بیچ شعب

الْاِيْمَانِ بَابُ مَا يُنْهٰى عَنْهُ مِنَ التَّهَاجُرِ وَالتَّقَاطُعِ وَ

الایمان کے۔ باب ہے اس چیز کا کہ منع کیا گیا ہے اس سے چھوڑنے ملاقات کرنے سے اور کاٹنے دوستی کے سے اور

اتِّبَاعِ الْعَوْرَاتِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ

ڈھونڈھنے عیبوں کے سے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے حلال واسطے کسی شخص کے یہ کہ ترک ملاقات کرے اپنے

۲ یعنی واسطے اللہ تعالیٰ کے اور دوست رکھ اور دوست رکھیو جس کو دوست رکھے اللہ تعالیٰ یعنی جس کو دشمن رکھے تو واسطے اللہ کے ۳ یعنی جسکو دشمن رکھے اللہ کے ۴ یعنی پہنچے جو ذکر کیا ۵ نہیں حلال واسطے کسی شخص کے یعنی اگر معاملہ دنیاوی میں کسی مسلمان سے رنج ہو جاوے تو تین دن سے زیادہ ملاقات ترک کرنا اور سلام کلام چھوڑنا حلال نہیں اور اگر تین دن سے زیادہ رنج ہوا تو گناہ ہوگا

ثلٰث ليال يلتقيان فيعرض هذا ويعرض هذا وخيرهما الذي يبدأ

زیادہ تین دن سے کہ ملیں دونوں پس منہ پھیر لے یہ ایک طرف کو اور منہ پھیر لیوے وہ دوسری طرف اور بہتر ہیں دونوں کا وہ ہے کہ ابتدا

بالسلام متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ساتھ سلام کرے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا تحسسوا ولا تجسسوا

بچو تم بدگمان سے اسلیے کہ گمان بد دروغ ترین بات کا ہے اور نہ معلوم کرو خبر کو اور نہ جاسوسی کرو

ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله

اور مت لاڑ بائین کرو اور حسد نہ کرو آپسمیں اور نہ بغض رکھو آپسمیں اور نہ غیبت کرو آپسمیں اور رہو بندے اللہ کے

اخوانا وفي رواية ولا تنافسوا متفق عليه وعنه قال قال رسول

بھائی اور ایک روایت میں ہے اور نہ حرص کرو متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم تفتح ابواب الجنة يوم الاثنين ويوم الخميس فيغفر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھولے جاتے ہیں دروازے بہشت کے دن پیر کے اور دن جمعرات کے پس بخشش کیجاتی ہے

لكل عبد لا يشرك بالله شيئا الا رجل كانت بينه وبين اخيه شحناء

واسطے ہر بندے کے کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو مگر وہ شخص کہ ہے درمیان اوسکے اور درمیان کسی مسلمان بھائی اپنے کے کینہ

فيقال انظروا هذين حتى يصطلحا رواه مسلم وعنه قال قال رسول

پس کہا جاتا ہے ملائکہ کو کہ مہلت دو ان دونوں کو یہانتک کہ صلح کریں آپسمیں نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم تعرض اعمال الناس في كل جمعة مرتين يوم الاثنين

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیجاتے ہیں عمل لوگوں کے ہر ہفتہ میں دوبار دن پیر کے

ويوم الخميس فيغفر لكل عبد مؤمن الا عبدا بينه وبين اخيه

اور دن جمعرات کے پس بخشش کیجاتی ہے واسطے ہر بندے مومن کے مگر وہ بندہ کہ ہو درمیان اوسکے اور درمیان مسلمان بھائی اوسکے

شحناء فيقال اتركوا هذين حتى يفيئا رواه مسلم وعن ام كلثوم

دشمنی پس کہا جاتا ہے کہ چھوڑ دو ان دونوں کو یہانتک کہ باز آویں دشمنی سے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ام کلثوم

بنت عقبة بن ابي معيط قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

بیٹی عقبہ بن ابی معیط کی سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
نہیں ہے جھوٹا وہ شخص کہ اصلاح کرے درمیان لوگوں کے اور کہے نیک بات اور پہنچاوے نیک بات متفق علیہ

وَزَادَ مُسْلِمٌ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا
اور زیادہ کیا مسلم نے کہ کہا ام کلثوم نے اور نہیں سنا میں نے اونکو مراد رکھتی تھیں ام کلثوم ضمیر سمعہ سے نبی کو کہ رخصت دی ہو بیچ

يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ الْحَرْبُ وَالْإِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ وَ
کہ کہتے ہیں لوگ (اوسکو جھوٹ) جھوٹ ہیں مگر بیچ تین چیزوں کے ایک تو لڑائی میں اور دوسرے صلح کروانے میں درمیان لوگوں کے اور

حَدِيثُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثُ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا وَذُكِرَ حَدِيثُ جَابِرٍ إِنَّ
بات کرنے مرد کے بیچ اپنی بیوی سے اور بات کرنے عورت کے بیچ اپنے خاوند سے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ

الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ فِي بَابِ الْوَسْوَسَةِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ
الشیطان قد ایس بیچ باب الوسوسہ کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے

أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ
اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے جھوٹ بولنا

إِلَّا فِي ثَلَاثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ لِيُرْضِيَهَا وَالْكَذِبُ فِي الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ
مگر بیچ تین جگہ کے جھوٹ بولنا مرد کا اپنی عورت سے تاکہ راضی کرے اوسکو اور جھوٹ بولنا بیچ لڑائی کافروں کے اور

لِيُصْلِحَ بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ
اسلیے کہ صلح کرے درمیان لوگوں کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے تحقیق رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثَةٍ فَإِذَا لَقِيَهُ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں لائق واسطے مسلمان کے یہ کہ ترک ملاقات کرے دوسرے مسلمان سے زیادہ تین دن سے پس جب

سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِإِثْمِهِ رَوَاهُ أَبُو
اوس سے ملے پس سلام علیک کرے اوسپر تین بار کہ ہر بار نہ جواب دے اوسکو دوسرا شخص پس تحقیق پھرا وہ ساتھ گناہ اوسکے روایت

دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ
داود نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں واسطے کسی مسلمان کے

أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ
یہ کہ ترک کرے ملاقات اپنے بھائی مسلمان سے زیادہ تین دن سے پس جو شخص چھوڑے ملاقات زیادہ تین دن سے پھر مرجاوے داخل ہوگا

[illegible]

وَعَنْ أَبِي خِرَاشٍ السُّلَمِيِّ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ هَجَرَ

اور روایت ہے ابو خراش سلمی رضہ سے کہ سنا اوسنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ترک کرے ملاقات

أَخَاهُ سَنَةً فَهُوَ كَسَفْكِ دَمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

اپنے بھائی مسلمانکی برس روز پس وہ مانند خون کرنے اوسکے ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلَاثٍ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں حلال ہے واسطے مومن کے کہ ترک کرے ملاقات کسی مومن سے زیادہ تین دن سے

فَإِنْ مَرَّتْ بِهِ ثَلَاثٌ فَلْيَلْقَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَدِ

پس اگر گذریں تین دن سے تو چاہیے کہ ملے اوس سے اور سلام علیک کرے اوس سے پس اگر جواب دیا اوسنے اسکے سلام کا پس تحقیق

اشْتَرَكَا فِي الْأَجْرِ وَإِنْ لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِالْإِثْمِ وَخَرَجَ الْمُسَلِّمُ مِنَ

کہ شریک ہوئے دونوں ثواب میں اور اگر جواب نہ دیا اوسنے سلام کا پس تحقیق پھرا ساتھ گناہ کے جواب نہ دینے والا اور نکلا سلام کرنیوالا

الْهِجْرَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ترک ملاقات کے گناہ سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلٰوةِ

علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ اس عمل کے کہ افضل ہے درجہ روزے سے اور ثواب صدقہ اور نماز کے سے

قَالَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ

کہا ابو الدرداء نے کہا ہمنے فرمائیے فرمایا صلح کروانی درمیان دو شخصوں کے اور فساد ذات البین درمیان دو شخصوں کے وہ خصلت مونڈنیوالی ہے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے زبیر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آئی ہے طرف تمہارے بیماری امتوں کی کہ پہلے تمسے تھیں وہ بیماری حسد و بغض ہے

هِيَ الْحَالِقَةُ لَا أَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّينَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

ہر ایک ان دونوں میں سے مونڈنیوالا ہے نہیں کہتا میں کہ مونڈتا ہے بالوں کو ولیکن مونڈتا ہے دین کو روایت کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا احتراز کرو تم حسد سے

[illegible]

بعض عورتیں مردوں سے بہتر ہوتی ہیں تو باعتبار فضیلت ہونے بعض افراد کے یوں کہا جاتا ہے

فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اسلیے کہ حسد کھاتا ہے نیکیوں کو جیسے کہ کھاتی ہے آگ لکڑیوں کو روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَسُوءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّهَا

اور روایت ہے ابوہریرہ سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بچو تم برائی ڈالنے سے درمیان دو شخصوں کے پس تحقیق

الْحَالِقَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي صِرْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

تباہ کرنیوالی ہے دین کی روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی صرمہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

جو شخص کہ ضرر پہنچائے کسی مسلمان کو پہنچاویگا اللہ ضرر اوسکو اور جو شخص مشقت ڈالے کسی پر مشقت ڈالیگا اللہ اوسپر روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ

اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكَرَ بِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ملعون ہے وہ شخص کہ ضرر پہنچائے کسی مسلمان کو یا مکر کرے ساتھ اسکے روایت کی یہ

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا چڑھے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادَى بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ

علیہ وسلم منبر پر پس پکارا لوگوں کو ساتھ آواز بلند کے پس فرمایا اے گروہ ان شخصوں کے کہ اسلام لائے ہیں ساتھ زبان اپنی کے اور نہیں

يُفْضِ الْإِيمَانُ إِلَى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تُعَيِّرُوهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

پہنچا ہے ایمان طرف دل اونکے نہ ایذا دو تم مسلمانوں کو اور نہ عار دلاؤ اونکو اور نہ تلاش کرو

عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعِ اللهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ

عیب اونکے پس تحقیق جو شخص کہ ڈھونڈتا ہے عیب اپنے بھائی مسلمان کا ڈھونڈھیگا اللہ عیب اوسکا اور جس کا

يَتَّبِعِ اللهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ رَحْلِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ڈھونڈھا اللہ نے عیب رسوا کریگا اوسکو اگرچہ ہو وہ شخص بیچ گھر اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے

سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الِاسْتِطَالَةَ

سعید بیٹے زید کے سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا زیادہ تر بدتر سود دن کا زبان درازی کرنا ہے

فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ

بیچ آبرو مسلمان کے ناحق روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِيْ رَبِّيْ مَرَرْتُ

اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اونہون کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ اوپر لیگیا مجھکو رب میرا گذرا مین

بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَصُدُوْرَهُمْ فَقُلْتُ

ایک قوم پر کہ اونکے ناخون تھے تانبے کے کھروچتے تھے مونہ اپنے اور سینے اپنے پس کہا مینے

مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ لُحُوْمَ النَّاسِ وَ

کون ہین یہ اے جبرئیل کہا جبرئیل نے کہ یہ وہ لوگ ہین کہ کہاتے تھے ہین گوشت لوگون کا اور

يَقَعُوْنَ فِيْ أَعْرَاضِهِمْ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

پڑتے ہین لوگون کی آبرو مین روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مستورد سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أُكْلَةً فَإِنَّ اللهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ

علیہ وسلم سے جو شخص کہ کہاوے ایک لقمہ بسبب غیبت کرنے کسی شخص مسلمان کی القصہ پس تحقیق اللہ تعالی کہلاویگا اوسکو مانند اوس لقمہ کے

وَمَنْ كُسِيَ ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَإِنَّ اللهَ يَكْسُوْهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ

اور جو شخص پہنایا جاوے کپڑا بسبب اہانت کرنے کسی شخص مسلمان کی پس تحقیق اللہ پہناویگا اسکو مانند اوس کپڑے کے دوزخ سے اور جو شخص کہ کھڑا

بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ فَإِنَّ اللهَ يَقُوْمُ لَهُ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ يَوْمَ

کسیکو بیچ مقام سنانے اور دکھلانے کے پس تحقیق اللہ کھڑا ہوئیگا واسطے اوسکے بیچ مقام سنانے اور دکھلانے کے روز

الْقِيَامَةِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ

نیک گمان رکھنا جملہ عبادات حسنہ سے ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے

قَالَتْ اعْتَلَّ بَعِيْرٌ لِصَفِيَّةَ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ

کہ کہا عائشہ نے کہ بیمار ہوا اونٹ صفیہ کا اور حضرت زینب کے پاس تھی سواری حاجت سے زیادہ پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْنَبَ أَعْطِيْهَا بَعِيْرًا فَقَالَتْ أَنَا أُعْطِيْ تِلْكَ الْيَهُوْدِيَّةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب کو کہ دے تو صفیہ کو اونٹ پس کہا زینب نے مین دیتی ہون اس یہودیہ کو

فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم فهجرها ذا الحجة والمحرم وبعض

پس غصے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ترک کی اوس سے ملاقات مہینے ذی الحجہ کی اور محرم کی اور کچھ

صفر رواه ابو داود وذكر حديث معاذ بن انس من حمى مؤمنا في باب

صفر کے مہینے کی روایت کی یہ ابو داود نے اور ذکر کی گئی حدیث معاذ بن انس کی کہ جس نے حمایت کی مومن کی بیچ باب

الشفقة والرحمة الفصل الثالث عن ابي هريرة قال قال

شفقت اور رحمت کے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى عيسى ابن مريم رجلا يسرق فقال له

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا حضرت عیسیٰ بیٹے مریم کے نے ایک شخص کو چوری کرتے پس کہا واسطے اوس کے

عيسى ابن مريم سرقت قال كلا والذي لا اله الا هو فقال عيسى امنت

عیسیٰ بیٹے مریم کے نے چوری کی تو نے کہا چور نے ہرگز نہیں قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اوس کے پس کہا عیسیٰ نے ایمان لایا میں

بالله وكذبت نفسي رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله

ساتھ اللہ کے اور جھٹلایا اپنے نفس کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم كاد الفقر ان يكون كفرا وكاد الحسد ان يغلب القدر

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نزدیک ہے فقر یہ کہ ہو جاوے کفر اور نزدیک ہے حسد یہ کہ غالب آوے تقدیر پر

وعن جابر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اعتذر الى اخيه

اور روایت ہے جابر رض سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ عذر خواہی کرے طرف بھائی

فلم يعذره او لم يقبل عذره كان عليه مثل خطيئة صاحب مكس

پس عذر نہ رکھے اوسکو وہ بھائی یا نہ قبول کرے عذر اوسکا ہوگا اوس بھائی پر گناہ مانند گناہ صاحب مکس کے

رواهما البيهقي في شعب الايمان وقال المكاس العشار باب الحذر

روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا مکاس عشر لینے والا ہے۔ باب ہے بیچ بیان

والتأني في الامور الفصل الاول عن ابي هريرة

اور درنگ کرنے کے کاموں میں۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يلدغ المؤمن من جحر واحد

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں کاٹا جاتا مومن ایک سوراخ سے

مرتین متفق علیه وعن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لاشج عبد القیس

دو بار روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلعم نے فرمایا واسطے اشج کے اور اشج عبد

ان فیک لخصلتین یحبهما الله الحلم والاناة رواه مسلم الفصل

تحقیق تجھ میں دو خصلتیں ہیں کہ دوست رکھتا ہے ان کو الله ایک بردباری اور دوسرا کام کرنا بدرنگ وقار نقل کی یہ مسلم نے فصل

الثانی عن سهل بن سعد الساعدی ان النبی صلی الله علیه وسلم قال

دوسری - روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہ تحقیق نبی صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا

الاناة من الله والعجلة من الشیطان رواه الترمذی وقال هذا

درنگ کرنی کاموں میں الله تعالی کی طرف سے ہے اور جلدی کرنی شیطان سے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ

حدیث غریب وقد تکلم بعض اهل الحدیث فی عبد المهیمن بن

حدیث غریب ہے اور تحقیق کلام کیا ہے بعضے اہل حدیث نے بیچ حق عبد المہیمن بن

عباس الراوی من قبل حفظه وعن ابی سعید قال قال رسول الله

عباس کے کہ راوی اس حدیث کا ہے سبب یادداشت اوسکی کے - اور روایت ہے ابی سعید رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم لا حلیم الا ذو عثرة ولا حکیم الا ذو تجربة رواه احمد و

صلی الله علیہ وسلم نے نہیں ہوتا بردبار کامل مگر صاحب لغزش کا اور نہیں ہوتا حکیم کامل مگر صاحب تجربہ کا روایت کی یہ احمد اور

الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب وعن انس ان رجلا قال

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق ایک شخص عرض کیا

للنبی صلی الله علیه وسلم اوصنی فقال خذ الامر بالتدبیر فان رایت فی

نبی صلی الله علیہ وسلم سے کہ وصیت فرمائیے مجھ کو پس فرمایا اختیار کر تو کام کو ساتھ دیکھنے انجام اوسکے پس اگر دیکھو تو بیچ

عاقبته خیرا فامضه وان خفت غیا فامسک رواه فی شرح السنة

انجام اوسکے بھلائی پس کر اوسکو اور اگر ڈرے تو گمراہی کا تو چھوڑدے اوسکو روایت کی یہ شرح السنہ میں

وعن مصعب بن سعد عن ابیه قال الاعمش لا اعلمه الا عن النبی

اور روایت ہے مصعب بیٹے سعد کے سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے کہا اعمش نے نہیں جانتا ہوں اس حدیث کو مگر پیغمبر خدا

صلی الله علیه وسلم قال التؤدة فی کل شیء خیر الا فی عمل الاخرة رواه ابوداود

صلی الله علیہ وسلم سے فرمایا کہ ڈھیل کرنی ہر چیز میں بہتر ہے مگر شے بیچ عمل آخرت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے -

وعن عبد الله بن سرجس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال السمت الحسن

اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے سرجس کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ راہ وروش نیک

والتؤدة والاقتصاد جزء من اربع وعشرين جزءا من النبوة رواه

اور آہستگی اور درنگ کرنی کام میں اور میانہ روی جزء ہیں چوبیس جزء نبوت کی سے روایت کی یہ

الترمذي وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الهدى

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیرت اور طریقہ

الصالح والسمت الصالح والاقتصاد جزء من خمس وعشرين جزءا

نیک اور راہ وروش نیک اور میانہ روی یہ جزء ہیں پچیس جزء

من النبوة رواه ابو داود وعن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم

نبوت کی سے روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ رض سے وہ نقل کرتے ہیں نبی صلعم سے

قال اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي امانة رواه الترمذي

کہ فرمایا حضرت نے جس وقت کہ کہے کوئی شخص کوئی بات پھر ادھر ادھر دیکھے پس وہ امانت ہے روایت کی یہ ترمذی

وابو داود وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لابي الهيثم بن

اور ابو داود نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ابو الہیثم بن

التيهان هل لك خادم قال لا فقال فاذا اتانا سبي فأتنا فأتي النبي

تیہان کے کہ کیا ہے واسطے تیرے خادم کہا کہ نہیں پس فرمایا کہ جس وقت آوے ہمارے پاس بندی تو آ ہمارے پاس پس لائی

صلى الله عليه وسلم براسين فاتاه ابو الهيثم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اختر منهما

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو بردے پس آئے آنحضرت کے پاس ابو الہیثم پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند کر لے تو ایک کو ان

فقال يا نبي الله اختر لي فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان المستشار مؤتمن

پس کہا یا نبی اللہ تم پسند کردو مجھکو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ شخص کہ مشورہ کیا جاوے امانت دار ہے

خذ هذا فاني رايته يصلي واستوص به معروفا رواه الترمذي و

لے تو اس بردے کو اسلئے کہ تحقیق میں نے دیکھا ہے اسکو نماز پڑھتے اور قبول کرو وصیت میری بیچ حق اسکے احسان کرنیکی روایت کی یہ ترمذی نے

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المجالس بالامانة الا ثلثة

روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں مگر تین باتیں

مجالس سفك دم حرام أو فرج حرام أو اقتطاع مال بغير حق رواه

کہ مجلس ہیں تین خونریزی حرام یا ارادہ رکھتا ہو کوئی زنا کا یا چھیننے مال کا ناحق روایت کی یہ

أبو داود وذكر حديث أبي سعيد إن أعظم الأمانة في باب المباشرة

ابوداود نے اور ذکر کی گئی حدیث ابوسعید کی کہ مراد اسکا یہ ہے ان اعظم الامانۃ بیچ باب المباشرت کے

في الفصل الأول الفصل الثالث عن أبي هريرة عن النبي

بیچ فصل پہلی کے — فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال لما خلق الله العقل قال له قم فقام ثم قال له أدبر

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جبکہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے عقل کو فرمایا اوسکو کھڑی ہو پس کھڑی ہوئی پھر فرمایا اوسکو پیٹھ پھیر

فأدبر ثم قال له أقبل فأقبل ثم قال له اقعد

پس پیٹھ پھیری پھر کہا اوسکو منہ کر میری طرف پس منہ کیا پھر کہا اوسکو بیٹھ

فقعد ثم قال له ما خلقت خلقا هو خير منك ولا أفضل منك

پس بیٹھی عقل پھر کہا اوسکو نہیں پیدا کی میں نے کوئی مخلوق کہ وہ بہتر ہو تجھسے اور نہ فاضل تر تجھسے

ولا أحسن منك بك آخذ وبك أعطي وبك أعرف وبك أعاتب

اور نہ خوب تر تجھسے بسبب تیرے لیتا ہوں میں اور بسبب تیرے دیتا ہوں میں اور بسبب تیرے پہچانا جاتا ہوں میں اور

وبك الثواب وعليك العقاب وقد تكلم فيه بعض العلماء

اور بسبب تیرے ثواب دیتا ہوں اور بسبب تیرے عذاب کرتا ہوں اور تحقیق کلام کیا ہے بیچ صحت اس حدیث کی بعضے علماء نے

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الرجل ليكون من

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک شخص ہوتا ہے

أهل الصلاة والصوم والزكاة والحج والعمرة حتى ذكر سهام الخير

نمازیوں میں سے اور روزہ داروں میں سے اور زکوۃ دینے والوں میں سے اور حج اور عمرہ کرنے والوں میں سے یہاں تک کہ ذکر کیا

كلها وما يجزى يوم القيامة إلا بقدر عقله وعن أبي ذر قال قال

اور جزا نہیں دیا جاوے گا وہ شخص روز قیامت کے مگر موافق عقل اپنی کے اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا ذر لا عقل كالتدبير ولا ورع كالكف ولا حسب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ابی ذر نہیں ہے کوئی عقل مانند تدبیر کے اور نہیں ہے ورع مانند باز رہنے کے اور نہیں ہے حسب

يَحْسُنِ الْخُلُقِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِقْتِصَادُ

مانند خوش خلقی کے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میانہ روی کرنی

فِي النَّفَقَةِ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ وَالتَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ

خرچ کرنے میں آدھی معیشت ہے اور دوستی آدمیوں کی آدھی عقل ہے اور اچھی طرح سوال کرنا

نِصْفُ الْعِلْمِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيثَ الْاَرْبَعَةَ فِي شُعَبِ الْاِيمَانِ بَابُ

آدھا علم ہے روایت کیں بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں شعب الایمان میں ۔ باب ہے بیچ بیان

الرِّفْقِ وَالْحَيَاءِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

نرمی اور حیا کرنے اور نیک خلق کے ۔ فصل پہلی روایت ہے

عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَ

حضرت عائشہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ مہربان ہے دوست رکھتا ہے مہربانی کو اور

يُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ

دیتا ہے مہربانی پر وہ چیز کہ نہیں دیتا سختی پر اور وہ چیز کہ نہیں دیتا اوپر اس کے سوا نرمی کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لِعَائِشَةَ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَاِيَّاكِ وَالْعُنْفَ

روایت کی مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے عائشہ رضہ کو لازم پکڑ تو نرمی کو اور بچ تو سختی

وَالْفُحْشَ اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا

اور بیحیائی سے تحقیق نرمی نہیں ہوتی کسی چیز میں مگر کہ زینت دیتی ہے اوسکو اور نہیں دور کیجاتی نرمی

شَانَهُ وَعَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ

کسی چیز سے مگر کہ عیبدار کر دیتی ہے اوسکو ۔ اور روایت ہے جریر سے اونسے روایت کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جو کوئی محروم ہے نرمی سے وہ محروم ہے

الْخَيْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ

نیکی سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے ایک شخص پر

مِنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انصار میں سے کہ وہ نصیحت کر رہا تھا اپنے بھائی کو بیچ مقدمہ حیا کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيمَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

کہ چھوڑ دے اوسکو اسلئے کہ تحقیق حیا شاخ ہے ایمان سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عمران بیٹے حصین کے سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْحَیَاءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَلْحَیَاءُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حیا نہیں لاتی مگر خیر کو اور ایک روایت میں ہے کہ حیا کل

خَیْرٌ کُلُّہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بہتر ہے تمام وہ سارا اسکو متفق علیہ - اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ مِمَّا اَدْرَکَ النَّاسُ مِنْ کَلَامِ النُّبُوَّۃِ الْاُوْلٰی اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ

کہ تحقیق سے جملہ اوس چیز سے کہ پایا ہے لوگوں نے پہلے انبیاء کی کلام میں سے یہ کلام ہے جس وقت کہ شرم نہ کی تو نے تو پس کر

مَا شِئْتَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَاَلْتُ

جو چاہے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے نواس بیٹے سمعان کے سے کہا اوس نے کہ پوچھا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حال نیکی اور گناہ کا پس فرمایا کہ نیکی خوش خلقی ہے اور گناہ

مَا حَاکَ فِیْ صَدْرِکَ وَکَرِھْتَ اَنْ یَّطَّلِعَ عَلَیْہِ النَّاسُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

وہ ہے کہ تردد کرے کھٹکے تیرے سینے میں اور مکروہ جانے تو یہ کہ واقف ہوں اوس عمل پر لوگ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ

عبداللہ بن عمرو رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت محبوب تمہارا طرف میری

اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نیک تر ہیں تمہارا ہے ازروی خلاق کے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

کہ تحقیق بہتر ہیں تمہارے نیک تر ہیں تمہارے ازروی خلاق کے متفق علیہ - فصل دوسری

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْطِیَ حَظَّہٗ مِنَ الرِّفْقِ

روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ دیا گیا اوسکو نصیبہ اوسکا نرمی سے

اُعْطِیَ حَظَّہٗ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّہٗ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ

دیا گیا اوسکو نصیبہ اوسکا بھلائی دنیا اور آخرت کی سے اور جو شخص کہ محروم کیا گیا نصیبہ اوسکا نرمی سے

حَظَّہٗ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

نصیبہ اوسکا بھلائی دنیا اور آخرت کی سے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحياء من الايمان والايمان في الجنة والبذاء

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شرم رکھنی بری کام سے ایمان سے ہے اور اہل ایمان بہشت میں ہیں اور بیحیائی

من الجفاء والجفاء في النار رواه احمد والترمذي وعن رجل من مزينة

بدی سے ہے اور بد آگ میں ہیں یہ روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ایک شخص سے کہ قبیلہ مزینہ سے ہے

قال قالوا يا رسول الله ما خير ما اعطي الانسان قال الخلق الحسن رواه

کہا اوس شخص نے کہ عرض کیا اصحاب نے یا رسول اللہ کیا بہتر ہے اوس چیز کا کہ دیا گیا آدمی فرمایا خلق نیک روایت کی یہ

البيهقي في شعب الايمان وفي شرح السنة عن اسامة بن شريك وعن حارثة بن وهب قال قال رسول الله

بیہقی نے شعب الایمان میں اور شرح السنہ میں اسامہ بن شریک سے ہے ۔ اور روایت ہے حارثہ بن وہب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة الجواظ ولا الجعظري قال والجواظ الغليظ الفظ رواه ابو داود في سننه والبيهقي

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں داخل ہوگا بہشت میں سخت گو اور سخت خو کہا راوی نے اور جواظ سخت گو سخت خو ہے نقل کی یہ ابو داود نے اپنی سنن میں

في شعب الايمان وصاحب جامع الاصول فيه عن حارثة وكذا في شرح السنة عنه ولفظه قال لا يدخل الجنة الجواظ

شعب الایمان میں اور صاحب جامع الاصول نے اپنی کتاب میں حارثہ سے اور اسی طرح شرح السنہ میں نقل کی اوسی حارثہ سے اور لفظ حدیث کے شرح

الجعظري يقال الجعظري الفظ الغليظ وفي نسخ المصابيح عن عكرمة بن وهب ولفظه

جعظری کہا جاتا ہے جعظری سخت خو اور سخت گو اور مصابیح کے نسخوں میں عکرمہ بن وہب سے ہے اور لفظ حدیث کے یوں ہیں

قال والجواظ الذي جمع ومنع والجعظري الغليظ الفظ وعن ابي الدرداء عن النبي

کہ کہا راوی نے اور جواظ وہ ہے کہ جمع کرے مال اور نہ دے سائل کو اور جعظری سخت گو سخت خو ہے ۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال ان اثقل شيء يوضع في ميزان المؤمن يوم القيمة خلق حسن وان الله

صلعم سے کہ فرمایا تحقیق بہت بھاری چیز نہیں کہ رکھی جاوے گی مومن کے ترازو اعمال میں دن قیامت کے خلق نیک ہے

يبغض الفاحش البذي رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وروى ابو داود

دشمن رکھتا ہے فحش بکنے والے بیہودہ گو کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کیا ابو داود نے

الفصل الاول وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

پہلا ٹکڑا حدیث کا ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

ان المؤمن ليدرك بحسن خلقه درجة قائم الليل وصائم النهار رواه

کہ تحقیق مومن البتہ پاتا ہے بسبب خلق نیک کے درجہ رات کی نماز گزارنے والا اور دن کو روزہ رکھنے والے کا روایت کی

ابوداود وعن ابی ذر قال قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم اتق الله حیث

ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈر تو اللہ سے جہاں

ماکنت واتبع السیئة الحسنة تمحها وخالق الناس بخلق حسن رواه احمد

ہووے تو اور پیچھے کر برائی کے نیکی تاکہ مٹاوے نیکی برائی کو اور معاملہ کر لوگوں سے ساتھ خلق نیک کے روایت کی یہ احمد

والترمذی والدارمی وعن عبدالله بن مسعود قال قال رسول الله

اور ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم الا اخبرکم بمن یحرم علی النار وبمن تحرم النار علیه علی

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ اوس شخص کے کہ حرام ہو وہ آگ پر اور ساتھ اوس شخص کے کہ حرام ہو آگ اوسپر حرام ہے اوپر

کل هین لین قریب سهل رواه احمد والترمذی وقال هذا حدیث

ہر آہستہ مزاج اور نرم طبیعت نزدیک ہونے والے لوگوں سے اور نرم خو کے روایت کی یہ احمد نے اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن غریب وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال المؤمن غر

حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مومن ہوتا

کریم والفاجر خب لئیم رواه احمد والترمذی وابوداود وعن

بزرگ بھولا ہوتا ہے اور فاجر مکار بخیل بدخلق ہوتا ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے

مکحول قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم المؤمنون هینون لینون کالجمل

مکحول سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مومن بردبار نرم خو اور منقاد ہیں مانند اونٹ

الانف ان قید انقاد وان انیخ علی صخرة استناخ رواه الترمذی

مہار والے کے اگر کھینچا جاوے کھنچ آوے اور اگر بٹھلایا جاوے پتھر پر بیٹھ جاوے روایت کی یہ ترمذی نے

مرسلا وعن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال المسلم الذی یخالط

بطریق ارسال کے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا وہ مسلمان کہ ملتا ہے

الناس ویصبر علی اذاهم افضل من الذی لا یخالطهم ولا یصبر

لوگوں میں اور صبر کرے اونکی ایذا پر بہتر ہے اوس مسلمان سے کہ نہ ملتا ہے لوگوں میں اور نہ صبر کرے

علی اذاهم رواه الترمذی وابن ماجة وعن سهل بن معاذ عن

اونکی ایذا پر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے سہل بن معاذ رضہ سے نقل کی

حدیث کی رو سے یہ قول ہے کہ اختلاط افضل ہے اگر گناہوں اور فتنوں سے بچ سکے اور دوسروں نے کہا کہ

أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كظم غيظا وهو يقدر على أن ينفذه

اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ روکے غصہ کو ... اور وہ قادر ہے اوسکے جاری کرنے پر

دعاه الله على رؤوس الخلائق يوم القيمة حتى يخيره في أي الحور شاء

بلاویگا اوسکو اللہ روبرو خلائق کے دن قیامت کے یہانتک کہ اختیار دیگا اوسکو بیچ پسند کرنے جس حور کو چاہے

رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے

وفي رواية لأبي داود عن سويد بن وهب عن رجل من أبناء أصحاب

اور بیچ ایک روایت ابوداؤد کے منقول ہے سوید بن وہب سے کہ اونہوں نے نقل کی ایک شخص سے کہ بیٹوں صحابہ

النبي صلى الله عليه وسلم عن أبيه قال ملأ الله قلبه أمنا وإيمانا وذكر حديث

نبی صلعم کے بیٹوں سے تھے روایت کرتا ہے اپنے باپ سے کہ فرمایا حضرت نے کہ بھری اللہ دل اس شخص کا امن اور ایمان سے اور ذکر کی حدیث

سويد من ترك لبس ثوب جمال في كتاب اللباس الفصل الثالث

سوید کی کہ سرا اوسکا یہ ہے من ترک لبس ثوب جمال بیچ کتاب اللباس کے۔ فصل تیسری

عن زيد بن طلحة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لكل دين خلقا

روایت ہے زید بن طلحہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے ہر دین کے

وخلق الإسلام الحياء رواه مالك مرسلا ورواه ابن ماجة والبيهقي

اور خلق دین اسلام میں حیا ہے روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

في شعب الإيمان عن أنس وابن عباس وعن ابن عمر أن النبي صلى

شعب الایمان میں انس سے اور ابن عباس سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی

عليه وسلم قال إن الحياء والإيمان قرنا جميعا فإذا رفع أحدهما رفع الآخر

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق حیا اور ایمان نزدیک کیے گئے ہیں اکٹھے پس جس وقت کہ اوٹھایا جاتا ہے کسی سے ایک ان

وفي رواية ابن عباس فإذا سلب أحدهما تبعه الآخر رواه البيهقي في

اور بیچ روایت ابن عباس کی یوں ہے کہ پس جبکہ دور کیا جاتا ہے ایک ان دونوں میں سے تو دور کیا جاتا ہے دوسرا

شعب الإيمان وعن معاذ قال كان آخر ما وصاني به رسول الله

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا معاذ نے کہ تھی آخر او چیز کہ وصیت کی مجھکو ساتھ اوسکے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم حین وضعت رجلی فی الغرز ان قال یا معاذ احسن خلقک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس وقت کہ رکہا مین نے پانو اپنا رکاب مین یہ کہ فرمایا اے معاذ اچہا کر خلق اپنے کو

للناس رواہ مالک وعن مالک بلغہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

واسطے لوگون کے روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے مالک سے کہ پہنچا اونکو یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

بعثت لاتمم حسن الاخلاق رواہ فی الموطا ورواہ احمد عن ابی ہریرۃ

کہ بہیجا گیا ہون واسطے پورا کرنے حسن اخلاق کے روایت کی یہ مالک نے موطا مین اور نقل کی یہ احمد نے ابو ہریرہ رض سے

وعن جعفر بن محمد عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

اور روایت ہے امام جعفر بن محمد سے کہ نقل کرتے ہین اپنے باپ سے کہ کہا تہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت

نظر فی المرآۃ قال الحمد للہ الذی حسن خلقی وخلقی وزان منی ما شان من

کہ دیکہتے آئینہ مین کہتے سب حمد ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے اچہی کی پیدایش میری اور خلق میرا اور آراستہ کی مجہ سے وہ چیز کہ عیب ناک کی

غیری رواہ البیہقی فی شعب الایمان مرسلا وعن عائشۃ قالت کان

غیر میرے سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا تہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہم حسنت خلقی فاحسن خلقی رواہ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرماتے یا الہی اچہی کی تو نے پیدایش میری بس اچہا کر خلق میرا روایت کی یہ

احمد وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انبئکم بخیارکم

احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتہ بہترین تمہارے

قالوا بلی قال خیارکم اطولکم اعمارا واحسنکم اخلاقا رواہ

عرض کیا صحابہ نے کہ ہان خبر دیجئے فرمایا بہترین تمہارے وہ ہین کہ بہت دراز ہین عمر انکی اور بہت اچہے ہین خلق اونکے روایت کی یہ

احمد وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المؤمنین ایمانا

احمد نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کامل ترین مومنون کے ایمان مین

احسنہم خلقا رواہ ابو داود والدارمی وعنہ ان رجلا شتم ابا بکر

نیک ترین اونکے ہین خلق مین روایت کی یہ ابو داود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ تحقیق ایک شخص نے برا کہا ابو بکر کو

والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالس یتعجب ویتبسم فلما اکثر رد علیہ بعض قولہ

اسحالیکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹہے تہے درحالیکہ تعجب فرماتے تہے اور مسکراتے تہے پس جب اوس شخص نے بہت کیا برا کہنے کو جواب دیا

فغضب النبي صلى الله عليه وسلم وقام فلحقه أبو بكر وقال يا رسول الله كان يشتمني

پس غصے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اٹھ کھڑے ہوئے پس پایا حضرت کو ابو بکر نے اور کہا یا رسول اللہ تھا وہ شخص برا کہتا مجھکو

وأنت جالس فلما رددت عليه بعض قوله غضبت وقمت قال كان

اور تم بیٹھے ہوئے تھے پس جبکہ جواب دیا میں نے اوسکو بعضی بات اوسکی کا غصہ ہوئے آپ اور اٹھ کھڑے ہوئے فرمایا تھا

معك ملك يرد عليه فلما رددت عليه وقع الشيطان ثم قال يا أبا بكر ثلاث كلهن

تیرے ساتھ فرشتہ جواب دیتا تھا اوسکو پس جب جواب دیا تو نے اوسکو آ پڑا شیطان پھر فرمایا اے ابو بکر تین باتیں ہیں سب

حق ما من عبد ظلم بمظلمة فيغضي عنها لله عز وجل إلا أعز

حق ہیں نہیں کوئی بندہ ظلم کیا گیا ساتھ کسی ظلم کے پس چشم پوشی کرے بندہ اوس سے لیے اللہ کے مگر کہ عزت کرتا ہے

الله بها نصره وما فتح رجل باب عطية يريد بها صلة إلا زاد

اللہ سبب اوس ظلم کے مدد کرنی قوی اور نہیں کھولا کسی نے دروازہ بخشش کا کہ چاہتا ہے ساتھ اوس بخشش کے سلوک کرنا مگر زیادہ کرتا

الله بها كثرة وما فتح رجل باب مسألة يريد بها كثرة إلا زاد

اللہ سبب اوس کے بہت مال اور برکت اور نہیں کھولا کسی نے دروازہ گدائی کا چاہتا ہے ساتھ اوسکے بہتات مال کی مگر زیادہ کرتا

الله بها قلة رواه أحمد وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى

اللہ بسبب اوس سوال کے کمی کو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم لا يريد الله بأهل بيت رفقا إلا نفعهم ولا يحرمهم إياه إلا

علیہ وسلم نے نہیں چاہتا اللہ ساتھ کسی گھر والوں کے نرمی کو مگر کہ نفع دیتا ہے اللہ اونکو بسبب اوسکی اور نہیں محروم

ضرهم رواه البيهقي في شعب الإيمان باب الغضب والكبر

کرے ضرر پہنچاتا ہے اللہ اونکو سبب اوسکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے غصہ اور تکبر کا

الفصل الأول عن أبي هريرة أن رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

أوصني قال لا تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله

کے وصیت کیجئے مجھکو فرمایا کہ غصہ مت کر پس پھر عرض کی اوس نے یہی بات کئی بار فرمایا غصہ مت کر نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت اسی سے ہے کہا

صلى الله عليه وسلم ليس الشديد بالصرعة إنما الشديد الذي يملك نفسه

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے پہلوان وہ شخص جو پچھاڑے لوگوں کو پہلوان حقیقت میں وہ شخص ہے کہ مالک ہوا اپنے نفس کا

عِنْدَ الْغَضَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ

وقت غصہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حارثہ بیٹے وہب کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کیا نہ خبر دوں تمکو

بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ

بہشتیوں کی وہ ہر ضعیف کہ حقیر جانیں اوسکو لوگ اگر قسم کہاوے اللہ پر البتہ سچا کرتا ہے اللہ اوسکو کیا نہ خبر دوں تمکو دوزخیوں کی

جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ كُلُّ جَوَّاظٍ زَنِيْمٍ مُتَكَبِّرٍ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

حرام خور گھمنڈ والا متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ ہر جمع کرنیوالا مال کا حرام زادہ متکبر۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ

رسول خدا صلعم نے نہیں داخل ہوگا آگ میں وہ کوئی کہ جسکے دل میں ہو مانند دانہ رائی کے ایمان سے اور نہیں داخل ہوگا بہشت میں

مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ

مقدار دانہ رائی کے کبر سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے نہیں داخل ہوگا

الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ

بہشت میں وہ شخص کہ ہو بیچ دل اوسکے مقدار ذرہ کے کبر سے پس کہا ایک شخص نے کہ تحقیق ایک شخص دوست

اَنْ يَّكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَّنَعْلُهٗ حَسَنًا قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُّحِبُّ الْجَمَالَ

رکھتا ہے یہ کہ ہو کپڑا اوسکا اچھا اور پاپوش اوسکی اچھی فرمایا تحقیق اللہ جمیل ہے دوست رکھتا ہے جمال کو

اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کبر باطل کرنا حق کا اور حقیر جاننا لوگوں کا ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَفِيْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین شخص ہیں کہ نہیں کلام کریگا اونسے اللہ دن قیامت کے اور نہ ستھرا کریگا اونکو اور

رِوَايَةٍ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَّمَلِكٌ كَذَّابٌ

ایک روایت میں یوں ہے اور نہ دیکھیگا طرف اونکی اور ہوگا واسطے اونکے عذاب درد دینے والا ایک بڈھا زناکار اور دوسرا بادشاہ جھوٹا

وَعَائِلٌ مُّسْتَكْبِرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور تیسرا مفلس تکبر کرنیوالا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ وَالْعَظَمَةُ اِزَارِيْ فَمَنْ نَازَعَنِيْ وَاحِدًا

کہ فرماتا ہے اللہ تعالی بزرگی ذاتی چادر میری ہے اور بزرگی صفاتی تہ بند میرا ہے پس جو شخص کہ چھینے مجھسے ایک کو

منهما ادخلته النار وفي رواية قذفته في النار رواه مسلم الفصل

ان دونوں میں سے تو داخل کرونگا میں اوسکو آگ میں اور ایک روایت میں ہے کہ پھینکونگا میں اوسکو آگ میں روایت کی یہ مسلم نے فصل

الثاني عن سلمة بن الاكوع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال

دوسری - روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمیشہ رہتا ہے

الرجل يذهب بنفسه حتى يكتب في الجبارين فيصيبه ما اصابهم

ایک شخص کھینچتا اپنے نفس کو یہانتک کہ لکھا جاتا ہے بیچ سرکشوں میں پس پہنچتی ہے اوسکو وہ چیز کہ پہنچی ان کو

رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن رسول

روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے اوسنے رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال يحشر المتكبرون امثال الذر يوم القيمة في صور

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حشر کئے جاوینگے تکبر کرنیوالے مانند چیونٹیوں کے دن قیامت کے بیچ صورت

الرجال يغشاهم الذل من كل مكان يساقون الى سجن في جهنم يسمى

مردوں کے ڈھانکیگی اونکو خواری ہر جگہ سے کھینچے جاوینگے طرف ایک قیدخانہ کے کہ دوزخ میں ہے

بولس تعلوهم نار الانيار يسقون من عصارة اهل النار طينة الخبال

بولس گھیرے گی اونکو آگ آگون کی اور پلائے جاوینگے نچوڑ سے دوزخیوں کے جسکا نام ہے طینۃ الخبال

رواه الترمذي وعن عطية بن عروة السعدي قال قال رسول الله

روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عطیہ بیٹے عروہ سعدی کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان الغضب من الشيطن وان الشيطن خلق من النار و

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق غصہ کرنا شیطان سے ہے اور تحقیق شیطان پیدا کیا گیا ہے آگ سے اور

انما تطفأ النار بالماء فاذا غضب احدكم فليتوضأ رواه ابوداود

بجھائی نہیں جاتی آگ مگر پانی سے پس جس وقت کہ غصہ ہو ایک تمہارا پس چاہیے کہ وضو کرے روایت کی یہ ابوداود نے

وعن ابي ذر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا غضب احدكم و

اور روایت ہے ابی ذر سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ غصہ ہوا ایک تمہارا اس حال میں کہ

هو قائم فليجلس فان ذهب عنه الغضب والا فليضطجع رواه

وہ کھڑا ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے پس اگر جاتا رہا اوس سے غصہ فبہا والا لیٹ جاوے روایت کی یہ

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

احمد اور ترمذی نے - اور روایت ہے اسماء بیٹی عمیس کی سے کہا اسمار نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَخَيَّلَ وَاخْتَالَ وَنَسِيَ الْكَبِيرَ الْمُتَعَالَ بِئْسَ

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے برا بندہ ہے وہ بندہ کہ اپنے تئیں اچھا جانا اور تکبر کیا اور بھول گیا خدا بزرگ بلند قدر کو برا

الْعَبْدُ عَبْدٌ تَجَبَّرَ وَاعْتَدَى وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْأَعْلَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ

بندہ وہ بندہ ہے کہ ظلم کیا لوگوں پر اور حد سے گذر گیا اور بھول گیا جبار بلند تر کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ

سَهَا وَلَهَا وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتَا وَطَغَى وَنَسِيَ الْمُبْتَدَا

سہو (بھول) کیا اور مشغول رہا اور بھول گیا مقبروں کو اور پرانے ہونے کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ فساد ڈالا اور حد سے بڑھ گیا اور بھول

وَالْمُنْتَهَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدُّنْيَا بِالدِّينِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ

اول یعنی انجام (کار) کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ طلب کرے دنیا کو ساتھ عمل آخرۃ کے برا بندہ وہ بندہ ہے

يَخْتِلُ الدِّينَ بِالشُّبُهَاتِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَمَعٌ يَقُودُهُ بِئْسَ الْعَبْدُ

کہ خراب کیا دین کو ساتھ شبہات کے برا بندہ ہے وہ بندہ کہ حرص کھینچ لیجاتی ہے اسکو دنیا اور ان کے دروازہ پر برا بندہ ہے

عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وہ بندہ کہ خواہش نفس گمراہ کرتی ہے اسکو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ رغبت دنیا خوار کرتی ہے اسکو روایت کی یہ ترمذی نے

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَا لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی اور بیہقی نے کہ نہیں ہے اسناد اس حدیث کی قوی اور یہ بھی ترمذی نے کہا

أَيْضًا هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ

کہ یہ حدیث غریب ہے - فصل تیسری - روایت ہے ابن عمر رضی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ أَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں پیا کسی بندے نے گھونٹ افضل نزدیک اللہ عز و

جَلَّ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ يَكْظِمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالَى رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

جل کے گھونٹ غصے کے سے کہ پی جاوے اسکو واسطے رضامندی اللہ تعالی کے روایت کی یہ احمد نے - اور

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ قَالَ الصَّبْرُ

روایت ہے ابن عباس رضی سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے کہ دور کر تو ساتھ اس خصلت کے کہ وہ نیک تر ہے کہا ابن عباس نے

عند الغضب والعفو عند الاساءة فاذا فعلوا عصمهم الله وخضع

نزدیک غصہ کے اور عفو کرنا نزدیک برائی کے پس جب کریں لوگ صبر اور عفو نگاہ رکھے خدا تعالیٰ انکو آفات نفس

لهم عدوهم كانه ولي حميم قريب رواه البخاري تعليقا وعن

دراصل اونکی دشمن انکا گویا کہ دوست حمیم قریب ہے روایت کی یہ بخاری نے بطریق تعلیق کے۔ اور روایت ہے

بهز بن حكيم عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونہوں نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الغضب ليفسد الايمان كما يفسد الصبر العسل وعن عمر قال

غصہ البتہ خراب کرتا ہے ایمان کو جیسا کہ خراب کرتا ہے ایلوا شہد کو۔ اور روایت ہے عمر سے کہا

وهو على المنبر يا ايها الناس تواضعوا فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اس حال میں کہ منبر پر تھے اے لوگو فروتنی کرو اسلیے کہ میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول من تواضع لله رفعه الله فهو في نفسه صغير وفي اعين الناس

فرماتے تھے جو شخص کہ تواضع کرے واسطے خدا کے بلند کرتا ہے اللہ تعالیٰ مرتبہ اوسکا پس وہ اپنی نظر میں حقیر ہے اور لوگوں کی آنکھ میں

عظيم ومن تكبر وضعه الله فهو في اعين الناس صغير وفي نفسه

بزرگ ہے اور جو کوئی تکبر کرے پست کرتا ہے خدا تعالیٰ قدر اوسکی پس وہ لوگوں کی آنکھ میں حقیر ہے اور اپنی نظر میں

كبير حتى لهو اهون عليهم من كلب او خنزير وعن ابي هريرة قال

بزرگ ہے یہاں تک کہ البتہ وہ خوار تر ہے لوگوں کے نزدیک کتے سے یا سور سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال موسى بن عمران عليه السلام يا رب

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا موسی بیٹے عمران علیہ السلام نے اے رب میرے

من اعز عبادك عندك قال من اذا قدر غفر وعن انس ان رسول

کون عزیز تر ہے تیرے بندوں میں سے تیرے نزدیک فرمایا وہ شخص کہ جب قادر ہو بخش دے۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق

الله صلى الله عليه وسلم قال من خزن لسانه ستر الله عورته ومن كف غضبه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بند کرے زبان اپنی ڈھانکتا ہے اللہ عیب اسکا اور جو کوئی روکے غصہ اپنا

كف الله عنه عذابه يوم القيمة ومن اعتذر الى الله قبل الله

باز رکھیگا اللہ تعالیٰ اوس سے عذاب اپنا دن قیامت کے اور جو کوئی عذر کرے طرف اللہ کی قبول کریگا اللہ

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ مُّنْجِیَاتٌ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں نجات

وَثَلٰثٌ مُّهْلِكَاتٌ فَاَمَّا الْمُنْجِیَاتُ فَتَقْوَی اللّٰهِ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِیَةِ

اور تین چیزیں ہلاک کرنیوالی ہیں پس لیکن تین چیزیں نجات دینے والیں پس ڈرنا ہے خدا سے چھپی اور ظاہر میں

وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِی الرِّضٰی وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدُ فِی الْغِنٰی وَالْفَقْرِ وَاَمَّا

اور دوسرے کہنا حق کا حالت رضامندی اور ناخوشی میں اور تیسرے میانہ روی کرنی بیچ دولت اور فقر کے اور لیکن

الْمُهْلِكَاتُ فَهَوًی مُّتَّبَعٌ وَّشُحٌّ مُّطَاعٌ وَّاِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهٖ وَهِیَ

ہلاک کرنیوالی چیزیں پس خواہش نفس کی کہ پیروی کی گئی ہو اور حرص کہ فرمانبرداری کی گئی اور گھمنڈ کرنا مرد کا ساتھ نفس اپنے کے

اَشَدُّهُنَّ رَوَی الْبَیْهَقِیُّ الْاَحَادِیْثَ الْخَمْسَةَ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ

بدترین خصلتوں ذکر کی گئی ہیں نقل کیں بیہقی نے پانچوں حدیثیں شعب الایمان میں۔ باب بیچ بیان

الظُّلْمِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ظلم کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ

فرمایا کہ ظلم سبب اندھیروں کا ہوگا دن قیامت کے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسی رضہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَیُمْلِیْ لِلظَّالِمِ حَتّٰی اِذَا اَخَذَهٗ لَمْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ البتہ مہلت دیتا ہے ظالم کو یہاں تک کہ جب گرفت کرتا ہے اسکو

یُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ

چھوڑیگا اسکو پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور اسی طرح ہے پکڑنا رب تیرے کا جس وقت کہ پکڑتا ہے بستیوں کو کہ ظالم ہیں

الْاٰیَةَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَرَّ بِالْحِجْرِ قَالَ

پڑھی یہ آیت۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب گذرے شہر حجر پر تو فرمایا

لَا تَدْخُلُوْا مَسَاكِنَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِیْنَ اَنْ

کہ نہ داخل ہو تم ان لوگوں کے مکانوں میں کہ جنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر مگر یہ کہ ہو تم رونیوالے مبادا

یُّصِیْبَكُمْ مَا اَصَابَهُمْ ثُمَّ قَنَّعَ رَاْسَهٗ وَاَسْرَعَ السَّیْرَ حَتّٰی اجْتَازَ الْوَادِیَ

پہنچے تمکو وہ چیز کہ پہنچی انکو پھر ڈھانکا آنحضرت نے سر اپنا حیا در سے اور جلدی چلے یہاں تک کہ گذرے اس مکان سے

متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کانت

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ہو

له مظلمة لاخيه من عرضه او شیء فلیتحلله منه الیوم قبل ان

واسطے اسکے کچھ حق بھائی مسلمان اپنے کا آبرو ریزی اور کسی اور چیز کا پس چاہیے کہ معاف کروا لے اس سے آج کے دن پہلے اسکے کہ

لا یکون دینار ولا درهم ان کان له عمل صالح اخذ منه بقدر مظلمته

نہ ہو دینار اور نہ درہم اگر ہوگا واسطے اسکے عمل نیک لیا جاویگا اوس سے موافق ظلم اوسکے کے

وان لم تکن له حسنات اخذ من سيئات صاحبه فحمل علیه رواه

اور اگر نہیں ہونگی ظالم کے پاس نیکیاں لیا جاویگا برائیوں مظلوم کی سے پس لادی جاویگی ظالم پر روایت کی اسکو

البخاری وعنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اتدرون ما المفلس

بخاری نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آیا جانتے ہو تم کہ کون شخص ہے مفلس

قالوا المفلس فینا من لا درهم له ولا متاع فقال ان المفلس من امتی

کہا صحابہ نے کہ مفلس ہم میں وہ شخص ہے کہ نہیں درہم واسطے اسکے اور نہ اسباب پس فرمایا تحقیق مفلس میری امت میں سے

من یاتی یوم القیمة بصلوة وصیام وزکوة ویاتی قد شتم هذا و

وہ شخص ہے کہ آویگا دن قیامت کے ساتھ نماز اور روزے اور زکوۃ کے اور آویگا اس حالت میں کہ گالی دی ہے کسیکو اور

قذف هذا واکل مال هذا وسفك دم هذا وضرب هذا فیعطی

تہمت کی ہے کسیکو اور کھا گیا ہے مال کسیکا اور خون کیا ہے کسیکا اور مارا ہے کسیکو پس دیا جاویگا

هذا من حسناته وهذا من حسناته فان فنیت حسناته قبل

یہ مظلوم بعضی نیکیوں ظالم کی سے اور یہ نیکیوں اوسکی سے پس اگر تمام ہو جاوینگی نیکیاں اوسکی پہلے اسکے

ان یقضی ما علیه اخذ من خطایاهم فطرحت علیه ثم طرح فی

کہ ادا کیا جاوے ساتھ جزا گناہ کے اوسپر ہے لیجاوینگی برائیاں مظلوموں کی اور ڈالی جاوینگی ظالم پر پھر ڈالا جاویگا وہ

النار رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

آگ دوزخ میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

لتؤدن الحقوق الی اهلها یوم القیمة حتی یقاد للشاة الجلحاء من

نے البتہ ادا کیے جاوینگے حق طرف حق والوں کے دن قیامت کے یہاں تک کہ بدلہ لیا جاویگا واسطے بکری بے سینگ کے

الشاة القرناء رواه مسلم وذكر حديث جابر اتقوا الظلم في باب الانفاق

بکری سینگ دار سے روایت کی مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی اتقوا الظلم بیچ باب الانفاق کے

الفصل الثاني عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل دوسری۔ روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تكونوا إمعة تقولون إن أحسن الناس أحسنا وإن ظلموا ظلمنا

کہ نہ ہو تم امعہ کہو تم اگر نیکی کریں گے لوگ نیکی کرینگے ہم اور اگر ظلم کریں ظلم کرینگے ہم

ولكن وطنوا أنفسكم إن أحسن الناس أن تحسنوا وإن أساءوا فلا

ولیکن قرار دو اپنے نفسوں کو اسپر کہ اگر نیکی کریں لوگ تو نیکی کرو اور اگر برائی کریں لوگ پس نہ

تظلموا رواه الترمذي وعن معاوية أنه كتب إلى عائشة أن اكتبي

ظلم کرو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے معاویہ رضی سے یہ کہ انہوں نے لکھا طرف عائشہ رضی کے یہ کہ لکھو

إلي كتابا توصيني فيه ولا تكثري فكتبت سلام عليك أما بعد فإني

واسطے میرے ایک خط کہ نصیحت کرو مجھکو اس خط میں اور کثرت مت کرو پس لکھا عائشہ رض نے سلام تجھپر اما بعد پیچھے سلام کے تحقیق میں

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من التمس رضى الله بسخط

سنا ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ڈھونڈتا ہے رضامندی اللہ کی

الناس كفاه الله مؤنة الناس ومن التمس رضى الناس بسخط الله وكله الله

لوگوں کے خفگی سے کفایت کرتا ہے اسکو اللہ محنت لوگوں کی سے اور جو کوئی ڈھونڈتا ہے رضامندی لوگوں کی ساتھ خفگی اللہ کے سونپتا ہے اسکو

إلى الناس والسلام عليك رواه الترمذي الفصل الثالث

طرف لوگوں کے اور سلام تجھپر روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔

عن ابن مسعود قال لما نزلت الذين آمنوا ولم يلبسوا إيمانهم

روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا ابن مسعود نے کہ جب اتری یہ آیت وہ لوگ کہ ایمان لائے اور نہ ملایا انہوں نے ایمان اپنا

بظلم شق ذلك على أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالوا يا رسول

ظلم گراں ہوئی یہ بات اوپر صحابیوں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا انہوں نے یا رسول

الله أينا لم يظلم نفسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس ذاك إنما هو

اللہ کون سا ہم میں سے ہے کہ نہیں ظلم کیا اپنے نفس پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں یہ مگر

الشرك ألم تسمعوا قول لقمان لابنه يا بني لا تشرك بالله إن الشرك

شرک کیا نہیں سنا تم نے قول لقمان کا واسطے بیٹے اپنے کے اے بیٹے میرے نہ شریک کر تو ساتھ اللہ کسی چیز کو تحقیق شرک

لظلم عظيم وفي رواية ليس هو كما تظنون إنما هو كما قال لقمان

البتہ بڑا ہی ظلم ہے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ یہ نہیں ہے جیسا کہ تم نے گمان کیا ہے نہیں ہے وہ مگر جیسا کہ کہا لقمان نے

لابنه متفق عليه وعن أبي أمامة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

واسطے بیٹے اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال من شر الناس منزلة يوم القيمة عبد أذهب آخرته بدنيا

فرمایا بدترین آدمیوں کا از روی مرتبہ کے دن قیامت کے وہ بندہ ہے کہ کھوئی اپنی آخرت بسبب دنیا

غيره رواه ابن ماجة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه

غیر اپنی کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الدواوين ثلاثة ديوان لا يغفر الله الإشراك بالله يقول الله عز و

کہ نامہ اعمال تین طرح کے ہیں ایک وہ نامہ اعمال ہے کہ نہیں بخشتا اللہ تعالی وہ نامہ اعمال ہے کہ اوس میں شریک کرنا ہے کسی چیز کو ساتھ اللہ کے

جل إن الله لا يغفر أن يشرك به وديوان لا يتركه الله ظلم العباد

جل کہ تحقیق خدا تعالی نہیں بخشتا شرک کو اور دوسرا وہ نامہ اعمال ہے کہ نہیں چھوڑیگا اوسکو خدا تعالی وہ ظلم

فيما بينهم حتى يقتص بعضهم من بعض وديوان لا يعبأ الله به ظلم العباد فيما بينهم

آپس میں یہاں تک کہ بدلا لے بعض اونکا بعض سے اور تیسرا وہ نامہ اعمال ہے کہ نہیں پرواہ کرتا اللہ ساتھ اوسکے وہ ظلم کرنا بندوں کا

وبين الله فذلك إلى الله إن شاء عذبه وإن شاء تجاوز عنه وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور درمیان خدا کے پس سپرد ہے طرف خدا کے اگر چاہے عذاب کرے بندہ کو سبب اوس عمل کے اور اگر چاہے درگذر کرے اوس سے۔ اور روایت ہے علی سے

إياك ودعوة المظلوم فإنما يسأل الله حقه وإن الله لا يمنع ذا حق حقه وعن

کہ بچو تو بد دعا مظلوم کی سے اسلئے کہ وہ نہیں مانگتا ہے خدا سے مگر حق اپنا اور تحقیق اللہ تعالی نہیں منع کرتا صاحب حق کو حق اوسکا

أوس بن شرحبيل أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من مشى مع

اور روایت ہے شرحبیل کے سے کہ اوسنے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ چلے ساتھ

ظالم ليقويه وهو يعلم أنه ظالم فقد خرج من الإسلام وعن

ظالم کے تاکہ تائید کرے اوسکی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے پس تحقیق نکل گیا وہ شخص اسلام سے۔ اور روایت

إلى أبي هريرة أنه سمع رجلا يقول إن الظالم لا يضر إلا نفسه فقال أبو

ابوہریرہ رضی سے کہ تحقیق ابوہریرہ نے سنا ایک شخص کو کہتا ہے کہ تحقیق ظالم نہیں ضرر پہنچاتا مگر نفس اپنی کو پس کہا ابو

هريرة بلى والله حتى الحبارى لتموت في وكرها هزلا لظلم الظالم

ہریرہ رضی نے ہاں قسم اللہ کی یہاں تک کہ تغدری جانور البتہ مرجاتا ہے بیچ گھونسلے اپنے کے دبلا ہو کر بسبب ظلم ظالم کے

البيهقي الأحاديث الأربعة في شعب الإيمان باب الأمر بالمعروف

بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں شعب الایمان میں - باب بیچ بیان امر معروف کے

الفصل الأول عن أبي سعيد الخدري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی - روایت ہے ابی سعید خدری رض سے اور سنے روایت کی رسول خدا صلعم سے

قال من رأى منكم منكرا فليغيره بيده فإن لم يستطع فبلسانه فإن

کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے جو شخص کہ دیکھے تم میں سے کوئی امر خلاف شرع پس چاہیے کہ تغیر کرے اوسکو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس اگر نہ طاقت رکھے

لم يستطع فبقلبه وذلك أضعف الإيمان رواه مسلم وعن النعمان

ذکر اسکی زبان سے پس ساتھ دل کے اور یہ دلمیں برا جاننا سست ترین ایمان کا ہے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے نعمان

ابن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المدهن في حدود الله

بن بشیر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال سستی کرنیوالے کی بیچ حدود اللہ کے

والواقع فيها مثل قوم استهموا سفينة فصار بعضهم في أسفلها

اور پڑنیوالے کی بیچ حدود اللہ کے مثال ایک قوم کی ہے کہ بیٹھے کشتی میں اور قرعہ ڈالا پس ہو گئے بعضے ان کی کشتی کے نیچے کے مکان میں

وصار بعضهم في أعلاها فكان الذي في أسفلها يمر بالماء على الذين

اور ہوئے بعضے اوپر کے مکان میں پس تھے وہ کہ نیچے مکان میں تھے گذرتے واسطے پانی کو اون لوگوں پر

في أعلاها فتأذوا به فأخذ فأسا فجعل ينقر أسفل السفينة فأتوه

کہ اوپر تھے پس ایذا پائی اوپر والوں نے بسبب اسکے پس لیا نیچے والے نے تبر اور شروع کیا کھودنا کشتی کے نیچے کی طرف پس آئے اوپر والے

فقالوا ما لك قال تأذيتم بي ولا بد لي من الماء فإن أخذوا على يديه

اور کہا کیا ہوا ہے تجھکو کہا نیچے والے نے کہ ایذا پائی تم نے بسبب میرے اور ضرور ہے مجھکو پانی پس اگر پکڑیں اوپر والے

أنجوه ونجوا أنفسهم وإن تركوه أهلكوه وأهلكوا أنفسهم رواه

نجات دینگے اوسکو اور نجات دینگے اپنے کو اور اگر چھوڑ دیں اوسکو ہلاک کرینگے اوسکو اور ہلاک کرینگے اپنے کو روایت کی یہ

باب الامر بالمعروف

البخاري وعن اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجاء

بخاری نے۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لایا جاویگا

بالرجل يوم القيمة فيلقى في النار فتندلق اقتابه في النار فيطحن فيها

ایک شخص دن قیامت کے پس ڈالا جاویگا آگ میں پس جلدی سے نکل پڑینگی انتڑیاں اوسکی آگ میں پس پھریگا اوسکو

كطحن الحمار برحاه فيجتمع اهل النار عليه فيقولون اي فلان ما شأنك

مانند پیسنے گدہے کے آسکو ساتھ چکی اپنی کے پس جمع ہونگے دوزخی اوسپر اور کہینگے اے فلانے کیا ہے حال تیرا

أليس كنت تأمرنا بالمعروف وتنهانا عن المنكر قال كنت آمركم

کیا نہیں کہتا تھا تو ہمکو ساتھ نیک کام کے اور منع کرتا تھا ہمکو برے کام سے کہیگا تہا میں کہتا تمکو

بالمعروف ولا آتيه وانهاكم عن المنكر وآتيه متفق عليه الفصل

ساتھ نیک کام کے اور آپ نہ کرتا تہا میں اوسکو اور منع کرتا تہا میں تمکو برے کام سے اور آپ کرتا تہا میں اسکو متفق علیہ

الثاني عن حذيفة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده

دوسری۔ روایت ہے حذیفہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اوس ذات پاک کی جان میری

لتأمرن بالمعروف ولتنهون عن المنكر او ليوشكن الله ان يبعث

البتہ امر کروگے تم ساتھ نیکی کے اور البتہ منع کروگے تم برائی سے یا قریب ہے کہ بھیجیگا اللہ تعالی

عليكم عذابا من عنده ثم لتدعنه ولا يستجاب لكم رواه الترمذي

تمپر عذاب اپنے پاس سے پھر البتہ دعا مانگوگے تم اور نہ قبول کیجاویگی واسطے تمہارے نقل کی یہ

وعن العرس بن عميرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا عملت الخطيئة

اور روایت ہے عرس بن عمیرہ رض سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ کیجاوین گناہ

في الارض من شهدها فكرهها كان كمن غاب عنها ومن غاب

زمین میں سے جو شخص کہ حاضر ہوا انہیں پس برا جانا اون گناہوں کو ہوگا مانند اوس شخص کے کہ غائب ہے اونسے اور جو شخص کہ

عنها فرضيها كان كمن شهدها رواه ابو داود وعن ابي بكر الصديق

اونسے پس اچھا جانے اونکو ہوگا مانند اوس شخص کے کہ حاضر ہوا گناہوں میں روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابو بکر صدیق رض سے

قال يا ايها الناس انكم تقرؤون هذه الآية يا ايها الذين آمنوا

کہ کہا اے آدمیوں تحقیق تم پڑھتے ہو یہہ آیت اے لوگو کہ ایمان لائے ہو

عليكم انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم فاني سمعت رسول
لازم پکڑو تم نفسوں اپنوں کو نہیں ضرر کرتا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہو جسوقت کہ راہ پاؤ تم اسلیئے کہ میں نے سنا ہے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الناس اذا راوا منكرا فلم يغيروه يوشك ان
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق لوگ جب دیکھیں ایک چیز خلاف شرع کو پس تغییر نہ کریں اسکو قریب ہے کہ

يعمهم الله بعقابه رواه ابن ماجة والترمذي وصححه وفي رواية لابي
گھیرے انکو اللہ تعالی اپنے عذاب میں روایت کی یہ ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور بیچ روایت ابی

داود اذا راوا الظالم فلم ياخذوا على يديه اوشك ان يعمهم الله
داؤد کی یوں ہے کہ جب دیکھیں ظالم کو کہ ظلم کرتا ہے پس نہ پکڑیں ہاتھ اوسکا قریب ہے کہ گھیر لیوے انکو خدا تعالی

بعقاب وفي اخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي ثم يقدرون
ساتھ عذاب کے اور اور روایت میں ابو داؤد کی یہ ہے کہ نہیں کوئی قوم کہ عمل کیا جاوے اونمیں ساتھ گناہوں کے اور قدرت رکھتی ہو وہ قوم

على ان يغيروا ثم لا يغيرون الا يوشك ان يعمهم الله بعقاب و
اسکے تغییر کرنے پر پھر تغییر نہ کریں اوسکو مگر قریب ہے کہ گھیرے ان سبکو اللہ تعالی ساتھ عذاب کے اور

في اخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي هم اكثر ممن يعمله
اور روایت میں ابی داؤد کی یوں ہے کہ نہیں کوئی قوم کہ کیے جاویں اونمیں گناہ حالانکہ وہ قوم زیادہ ہوں ان لوگوں سے جو کرتے ہیں

وعن جرير بن عبد الله قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من
اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ نہیں کوئی

رجل يكون في قوم يعمل فيهم بالمعاصي يقدرون على ان يغيروا
شخص کہ ہووے ایک قوم میں کرتا ہو اونمیں گناہ قدرت رکھتی ہو وہ قوم اوسپر کہ تغییر کریں

عليه ولا يغيرون الا اصابهم الله منه بعقاب قبل ان يموتوا
اوسپر اور نہ تغییر کیا مگر پہنچاتا ہے انکو اللہ بسبب تغییر نہ کرنے کے عذاب سے پہلے اس سے کہ مریں

رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي ثعلبة في قوله تعالى عليكم
روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے بیچ تفسیر اس قول اللہ کے لازم پکڑو تم

انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم فقال اما والله لقد سالت
اپنے نفسوں کو نہیں ضرر کریگا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہو جسوقت کہ راہ پاؤ تم پس کہا ابو ثعلبہ نے خبردار ہو قسم ہے اللہ کی

عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بل ائتمروا بالمعروف وتناهوا عن المنكر

اس آیت سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے بلکہ امر کرو ساتھ معروف کے اور منع کرو خلاف شرع سے

حتى اذا رأيت شحا مطاعا وهوى متبعا ودنيا مؤثرة واعجاب كل ذي

یہانتک کہ جب دیکھے تو بخل کو فرمان برداری اوسکی کیجاتی ہو اور خواہش نفس کو کہ متابعت اوسکی کیجاتی ہو اور دنیا کو کہ اختیار

رأي برأيه ورأيت امرا لا بد لك منه فعليك نفسك ودع امر

عقل کا عقل اپنی کو اور دیکھے تو ایسا امر کو کہ چارہ نہیں ہے تجکو اوس امر سے پس اس صورت میں لازم پکڑ تو ذات اپنی کو اور چھوڑ

العوام فان وراءكم ايام الصبر فمن صبر فيهن قبض على الجمر للعامل

عوام کو اس لیے کہ تحقیق آگے تمہارے ایسے دن آتے ہیں کہ انمیں صبر کرنا چاہیے پس جو کوئی صبر کرے ان ایام میں گویا کہ آگ میں لیا انگارہ

فيهن اجر خمسين رجلا يعملون مثل عمله قالوا يا رسول الله اجر

اون ایام میں اجر ہے پچاس شخصوں کا کہ عمل کرتے ہیں مانند عمل اوسکے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اجر

خمسين منهم قال اجر خمسين منكم رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابي سعيد الخدري

پچاس شخصوں کا ہے کہ اونمیں سے ہوں فرمایا اجر پچاس شخصوں کا تم میں سے ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا بعد العصر فلم يدع شيئا

کہا کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ فرمانے کو بعد عصر کے پس نہیں چھوڑی کوئی چیز

يكون الى قيام الساعة الا ذكره حفظه من حفظه ونسيه من نسيه

کہ ہونیوالی تھی قیامت تک مگر کہ ذکر کیا اوسکو یاد رکھا اوسکو جسنے کہ یاد رکھا اور بھول گیا اوسکو جو کہ بھول گیا

وكان فيما قال ان الدنيا حلوة خضرة وان الله مستخلفكم فيها

اور تھا بیچ اوس چیز کے کہ فرمایا یہ کہ تحقیق دنیا شیرین سبز ہے اور تحقیق اللہ خلیفہ کرنیوالا ہی تمکو دنیا میں

فناظر كيف تعملون الا فاتقوا الدنيا واتقوا النساء وذكر ان لكل غادر

پس دیکھنے والا ہے کہ کیونکر عمل کرتے ہو تم آگاہ ہو پس بچو دنیا سے اور بچو عورتوں سے اور ذکر کیا حضرت نے کہ تحقیق

لواء يوم القيمة بقدر غدره في الدنيا ولا غدر اكبر من غدر

نشان کھڑا ہوگا دن قیامت کے موافق عہد شکنی اوسکی کے دنیا میں اور نہیں ہے کوئی عہد شکنی بزرگ تر عہد شکنی

امير العامة يغرز لواؤه عند استه قال ولا يمنعن احدا منكم

سردار عام کے سے گاڑا جاویگا نشان اوسکا نزدیک مقعد اوسکی کے فرمایا حضرت نے اور نہ باز رکھے کسیکو تم میں سے

هيبة الناس ان يقول بحق اذا علمه وفي رواية ان رأى منكرا ان

ڈر لوگوں کا کہنے بات حق کے سے جب کہ جانے حق کو اور ایک روایت میں ہے کہ جب دیکھے خلاف شرع

يغيره فبكى ابو سعيد قال قد رأيناه فمنعتنا هيبة الناس ان نتكلم

تغییر کرنے اسکو سے پس رو دیئے ابو سعید اور کہا کہ تحقیق دیکھا ہمنے خلاف شرع کو پس باز رکھا ہمکو ہیبت لوگوں کی نے بولنے سے

فيه ثم قال الا ان بني ادم خلقوا على طبقات شتى فمنهم من يولد

اوسمیں پھر فرمایا پیغمبر خدا نے خبردار ہو تحقیق اولاد آدم کی پیدا کی گئی ہے اوپر مراتب متفاوت کے پس بعضے اونمیں سے وہ ہیں کہ پیدا کئے جاتے

مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت مؤمنا ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا

مومن اور زندہ رہتے ہیں مومن اور مرتے ہیں مومن اور بعضے اونمیں سے وہ ہیں کہ پیدا کئے جاتے ہیں کافر اور زندہ رہتے ہیں کافر اور

ويموت كافرا ومنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت كافرا ومنهم

مرتے ہیں کافر اور بعضے اونمیں سے وہ ہیں کہ پیدا کئے جاتے ہیں مومن اور زندہ رہتے ہیں مومن اور مرتے ہیں کافر اور بعضے اونمیں سے

من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت مؤمنا قال وذكر الغضب فمنهم

وہ ہیں کہ پیدا کئے جاتے ہیں کافر اور زندہ رہتے ہیں کافر اور مرتے ہیں مومن کہا ابو سعید نے اور ذکر کیا حضرت نے غضب کا پس فرمایا کہ بعضے بنی آدم

من يكون سريع الغضب سريع الفيء فاحدهما بالاخرى ومنهم من يكون بطيء

کہ ہوتا ہے جلد غصہ میں جلد جاتے رہنے میں پس ایک ان دونوں میں سے بدلے دوسرے کے ہے اور بعضے اونمیں سے وہ ہے کہ ہوتا ہے دیر میں غصہ

الغضب بطيء الفيء فاحدهما بالاخرى وخياركم من يكون بطيء الغضب

اور جاتا ہے غصہ دیر میں پس یہاں بھی ایک ان دونوں خصلتوں میں سے مقابل ہے دوسری کے اور بہتر ہیں تمہارے وہ ہیں کہ دیر میں غصہ آوے

سريع الفيء وشراركم من يكون سريع الغضب بطيء الفيء قال اتقوا

اور جلد جاتا رہے اور بدتر تمہارے وہ ہیں کہ جلد آوے غصہ اور دیر کر جاوے فرمایا حضرت نے بچو تم

الغضب فانه جمرة على قلب ابن ادم الا ترون الى انتفاخ اوداجه

غصہ کرنے سے اسلیے کہ وہ ایک انگارا ہے اوپر دل ابن آدم کے کیا نہیں دیکھتے تم طرف پھولنے رگوں گردن غصہ والے کی

وحمرة عينيه فمن احس بشيء من ذلك فليضطجع وليتلبد بالارض

اور سرخی آنکھوں اوسکی کے پس جو شخص کہ پاوے کچھ اوس میں سے پس چاہیے کہ لیٹ جاوے اور لگ جاوے ساتھ زمین کے

قال وذكر الدين فقال منكم من يكون حسن القضاء واذا كان له

اور ذکر کیا آنحضرت ﷺ نے قرض کا پس فرمایا کہ بعضے تم میں سے وہ ہے کہ اچھا ہوتا ہے ادا کرنے میں اور جبکہ ہوتا ہے قرض واسطے

أفحش في الطلب فإحداهما بالأخرى ومنهم من يكون سيء القضاء

سختی کرتا ہو طلب کرنے میں پس ایک ان دو خصلتوں میں سے مقابل ہے دوسری کے اور بعضا ان میں سے وہ ہے کہ ہوتا ہے برا ادا کرنے کا

وإن كان له أجمل في الطلب فإحداهما بالأخرى وخياركم من إذا

اور اگر ہو واسطے اسکے کسی پر سہولت سے طلب کرتا ہے پس ایک ان دو خصلتوں میں سے مقابل ہے دوسری کے اور بہتر تمہارا وہ ہیں

كان عليه الدين أحسن القضاء وإن كان له أجمل في الطلب وشراركم

ہو اونپر دین اچھی طرح ادا کریں اور اگر ہو واسطے انکا کسی پر اچھی طرح طلب کریں اور بدترین تمہارا

من إذا كان عليه الدين أساء القضاء وإن كان له أفحش في الطلب

وہ لوگ ہیں کہ جب ہو اونپر دین بری طرح ادا کریں اور اگر ہو واسطے انکا کسی پر سختی کریں اوسکی طلب کرنے میں

حتى إذا كانت الشمس على رؤس النخل وأطراف الحيطان فقال

یہانتک کہ جسوقت ٹھہرا آفتاب کھجور کے درختوں کے سروں پر اور دیواروں کے کناروں پر پس فرمایا

أما إنه لم يبق من الدنيا فيما مضى منها إلا كما بقي من يومكم هذا فيما

خبردار ہو تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں باقی رہا ہے زمان دنیا سے بنسبت اوس زمانہ کے کہ گذرا ہے اوس سے مگر جیسے کہ باقی رہا ہے اس دن

مضى منه رواه الترمذي وعن أبي البختري عن رجل من أصحاب

اوس زمانہ کی کہ گذرا ہے اوس سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی البختری سے کہ نقل کی ایک شخص سے اصحاب میں

النبي صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يهلك الناس حتى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہ ہلاک ہونگے لوگ یہانتک

يعذروا من أنفسهم رواه أبو داود وعن عدي بن عدي الكندي

کہ بہت سے ہوں گناہ ذاتوں اونکی سے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے عدی بیٹے عدی کندی سے

قال حدثنا مولى لنا أنه سمع جدي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه

کہ کہا حدیث کی ہمکو غلام آزاد ہمارے نے یہ کہ اوسنے سنا دادا میرے سے کہتا تھا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول إن الله تعالى لا يعذب العامة بعمل الخاصة حتى يروا المنكر

فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا ہے تمام قوم کو ساتھ عمل کرنے بعضوں اونکے یہانتک کہ دیکھیں خلاف شرع کو

بين ظهرانيهم وهم قادرون على أن ينكروه فلا ينكروا فإذا فعلوا

درمیان اپنے اور حالانکہ وہ قدرت رکھتے ہوں اوسکے تغیر کرنے پر پس نہ تغیر کریں اوسکو پس جب کریں

ذٰلِكَ عَذَّبَ اللّٰهُ العَامَّةَ وَالخَاصَّةَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

یہہ کام عذاب کریگا خدا تعالی سے اکثرون کو اور بعضون کو روایت کی یہہ شرح السنہ مین ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ

عبداللہ بیٹے مسعود رض کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گرفتار ہوئے بنی

إِسْرَائِيْلَ فِي الْمَعَاصِي نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِيْ

اسرائیل سے گناہون مین منع کیا سے اونکو علماء اونکے نے پس نہ سے باز آئے وہ پس ہمنشینی کی اونکی علماء نے

مَجَالِسِهِمْ وَوَاكَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ

سے مجلسون اونکیکے اور ساتھ ہم نوالہ و ہم کاسہ ہوئے اونکے پس مارا اللہ نے دل بعضون اونکیکے ساتھ بعضون کے

فَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوْا

پس لعنت کی اللہ نے اونکو اوپر زبان داود اور عیسی بیٹے مریم کے یہہ بسبب گناہ کرنے اور تجاوز کرنے اونکیکے تھی

يَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ لَا

حدون سے کہا ابن مسعود نے پس اوٹھ بیٹھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تھے تکیہ کیے ہوئے پس فرمایا

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ حَتّٰى تَأْطِرُوْهُمْ أَطْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ

قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں رہائی تمکو یہانتک کہ منع کرو تم ظالمون کو منع کرنا روایت کی یہہ ترمذی اور ابوداود نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

اور ایک روایت ابوداود کی مین یون آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے یون نہیں ہے قسم خدا کی البتہ کہو اونسے بات اچھی اور منع کرو بری بات سے اور

لَتَأْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهٗ

سے پکڑو ہاتھ ظالم کے اور البتہ مائل کرو اوسکو حق پر مائل کرنا اور البتہ روکو اوسکو

عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ بِقُلُوْبِ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ

حق پر روکنا یہہ کام کرو یا البتہ ماریگا اللہ تعالی دل بعضون تمہارے کے بعضون پر پھر البتہ لعنت کریگا اللہ تمکو

كَمَا لَعَنَهُمْ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ

جیسے کہ لعنت کی بنی اسرائیل کو ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ دیکھا مینے شب

أُسْرِيَ بِيْ رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ

معراج مین کتنے ایک شخصو نکو کہ کترے جاتے ہین ہونٹ اونکے آگ کی مقراضون سے کہا مینے کہ کون ہین یہ

يَا جِبْرِيلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ

اے جبریل کہا کہ یہ لوگ واعظ ہیں امت تیری کے کہتے تھے لوگوں کو ساتھ نیکی کی اور بھولتے تھے

أَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي رِوَايَتِهِ

اپنی ذاتوں کو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیہقی کی ایک روایت میں

قَالَ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَقْرَؤُنَ كِتَابَ

کہ کہا واعظ ہیں تیری امت میں سے وہ کہ کہتے تھے وہ چیز کہ نہیں کرتے تھے اور پڑھتے تھے کتاب

اللّٰهِ وَلَا يَعْمَلُونَ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ اور نہیں عمل کرتے تھے۔ اور روایت ہے عمار بیٹے یاسر کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

أُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَلَحْمًا وَأُمِرُوا أَنْ لَا يَخُونُوا وَلَا يَدَّخِرُوا

کہ اوتارا گیا خوان آسمان سے روٹی اور گوشت اور حکم کیے گئے یہ کہ نہ خیانت کریں اور نہ ذخیرہ کریں

لِغَدٍ فَخَانُوا وَادَّخَرُوا وَرَفَعُوا لِغَدٍ فَمُسِخُوا قِرَدَةً

واسطے کل کے پس خیانت کی اونہوں نے اور ذخیرہ کیا اور اوٹھا رکھا کل کے لیے پس تبدیل کی گئیں صورتیں اونکی بندر

وَخَنَازِيرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُمَرَ

اور سور۔ روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عمر

ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ تُصِيبُ أُمَّتِي فِي آخِرِ

بیٹے خطاب کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق شان یہ ہے کہ پہنچیں گی امت میری کو آخر

الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُو مِنْهُ إِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللّٰهِ

زمانہ میں اونکے بادشاہوں سے سختیاں کہ نہیں نجات پاویگا اوس بلا سے مگر وہ شخص کہ پہچانا اوسنے دین خدا کو

فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَقَلْبِهِ فَذٰلِكَ الَّذِي سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ

پس جہاد کیا اوپر دین خدا کے ساتھ زبان اپنی کے اور ساتھ ہاتھ اپنے کے اور ساتھ دل اپنے کے پس یہ شخص ہے کہ پہلے پہنچا واسطے اوسکے کمال ثواب

وَرَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ

اور ایک وہ شخص ہے کہ پہچانا اوسنے دین خدا کا پس تصدیق کیا دین کو اور ایک شخص ہے کہ پہچانا دین خدا کا پس چپ رہا خاموشی کی

فَإِنْ رَأَى مَنْ يَعْمَلُ الْخَيْرَ أَحَبَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ رَأَى مَنْ يَعْمَلُ بِبَاطِلٍ

پس اگر دیکھتا ہے اوس شخص کو کہ کام نیک کرتا ہے دوست رکھتا ہے اوسکو بنا پر اوسکے اور اگر دیکھتا ہے اوس شخص کو عمل کرتا ہے

ابغضه عليه فذلك ينجو على ابطانه كله وعن جابر قال قال

دشمن رکھتا ہے اوسکو بناہ بر اوسکے پس یہ شخص نجات پاتا ہے بنا بر پوشیدہ رکھنے اوسکے محبت خیر اور بغض قبل کو اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اوحى الله عز وجل الى جبرئيل

پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ وحی بھیجی الله عزوجل نے طرف جبرئیل

عليه السلام ان اقلب مدينة كذا وكذا باهلها فقال يا

علیہ السلام کے یہ کہ اولٹ دے شہر فلانے اور فلانے کو مع اہل و سکنہ پس کہا جبرئیل نے اے

رب ان فيهم عبدك فلانا لم يعصك طرفة عين قال فقال

رب میرے تحقیق انمین بندہ تیرا ہے فلانا کہ نہین گناہ کیا اوسنے تیرا ایک لحظہ کہا آنحضرت صلعم نے کہ فرمایا الله نے

اقلبها عليه وعليهم فان وجهه لم يتمعر فى ساعة قط وعن

اولٹ دے بستی کو اوسپر اور انپر اسلیئے کہ مونہہ اوس بندہ کا نہین متغیر ہوا بسبب دین میرے کے ایک ساعت ہرگز اور روایت ہے

ابى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله

ابی سعید رض سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ تحقیق الله

عز وجل يسأل العبد يوم القيمة فيقول مالك اذا رأيت

عزوجل پوچھیگا بندہ سے دن قیامت کے پس فرماویگا کیا ہوا تجکو جب دیکھا تونے

المنكر فلم تنكره قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيلقى

خلاف شرع کو پس نہ انکار کیا تونے اوسپر فرمایا پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم نے پس سکھایا جاویگا وہ

حجته فيقول يا رب خفت الناس ورجوتك روى البيهقى

حجت اپنی پس کہیگا اے رب میرے ڈرا مین لوگون سے اور امید رکھتا تھا مین تیری مغفرت کی نقل کی بیہقی نے

الاحاديث الثلثة فى شعب الايمان وعن ابى موسى الاشعرى

یہ تینون حدیثین شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذى نفس

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان

محمد بيده ان المعروف والمنكر خليقتان ينصبان

محمد صلعم کی اوسکے ہاتھ مین ہے کہ تحقیق عمل شرع اور نامشرع پیدا کیے جاوین گے کھڑے کیے جاوین گے



للناس یوم القیمة فاما المعروف فیبشر اصحابه ویوعدهم
واسطے لوگون کے دن قیامت کے پس اسپر شروع خوشخبری دیگا اپنے یارون کو اور وعدہ دیگا انکو

الخیر واما المنکر فیقول الیکم الیکم وما یستطیعون له
بھلائی کا اور اسپر خلاف شرع پس کہیگا اپنے یارون کو دور رہو مجھسے اور نہین طاقت رکھتے ہین کہ اوس سے جدا ہو سکین

الا لزوما رواه احمد والبیهقی فی شعب الایمان ط
سوا لگ رہنے کے روایت کی یہہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین ط

تمت

فهرست ربع ثالث رحمة المهداة الی من یرید ترجمة المشکوة

اللهم اغفر لکاتبه ولمن سعی فیه

صفحہ	مضامین کتاب	صفحہ	مضامین کتاب	صفحہ	مضامین کتاب

تمت